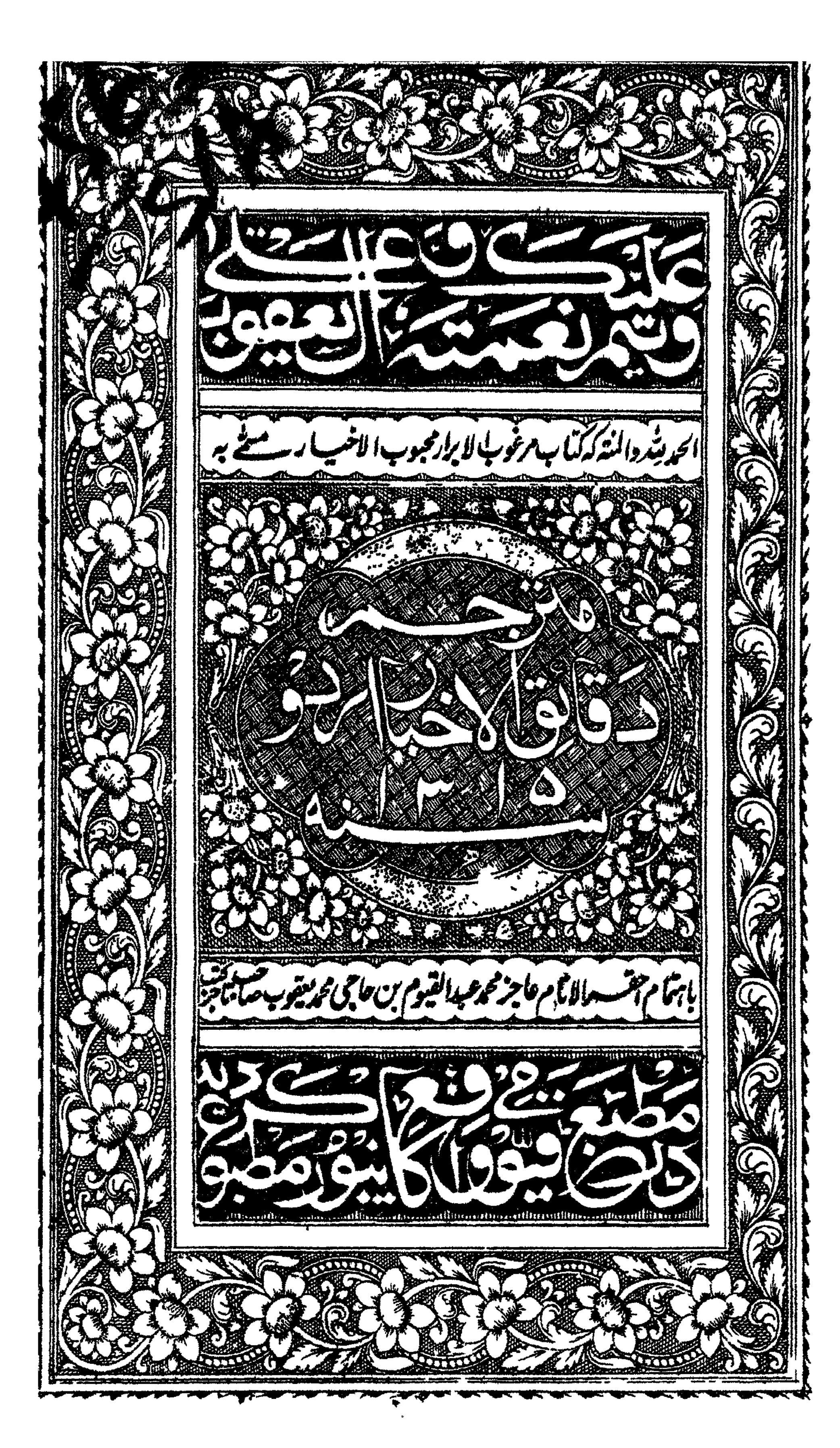


و یتم نعمته علیک و علی آل یعقوب
الحمد للہ والمنة کہ کتاب مرغوب الابرار محبوب الاخیار مسمی بہ
ترجمہ دقائق الاخبار اردو
سنہ ۱۳۱۵
باہتمام احقر الانام عاجز محمد عبدالقیوم بن حاجی محمد یعقوب صاحب تاجر کتب
مطبع کانپور مطبوع

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

شروع کرتا ہوں میں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا

الحمد للہ رب العلمین والصلوٰۃ علی رسولہ محمد وآلہ واصحابہ

سب تعریف خدا کو جو مالک سارے جہان کا اور درود نازل ہوا سکے رسول پر کہ نام اُن کا محمد ہے اور تمام انکی اولاد اور دوستوں پر

اجمعین باب فی تخلیق نور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

باب

نور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیدائش کے بیان میں

قد جاء فی الخبر ان اللہ تعالیٰ خلق شجرۃ ولہا اربعۃ اغصان فسماها

تحقیق آیا حدیث شریف میں کہ خدا تعالیٰ نے پیدا کیا ایک درخت کہ اسکی چار شاخیں تھیں پس نام رکھا اسکا

شجرۃ الیقین ثم خلق نور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فی حجاب

درخت یقین پھر پیدا کیا نور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پردہ میں

من درۃ بیضاء مثلہ کمثل الطاؤس ووضعہ علی تلک الشجرۃ

سفید موتی کے شکل اسکی مانند مور کے تھی اور رکھا اسکو اس درخت پر

فسبح علیها مقدار سبعین الف سنۃ ثم خلق مرآۃ الحیاء و

پس تسبیح کی اس درخت پر اندازہ ستر ہزار سال پھر پیدا کیا آئینہ حیا کو اور

وضعها باستقبالہ فلما نظر الطاؤس فیها رای صورتہ احسن صورۃ وازینہ

رکھا اسکو سامنے مور کے پس جبکہ نظر کی مور نے آئینہ میں دیکھی اُسنے اپنی صورت نہایت خوبصورت اور

هَيْئَتِهٖ فَاسْتَحْيٰى مِنَ اللّٰهِ فَسَجَدَ خَمْسَ مَرَّاتٍ فَصَارَتْ عَلَيْنَا تِلْكَ السَّجَدَاتُ

شکل نہایت آراستہ پس شرمایا خدا سے پھر سجدے کیے پانچ بار سو ہو گئے یہ سجدے ہم پر

فَرْضًا مُوَقَّتًا فَاَمَرَ اللّٰهُ تَعَالٰى بِخَمْسِ صَلَوَاتٍ عَلٰى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ

فرض اوقات معین میں پھر حکم کیا خدائے تعالیٰ نے پانچ نماز کا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

وَاُمَّتِهٖ وَاللّٰهُ تَعَالٰى نَظَرَ اِلٰى ذٰلِكَ النُّوْرِ فَعَرِقَ حَيَاءً مِّنَ اللّٰهِ تَعَالٰى فَمِنْ

اور انکی امت پر اور خدا نے نظر کی اس نور کی طرف پس عرق آلود ہوا خدا کی شرم سے پس اسکے

عَرَقِ رَاْسِهٖ خَلَقَ الْمَلٰئِكَةَ وَمِنْ عَرَقِ وَجْهِهٖ خَلَقَ الْعَرْشَ وَالْكُرْسِىَّ وَاللَّوْحَ

سر کے پسینے سے پیدا کیے فرشتے اور چہرے کے پسینے سے پیدا کیا عرش اور کرسی اور لوح

وَالْقَلَمَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالْحِجَابَ وَالْكَوَاكِبَ وَمَا كَانَ فِى السَّمَاءِ وَمِنْ عَرَقِ

اور قلم اور سورج اور چاند اور پردہ اور تارے اور جو کچھ کہ آسمان میں ہے اور

صَدْرِهٖ خَلَقَ الْاَنْبِيَاءَ وَالرُّسُلَ وَالْعُلَمَاءَ وَالشُّهَدَاءَ وَالصّٰلِحِيْنَ وَمِنْ عَرَقِ

سینے کے پسینے سے پیدا کیے نبی اور پیغمبر اور عالم اور شہید اور نیک مرد اور

حَاجِبَيْهِ خَلَقَ اُمَّةً مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمٰتِ وَمِنْ

دونوں ابرو کے پسینے سے پیدا کی جماعت ایماندار مردوں اور ایماندار عورتوں اور مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کی اور

عَرَقِ اُذُنَيْهِ خَلَقَ اَرْوَاحَ الْيَهُوْدِ وَالنَّصٰرٰى وَالْمَجُوْسِ وَمَا اَشْبَهَ ذٰلِكَ وَمِنْ

دونوں کان کے پسینے سے پیدا کیں روحیں یہود اور نصاریٰ اور مجوس کی اور جو انکے مانند ہے اور

عَرَقِ رِجْلَيْهِ خَلَقَ الْاَرْضَ مِنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَمَا فِيْهِمَا ثُمَّ اَمَرَ اللّٰهُ نُوْرَ مُحَمَّدٍ

دونوں پیر کے پسینے سے پیدا کی زمین مشرق اور مغرب کی اور جو چیز کہ اس میں ہے پھر حکم کیا خدا نے نور محمد

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اُنْظُرْ اِلٰى اَمَامِكَ فَنَظَرَ نُوْرُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کہ دیکھ اپنے آگے پس نظر کی نور محمد صلی اللہ علیہ

وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ فَرَاٰى مِنْ اَمَامِهٖ نُوْرًا وَعَنْ وَرَائِهٖ نُوْرًا وَعَنْ يَمِيْنِهٖ نُوْرًا وَ

وآلہ وسلم نے سو دیکھا اپنے سامنے نور اور اپنے پیچھے نور اور اپنے داہنے نور اور

عَنْ يَسَارِهٖ نُوْرًا وَهُوَ اَبُوْبَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ وَعَلِىٌّ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمْ

اپنے بائیں نور اور وہ نور ابوبکر اور عمر اور عثمان اور علی تھے خوشنود ہو خدا ان سب سے

اَجْمَعِيْنَ ثُمَّ سَبَّحَ سَبْعِيْنَ اَلْفَ سَنَةٍ ثُمَّ خَلَقَ نُوْرَ الْاَنْبِيَاءِ مِنْ نُوْرِ

پھر تسبیح کی نور محمدی نے ستر ہزار برس پھر پیدا کیے نور پیغمبروں کے نور

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ ثُمَّ نَظَرَ اِلٰى ذٰلِكَ النُّوْرِ فَخَلَقَ

محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پھر نظر کی اس نور کی طرف پس پیدا کیا

اَرْوَاحَهُمْ فَقَالُوْا لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ثُمَّ خَلَقَ قِنْدِيْلًا مِّنْ

انکی روحوں کو پس سب نے کہا کہ کوئی معبود سوائے خدا کے نہیں اور محمد خدا کا رسول ہے پھر پیدا کی ایک قندیل

الْعَقِيقِ الْأَحْمَرِ يُرَىٰ ظَاهِرُهُ مِنْ بَاطِنِهِ ثُمَّ خَلَقَ صُورَةَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ

سرخ عقیق سے کہ اسکا ظاہر باطن سے دکھایا جاتا تھا پھر پیدا کی صورت محمد صلی اللہ

عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ كَصُورَتِهِ فِي الدُّنْيَا ثُمَّ وَضَعَ فِي هٰذِهِ الْقَنَادِيلِ

علیہ وآلہ وسلم کی جیسی آپکی صورت دنیا مین تھی پھر اس صورت کو رکھا اس قندیل مین

قِيَامَهُ كَقِيَامِهِ فِي الصَّلٰوةِ ثُمَّ طَافَتِ الْأَرْوَاحُ حَوْلَ نُورِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ

اسکا کھڑا ہونا جیسے آپ کا کھڑا ہونا تھا نماز مین پھر تمام روحون نے طواف کیا گرد نور محمد صلی اللہ

عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَسَبَّحُوا وَهَلَّلُوا مِقْدَارَ مِائَةِ أَلْفِ سَنَةٍ ثُمَّ أَمَرَ

علیہ وآلہ وسلم کے پھر سب نے تسبیح اور تہلیل کی اندازہ ایک لاکھ برس پھر خدا نے حکم کیا

لِيَنْظُرُوا إِلَيْهَا كُلُّهُمْ فَيَنْظُرُونَ إِلَيْهَا كُلُّهُمْ فَمِنْهُمْ مَنْ رَأَىٰ رَأْسَهُ نَصَارَ

کہ سب نظر کرین صورت محمدی کو پس سب نے اسکو دیکھا پس انمین سے جسنے آپ کا سر دیکھا

خَلِيفَةً وَسُلْطَانًا بَيْنَ الْخَلَائِقِ وَمِنْهُمْ مَنْ رَأَىٰ وَجْهَهُ فَصَارَ أَمِيرًا

ہوا خلیفہ اور بادشاہ مخلوق کا اور جسنے آپکا چہرہ دیکھا ہوا امیر

عَادِلًا وَمِنْهُمْ مَنْ رَأَىٰ عَيْنَيْهِ فَصَارَ حَافِظًا لِكَلَامِ اللهِ تَعَالَىٰ وَمِنْهُمْ مَنْ

عادل اور جسنے آپکی دونون آنکھ کو دیکھا ہوا حافظ قرآن اور جسنے

رَأَىٰ حَاجِبَيْهِ فَصَارَ مُقْبِلًا وَمِنْهُمْ مَنْ رَأَىٰ أُذُنَيْهِ فَصَارَ مُسْتَمِعًا

آپکی دونون ابرو کو دیکھا ہوا سعادت مند اور جسنے آپکی دونون کان دیکھے ہوا حق کا سننے والا

وَمِنْهُمْ مَنْ رَأَىٰ خَدَّيْهِ فَصَارَ مُحْسِنًا وَعَاقِلًا وَمِنْهُمْ مَنْ رَأَىٰ أَنْفَهُ

اور جسنے آپکے دونون رخسارے دیکھے ہوا نیک اور عقلمند اور جسنے آپکی ناک دیکھی

فَصَارَ حَكِيمًا وَطَبِيبًا وَعَطَّارًا وَمِنْهُمْ مَنْ رَأَىٰ شَفَتَيْهِ فَصَارَ أَحْسَنَ

ہوا حکیم اور طبیب اور عطار اور جسنے آپکے دونون لب دیکھے ہوا خوبصورت

الْوَجْهِ وَوَزِيرًا وَمِنْهُمْ مَنْ رَأَىٰ فَمَهُ فَصَارَ صَائِمًا وَمِنْهُمْ مَنْ

اور وزیر اور جسنے آپ کا منھ دیکھا ہوا روزہ دار اور جسنے

رَأَىٰ سِنَّهُ فَصَارَ أَحْسَنَ الْوَجْهِ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ وَمِنْهُمْ مَنْ

آپکے دانت دیکھے ہوا خوبرو مرد اور عورت اور جسنے

رَأَىٰ لِسَانَهُ فَصَارَ رَسُولًا بَيْنَ السَّلَاطِينِ وَمِنْهُمْ مَنْ رَأَىٰ حَلْقَهُ فَصَارَ

آپکی زبان دیکھی ہوا ایلچی بادشاہون کا اور جسنے آپ کا حلق دیکھا ہوا

وَاعِظًا وَمُؤَذِّنًا وَنَاصِحًا وَمِنْهُمْ مَنْ رَأَىٰ لِحْيَتَهُ فَصَارَ مُجَاهِدًا فِي

واعظ اور موذن اور ناصح اور جسنے آپکی داڑھی دیکھی ہوا مجاہد

سَبِيلِ اللهِ وَمِنْهُمْ مَنْ رَأَىٰ عُنُقَهُ فَصَارَ تَاجِرًا وَمِنْهُمْ مَنْ رَأَىٰ

راہ خدا مین اور جسنے آپکی گردن دیکھی ہوا سوداگر اور جسنے

عَضُدَيْهِ فَصَارَ رَمَّاحًا وَسَيَّافًا وَمِنْهُمْ مَنْ رَأَى عَضُدَهُ الْيُمْنَى

آپکے دونوں بازو دیکھے ہوا نیزہ اور شمشیر زن اور جسنے آپکا داہنا بازو دیکھا

فَصَارَ حَجَّامًا وَمِنْهُمْ مَنْ رَأَى عَضُدَهُ الْيُسْرَى فَصَارَ جَلَّادًا وَجَاهِدًا

ہوا حجام اور جسنے آپ کا بایاں بازو دیکھا ہوا جلاد اور زور آور

وَمِنْهُمْ مَنْ رَأَى كَفَّهُ الْيُمْنَى فَصَارَ صَرَّافًا وَطَرَّازًا وَمِنْهُمْ مَنْ رَأَى كَفَّهُ الْيُسْرَى

اور جسنے آپکی داہنی ہتیلی دیکھی ہوا صراف اور نقاش اور جسنے آپکی بائیں ہتیلی دیکھی

فَصَارَ كَيَّالًا وَمِنْهُمْ مَنْ رَأَى يَدَيْهِ فَصَارَ سَخِيًّا وَكَيَّاسًا وَمِنْهُمْ مَنْ رَأَى

ہوا ناپنے تولنے والا اور جسنے آپکے دونوں ہاتھ دیکھے ہوا سخی اور دانا اور جسنے

ظَهْرَ كَفَّيْهِ فَصَارَ بَخِيلًا وَلَئِيمًا وَمِنْهُمْ مَنْ رَأَى ظَهْرَ كَفِّهِ الْيُمْنَى فَصَارَ

آپکی دونوں ہتیلی کی پشت دیکھی ہوا بخیل اور لئیم اور جسنے آپکی داہنی ہتیلی کی پشت دیکھی ہوا

صَبَّاغًا وَمِنْهُمْ مَنْ رَأَى ظَهْرَ كَفِّهِ الْيُسْرَى فَصَارَ حَاطِبًا وَمِنْهُمْ مَنْ رَأَى

رنگریز اور جسنے بائیں ہتیلی کی پشت دیکھی ہوا لکڑیاں جمع کرنے والا اور جسنے

أَنَامِلَهُ فَصَارَ كَاتِبًا وَمِنْهُمْ مَنْ رَأَى ظُهُورَ أَصَابِعِهِ الْيُمْنَى فَصَارَ خَيَّاطًا

آپکی انگلیاں دیکھیں ہوا لکھنے والا اور جسنے داہنے ہاتھ کی انگلیوں کی پشت دیکھی ہوا درزی

وَمِنْهُمْ مَنْ رَأَى ظُهُورَ أَصَابِعِهِ الْيُسْرَى فَصَارَ حَدَّادًا وَمِنْهُمْ مَنْ رَأَى

اور جسنے آپکے بائیں ہاتھ کی انگلیوں کی پشت دیکھی ہوا لوہار اور جسنے

صَدْرَهُ فَصَارَ عَالِمًا وَشَكُورًا وَمُجْتَهِدًا وَمِنْهُمْ مَنْ رَأَى ظَهْرَهُ فَصَارَ مُتَوَاضِعًا

آپ کا سینہ دیکھا ہوا عالم اور شکر گذار اور مجتہد اور جسنے آپکی پشت دیکھی ہوا فروتن

وَمُطِيعًا بِأَمْرِ الشَّرْعِ وَمِنْهُمْ مَنْ رَأَى جَبِينَهُ فَصَارَ غَازِيًا وَمِنْهُمْ مَنْ رَأَى

اور فرمان بردار حکم شریعت کا اور جسنے آپکی پیشانی دیکھی ہوا غازی اور جسنے

بَطْنَهُ فَصَارَ قَانِعًا وَزَاهِدًا وَمِنْهُمْ مَنْ رَأَى رُكْبَتَيْهِ فَصَارَ

آپ کا شکم دیکھا ہوا قانع اور زاہد اور جسنے آپ کے دونوں زانو دیکھے ہوا

سَاجِدًا وَرَاكِعًا وَمِنْهُمْ مَنْ رَأَى رِجْلَيْهِ فَصَارَ صَيَّادًا وَمِنْهُمْ مَنْ رَأَى

رکوع اور سجود کرنے والا اور جسنے آپ کے دونوں پیر دیکھے ہوا شکاری اور جسنے

تَحْتَ قَدَمَيْهِ فَصَارَ مَاشِيًا وَمِنْهُمْ مَنْ رَأَى ظِلَّهُ فَصَارَ مُغَنِّيًا وَ

آپ کے قدم کے تلوے دیکھے ہوا چلنے والا اور جسنے آپ کا سایہ دیکھا ہوا ڈوم اور

صَاحِبَ الطُّنْبُورِ وَمِنْهُمْ مَنْ لَمْ يَنْظُرْ إِلَيْهِ فَصَارَ مُدَّعِيًا بِرُبُوبِيَّتِهِ

صاحب طنبور اور جسنے اصلا آپ کی طرف نظر نہ کی ہوا خدائی کا دعوی کرنے والا

كَالْفَرَاعِنَةِ وَغَيْرِهَا مِنَ الْكُفَّارِ وَمِنْهُمْ مَنْ نَظَرَ إِلَيْهِ وَلَمْ

جیسے فرعون اور دیگر کافرین اور جسنے آپ کی طرف نظر کی اور آپ کو نہیں

يرى فصار يهوديا ونصرانيا ومجوسيا وغيرهم من الكفار اعلم

دیکھا ہوا یہودی اور نصرانی اور مجوسی اور انکے سوا جو کافر ہیں جانو

ان الله تعالى خلق الصلوة على صورة اسم احمد صلى الله عليه

کہ خدا نے نماز کو اسم احمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صورت پر پیدا کیا

وآله وسلم فالقيام في الصلوة مثل الالف والركوع كالحاء و

پس قیام نماز میں الف کے مانند ہے اور رکوع حا کے مانند ہے اور

السجود كالميم والقعود كالدال وخلق الخلق على صورة محمد صلعم

سجدہ میم کے مانند ہے اور قعود دال کے مانند ہے اور پیدا کی مخلوق اسم محمد کی صورت پر

فالراس مدور كالميم الاول واليدان كالحاء والبطن كالميم الثاني

پس سر پہلے میم کے مانند گول ہے اور دونوں ہاتھ حا کے مانند ہیں اور شکم دوسرے میم کے مانند ہے

والرجلان كالدال ولا يحرق احد من الكفار على صورته بل تبدل

اور دونوں پیر دال کے مانند ہیں اور نہیں جلیگا کوئی کافر دوزخ میں اپنی صورت پر بلکہ بدلی جاویگی

صورته على صورة الخنزير والله تعالى اعلم به باب ۲ في

اسکی صورت خنزیر کی صورت سے اور خدائے تعالی کو اسکا زیادہ علم ہے باب

تخليق آدم قال ابن عباس رضي الله عنهما خلق الله تعالى آدم

آدم علیہ السلام کی پیدائش میں فرمایا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہ پیدا کیا خدائے تعالی نے آدم کو

من اقاليم الدنيا فراسه من تراب الكعبة وصدره من تراب

دنیا کی ولایتوں سے پس انکے سر کو کعبہ کی مٹی سے پیدا کیا اور سینہ کو

الدهنا وبطنه وظهره من تراب الهند ويديه من تراب

دھنا کی مٹی سے اور پیٹ اور شکم کو ہند کی مٹی سے اور دونوں ہاتھ کو

المشرق ورجليه من تراب المغرب وقال وهب ابن منبه

مشرق کی مٹی سے اور دونوں پیر کو مغرب کی مٹی سے اور کہا وہب ابن منبہ نے

رضي الله تعالى عنهما خلق الله تعالى آدم من الارض السبع

رضی اللہ تعالے عنہما پیدا کیا خدا نے آدمؑ کو ساتوں زمین سے

فراسه من الاولى وعنقه من الثانية وصدره من الثالثة

پس سر کو پہلی زمین سے اور گردن کو دوسری زمین سے اور سینہ کو تیسری زمین سے

ويديه من الرابعة وظهره وبطنه من الخامسة وفخذيه

اور دونوں ہاتھ کو چوتھی زمین سے اور پشت اور شکم کو پانچویں زمین سے اور دونوں ران

وعجزه من السادسة وساقيه وقدميه من السابعة وفي رواية

اور سرین کو چھٹی زمین سے اور دونوں پنڈلی اور قدم کو ساتویں زمین سے اور

أخرى قال ابن عباس رضي الله عنهما خلق الله تعالى آدم رأسه

اور دوسری روایت میں ہے کہ کہا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے پیدا کیا خدا نے آدم کو انکا سر

من تراب البيت المقدس ووجهه من تراب الجنة وأسنانه من

بیت المقدس کی مٹی سے اور چہرہ جنت کی مٹی سے اور دانت

تراب الكوثر ويده اليمنى من تراب الكعبة ويده اليسرى من تراب

حوض کوثر کی مٹی سے اور داہنا ہاتھ کعبے کی مٹی سے اور بایاں ہاتھ فارس کی مٹی سے

الفارس ورجلاه من تراب الهند وعظمه من تراب الجبل

اور دونوں پیر ہند کی مٹی سے اور ہڈی پہاڑ کی مٹی سے

وعورته من تراب البابل وظهره من تراب العراق وقلبه

اور شرمگاہ بابل کی مٹی سے اور پشت عراق کی مٹی سے اور دل

من تراب الفردوس ولسانه من تراب الطائف وعيناه من

جنت کی مٹی سے اور زبان طائف کی مٹی سے اور دونوں آنکھیں

تراب حوض الكوثر فلما كان رأسه من تراب بيت المقدس

حوض کوثر کی مٹی سے چونکہ سر انکا بیت المقدس کی مٹی سے تھا

لاجرم صار موضع العقل والفطنة والنطق ولما كان وجهه

اسواسطے عقل اور دانائی اور گویائی کا مقام ہوا اور چونکہ انکا چہرہ

من تراب الجنة صار موضع الملاحة ولما كانت أسنانه من

جنت کی مٹی سے تھا اسواسطے ملاحت کا مقام ہوا اور چونکہ دانت انکے

تراب الكوثر فصارت موضع الحلاوة ولما كانت يده اليمنى

کوثر کی مٹی سے تھے اسلیے شیرینی کی جگہ ہوے اور چونکہ انکا داہنا ہاتھ

من تراب الكعبة فصارت موضع المعونة ولما كانت ظهره

کعبے کی مٹی سے تھا اسواسطے مدد کی جگہ ہوا اور چونکہ پشت انکی

من تراب العراق فصارت موضع القوة ولما كانت عورته

عراق کی مٹی سے تھی اسواسطے قوت کا مقام ہوئی اور چونکہ شرمگاہ انکی

من تراب البابل فصارت موضع الشهوة ولما كانت عظمه

بابل کی مٹی سے تھی اسواسطے شہوت کا مقام ہوئی اور چونکہ ہڈی انکی

من تراب الجبل فصارت موضع الصلابة ولما كانت قلبه من

پہاڑ کی مٹی سے تھی اسواسطے سختی کا مقام ہوئی اور چونکہ دل انکا

تراب الفردوس فصار موضع الإيمان ولما كان لسانه من

جنت کی مٹی سے تھا اسواسطے ایمان کا مقام ہوا اور چونکہ زبان انکی

ثواب الطائف فصار موضع الشہادۃ وجعل فیہ تسعۃ ابواب

طائف کی مٹی سے تھی اسواسطے عبادت کا مقام ہوئی اور بیدا کیے خدا نے دروازے

سبعۃ فی راسہ وھی عیناہ واذناہ ومنخراہ وفمہ واثنین

سات سر میں اور وہ دونو آنکھیں اور دو کان اور دو نتھنے اور منہ اور دو

فی بدنہ وھی قبلہ ودبرہ وجمع اللہ تعالیٰ الحواس فی آدم

بدن میں اور وہ دو راہ پیشاب اور پاخانہ کی اور جمع کیے خدا تعالیٰ نے حواس آدم

علیہ السلام البصر فی العینین والسمع فی الاذنین والشم فی

علیہ السلام میں دیکھنا دونوں آنکھوں میں اور سننا دونوں کان میں اور سونگھنا ناک کے

المنخرین والذوق فی اللسان واللمس فی الیدین والمشی فی الرجلین

دونوں نتھنوں میں اور چکھنا زبان میں اور چھونا دونوں ہاتھ میں اور چلنا دونوں پیر میں اور

یقال لما اراد اللہ ان ینفخ الروح فی آدم علیہ السلام امر الروح ان

کہا جاتا ہے جبکہ قصد کیا خدا نے آدم علیہ السلام میں روح ڈالنے کا تو حکم کیا روح کو

یدخل من فمہ ویقال من دماغہ وھو الاصح فاستدارت فیہ مقدار

داخل ہووے منہ سے اور کہا جاتا ہے دماغ سے اور یہی زیادہ صحیح ہے پس پھری روح دماغ میں اندازہ

مائتی عام ثم نزلت من الراس الی عینیہ فنظر آدم الی نفسہ فرای

دو سو برس کے پھر اتری سر سے دونوں آنکھ میں پس نظر کی آدم نے اپنے نفس کی طرف پس

کلہ طینا فلما بلغت اذنیہ سمع تسبیح الملائکۃ ثم نزلت الی

اپنا تمام وجود مٹی دیکھی پس جبکہ پہونچی روح دونوں کان تو فرشتوں کی تسبیح سنی پھر اتری

خیشومیہ فعطس قبل ان یفرغ من عطسہ نزلت الروح الی فیہ

ناک کے نتھنے میں پس چھینکے آدم علیہ السلام اور پہلے اسکے کہ چھینک سے فارغ ہوں اتری روح منہ

ولسانہ فلقنہ الحمد فقال الحمد للہ فاجابہ ربہ یرحمک اللہ

اور زبان میں پس خدا نے انکو حمد سکھائی پس کہا الحمد للہ پس جواب دیا خدا نے کہ رحمت کرے تجھ پر اللہ

یا آدم ثم نزلت الی صدرہ فعجل القیام فلم یمکنہ کذلک قولہ تعالیٰ

اے آدم پھر اتری سینہ میں پس جلدی کی کھڑے ہونے میں سو کھڑے نہ ہوسکے اور یہی بیان فرمایا خدا نے

وکان الانسان عجولا ولما وصلت الی جوفہ اشتہی الطعام ثم

کہ انسان نہایت جلد باز ہے اور جبکہ روح پیٹ میں پہونچی تو خواہش کی کھانے کی پھر

انتشرت الروح فی جسدہ کلہ فصار لحما ودما وعروقا وعصبا

تمام بدن میں پھیل گئی سو ہوا گوشت اور خون اور رگ اور پٹھے

ثم البسہ اللہ تعالیٰ لباسا من ظفر تزید کل یوم حسنا فلما ارتکب

پھر پہنایا خدا نے انکو لباس ناخن کا کہ ہر روز خوبی میں زیادہ ہوتا تھا پس جبکہ ارتکاب کیا

الذنب تبدل الله [illegible] الطين [illegible] وبقيت منه كهيئة الانامل

گناہ کا بدلا خدا نے [illegible] ہو جانے [illegible] باقی رہا اس لئے وہ [illegible] میں

ليذكر اول حاله فلما اتم الله تعالى خلقه ونفخ فيه الروح والبسه

تاکہ یاد کرے اپنے پہلے حال کو پس جبکہ تمام کیا خدا نے اسکی پیدائش اور پھونکی اس میں روح اور پہنایا

لباسا من لباس الجنة ونور محمد صلى الله عليه وآله وسلم يلمع

اسے ایک لباس جنت کے لباسوں سے اور نور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا چمکتا تھا

في جبينه كالقمر ليلة البدر ثم رفع راسه فحيته الملائكة على

اسکی پیشانی میں جیسے چودھویں رات کا چاند پھر اٹھایا آدم نے اپنا سر پس اٹھایا انکو فرشتوں نے

اعناقهم فقال الله تعالى لهم طوفوا به في السموات ليرى عجائبها

اپنی گردنوں پر [illegible] خدا نے فرشتوں کو کہا [illegible] آدم کو آسمانوں میں تاکہ دیکھے عجیب چیزیں

مما فيها فيزداد يقينا فقالت الملائكة ربنا سمعنا واطعنا فحملته الملائكة

جو آسمان میں ہیں پس زیادہ ہو یقین کہا فرشتوں نے اے خدا ہمنے سنا اور اطاعت کی پس اٹھایا انکو

على اعناقهم وطافوا في السموات مقدار مائتي عام ثم خلق له فرس

اپنی گردنوں پر اور لئے پھرے آسمانوں میں انکو دو سو برس تک پھر پیدا کیا گیا انکے لئے گھوڑا

من المسك الاذفر يقال لها ميمونة ولها جناحان من الدر والمرجان

مشک تیز بو سے کہ نام اسکا میمونہ ہے اور اسکے دو بازو تھے موتی اور مونگے سے

فركبها آدم واخذ جبرائيل بلجامها وميكائيل عن يمينه واسرافيل

پس سوار ہوئے اسپر آدم اور پکڑی جبرئیل نے لگام اور میکائیل داہنی جانب تھے اور اسرافیل

عن يساره وطافوا به في السموات كلها وهو يسلم على الملائكة فيقول

بائیں جانب اور پھرایا آدم کو تمام آسمانوں میں اور آدم علیہ السلام سلام کرتے تھے فرشتوں پر کہتے تھے

السلام عليكم وهم يقولون وعليك السلام ورحمة الله فقال الله

السلام علیکم اور وہ جواب دیتے تھے وعلیک السلام ورحمۃ اللہ پھر فرمایا خدائے تعالی

تعالى يا آدم هذه تحيتك وتحية المؤمنين من ذريتك فيما بينهم الى

اے آدم یہ سلام تحفہ تیرا اور تمام مومنوں کا جو تیری اولاد سے ہیں باہمی

يوم القيمة باب ٣ في تخليق الملئكة اعلم ان الله تعالى خلق الملئكة

روز قیامت تک باب ۳ فرشتوں کی پیدائش میں جانو کہ خدا نے پیدا کئے چار فرشتے

اربعا احدهم ميكائيل وثانيهم اسرافيل وثالثهم جبرائيل ورابعهم

ایک میکائیل اور دوسرے اسرافیل اور تیسرے جبرئیل اور چوتھے

عزرائيل عليهم السلام ثم خلق ستة [illegible] الخلائق وتبارك الله [illegible]

عزرائیل علیہم السلام اور کیا انکو [illegible] مخلوق سے [illegible]

فجعل جبرائيل صاحب الوحي والرسالة وميكائيل صاحب الامطار

پس کیا جبرئیل کو صاحب وحی اور رسالت کا اور میکائیل کو صاحب مینہ

والارزاق وعزرائيل قابض الارواح واسرافيل صاحب القرن

اور روزیوں کا اور عزرائیل کو روح قبض کرنے والا اور اسرافیل کو صاحب صور

قال ابن عباس ان اسرافيل سال الله ان يعطيه قوة سبع سموات فاعطاه

کہا ابن عباس رض نے کہ اسرافیل نے خدا سے سوال کیا کہ عطا فرماوے اوسکو قوت سات آسمانوں کی پس دی

وقوة سبع ارضين فاعطاه وقوة الجبال فاعطاه وقوة السباع

اور مانگی قوت سات زمین کی پس دی اوسکو اور مانگی قوت پہاڑوں کی پس دی اوسکو اور مانگی قوت

فاعطاه وقوة الثقلين فاعطاه وله اجنحة ومن لدن قدمه

درندوں کی پس دی اوسکو اور مانگی قوت جن وانس کی پس دی اوسکو اور اوسکے بازو ہیں اور دونوں قدم

الى راسه شعور من الزعفران وفي كل شعرة الف الف وجه وفي

سر تک بال ہیں زعفران سے اور ہر بال میں ہزار ہزار چہرے ہیں اور

كل وجه الف الف فم وعلى كل فم الف الف لسان والافواه

ہر چہرہ میں ہزار ہزار دہن ہیں اور دہن میں ہزار ہزار زبانیں ہیں اور تمام دہن

والالسنة كلها مغطاة بالاجنحة يسبح الله تعالى بكل لسان الف

اور زبانیں چھپی ہوئی ہیں بازوؤں سے خدا کی تسبیح کرتا ہے ہر زبان سے ہزار

الف لغة ويخلق الله تعالى من نفسه الف ملك يسبحون الله تعالى الى

ہزار لغت میں اور خدا تعالی پیدا کرتا ہے اوسکی سانس سے ہزار فرشتے کہ تسبیح کرینگے خدا کی تا روز

يوم القيمة هم الملائكة المقربون وحملة العرش وكرام الكاتبين

قیامت وہ مقرب فرشتے ہیں اور عرش کے اوٹھانے والے اور کراما کاتبین

وهو [illegible] ينظر اسرافيل عليه السلام

[illegible] اسرافیل علیہ السلام

كان [illegible] الى جهنم [illegible] جسمه ويصير كوتر

[illegible] اوسکا جسم اور ہو جاتا ہے جیسے

القوس ويبكي ويتضرع ولولا ان الله منع بكاءه ودموعه

کمان کی مانند اور روتا ہے اور اگر نہ روکتا خدا اوسکے رونے اور آنسوؤں کو

[illegible] الارض [illegible] وعمت الدنيا كطوفان نوح عليه السلام

[illegible] زمین اوسکے آنسوؤں سے اور ہو جاتی دنیا مانند طوفان نوح علیہ السلام کے

[illegible] دموعه [illegible] الدنيا لغرقت اهل الدنيا كما غرقوا

اور [illegible] آنسو [illegible] اہل دنیا بار [illegible] سب اہل دنیا جیسے ڈوب گئے

فِي الطُّوفَانِ وَمِنْ عَظَمَتِهِ لَوْ صُبَّ مَاءُ جَمِيعِ الْبُحُورِ وَالْأَنْهَارِ

طوفان ہیں اور جسم اوسکا اسقدر بڑا ہے کہ اگر ڈالا جاوے پانی تمام [illegible] اور نہروں کا

عَلَى رَأْسِهِ مَا وَقَعَتْ قَطْرَةٌ عَلَى الْأَرْضِ وَأَمَّا مِيكَائِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ

اوسکے سر پر تو نہ گرے ایک بوند زمین پر اور لیکن میکائیل علیہ السلام

فَخَلَقَهُ اللّٰهُ بَعْدَ إِسْرَافِيلَ بِخَمْسِمِائَةِ عَامٍ مِنْ رَأْسِهِ إِلَى قَدَمَيْهِ

پیدا کیا خدا نے اسرافیل سے پانچ سو برس بعد اور سر سے قدم تک

شُعُورٌ مِنَ الزَّعْفَرَانِ وَأَجْنِحَتُهُ مِنَ الزَّبَرْجَدِ وَعَلَى كُلِّ شَعْرٍ أَلْفُ أَلْفِ

اوسکے بال ہیں زعفران سے اور بازو ہیں زبرجد سے اور ہر بال پر ہزار ہزار

وَجْهٍ وَفِي كُلِّ وَجْهٍ أَلْفُ أَلْفِ عَيْنٍ وَفَمٍ وَفِي كُلِّ فَمٍ أَلْفُ أَلْفِ لِسَانٍ

رخ ہیں اور ہر رخ میں ہزار ہزار آنکھ اور دہن ہیں اور ہر دہن میں ہزار ہزار زبانیں ہیں

وَعَلَى كُلِّ لِسَانٍ أَلْفُ أَلْفِ لُغَةٍ وَبِكُلِّ عَيْنٍ يَبْكِي رَحْمَةً عَلَى الْمُذْنِبِينَ

اور ہر زبان پر ہزار ہزار لغت ہیں اور ہر آنکھ سے روتا ہے سبب رحمت کے گنہگاروں پر

مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَبِكُلِّ لِسَانٍ يَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ تَعَالَى وَتَقْطُرُ مِنْ كُلِّ عَيْنٍ

جو مومن ہیں اور ہر زبان سے بخشش چاہتا ہے خدائے تعالیٰ سے اور ٹپکتی ہیں ہر آنکھ سے

سَبْعُونَ أَلْفَ قَطْرَةٍ فَيَخْلُقُ اللّٰهُ مِنْ كُلِّ قَطْرَةٍ مَلَكًا عَلَى صُورَةِ

ستر ہزار بوند سو پیدا کرتا ہے خدا ہر بوند سے ایک فرشتہ صورت پر

مِيكَائِيلَ يُسَبِّحُونَ اللّٰهَ تَعَالَى إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَأَسْمَاؤُهُمْ رُوحَانِيُّونَ

میکائیل کے کہ تسبیح کرتے خدا کی روز قیامت تک اور نام اونکے روحانی ہیں

وَأَمَّا صُورَةُ مَلَكِ الْمَوْتِ فَمِثْلُ صُورَةِ إِسْرَافِيلَ فِي الْوُجُوهِ

لیکن صورت ملک الموت کی مانند صورت اسرافیل کی ہے چہروں میں

وَالْأَلْسِنَةِ وَالْأَجْنِحَةِ بَابٌ فِي خَلْقِ الْمَوْتِ وَقَدْ جَاءَ فِي الْخَبَرِ

اور زبانوں اور بازوؤں میں باب موت کی پیدائش میں آیا حدیث شریف میں

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لَمَّا خَلَقَ اللّٰهُ تَعَالَى

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہ جبکہ پیدا کیا خدائے تعالیٰ نے

الْمَوْتَ حَجَبَهُ اللّٰهُ مِنَ الْخَلَائِقِ بِأَلْفِ أَلْفِ حِجَابٍ وَعَظَمَتُهُ أَكْبَرُ

موت کو چھپایا اوسکو مخلوق سے ہزار ہزار پردوں میں اور اوسکی جسامت زیادہ تر ہے

مِنَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرَضِينَ وَكَانَ مُشَدَّدًا بِسَبْعِينَ أَلْفَ سِلْسِلَةٍ طُولُ كُلِّ

آسمانوں اور زمینوں سے اور تحقیق کہ تھی بندھی ستر ہزار زنجیر سے کہ درازی ہر

سِلْسِلَةٍ مَسِيرَةُ أَلْفِ عَامٍ مَا يَقْرَبُهُ أَحَدٌ مِنَ الْمَلَائِكَةِ وَلَا يَعْرِفُونَ مَكَانَهُ وَيَسْمَعُونَ

ہر زنجیر کی ہزار برس کی راہ تھی نہ [illegible] نزدیک ہوتے تھے فرشتے [illegible] اوسکی جگہ جانتے تھے اور سنتے تھے

صوته من كل حول ولا يمر بشيء الا مات ولذلك فلما خلق الله

اسکی آواز ہر طرف سے اور نہین جانتے تھے کہ وہ کیا چیز ہے آدم سے تک پیدا ہوئے تک پس جبکہ پیدا کیا خدا نے

تعالى آدم وسلط ملك الموت عليه فقال ملك الموت يا رب ما

آدم کو اور مقرر کیا ملک الموت کو موت پر تو کہا ملک الموت نے اسے پروردگار

الموت فأمر الله تعالى الحجب ان تنكشف فانكشفت حتى رآه ملك

موت کیا چیز ہے پس حکم کیا خدا نے کہ پردے دور ہو جاوین موت سے پس دور ہو گئے یہانتک کہ اسکو دیکھا

الموت فقال الله تعالى للملئكة قفوا وانظروا الى هذا الموت فوقفت

ملک الموت نے پس فرمایا خدا نے فرشتون کو کہ کھڑے ہو اور دیکھو اس موت کو پس کھڑے ہوئے سب

الملئكة كلهم اجمعون وقال للموت طر عليهم بالاجنحة كلها وافتح

فرشتے مجتمع اور فرمایا خدا نے موت کو کہ اُڑ اُنکے اوپر اپنے تمام بازؤن سے اور کھول

عينيك كلها فلما طار الموت ونظرت الملئكة اليه خرت كلهم

اپنی تمام آنکھین پس جبکہ اُڑی موت اور دیکھا فرشتون نے اسکو تو گر گئے سب فرشتے

مغشيا عليهم الفي عام فلما افاقوا قالوا ربنا اخلقت اعظم من هذا

بیہوش ہوکر اور بیہوش رہے دو ہزار برس پس جبکہ ہوش مین آئے کہا اے پروردگار کیا پیدا کی تو نے اس سے زیادہ بڑی

خلقا فقال الله تعالى انا خلقته وانا اعظم منه وقد يذوقه كل

کوئی مخلوق فرمایا خدا نے کہ مین نے اسکو پیدا کیا اور مین اس سے بہت بڑا ہون اور تحقیق چکھیگا اسکو ہر

مخلوق وقال سبحانه وتعالى يا عزرائيل قد سلطتك عليه فقال

مخلوق اور فرمایا حق سبحانہ وتعالی نے اے عزرائیل مین نے مقرر کیا تجکو اسپر پس اسنے کہا

يا الهي باي قوة آخذه فانه عظيم فاعطاه الله تعالى قوة ثم اخذه

اے خدا کس قوت سے مین اسکو پکڑون کہ وہ بڑی ہے پس دی اسکو خدا نے قوت پس پکڑا اوسکو

ملك الموت فسكن الموت فقال الموت يا رب ائذن لي حتى انادي في

ملک الموت نے پس آرام کیا موت نے پھر کہا اسنے خدا اجازت دے مجکو کہ پکارون بیچ

السماء والارض ... ثم اذن له فنادى الموت باعلى ... انا الموت الذي

آسمان اور زمین مین پھر اجازت دی اسکو پس پکارا موت نے بلند آواز سے کہ مین موت ہون

افرق بين كل حبيب انا الموت الذي افرق بين المرء وزوجته

جدائی کرونگی درمیان ہر دوست کے مین موت ہون کہ جدائی کرونگی درمیان مرد اور بی بی کے

انا الموت الذي افرق بين البنات والامهات انا الموت الذي افرق

مین موت ہون کہ جدائی کرونگی درمیان بیٹی اور مان کے مین موت ہون کہ جدائی کرونگی

بين الابناء والآباء انا الموت الذي افرق بين القوي والضعيف

درمیان بیٹے اور باپ کے مین موت ہون کہ جدائی کرونگی درمیان قوی اور ضعیف کے

بني آدم انا الموت الذي أفرق بين الاخوة والاخوان وانا الموت

اولاد آدم سے میں وہ موت ہوں کہ جدا کرونگی درمیان بھائی اور بہن کے میں موت ہوں

الذي اخرب الدور والقصور انا الموت الذي اهلككم ولو كنتم

کہ ویران کرونگی گھر اور محل میں موت ہوں کہ تمکو مار دونگی اگرچہ تم ہو

في بروج مشيدة ولم يبق مخلوق الا يذوق مني فاذا نزل الموت على

بیچ قلعوں میں اور نہیں بچیگا کوئی مخلوق مگر چکھیگا مجھکو پس جبکہ آتی ہے موت

احدكم فانها تأتي بين يديه على صورته ثم تقول النفس من انت وما تريد

کسیکو تمہاری ہوتی ہے سامنے اسکے اپنی صورت پر پس کہتا ہے نفس کہ تو کون ہے اور کیا چاہتا ہے

قال انا الموت الذي اخرجك من الدنيا واجعل اولادك يتيما و

تو کہتی ہے کہ میں موت ہوں کہ تجھکو نکالونگی دنیا سے اور کرونگی تیری اولاد کو یتیم اور

زوجتك ارملة ومالك موروثا بين ورثتك الذي لا يحبهم ولا

تیری بی بی کو بیوہ اور تیرے مال کو میراث درمیان ورثہ کے کہ نہ تو انکو دوست رکھتا ہے اور نہ وہ تجھکو

يحبونك في حال حيوتك فان تقدمت لنفسك خيرا اليوم جاء اليك

دوست رکھتے ہیں حالت زندگانی میں پس اگر پہلے تو نے بھیجا ہے اپنے نفس کیواسطے عمل نیک تو آج آئیگا تیرے پاس

ولم ينفعك الخير بعدك فاذا سمعت النفس من الموت حول وجهه

اور نفع نہیں دیگا تجھکو عمل نیک تیرے پیچھے پس جبکہ سنیگا نفس موت سے یہ کلام تو پھیر لیگا اپنا چہرہ

الى الحائط فترى الموت قائما بين يديها فتحول وجهها الى الحائط الاخرى

دیوار کی طرف پس دیکھیگا موت کو اپنے سامنے کھڑی پھر پھیریگا اپنا چہرہ دوسری طرف

فترى الموت قائما بين يديها فقال الموت الم تعرفني انا الموت الذي

پس دیکھیگا موت کو اپنے سامنے کھڑی پس کہیگی موت کیا تو نے نہیں پہچانا مجھے میں موت ہوں

قبضت روح والديك وانت تنظر اليهما ولم تنفعهما اليوم

کہ میں نے قبض کی تیری ماں باپ کی روح اور تو دیکھتا تھا انکو اور نہ نفع پہونچایا تو نے انکو

اخذت روحك حتى تنظر اولادك اليك لم ينفعوك وانا الموت

آج قبض کرونگی تیری روح کو اولاد تیری تیرے دیکھیگی اور تجھکو کچھ نفع نہیں پہونچاوینگی اور میں موت ہوں

الذي قد امتت القرون الماضية قد كانت اكثر قوة منك ثم يقول له

کہ میں نے فنا کیے وہ قرن جو گذر گئے حالانکہ وہ قوت میں تجھسے نہایت زیادہ تھے پھر کہیگی اس سے

الموت فكيف رأيت الدنيا فيقول لم رأيتها غدارة مكارة ثم تجعل الله

موت کیسی دیکھی تو نے دنیا تو کہیگا دیکھا میں نے اسے بیوفا دغاباز پھر پیدا کریگا

تعالى الدنيا على صورة عجوزة فتقول الدنيا انا ... الشقي

[illegible] بڑھیا کی صورت پس کہیگی دنیا [illegible]

أَنْتَ أَذْنَبْتَ وَكُنْتَ مِنَ الْعَاصِينَ الَّذِي خَلَقْتَنِي وَأَنَا مَا أَطَعْتُكَ

تو نے گناہ کیا ہے اور تھا [illegible]

إِنَّكَ لَا تَغْفِرُ لِي فَعَلْتُ مِنَ الْحَرَامِ وَكُنْتُ أَتَّكِلُ عَلَى الدُّنْيَا فَأَمَرَنِي بِمَا

[illegible]

وَمِنْ عَادَةٍ وَأَرَى مَالَهُ قَدْ وَقَعَ فِي يَدِ غَيْرِهِ فَيَقُولُ الشِّمَالُ يَا صَاحِبِي إِنَّكَ

[illegible] اور دیکھا ہے اس کا مال [illegible] غیر کے ہاتھ میں پس کہیگا بائیں اے [illegible]

قَدْ كَسَبْتَنِي بِغَيْرِ حَقٍّ وَلَا تَصَدَّقْتَ فِيَّ عَلَى الْفُقَرَاءِ وَالْمَسَاكِينِ الْيَوْمَ

تو نے مجھے حاصل کیا ناحق طور سے اور نہ مجھکو صدقہ کیا فقیروں اور مسکینوں پر آج

وَقَعْتُ فِي يَدِ غَيْرِكَ وَهُوَ قَوْلُهُ تَعَالَى يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَلَا بَنُونَ

میں پڑا غیر کے ہاتھ میں اور یہی فرمان خدای تعالی ہے جس دن نہیں نفع دیگا مال اور بیٹے

إِلَّا مَنْ أَتَى اللَّهَ بِقَلْبٍ سَلِيمٍ فَيَقُولُ يَا رَبِّ ارْجِعْنِي لَعَلِّي أَعْمَلُ صَالِحًا فِيمَا

مگر جو لایا خدا کے پاس پاک دل سے پس کہیگا وہ شخص اے پروردگار لوٹا دے مجھے کہ میں نیک عمل کروں

تَرَكْتُ فَيَقُولُ اللَّهُ تَعَالَى إِذَا جَاءَ أَجَلُهُمْ لَا يَسْتَأْخِرُونَ سَاعَةً

جو میں نے چھوڑے ہیں پس فرمائیگا خدای تعالے کہ جب آوے اونکی موت تو نہ تاخیر کرینگے ایک ساعت

وَلَا يَسْتَقْدِمُونَ وَلَنْ يُؤَخِّرَ اللَّهُ نَفْسًا إِذَا جَاءَ أَجَلُهَا ثُمَّ أَخَذَ رُوحَهُ

اور نہ تقدیم کرینگے اور ہرگز نہیں مؤخر کریگا خدا کسی نفس کو جب آوے اوسکی موت اور پھر قبض کریگا ملک الموت

إِنْ كَانَ مُؤْمِنًا فَعَلَى السَّعَادَةِ وَإِنْ كَانَ مُنَافِقًا فَعَلَى الشَّقَاوَةِ وَهُوَ

اوسکی روح اگر مومن ہے تو نیک بختی پر مریگا اور اگر منافق ہے تو بدبختی پر مریگا اور یہی

قَوْلُهُ تَعَالَى كَلَّا إِنَّ كِتَابَ الْأَبْرَارِ لَفِي عِلِّيِّينَ كَلَّا إِنَّ كِتَابَ الْفُجَّارِ لَفِي

فرمایا خدا نے کہ نیکوں کا نامہ اعمال مقام علیین میں ہے اور بدوں کا نامہ اعمال مقام سجین میں ہے

سِجِّينٍ بَابٌ فِي ذِكْرِ مَلَكِ الْمَوْتِ أَنَّهُ كَيْفَ يَأْخُذُ الْأَرْوَاحَ ذُكِرَ فِي

باب ملک الموت کے بیان میں کہ وہ کسطرح روح قبض کرتا ہے مذکور ہے

كِتَابِ السَّلْوَى عَنْ مُقَاتِلِ بْنِ سُلَيْمَانَ رَحِمَهُ اللَّهُ إِنَّ مَلَكَ الْمَوْتِ كَانَ

کتاب سلوی میں مقاتل ابن سلیمان رحمۃ اللہ علیہ سے کہ واسطے ملک الموت کے

لَهُ سَرِيرٌ فِي السَّمَاءِ السَّابِعَةِ وَيُقَالُ فِي السَّمَاءِ الرَّابِعَةِ خَلَقَهُ اللَّهُ

ایک تخت ہے ساتوین آسمان میں اور کہا گیا کہ چوتھے آسمان میں پیدا کیا اوسکو خدا نے

تَعَالَى مِنْ نُورٍ وَلَهُ سَبْعُونَ أَلْفَ قَائِمَةٍ وَلَهُ أَرْبَعَةُ أَجْنِحَةٍ

تعالے نے نور سے اور اوسکے ستر ہزار پائے ہیں اور چار بازو

مَمْلُوءٌ جَمِيعُ جَسَدِهِ بِالْعُيُونِ وَالْأَلْسِنَةِ بِقَدْرِ خَلْقِهِ مِنَ الْآدَمِيِّ

تمام بدن اوسکا بھرا ہے آنکھوں اور زبانوں سے جسقدر کہ خدا کی مخلوق ہے آدمیوں سے

وَالطُّيُورِ وَالسِّبَاعِ وَلَيْسَ اَحَدٌ مِّنْ هٰذِهِ الْمَخْلُوقَاتِ اِلَّا آدَمِيّ

اور پرندوں اور درندوں سے اور نہیں ہے کوئی مخلوق آدمی

وَالطُّيُورِ وَالْوُحُوشِ وَكُلِّ ذِي رُوحٍ اِلَّا وَلَهُ فِي جَسَدِهِ وَجْهٌ وَ

اور پرندے اور وحشی اور ہر جان دار کو بدن میں ملک الموت کے چہرے اور

عَيْنٌ وَيَدٌ بِعَدَدِهِمْ فَيَأْخُذُ رُوحَهُ بِذٰلِكَ وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ

آنکھ اور ہاتھ ہیں جیسے مخلوق کی شمار ہے پس روح قبض کرتا ہے ہر ایک کی اس سے اور فرمایا

عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اِنَّ مَلَكَ الْمَوْتِ لَهُ سِتَّةُ اَوْجُهٍ وَجْهٌ بَيْنَ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ ملک الموت کے چھ چہرے ہیں ایک چہرہ

يَدَيْهِ وَوَجْهٌ وَرَاءَ ظَهْرِهِ وَوَجْهٌ عَنْ يَمِينِهِ وَوَجْهٌ عَنْ يَسَارِهِ

سامنے اور ایک چہرہ پیچھے اور ایک چہرہ داہنے اور ایک چہرہ بائیں

وَوَجْهٌ عَلٰى رَأْسِهِ وَوَجْهٌ تَحْتَ قَدَمَيْهِ قِيلَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ لِمَ

اور ایک چہرہ سر پر اور ایک چہرہ دونوں قدموں کے نیچے کہا گیا اے رسول خدا کس واسطے

تِلْكَ الْوُجُوهُ فَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اَمَّا الْوَجْهُ الَّذِي عَنْ

ہیں یہ چہرے پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لیکن وہ چہرہ کہ

يَمِينِهِ فَيَقْبِضُ بِهِ اَرْوَاحَ اَهْلِ الْمَشْرِقِ وَاَمَّا الْوَجْهُ الَّذِي عَنْ يَسَارِهِ

داہنے طرف ہے پس اوس سے قبض کرتا ہے روح اہل مشرق کی اور لیکن وہ چہرہ کہ بائیں طرف ہے

فَيَقْبِضُ بِهِ اَرْوَاحَ اَهْلِ الْمَغْرِبِ وَاَمَّا الْوَجْهُ الَّذِي وَرَاءَ ظَهْرِهِ فَيَقْبِضُ بِهِ

اوس سے قبض کرتا ہے روح اہل مغرب کی اور لیکن وہ چہرہ کہ پیچھے ہے اوس سے قبض کرتا ہے

اَرْوَاحَ اَهْلِ الْكَبَائِرِ وَاَهْلِ النَّارِ وَاَمَّا الْوَجْهُ الَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ فَيَقْبِضُ بِهِ

روح اہل کبائر اور اہل نار کی اور لیکن وہ چہرہ کہ سامنے ہے اوس سے قبض کرتا ہے

اَرْوَاحَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ مِنْ اُمَّتِي وَاَمَّا الْوَجْهُ الَّذِي عَلٰى رَاسِهِ

روح ایمان والوں اور ایمان والیوں کی کہ جو میری امت سے ہیں اور لیکن وہ چہرہ کہ سر پر ہے

فَيَقْبِضُ بِهِ اَرْوَاحَ اَهْلِ السَّمَاءِ وَاَمَّا الْوَجْهُ الَّذِي تَحْتَ قَدَمَيْهِ فَيَقْبِضُ بِهِ

اوس سے قبض کرتا ہے روح آسمان والوں کی اور لیکن وہ چہرہ کہ جو نیچے دونوں قدم کے ہے اوس سے قبض کرتا ہے

اَرْوَاحَ الْجِنِّ وَقَالَ فَيَأْخُذُ بِتِلْكَ الْيَدِ رُوحَهُ وَيَنْظُرُ بِالْوَجْهِ الَّذِي يُحَاذِيهِ

روح جنات کی اور فرمایا پس قبض کرتا ہے ہاتھ سے اوسکی روح کو اور دیکھتا ہے اوس چہرہ سے جو اوسکے مقابل ہے

وَكَذٰلِكَ يَقْبِضُ بِهِ اَرْوَاحَ الْمَخْلُوقِينَ فِي كُلِّ مَكَانٍ فَاِذَا مَاتَتْ نَفْسٌ اَحَدٍ فِي

اور اسی طرح اوس سے قبض کرتا ہے روح تمام مخلوق کی ہر جگہ میں پس جب کہ مرتا ہے کوئی نفس

الدُّنْيَا ذَهَبَ عَيْنٌ مِّنْ جَسَدِهِ وَقِيلَ اِنَّ لَهُ اَرْبَعَةَ اَوْجُهٍ الْاَوَّلُ مِنْ

دنیا میں تو معدوم ہو جاتی ہے ایک آنکھ اوسکے بدن سے اور کہا گیا ہے کہ اوسکے چار چہرے ہیں پہلا

قدامه والثاني على راسه والثالث على ظهره والرابع تحت قدميه

اسکے سامنے ہے اور دوسرا اسکے سر پر ہے اور تیسرا اسکے پشت پر ہے اور چوتھا دونوں قدم کے نیچے ہے

فياخذ ارواح الانبياء والملئكة من الوجه الذي على راسه و

سو قبض کرتا ہے پیغمبروں اور فرشتوں کی روح اس چہرے سے کہ اسکے سر پر ہے اور

ارواح المؤمنين من الوجه الذي بين قدامه وارواح الكافرين

مومنوں کی روح اس چہرے سے کہ اسکے سامنے ہے اور کافروں کی

من الوجه الذي وراء ظهره وارواح الشياطين والجن من الوجه

اس چہرے سے کہ اسکی پشت پر ہے اور شیاطین اور جنات کی روح اور اس چہرے سے

الذي تحت قدميه واحدى رجليه على جسر جهنم والاخرى على

کہ دونوں قدم کے نیچے ہے اور ایک پیر اسکا پل صراط پر ہے دوزخ کے اور دوسرا ایک

سرير الجنة ويقال من عظمته لو صب ماء جميع البحور والانهار

جنت کے تخت پر ہے اور کہا جاتا ہے کہ جسم اسکا اتنا ہے کہ اگر ڈالا جاوے تمام دریاؤں اور نہروں کا پانی

على راس ملك الموت ما وقعت قطرة على الارض ويقال ان الدنيا

اسکے سر پر تو نہ گرے ایک بوند زمین پر اور کہا جاتا ہے کہ تمام دنیا

باسرها في جنب ملك الموت كخوان قد وضع عليه كل شيء و

ملک الموت کے روبرو ایسی ہے جیسے خوان کہ اسپر ہر شئی چنی گئی ہو اور

وضع بين يدي رجل لياكل فياكل ما شاء فكذلك ملك الموت

اور رکھا ہو سامنے ایک شخص کے کہ کھائے سو کھاتا ہے جو چاہے پس ایسا ہی ملک الموت

في الخلائق ويقلب ملك الموت الدنيا في راحته كما يقلب الرجل

درمیان تمام مخلوق کے ہے اور الٹ پلٹ کرتا ہے دنیا کو اپنی ہتھیلی میں جیسے کوئی شخص الٹ پلٹ کرے

درهما ويقال لا ينزل ملك الموت الا الى الانبياء والرسل عليهم

درم کو اور کہا جاتا ہے کہ ملک الموت نہیں اترتا ہے مگر انبیا اور رسولوں کے پاس علیہم السلام

السلام وله لقبض ارواح السباع والبهائم اعوان ويقال

اور اسکے واسطے مددگار ہیں کہ قبض کرتے ہیں روح درندوں کی اور چوپایوں کی اور کہا جاتا ہے

ان الله تعالى اذا افنى الخلق كله من الناس وغيره تطمس العيون

کہ اللہ تعالی جبکہ فنا کرے گا تمام مخلوق انسان وغیرہ تو جاتی رہینگی تمام آنکھیں

التي على جسد ملك الموت كلها وتبقى ثمانية لثمانية يقال هي

کہ جسم پر ملک الموت کے ہیں اور باقی رہینگی آٹھ آنکھیں واسطے آٹھ شخص کے کہا جاتا ہے کہ وہ

جبرائيل واسرافيل وعزرائيل وميكائيل واربعة من حملة العرش

جبرئیل اور اسرافیل اور عزرائیل اور میکائیل ہیں اور چار حاملان عرش کے

عليهم السلام وأما معرفة انتهاء الآجال فيقال إن ملك الموت إذا

علیہم السلام ۔ اور لیکن پہچاننا ملک الموت کا عمر کی تمام ہونے کو سو اسکا حال اسطرح بیان کیا جاتا ہے کہ ملک الموت

رفع إليه نسخة الموت والمرض يقول إلهي وسيدي متى أقبض روح

کے نزدیک جب لی جاتی ہے کتاب موت اور مرض کے تو کہتا ہے اے معبود اور مولا میرے کب قبض کروں

العبد على أي حال وهيئة أرنيه يقول الله تعالى يا ملك

بندہ کی روح اور کس حالت میں اور کیفیت پر اسکو اٹھاؤں فرماتا ہے خدائے تعالی اے ملک الموت

الموت هذا علم غيبي لا يطلع عليه أحد غيري ولكن أعلمك

یہ میرا علم غیب ہے خبردار نہیں ہے کوئی اسپر سوا میرے اور لیکن میں تجکو خبردار کرونگا

إذا جاء وقته وأجعل لك علامات تقف عليه وهي أن الملك

جب اسکا وقت آئیگا اور کرتا ہوں تیرے واسطے نشانیاں کہ تو سمجھے تو وقت موت پر خبردار ہوگا اور وہ یہ کہ جو فرشتہ

الذي هو موكل على الأنفاس يأتي إليك فيقول تمت أنفاس فلان

مقرر ہے بندوں کے دم پر وہ آئیگا نزدیک تیرے اور کہیگا کہ ختم ہوئے دم فلان کے

ابن فلان والملك الذي هو موكل على الأرزاق والأعمال إليك

جو بیٹا فلان کا ہے اور وہ فرشتہ کہ مقرر ہے بندے کی روزیوں اور عملوں پر وہ آئیگا نزدیک تیرے

يقول تم رزقه وعمله فإن كان من السعداء يتبين على اسمه الذي

اور کہیگا کہ ختم ہوا اسکا رزق اور عمل پس اگر وہ نیک بختوں سے ہے تو ظاہر ہوگا اسکے نام پر جو

هو مكتوب في الصحيفة التي عند ملك الموت خط من النور

مکتوب ہے اس صحیفہ میں کہ نزدیک ملک الموت کے ہے ایک خط نور سے

حول اسمه وإن كان من الأشقياء يتبين خط من السواد ثم

اسکے نام کے گرد اور اگر وہ بدبختوں سے ہے تو ظاہر ہوگا ایک خط سیاہی سے پھر

لا يتم لملك الموت علم بذلك حتى يسقط عليه ورقة من الشجرة

تمام ہوگا ملک الموت کا علم ان علامتوں سے یہاں تک کہ گریگا اسپر ایک پتا اس درخت سے

التي تحت العرش مكتوب عليها اسمه فحينئذ يقبض روحه

جو نیچے عرش کے ہے لکھا ہوا ہے اسپر اسکا نام پس اس وقت قبض کریگا اسکی روح

وروي عن كعب الأحبار أن الله تعالى خلق شجرة تحت العرش

اور روایت ہے کعب احبار سے کہ خدائے تعالی نے پیدا کیا ایک درخت عرش کے نیچے

عليها أوراق بعدد كل الخلائق فإذا انقضى أجل العبد و

اسپر پتے ہیں بمقدار کہ تمام مخلوق کی شمار ہے پس جبکہ تمام ہوتی ہے مدت بندے کی اور

بقي له من عمره أربعون يوما سقطت ورقته فيقع على

باقی رہتے ہیں اسکی عمر سے چالیس دن تو گرتا ہے اسکا پتا پس واقع ہوتا ہے گود پر

عزرائیل فیطلع بذلک فامر بقبض روح صاحبها وبعد ذلک
عزرائیل کے پس خبردار ہوتا ہے اس سبب سے پس حکم کرتا ہے خدا اسکی روح قبض کرنے کا جو صاحب ہوا اس پتے کا اور بعد
یسمونه میتا فی السماء وهو حی علی وجه الارض اربعون
اسکے نام رکھتے ہیں اسکا مردہ آسمان میں حالانکہ وہ زندہ رہتا ہے روئے زمین پر چالیس
یوما ویقال ان میکائیل علیه السلام یاتی علی ملک الموت
دن اور کہا جاتا ہے کہ میکائیل علیہ السلام لاتا ہے ملک الموت کے نزدیک
بصحیفة من عند الله فیها اسم من امر بقبض روحه والموضع الذی
ایک صحیفہ خدا کے پاس سے کہ اسمین نام ہے اس شخص کا جسکی روح قبض کرنے کا حکم کیا گیا اور وہ جگہ
یقبض فیه والسبب الذی یقبض روحه علیه وذکر ابو اللیث
کہ جسمین اسکی روح قبض کی جاویگی اور وہ سبب ہے کہ جسپر اسکی روح قبض کی جاویگی اور ذکر کیا ابو اللیث
السمرقندی رحمه الله تعالی ان قطرتان من تحت العرش
سمرقندی رحمہ نے کہ اترتے ہیں دو قطرے عرش کے نیچے سے
علی اسم صاحبه احدهما خضراء والاخری بیضاء فاذا وقعت
بندہ کے نام پر ایک سبز ہے اور دوسرا سفید پس جبکہ گرے
الخضراء علی ای اسم کان عرف انه شقی واذا وقعت البیضاء علی
سبز جس نام پر ہو تو معلوم ہوگا کہ وہ بدبخت ہے اور جبکہ گرے سفید
ای اسم کان عرف انه سعید واما معرفة الموضع الذی یموت
جس نام پر ہو تو معلوم ہوگا کہ وہ نیک بخت ہے اور لیکن پہچاننا اس مقام کا کہ جسمین موت آئیگی
فیه فیقال ان الله تعالی خلق ملکا موکلا بکل مولود یقال
پس بیان کیا جاتا ہے کہ خدا نے پیدا کیا ایک فرشتہ کہ مقرر ہے ہر بچہ پر کہا جاتا ہے
له ملک الارحام فاذا ولد مولود امر الله ان یدرج فی النطفة التی
اسکو ملک الارحام پس جبکہ پیدا ہوتا ہے کوئی بچہ تو حکم کرتا ہے خدا اسکو کہ ملادے نطفہ مین
فی رحم امه من تراب الارض التی یموت علیها فیدور العبد
کہ ماں کے رحم میں ہے مٹی اس زمین کی جسمین وہ مریگا پس پھرتا ہے بندہ
حیث ما یدور حتی یعود الی موضع رفع تربة تلک النطفة
جہاں جاتا ہے یہانتک کہ آجاتا ہے اس جگہ جہاں سے اسکے نطفہ کی مٹی
منه فیموت فیها یدل علی هذا ذلک قوله تعالی قل لو کنتم
لیگئی پس مرجاتا ہے اس مین اسی پر دلالت کرتا ہے قول خدا تعالی کا کہ کہہ اگر
فی بیوتکم لبرز الذین کتب علیهم القتل الی مضاجعهم
تم ہوتے اپنے گھروں میں البتہ باہر نکلتے وہ شخص جنکی تقدیر مین مرنا ہے اپنے مرنے کی جگہوں مین

وعملي هذا احمل ان ملك الموت كان يظهر في الزمن الاول

اور اسی بنا پر حکایت کیا گیا کہ ملک الموت ظاہر ہوتا تھا پہلے زمانہ مین

فقد دخل يوماً على سليمان ابن داود عليهما السلام فاحد النظر

پس گیا ایک دن نزدیک سلیمان بیٹے داود علیہما السلام کے پس تیز نظر سے دیکھا

الى شاب عنده وارتعد الشاب منه فلما غاب ملك الموت قال

ایک جوان کو کہ نزدیک سلیمان کے تھا پس کانپ گیا جوان اُس سے پس جبکہ گیا ملک الموت تو کہا

الشاب يا نبي الله اريد ان تأمر الريح لتحملني الى الصين فأمر

اُس جوان نے اے پیغمبر خدا چاہتا ہون کہ آپ حکم کرین ہوا کو کہ پہونچاوے مجکو چین مین پس حکم کیا

سليمان الريح فحملته الى الصين فجاء ملك الموت الى سليمان

سلیمان نے ہوا کو پس پہونچایا اُسکو ہوا نے چین مین پھر آیا ملک الموت نزدیک سلیمان کے

فسأله عن سبب نظره الى الشاب فقال اني امرت ان اقبض

پس دریافت کیا اُس سے کہ جوانکو تیز نظر سے دیکھنے کا کیا سبب تھا پس کہا کہ مجکو حکم تھا کہ قبض کرون

روحه في ذلك اليوم بالصين فرأيته عندك فتعجبت من ذلك

اُسکی روح اُس دن چین مین پس دیکھا مین نے اُسکو آپکے نزدیک پس تعجب کیا مین اُس سے

فاخبره سليمان بقصته كيف سألني ان امر الريح لتحمله الى

پس خبر دی اُسکو سلیمان نے اُسکے حال سے کہ کسطرح اُسنے مجھ سے سوال کیا کہ مین ہوا کو حکم کرون کہ اُسکو پہونچاوے

الصين فقال ملك الموت انا قد قبضت روحه في ذلك اليوم

چین مین پس کہا ملک الموت نے کہ مین نے قبض کی اُسکی روح اُسی دن

بالصين وفي خبر اخر يقال ان لملك الموت اعواناً يقومون

چین مین اور دوسری حدیث مین ہے کہا جاتا ہے کہ ملک الموت کے مددگار قائم ہین

بقبض الارواح الا ترى انه روي ان رجلاً القى على لسانه

واسطے قبض کرنے روح کے کیا تجکو یہ روایت نہین معلوم ہے کہ ایک شخص کے زبان پر جاری تھا

اللهم اغفر لي ولملك الشمس فاستاذن هذا الملك ربه في

اے خدا میری بخشش کر اور فرشتہ آفتاب کی پس اجازت چاہی اس فرشتہ نے اپنے رب سے

زيارته فلما نزل عليه قال له انك تكثر الدعاء لي فما

اُسکی ملاقات کی پس جبکہ فرشتہ آیا اُسکے نزدیک تو کہا اُسکو تو زیادہ دعا کرتا ہے میرے واسطے تو

حاجتك قال حاجتي اليك ان تحملني الى مكانك وتسأل عن

تیری کیا حاجت ہے کہا میری حاجت تجھسے یہ ہے کہ لے چلے تو مجکو اپنے مکان پر اور دریافت کرے تو

ملك الموت ان ينبئني باقتراب اجلي فحمله واقعده في مقعده

ملک الموت سے کہ خبر دے مجکو میری موت کی نزدیکی سے پس لیگیا اُسے اور بٹھایا اپنے جگہ پر

مِنَ الشَّمْسِ ثُمَّ صَعِدَ اِلٰی مَلَکِ الْمَوْتِ وَذَکَرَ لَهٗ اَنَّ رَجُلًا مِّنْ بَنِیْ
آفتاب سے پھر اوپر گیا نزدیک ملک الموت کے اور بیان کیا اُس سے کہ ایک شخص بنی

اٰدَمَ اُلْقِیَ عَلٰی لِسَانِهٖ اَنْ یَّقُوْلَ کُلَّمَا صَلّٰی اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَ
آدم سے اُسکی زبان پہ جاری تھا یہ کلام جب نماز پڑھتا تھا اے خدا بخشش کر میری اور

لِمَلَکِ الشَّمْسِ وَقَدْ طَلَبَ مِنِّیْ اَنْ اَطْلُبَ مِنْکَ اَنْ تُعْلِمَهٗ اَجَلَهٗ
فرشتہ آفتاب کی اور اُس نے مجھ سے سوال کیا کہ میں تجھ سے دریافت کروں خبر اُسکی موت کی

مَتٰی قَرُبَ لِیَسْتَعِدَّ لَهٗ فَنَظَرَ مَلَکُ الْمَوْتِ فِیْ کِتَابِهٖ فَقَالَ هَیْهَاتَ
کہ کب قریب ہوگی تاکہ طیار ہو اُسکے لیے پس نظر کی ملک الموت نے اپنی کتاب میں پس کہا افسوس

اِنَّ لِصَاحِبِکَ شَاْنًا عَظِیْمًا وَهُوَ اَنَّهٗ لَا یَمُوْتُ حَتّٰی یَجْلِسَ مَجْلِسَکَ
تحقیق تیرے صاحب کا ایک قصہ عجیب ہے اور وہ یہ ہے کہ نہیں مریگا یہانتک کہ بیٹھے گا تیرے مقام میں

مِنَ الشَّمْسِ فَقَالَ قَدْ جَلَسَ مَجْلِسِیْ مِنْهَا فَقَالَ مَلَکُ الْمَوْتِ تَوَفَّتْهُ
آفتاب سے پس کہا کہ وہ بیٹھا ہے میرے مقام میں آفتاب سے پس کہا ملک الموت نے کہ وفات دے اسے

رُسُلُنَا عَلٰی ذٰلِکَ وَهُمْ لَا یُفَرِّطُوْنَ وَاَمَّا انْتِهَاءُ اٰجَالِ الْبَهَائِمِ
ہمارے مددگاروں نے اُس مقام پر اور وہ کوتاہی نہیں کرتے ہیں اور لیکن جو باقی اور پرندوں کی

وَالطُّیُوْرِ فَفِی الْخَبَرِ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ
عمر کا تمام ہونا پس حدیث شریف میں رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہے کہ آپنے فرمایا

اٰجَالُ الْبَهَائِمِ کُلُّهَا فِیْ ذِکْرِ اللّٰهِ تَعَالٰی فَاِذَا تَرَکُوْا ذِکْرَ اللّٰهِ تَعَالٰی
کہ عمر تمام چوپایوں کی خدا کی یاد میں ہے جس وقت وہ چھوڑ دینگے خدا سے تعالی کے ذکر کو

قَبَضَ اللّٰهُ اَرْوَاحَهُمْ وَلَیْسَ لِمَلَکِ الْمَوْتِ مِنْ ذٰلِکَ شَیْءٌ وَقَدْ قِیْلَ
قبض کریگا خدا اُنکی روح اور ملک الموت کو اس سے کچھ علاقہ نہیں اور کہا گیا

اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰی هُوَ قَابِضُ الْاَرْوَاحِ وَاِنَّمَا اُضِیْفَ اِلٰی مَلَکِ الْمَوْتِ
کہ خدا ہی سبکی روحوں کو قبض کرتا ہے اور قبض روح کا ملک الموت کی طرف نسبت کرتا

کَمَا اُضِیْفَ الْقَتْلُ اِلَی الْقَاتِلِ وَالْمَوْتُ اِلَی الْاَمْرَاضِ وَعَلٰی هٰذَا یَدُلُّ
ایسا ہے جیسے نسبت کرنا قتل کا قاتل کی طرف اور موت کا مرض کی طرف اور اسی پر دلالت کرتا ہے

قَوْلُهٗ تَعَالٰی اَللّٰهُ یَتَوَفَّی الْاَنْفُسَ حِیْنَ مَوْتِهَا وَالَّتِیْ لَمْ تَمُتْ فِیْ مَنَامِهَا
خدا کا کلام خدا قبض کرتا ہے جانیں وقت اُنکے موت کے اور جو نہیں مرے اُنکے خواب میں

فَیُمْسِکُ الَّتِیْ قَضٰی عَلَیْهَا الْمَوْتَ وَیُرْسِلُ الْاُخْرٰی اِلٰی
پھر روک لیتا ہے جنپر حکم کیا موت کا اور چھوڑ دیتا ہے دوسروں کو

اَجَلٍ مُّسَمًّی اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّتَفَکَّرُوْنَ باب ۶
ایک وقت معین تک بیشک اسمیں نشانیاں ہیں اُن لوگوں کو جو فکر کرتے ہیں باب ۶

فِي ذِكْرِ جَوَابِ الرُّوحِ وَفِي الْخَبَرِ اَنَّ مَلَكَ الْمَوْتِ اِذَا اَرَادَ قَبْضَ

بیان مین جواب روح کے اور حدیث مین ہے کہ ملک الموت جب قصد کرتا ہے قبض کرنے

الرُّوحِ يَقُولُ الرُّوحُ لَا اُطِيعُكَ مَا لَمْ يَأْمُرِ اللهُ تَعَالَى بِذٰلِكَ فَيَقُولُ

روح کا تو کہتی ہے روح کہ مین تیری فرمانبرداری نہین کرونگی جب تک کہ خدا اسکا حکم نہ کرے پس کہتا ہے

مَلَكُ الْمَوْتِ اَمَرَنِي اللهُ تَعَالَى بِذٰلِكَ فَيَطْلُبُ الرُّوحُ مِنْهُ الْعَلَامَةَ

ملک الموت کہ مجکو خدا نے اسکا حکم کیا ہے پس طلب کرتی ہے روح ملک الموت سے اسپر نشان

وَالْبُرْهَانَ فَيَقُولُ الرُّوحُ اِنَّ رَبِّي خَلَقَنِي وَاَدْخَلَنِي فِي جَسَدِي

اور دلیل پس کہتی ہے میرے پروردگار نے مجکو پیدا کیا اور داخل کیا مجکو بدن مین

وَلَمْ تَكُنْ عِنْدَ ذٰلِكَ فَالْاٰنَ تُرِيدُ اَنْ تَاْخُذَنِي فَيَرْجِعُ مَلَكُ

اور نہ تھا تو اسوقت پس اب تو چاہتا ہے کہ مجکو قبض کرے پس لوٹتا ہے ملک الموت

الْمَوْتِ اِلَى اللهِ تَعَالَى وَيَقُولُ اِنَّ عَبْدَكَ يَقُولُ كَذَا وَكَذَا وَيَطْلُبُ

خدا کے نزدیک اور کہتا ہے کہ تیرا بندہ ایسا ایسا کہتا ہے اور طلب کرتا ہے

الْبُرْهَانَ فَيَقُولُ اللهُ تَعَالَى صَدَقَ رُوحُ عَبْدِي يَا مَلَكَ الْمَوْتِ

دلیل پس کہتا ہے خدا کہ سچی ہے میرے بندے کی روح اے ملک الموت

اِذْهَبْ اِلَى الْجَنَّةِ وَخُذْ تُفَّاحَةً وَعَلَيْهَا اِسْمِي مَكْتُوبٌ وَاَرِهَا

جا جنت مین اور لے ایک سیب اور اسپر میرا نام لکھا ہوا ہے اور دکھا وہ سیب

رُوحَ عَبْدِي فَيَذْهَبُ مَلَكُ الْمَوْتِ فَيَاْخُذُهَا وَعَلَيْهَا مَكْتُوبٌ

میرے بندے کی روح کو پس جاتا ہے ملک الموت پس لیتا ہے اور اسپر لکھا ہوا ہے

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ وَيُرِيهِ فَاِذَا اَرَاهُ رُوحَ الْعَبْدِ يَخْرُجُ مَعَ

بسم اللہ الرحمن الرحیم اور دکھاتا ہے وہ سیب روح کو پس جب دیکھتی ہے سے بندہ کی روح نکلتی ہے

النَّشَاطِ بَابٌ فِي ذِكْرِ جَوَابِ الْاَعْضَاءِ وَفِي الْخَبَرِ اِذَا اَرَادَ

خوشی سے باب بیان مین جواب اعضا کے حدیث مین ہے جب قصد کرتا ہے

اللهُ تَعَالَى قَبْضَ رُوحِ عَبْدِهِ يَجِيءُ مَلَكُ الْمَوْتِ مِنْ قِبَلِ الْفَمِ

خدا تعالی اپنے بندہ کی روح قبض کرنے کا تو آتا ہے ملک الموت منھ کی طرف سے

لِيَقْبِضَ رُوحَهُ مِنْهُ فَيَخْرُجُ الذِّكْرُ مِنْ فَمِهِ وَيَقُولُ لَا سَبِيلَ لَكَ فِي هٰذِهِ

تاکہ قبض کرے اسکی روح اس طرف سے پس نکلتا ہے ذکر اسکے منھ سے اور کہتا ہے کہ نہین راستہ تجکو

الْجِهَةِ وَاِنَّمَا جَرَى فِيهِ ذِكْرُ رَبِّي فَيَرْجِعُ مَلَكُ الْمَوْتِ اِلَى اللهِ تَعَالَى

اس طرف سے اور اس منھ مین ذکر خدا جاری ہوا ہے پس لوٹتا ہے ملک الموت نزدیک خدا کے

وَيَقُولُ يَا رَبِّ اِنَّ عَبْدَكَ يَقُولُ كَيْتَ وَكَيْتَ فَيَقُولُ اللهُ تَعَالَى

اور کہتا ہے اے خدا تحقیق تیرا بندہ ایسا ایسا کہتا ہے پس کہتا ہے خدا تعالے

اَقْبِضُ رُوْحَهٗ مِنْ جِهَةٍ اُخْرٰی فَیَجِیْءُ مَلَکُ الْمَوْتِ مِنْ قِبَلِ الْیَدِ

قبض کروں اسکی روح دوسری طرف سے پس آتا ہے ملک الموت ہاتھ کی طرف سے

لِیُخْرِجَهٗ مِنْهُ فَیَقُوْلُ الْیَدُ لِمَلَکِ الْمَوْتِ لَا سَبِیْلَ لَکَ اِلَیَّ فَاِنِّیْ

تاکہ نکالے روح اس طرف سے پس کہتا ہے ہاتھ ملک الموت کو نہیں تجھکو راستہ میری طرف سے اسواسطے

تَصَدَّقْتُ کَثِیْرًا وَمَسَحْتُ رَاْسَ الْیَتِیْمِ وَکَتَبْتُ الْاٰیَاتِ وَضَرَبْتُ

کہ میں نے صدقہ کیا ہے بہت اور مسح کیا میں نے سر یتیم کو اور لکھا میں نے آیتوں کو اور مارا میں نے

السَّیْفَ عَلٰی عُنُقِ الْکُفَّارِ ثُمَّ یَجِیْءُ اِلَی الرِّجْلِ فَیَقُوْلُ لَا سَبِیْلَ

تلوار کافروں کی گردن پر پھر آتا ہے پیر کی طرف پس کہتا ہے پیر نہیں ہے راستہ

لَکَ مِنْ قِبَلِیْ فَاِنَّهٗ مَشٰی بِیْ اِلَی الْجُمُعَةِ وَالْجَمَاعَةِ وَعِیَادَةِ الْمَرِیْضِ

میری طرف سے اسواسطے کہ وہ گیا میرے سبب سے نماز جمعہ اور نماز جماعت میں اور بیمار پرسی کو مریض کے

وَمَجَالِسِ الْعِلْمِ وَالْعُلَمَاءِ ثُمَّ یَجِیْءُ اِلَی الْاُذُنَیْنِ فَیَقُوْلَانِ لَا سَبِیْلَ لَکَ

اور مجلس علم میں اور نزدیک عالموں کے پھر آتا ہے دونوں کانوں کی طرف پس کہتے ہیں نہیں ہے تجھکو راستہ

مِنْ قِبَلِنَا فَاِنَّهٗ یَسْمَعُ بِنَا الْقُرْاٰنَ وَالذِّکْرَ فَیَجِیْءُ اِلَی الْعَیْنَیْنِ فَیَقُوْلَانِ

ہماری طرف سے اسواسطے کہ وہ سنتا تھا ہم سے قرآن اور ذکر پھر آتا ہے دونوں آنکھوں کی طرف پس کہتی ہیں

لَا سَبِیْلَ لَکَ مِنْ قِبَلِنَا فَاِنَّهٗ نَظَرَ بِنَا اِلَی الْمَصَاحِفِ وَوُجُوْهِ الْعُلَمَاءِ

نہیں ہے تجھکو راستہ ہماری طرف سے اسواسطے کہ اسنے دیکھا ہمسے قرآن اور چہرہ عالموں کے

ثُمَّ یَنْصَرِفُ مَلَکُ الْمَوْتِ اِلَی اللّٰهِ تَعَالٰی وَیَقُوْلُ یَا رَبِّ غَلَبَنِیْ اَعْضَاءُ

پھر واپس جاتا ہے ملک الموت نزدیک خدا کے اور کہتا ہے اے رب غالب ہوئے مجھپر عضو

الْعَبْدِ بِالْحُجَّةِ وَیَقُوْلُ کَذَا وَکَذَا فَکَیْفَ اَقْبِضُ رُوْحَهٗ فَیَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰی

بندہ کے دلیل سے اور کہتا ہے بندہ ایسا ایسا پس کسطرح اسکی روح قبض کروں پس فرماتا ہے خدائے تعالیٰ

اُکْتُبْ اِسْمِیْ عَلٰی کَفِّکَ فَاَرِهٖ عَبْدِیَ الْمُؤْمِنَ حَتّٰی یَرَاهُ فَیَکْتُبُ مَلَکُ

لکھو میرا نام اپنی ہتیلی پر اور دکھاوہ نام میرے بندہ مومن کو یہانتک کہ دیکھے اسکو پس لکھتا ہے

الْمَوْتِ اِسْمَ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلٰی کَفِّهٖ وَیُرِیْهِ رُوْحَ الْعَبْدِ فَیُجِیْبُهٗ فَیَخْرُجُ

ملک الموت خدا کا نام اپنی ہتیلی پر اور دکھاتا ہے وہ نام بندہ کی روح کو پس قبول کرتی ہے اسکو

رُوْحُ عَبْدِی الْمُؤْمِنِ فَمِنْ اُنْسِ اِسْمِهٖ تَنْصَرِفُ عَنْهُ مَرَارَةُ

پس نکلتی ہے بندہ مومن کی روح پس خدا کے نام کی محبت سے دور ہوتی ہے اس سے تلخی

النَّزْعِ فَیَخْرُجُ مَعَ النَّشَاطِ فَکَیْفَ لَا یَنْصَرِفُ عَنْهُ الْعَذَابُ وَ

جان کندنی کی پس نکلتی ہے خوشی سے پس کیونکر نہ دور ہوگا اس سے عذاب اور

الْقَطِیْعَةُ وَالْفَضِیْحَةُ وَلِذٰلِکَ کَتَبَ اللّٰهُ عَلٰی صُدُوْرِکُمْ

جدائی اور رسوائی اسی واسطے لکھا خدا نے تمہارے سینوں پر

اسم اللّٰه تعالیٰ والدلیل علیه قوله تعالیٰ اولئک کتب فی

اللہ تعالیٰ کا نام اور دلیل اسکی کلام خدا تعالیٰ ہے یہ لوگ ہیں کہ لکھا ہے خدا نے

قلوبهم الایمان وقوله تعالیٰ افمن شرح اللّٰه صدره للاسلام

انکے دلوں میں ایمان اور دلیل یہ قول خدا کا ہے کیا وہ شخص کہ کھولے خدا نے سینہ کو واسطے اسلام کے

فهو علیٰ نور من ربه فلینصرف عنه العذاب واهوال القیمة و

پھر وہ اوپر نور کے ہے اپنے رب کی طرف سے پس دور ہوگا اس سے عذاب اور خوف قیامت کا اور

فی الخبر اذا وقع العبد فی النزع ینادی منادٍ من قبل الرحمٰن

حدیث میں ہے جبکہ پہونچتا ہے بندہ وقت جان کنی کے تو پکارتا ہے ایک منادی خدا کی طرف سے کہ چھوڑ دے بندہ کو

دعه حتی یستریح فاذا بلغ الی الصدر ینادی منادٍ دعه حتی

کہ آرام لیوے پھر جبکہ روح پہونچتی ہے سینہ میں پکارتا ہے ایک منادی کہ چھوڑ اسکو کہ

یستریح ثم اذا بلغ الی الرکبتین والسرة فاذا بلغ

آرام لیوے اور ابھی جبکہ پہونچتی دونوں گھٹنوں اور ناف کے پس جبکہ پہونچتی ہے

الی الحلقوم ینادی منادٍ دعه حتی یودع الاعضاء بعضها

نزدیک حلق کے تو پکارتا ہے منادی چھوڑ اسکو کہ رخصت کریں بعض اعضا

بعضا فیودع العینان فتقولان السلام علیک الی یوم القیمة

بعض کو پس رخصت کرتی ہیں دونوں آنکھیں اور کہتی ہیں سلام تجھ پر روز قیامت تک

وکذلک الاذنان والیدان والرجلان ویودع الروح والنفس

اور اسی طرح دونوں کان اور دونوں ہاتھ اور دونوں پیر کرتے ہیں اور رخصت کی جاتی ہے روح اور نفس

فنعوذ باللّٰه من وداع الایمان من اللسان ووداع القلب عن

پس پناہ لیتا ہوں خدا کی رخصت کرنے سے زبان کی ایمان کو اور رخصت کرنے سے دل کی

معرفة الرحمٰن فیبقی الیدان بلا حرکة والرجلان بلا

معرفت رحمن کو پس باقی رہتے ہیں دونوں ہاتھ بے حرکت اور دونوں پیر بے حرکت

حرکة والحدقات لا بصر لهما والاذنان لا سمع لهما والبدن

اور آنکھیں بے بینائی اور دونوں کان بے شنوائی اور بدن

لا روح له فلو یبقی اللسان بلا شهادة والقلب بلا معرفة

بے روح پس اگر باقی رہی زبان بے شہادت اور دل بے معرفت

فکیف حال العبد فی القبر لا یری احدا لا ابا ولا اما ولا اولادا

پس کیا حال ہوگا بندے کا قبر میں نہیں دیکھیگا کسی کو نہ باپ کو نہ ماں کو نہ اولاد کو

ولا اخوانا ولا اصحابا ولا فراشا ولا حجابا فلو لم یرحم ربه الکریم

اور نہ بھائی اور نہ یار اور نہ بچھونا اور نہ پردہ پس اگر رحمت نہ کرتا اسکے رب کریم

فَقَدْ خَسِرَ خُسْرَانًا عَظِيمًا قَالَ اَبُو حَنِيفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ اَكْثَرُ مَا يُسْلَبُ
تو البتہ نقصان کا ٹوٹا بہت سخت فرمایا ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے اکثر دور ہوتا
الْاِيمَانُ مِنَ الْعَبْدِ وَقْتَ النَّزْعِ اَعَاذَنَا اللّٰهُ وَاِيَّاكُمْ
ایمان کا بندہ سے وقت نزع کے ہے پناہ دے اللہ ہم کو اور تم کو
سَلْبِ الْاِيمَانِ بَابٌ فِي ذِكْرِ الشَّيْطَانِ كَيْفَ يَسْلُبُ الْاِيمَانَ
ایمان کے دور ہونے سے باب بیان میں شیطان کے کس طرح ایمان کو کھینچتا ہے
فِي الْخَبَرِ يَجِيءُ الشَّيْطَانُ اِلَيْهِ فَيَجْلِسُ عِنْدَ يَسَارِهِ وَهُوَ فِي النَّزْعِ
حدیث میں ہے کہ آتا ہے نزدیک بندہ کے شیطان پس بیٹھتا ہے اس کے بائیں طرف اور وہ حالت نزع میں ہے
فَيَقُولُ لَهُ اُتْرُكْ هٰذَا الدِّينَ وَقُلْ اِلٰهَيْنِ اثْنَيْنِ حَتّٰى تَنْجُوَ
میں ہے پس کہتا ہے اس کو کہ چھوڑ دین اسلام اور کہہ کہ دو خدا ہیں تا نجات پاوے تو
مِنْ هٰذِهِ الشِّدَّةِ فَاِذَا كَانَ الْاَمْرُ كَذٰلِكَ فَالْخَطَرُ
اس سختی سے پس اگر ایسا امر ہوے پس خوف
عَظِيمٌ فَعَلَيْكَ بِالْبُكَاءِ وَالتَّضَرُّعِ وَاِحْيَاءِ اللَّيْلَةِ وَكَثْرَةِ
سخت ہے پس لازم ہے بہت رونا اور گڑگڑانا اور شب کو عبادت کرنا اور زیادہ
الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ حَتّٰى تَنْجُوَا مِنْ عَذَابِ اللّٰهِ تَعَالٰى وَسُئِلَ عَنْ
رکوع اور سجدہ کرنا تاکہ نجات پاوے تو عذاب سے خدائے تعالی کے اور دریافت کیا گیا
اَبِي حَنِيفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ اَيُّ ذَنْبٍ اَخْوَفُ لِسَلْبِ الْاِيمَانِ قَالَ
ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے کہ کس گناہ سے زیادہ خوف ہے ایمان کے دور ہونے کا فرمایا
تَرْكُ الشُّكْرِ عَلَى الْاِيمَانِ وَتَرْكُ خَوْفِ الْخَاتِمَةِ وَالظُّلْمُ عَلَى الْعِبَادِ
کہ شکر نہ کرنا ایمان پر اور خوف نہ کرنا خاتمہ کا اور ظلم کرنا بندوں پر
وَقَالَ اَبُو حَنِيفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ اِنَّ مَنْ كَانَ فِيهِ هٰذِهِ الْخِصَالُ
اور فرمایا ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے البتہ وہ شخص کہ جس میں یہ تینوں خصلتیں ہیں
الثَّلٰثُ فَالْاَغْلَبُ اَنْ يَخْرُجَ مِنَ الدُّنْيَا كَافِرًا نَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْهُ
پس گمان غالب یہ ہے کہ یہ شخص دنیا سے کافر جائیگا پناہ لیتا ہوں خدا کی اس سے
اِلَّا مَنْ اَدْرَكَتْهُ السَّعَادَةُ الْاَزَلِيَّةُ وَيُقَالُ اَشَدُّ الْحَالِ عَلَى الْمَيِّتِ
لیکن جسکو ازلی نیک بختی نے پایا اور کہا جاتا ہے سخت تر حالتوں کا مردہ پر
عِنْدَ النَّزْعِ الْعَطَشُ وَاِحْتِرَاقُ الْكَبِدِ فَفِي ذٰلِكَ الْوَقْتِ يَجِدُ
وقت نزع کے پیاس ہے اور جلنا جگر کا پس اسوقت پاتا ہے
الشَّيْطَانُ عَلَيْهِ فُرْصَةً مِنْ نَزْعِ الْاِيمَانِ لِاَنَّ الْمُؤْمِنَ يَعْطَشُ
شیطان بندہ پر فرصت ایمان کے کھینچنے کی اسواسطے کہ مومن پیاسا ہوتا ہے

في ذلك الوقت فيجيء الشيطان عند رأسه مع القدح من ماء

اسوقت پس لاتا ہے شیطان اسکے سر کے نزدیک ایک پیالہ برف کے پانی کا

جمد فيحرك القدح له فيقول المؤمن أعطني من الماء ولا يعلم

پھر ہلاتا ہے پیالہ اسکی طرف پس کہتا ہے مومن دے مجھے پانی اور مین جانتا ہوں

أنه شيطان فيقول له قل لا صانع للعالم حتى أعطيك الماء

کہ وہ شیطان ہے پس کہتا ہے اسکو بول کہ کوئی پیدا کرنے والا جہان کا نہین ہے تاکہ مین تجکو پانی دون

فإن لم يجبه المؤمن يجيء إلى موضع قدميه فيحرك القدح

پس اگر اسکو مومن نے جواب نہین دیا تو آتا ہے دونون قدمون کے نزدیک پس ہلاتا ہے پیالہ

فيقول أعطني من الماء فيقول له قل كذب الرسل حتى أعطيك

پس کہتا ہے مومن دے مجھے پانی پس کہتا ہے اسکو بول کہ جھوٹ کہا پیغمبرون نے تاکہ تجکو دون

الماء فمن أدركته الشقاوة يجيب إليه لأنه لا يطيق على العطش

پانی پس جسکو بدبختی نے پایا تو شیطان کے موافق جواب دیتا ہے اسواسطے کہ وہ برداشت نہین کرسکتا ہے پیاس کی

فيخرج من الدنيا كافرا ومن أدركته السعادة يرد كلامه و

پس جاتا ہے دنیا سے کافر اور جس شخص کو نیک بختی نے پایا تو رد کرتا ہے اسکا کلام اور

يتفكر ما أمامه كما حكي أن أبا زكريا الزاهد لما حضرته الوفاة

سوچتا ہے جو اسکو درپیش ہے جیسا کہ منقول ہے کہ ابوزکریا زاہد جبکہ قریب ہوئی اسکو موت

فأتاه صديق له وهو في سكرات الموت فلقنه لا إله إلا الله

تو آیا اسکے پاس دوست اسکا اور وہ موت کی سختیون مین تھا پس تلقین کیا اسے لا الہ الا اللہ

محمد رسول الله فأعرض عنه الزاهد بوجهه ولم يقل

محمد رسول اللہ پھیرا زاہد نے اس سے اپنا چہرہ اور نہین کہا

فقال له ثانيا فأعرض عنه ثم قال له ثالثا فقال لا أقول

پس تلقین کیا اسے دوبارہ پس پھیرا اس سے چہرہ پھر تیسری بار تلقین کی تو کہا کہ مین نہین کہونگا

فغشي صديقه فلما كان بعد ساعة وجد أبو زكريا

پس ڈرا دوست پس جبکہ ایک گھڑی گذری تو پایا ابوزکریا نے

خفة وفتح عينيه وقال هل قلتم لي شيئا قالوا نعم عرضنا

تخفیف اور دونون آنکھین کھولین اور کہا کہا تم نے مجھ سے کچھ کہا جواب دیا ہان ہمنے پیش کیا

عليك الشهادة ثلاثا فأعرضت مرتين وقلت في الثالثة لا

تجپر کلمہ شہادت تین بار سو تونے پھیرا چہرہ اپنا دوبار اور کہا تیسری بار کہ مین نہین

أقول وقال أتاني إبليس ومعه قدح من الماء ووقف عن

کہونگا پس کہا آیا نزدیک میرے شیطان اور ساتھ اسکے پیالہ ہے پانی کا اور کھڑا ہوا

يَمِيْنِيْ وَحَرَّكَ الْقَدَحَ وَقَالَ لِيْ اَتَحْتَاجُ اِلَى الْمَاءِ قُلْتُ بَلٰى فَقَالَ

میرے داہنی طرف اور ہلایا پیالہ اور کہا مجکو کیا حاجت ہو تجھے پانی کی مین نے کہا ہان پس کہا

لِيْ قُلْ عِيْسٰى ابْنُ اللّٰهِ فَاَعْرَضْتُ عَنْهُ ثُمَّ اَتَانِيْ مِنْ قِبَلِ الرِّجْلِ

مجکو بول عیسی خدا کا بیٹا ہو پس پھیرا مین نے اُس سے اپنا چہرہ پھر آیا میرے پیر کی طرف سے

فَقَالَ لِيْ كَذٰلِكَ فَاَعْرَضْتُ عَنْهُ وَفِي الْمَرَّةِ الثَّالِثَةِ قَالَ

پس کہا اسی طرح پس پھیرا مین نے اُس سے اپنا چہرہ اور تیسری بار کہا

لِيْ قُلْ لَا اِلٰهَ قُلْتُ لَا اَقُوْلُ فَضَرَبَ الْقَدَحَ عَلَى الْاَرْضِ

مجکو بول کہ کوئی خدا نہین ہو تو مین نے کہا کہ مین نہین کہونگا پس پھینکا اُسنے پیالہ زمین پر

وَوَلّٰى نَادِمًا فَاَنَا رَدَدْتُ عَلٰى اِبْلِيْسَ لَا عَلَيْكُمْ فَاَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ

اور پھرا پشیمان سو مین نے رد کیا تھا شیطان پر نہ تم پر پس گواہی دیتا ہون کہ نہین ہو کوئی معبود

اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ وَعَلٰى هٰذَا الْخَبَرِ

سوائے خدا کے اور گواہی دیتا ہون کہ محمد اُسکا بندہ اور رسول ہو اور موافق اس روایت کے

رُوِيَ عَنْ مَنْصُوْرِ ابْنِ عَمَّارٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهٗ قَالَ اِذَا دَنٰى

روایت ہو منصور ابن عمار سے رضی اللہ عنہما کہ جبکہ نزدیک ہوتی ہو

مَوْتُ الْعَبْدِ تَقَسَّمَ حَالُهٗ عَلٰى خَمْسَةِ اَوْجُهٍ اَلْمَالُ لِلْوَارِثِ وَالرُّوْحُ

بندہ کی موت تو تقسیم ہوتا ہو اُسکا حال پانچ وجہ پر مال وارث کا ہے اور روح

لِمَلَكِ الْمَوْتِ وَاللَّحْمُ لِلدِّيْدَانِ وَالْعَظْمُ لِلتُّرَابِ وَالْحَسَنَاتُ

ملک الموت کی اور گوست کیڑون کا اور ہڈی خاک کی اور نیکیان

لِلْخُصَمَاءِ فَذَهَبَ الْوَارِثُ بِالْمَالِ وَذَهَبَ مَلَكُ الْمَوْتِ بِالرُّوْحِ

حق مانگنے والون کی پس لیجاویگا وارث مال کو اور لیجاویگا ملک الموت روح کو

وَذَهَبَ الدُّوْدُ بِاللَّحْمِ وَذَهَبَ التُّرَابُ بِالْعَظْمِ وَذَهَبَ الْخُصَمَاءُ

اور لیجاوینگے کیڑے گوشت کو اور لیجاویگی خاک ہڈی کو اور لیجاوینگے حق مانگنے والے

بِالْحَسَنَاتِ وَيَالَيْتَ الشَّيْطَانُ لَا يَذْهَبُ بِالْاِيْمَانِ عِنْدَ الْمَوْتِ

نیکیان اور ای کاشکے شیطان نہ لیجاوے ایمان کو وقت موت کے

فَاِنَّهٗ يَكُوْنُ فِرَاقًا مِّنَ الرَّبِّ فَاِنَّ فِرَاقَ الرُّوْحِ مِنَ الْجَسَدِ غَيْرُ فِرَاقِ

اسواسطے کہ جدائی ایمان کی جدائی ہہ خدا سے کیونکہ جدائی روح کی بدن سے خدا سے جدائی نہین ہ

الرَّبِّ فَاِنَّهٗ فِرَاقٌ لَا بَدَلَ مِنْهَا بَابُ ۹ فِيْ ذِكْرِ الرُّوْحِ فِي الْخَبَرِ

کیونکہ خدا کی جدائی کا کوئی عوض نہین ہے باب ۹ بیان مین روح کے حدیث مین ہو

اِذَا فَارَقَ الرُّوْحُ مِنَ الْبَدَنِ نُوْدِيَ مِنَ السَّمَاءِ ثَلٰثَ صَيْحَاتٍ

جبکہ جدا ہوتی ہو روح بدن سے تو آواز دی جاتی ہو آسمان سے تین آواز

يَا ابْنَ آدَمَ أَتَرَكْتَ الدُّنْيَا أَمِ الدُّنْيَا تَرَكَتْكَ أَجَمَعْتَ الدُّنْيَا أَمِ الدُّنْيَا
اے ابن آدم کیا تو نے دنیا کو چھوڑا یا دنیا نے تجھکو چھوڑا کیا تو نے دنیا کو جمع کیا یا دنیا نے
جَمَعَتْكَ أَقَبِلْتَ الدُّنْيَا أَمِ الدُّنْيَا قَبِلَتْكَ وَإِذَا وُضِعَ عَلَى
تجھکو جمع کیا کیا تو نے دنیا کو قبول کیا یا دنیا نے تجھکو قبول کیا اور جبکہ رکھا جاتا ہے
الْمُغْتَسَلِ نُودِيَ مِنَ السَّمَاءِ بِثَلٰثِ صَيْحَاتٍ يَا ابْنَ آدَمَ أَيْنَ
تختہ پر واسطے غسل کے آواز دی جاتی ہے اسکو آسمان سے تین آواز اے ابن آدم کہاں ہے
بَدَنُكَ الْقَوِيُّ فَمَا أَضْعَفَكَ وَأَيْنَ لِسَانُكَ الْفَصِيحُ فَمَا أَسْكَتَكَ
بدن قوی تیرا پس سے ضعیف کیا تجھکو اور کہاں ہے زبان فصیح تیری پس کسنے خاموش کیا تجھکو
وَأَيْنَ آذَانُكَ السَّامِعَةُ فَمَا أَصَمَّكَ وَأَيْنَ أَحِبَّاؤُكَ فَمَنْ أَوْحَشَكَ
اور کہاں ہیں کان تیرے سننے والے پس کسنے بہرا کیا تجکو اور کہاں ہیں تیرے دوست پس کسنے تنہا کیا تجکو
وَإِذَا وُضِعَ فِي الْكَفَنِ نُودِيَ بِثَلٰثِ صَيْحَاتٍ يَا ابْنَ آدَمَ طُوبَى لَكَ
اور جبکہ رکھا جاتا ہے کفن میں آواز دی جاتی ہے اسکو تین آواز اے ابن آدم خوش حالی ہے تیری
إِنْ كَانَ مَأْوَاكَ الْجِنَانُ وَالْوَيْلُ لَكَ إِنْ كَانَ مَأْوَاكَ النِّيرَانُ
اگر ہے مکان تیرا جنت اور افسوس ہے تجھپر اگر ہے مکان تیرا دوزخ
يَا ابْنَ آدَمَ طُوبَى لَكَ إِنْ كَانَ صَاحِبُكَ رِضْوَانَ اللّٰهِ وَالْوَيْلُ لَكَ إِنْ
اے ابن آدم خوش حالی ہے تیری اگر ہے رفیق تجکو خوشنودی خدا کی اور افسوس ہے تجھپر اگر
كَانَ صَاحِبُكَ سَخَطَ اللّٰهِ يَا ابْنَ آدَمَ قَدْ تَذْهَبُ إِلَى سَفَرٍ طَوِيلٍ
ہو رفیق تجکو ناراضی خدا کی اے ابن آدم جاتا ہے تو سفر دراز
بِغَيْرِ زَادٍ وَتَخْرُجُ مِنْ مَنْزِلِكَ فَلَا تَرْجِعُ إِلَيْهِ أَبَدًا وَتَصِيرُ إِلَى
بلا توشہ کے اور نکلتا ہے تو اپنے گھر سے پس تو نہیں لوٹے گا طرف اسکے کبھی اور جاتا ہے تو
بَيْتِ الْأَهْوَالِ وَإِذَا وُضِعَ عَلَى الْجَنَازَةِ نُودِيَ بِثَلٰثِ صَيْحَاتٍ
طرف مکان خوفناک کے اور جبکہ رکھا جاتا ہے تختہ پر لیجانے کو تو آواز دی جاتی ہے اسکو تین آواز
يَا ابْنَ آدَمَ طُوبَى لَكَ إِنْ كَانَ عَمَلُكَ خَيْرًا وَالْوَيْلُ لَكَ إِنْ كَانَ
اے ابن آدم خوش حالی ہے تیری اگر ہے تیرا عمل نیک اور افسوس ہے تجھپر اگر ہو
عَمَلُكَ شَرًّا وَطُوبَى لَكَ إِنْ كُنْتَ تَائِبًا وَصَاحِبُكَ رِضْوَانُ اللّٰهِ وَ
تیرا عمل بد اور خوش حالی ہے تیری اگر ہے تو توبہ کرنے والا اور رفیق ہے تجکو خوشنودی خدا کی اور
الْوَيْلُ لَكَ إِنْ كَانَ صَاحِبُكَ سَخَطَ اللّٰهِ وَإِذَا وُضِعَ لِلصَّلٰوةِ نُودِيَ
افسوس ہے تجھپر اگر ہے تجکو نصیب ناراضی خدا کی اور جبکہ جنازہ واسطے نماز کے رکھا جاتا ہے تو آواز دیجاتی ہے
بِثَلٰثِ صَيْحَاتٍ يَا ابْنَ آدَمَ كُلُّ عَمَلٍ عَمِلْتَهُ تَرَاهُ فِي هٰذَا الْيَوْمِ [illegible]
اسکو تین آواز اے ابن آدم جو عمل تو نے کیا ہے اسکو دیکھیگا اسوقت

فَاِنْ كَانَ عَمَلُكَ خَيْرًا تَرَاهُ خَيْرًا وَاِنْ كَانَ عَمَلُكَ شَرًّا تَرَاهُ شَرًّا

پس اگر تیرا عمل نیک ہو اُسکی نیک جزا دیکھیگا اور اگر تیرا عمل بد ہو اُسکی بد جزا تو دیکھیگا

طُوْبٰى لَكَ اِنْ كُنْتَ اَصْلَحْتَ عُمْرَكَ وَالْوَيْلُ لَكَ اِنْ كُنْتَ ضَيَّعْتَ

خوشحالی ہو تیری اگر کار نیک مین تو نے اپنی عمر تمام کی اور افسوس ہو تجھپر اگر برباد کی تو نے

عُمْرَكَ وَاِذَا وُضِعَتِ الْجَنَازَةُ عَلٰى شَفِيْرِ الْقَبْرِ نُوْدِيَ بِثَلٰثِ

اپنی عمر اور جبکہ رکھا جاتا ہو جنازہ قبر کے کنارے تو آواز دی جاتی ہو اُسکو تین

صَيْحَاتٍ يَا ابْنَ اٰدَمَ كُنْتَ عَلٰى ظَهْرِيْ ضَاحِكًا وَصِرْتَ فِيْ بَطْنِيْ

آوازاسے اے ابن آدم تھا تو میرے پشت پر ہنستا ہوا اور آیا تو شکم مین میرے

بَاكِيًا وَكُنْتَ عَلٰى ظَهْرِيْ فَرِحًا وَصِرْتَ فِيْ بَطْنِيْ حَزِيْنًا وَكُنْتَ

روتا ہوا اور تھا تو میرے پشت پر خوش اور آیا تو شکم مین میرے غمگین اور تھا تو

عَلٰى ظَهْرِيْ نَاطِقًا وَصِرْتَ فِيْ بَطْنِيْ سَاكِتًا وَاِذَا اَدْبَرَ النَّاسُ

پشت پر میرے بولنے والا اور آیا تو میرے شکم مین چپکا اور جبکہ پھرتے ہین لوگ

عَنْهُ يَقُوْلُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ يَا عَبْدِيْ بَقِيْتَ وَحِيْدًا فَرِيْدًا وَّ

اُس سے تو فرماتا ہو خدا بزرگ و برتر اے میرے بندہ رہا تو اکیلا تنہا اور

تَرَكُوْكَ فِيْ ظُلْمَةِ الْقَبْرِ وَقَدْ عَصَيْتَنِيْ لِاَجْلِهِمْ فَاَنَا اَرْحَمُ عَلَيْكَ

چھوڑ گئے وہ تجھے قبر کے اندھیرے مین اور تو نے میری نافرمانی کی اُنکی وجہ سے پس مین رحم کرونگا تجھپر

الْيَوْمَ رَحْمَةً يَتَعَجَّبُ مِنْهَا الْخَلَائِقُ وَاَنَا اَشْفَقُ عَلَيْكَ مِنَ الْوَالِدَةِ

آج ایسی رحمت کہ تعجب کریگی اُس سے تمام مخلوق اور مین زیادہ مہربان ہون تجھپر مان سے

لِوَلَدِهَا بَابٌ فِيْ ذِكْرِ نِدَاءِ الْاَرْضِ وَالْقَبْرِ قَالَ اَنَسُ ابْنُ

اپنے فرزند پر باب بیان مین آواز کرنے زمین اور قبر کے کہا انس بن

مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اِنَّ الْاَرْضَ يُنَادِيْ كُلَّ يَوْمٍ بِعَشْرِ كَلِمَاتٍ

مالک رضی اللہ عنہ نے آواز کرتی ہے زمین ہرروز دس کلمہ سے

تَقُوْلُ يَا ابْنَ اٰدَمَ تَسْعٰى عَلٰى ظَهْرِيْ وَمَصِيْرُكَ فِيْ بَطْنِيْ وَتَعْصِيْ عَلٰى

کہتی ہو اے ابن آدم تو دوڑتا ہے میری پشت پر اور لوٹنا ہے تجھکو میرے شکم مین اور نافرمانی کرتا ہو تو

ظَهْرِيْ وَتُعَذَّبُ فِيْ بَطْنِيْ وَتَضْحَكُ عَلٰى ظَهْرِيْ وَتَبْكِيْ فِيْ

پشت پر میرے اور تو عذاب دیا جاویگا میرے شکم مین اور ہنستا ہو تو میری پشت پر اور تو رویگا

بَطْنِيْ وَتَاْكُلُ الْحَرَامَ عَلٰى ظَهْرِيْ وَتَاْكُلُ الدُّوْدُ لَحْمَكَ فِيْ بَطْنِيْ

میرے شکم مین اور تو کھاتا ہو حرام کو میری پشت پر اور کھاوینگے کیڑے تیرا گوشت میرے شکم مین

وَتَفْرَحُ عَلٰى ظَهْرِيْ وَتَحْزَنُ فِيْ بَطْنِيْ وَتَسْمَنُ بِالْحَرَامِ عَلٰى ظَهْرِيْ

اور تو شادی کرتا ہو میری پشت پر اور غمگین ہوگا تو شکم مین میرے اور تو فربہ ہوتا ہو حرام سے میری پشت پہ

وَتَذُوبُ فِي بَطْنِي وَتَخْتَالُ عَلَى ظَهْرِي وَتَذِلُّ فِي بَطْنِي وَتَمْشِي

اور گھلے گا میرے شکم مین اور تو تکبر کرتا ہی میرے پشت پر اور ذلیل ہوگا میرے شکم مین اور تو چلتا ہی

سُرُورًا عَلَى ظَهْرِي وَتَقَعُ حَزِينًا فِي بَطْنِي وَتَمْشِي فِي النُّورِ عَلَى ظَهْرِي

خوش میری پشت پر اور آئیگا غمگین میرے شکم مین اور تو چلتا ہی روشنی مین میری پشت پر

وَتَقَعُ فِي الظُّلُمٰتِ فِي بَطْنِي وَتَمْشِي مَعَ الْجَمَاعَةِ عَلَى ظَهْرِي وَتَقَعُ

اور واقع ہوگا درمیان تاریکیون کے میرے شکم مین اور چلتا ہی تو ہمراہ جماعت کے میری پشت پر اور واقع ہوگا

وَحِيدًا فِي بَطْنِي وَفِي الْخَبَرِ اَنَّ الْقَبْرَ يُنَادِي كُلَّ يَوْمٍ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ

تنہا میرے شکم مین اور حدیث مین ہی کہ قبر آواز کرتی ہر دن تین بار

بِثَلٰثِ كَلِمٰتٍ تَقُولُ اَنَا بَيْتُ الْوَحْشَةِ وَاَنَا بَيْتُ الظُّلْمَةِ وَاَنَا

تین کلمے سے کہتی ہی کہ مین تنہائی کا گھر ہون اور مین تاریکی کا گھر ہون اور مین

بَيْتُ الدُّودِ فَمَاذَا اَعْدَدْتَ لِي وَيُقَالُ اِنَّ الْقَبْرَ يُنَادِي كُلَّ

کیڑون کا گھر ہون پس کیا سی تو نے میرے واسطے طیار کی ہی اور کہا جاتا ہی کہ قبر آواز کرتی ہی ہر

يَوْمٍ خَمْسَ مَرَّاتٍ تَقُولُ اَنَا بَيْتُ الْوَحْدَةِ فَاحْمِلْ مُؤْنِسًا وَهُوَ تِلَاوَةُ

روز پانچ بار کہتی ہی کہ مین تنہائی کا گھر ہون پس ہمراہ لے تو رفیق اور وہ پڑھنا

الْقُرْاٰنِ وَاَنَا بَيْتُ الظُّلْمَةِ فَاحْمِلْ سِرَاجًا وَهُوَ الصَّلٰوةُ فِي اللَّيْلِ

قرآن کا ہی اور مین تاریکی کا گھر ہون پس ہمراہ لے تو چراغ اور وہ نماز ہی رات مین

وَاَنَا بَيْتُ التُّرَابِ فَاحْمِلْ اِلَيَّ فِرَاشًا وَهُوَ الْعَمَلُ الصَّالِحُ وَاَنَا بَيْتُ

اور مین خاک کا گھر ہون پس ہمراہ لے تو بچھونا اور وہ نیک عمل ہے اور مین

الْاَفَاعِي وَالْاَقَارِبِ فَاحْمِلِ التِّرْيَاقَ وَهُوَ الصَّدَقَةُ وَبِسْمِ اللّٰهِ

سانپ اور بچھو کا گھر ہون پس ہمراہ لے تریاق اور وہ صدقہ ہی اور پڑھنا بسم اللہ

الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ وَاِحْرَاقُ الدُّمُوعِ وَاَنَا بَيْتُ سُؤَالِ مُنْكَرٍ وَنَكِيرٍ

الرحمن الرحیم کا اور آنسو بہانا اور مین منکر ونکیر کے سوال کا گھر ہون

فَاَكْثِرْ عَلٰى ظَهْرِي لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ بَابٌ

پس کثرت کر میری پشت پر کلمۂ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کی باب

فِي ذِكْرِ نِدَاءِ الرُّوحِ بَعْدَ الْخُرُوجِ وَفِي الْخَبَرِ رُوِيَ عَنْ عَائِشَةَ

روح کی آواز کے بیان مین بعد نکلنے کے اور حدیث مین روایت ہی عائشہ

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّهَا قَالَتْ كُنْتُ قَاعِدَةً مُتَرَبِّعَةً فِي الْبَيْتِ اِذْ جَاءَ

رضی اللہ عنہا سے کہا مین بیٹھی تھی چار زانو گھر مین ناگاہ تشریف لائے

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ فَاَرَدْتُ اَنْ اَقُومَ لَهُ كَمَا

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پس مین نے قصد کیا کہ کھڑی ہون مین آپکی تعظیم کو

كان عادتي عند مجيئه إليّ فقال اجلسي مكانك يا أم المؤمنين

جیسی میری عادت تھی وقت آپکے تشریف لانے کے میرے پاس پس فرمایا بیٹھ اپنی جگہ اے ام المومنین

فقعدت فوضع رأسه في حجري ونام مستلقيا على قفاه فطلبت

پس بیٹھی میں پس رکھا آپنے سر میری گود میں اور سوئے چت اپنے پشت پر پس میں نے تلاش کیے

شيبة في لحيته فرأيت فيها تسعة عشر شعرة بيضاء فتفكرت

سفید بال آپکی داڑھی میں پس دیکھے میں نے اسمیں انیس بال سفید پھر سوچا میں نے

في نفسي فقلت إنه يخرج من الدنيا ويبقى أمته بلا نبي

اپنے جی میں پس میں نے کہا کہ آپ جائینگے دنیا سے اور باقی رہیگی آپکی امت بغیر نبی کے

فبكيت حتى سال دمعي على خدي وتقاطرت منه على وجه

پس روئی میں یہانتک کہ بہے آنسو میرے رخسارہ پر اور ٹپکے اس سے چہرے پر

النبي صلى الله عليه وآله وسلم فانتبه من النوم وقال

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پس جاگے آپ خواب سے اور فرمایا

ما الذي أبكاك يا أم المؤمنين فقصصت عليه القصة ثم

کس چیز نے رلایا تجکو اے ام المومنین پس بیان کیا میں نے آپ سے یہ قصہ پھر

قال يا أم المؤمنين أي حال أشد على الميت فقلت الله ورسوله

فرمایا اے ام المومنین کون حال زیادہ سخت ہے مردہ پر پس میں نے کہا اللہ اور اسکا رسول

أعلم فقال بلى قولي أنت فقلت لا يكون الحال أشد من وقت

زیادہ جانتا ہے پس فرمایا ہاں تو بیان کر پس میں نے کہا کہ نہیں ہے کوئی حال زیادہ سخت اس وقت سے

خروجه من داره بعد وأولاده خلفه ويقولون يا والداه

کہ جب نکلتا ہے وہ اپنے مکان سے کہ وہ شخص ہے اور اولاد ہیں پیچھے اسکے اور کہتی ہے اے باپ

ويا أماه ويقول الوالد وا ولداه وا ابناه فقال هذا

اور اے ماں اور کہتا ہے باپ اے فرزند اور اے بیٹا پس فرمایا یہ حال

شديد عليه وإنه لأشد منه ثم قال أي حال أشد على الميت

اسپر سخت ہے اور وہ حال اس سے نہایت سخت ہے پھر فرمایا کون حال نہایت سخت مردہ پر

قلت لا يكون الحال أشد على الميت من أن يوضع في لحده ويهال

کہا میں نے نہیں ہے کوئی حال زیادہ سخت مردہ پر اس سے کہ رکھا جاوے وہ قبر میں اور ڈالی جاوے

عليه التراب ويرجع عنه أقرباؤه وأولاده وأحباؤه و

اسپر خاک اور پھریں اس سے خویش اور اولاد اور دوست اور

يسلمونه إلى الله تعالى مع عمله ثم قال النبي صلى الله عليه

سپرد کریں اسکو اللہ کی طرف مع اسکے عمل کے پھر فرمایا نبی صلی اللہ علیہ

وآلہ وسلم یا ام المؤمنین ھذا اشد علیہ وانہ لاشد منہ

وآلہ وسلم نے اے ام المومنین یہ حال اس پر سخت ہوا اور وہ حال اس سے زیادہ سخت ہے

ثم قال ای حال اشد علی المیت قلت اللہ ورسولہ اعلم فقال

پھر فرمایا کون حال زیادہ سخت ہو مردہ پر میں نے کہا خدا اور اس کا رسول زیادہ جانتا ہے پس فرمایا

اعلمی یا عائشۃ ان اشد الحال علی المیت حین یدخل الغسال

معلوم کر اے عائشہ کہ سخت تر حالوں کا مردہ پر وہ وقت ہے کہ داخل ہو نہلانے والا

دارہ لیغسلہ ویخرج الثیاب من بدنہ ویخرج خاتم الشباب

گھر میں اس کے تاکہ نہلائے اس کو اور نکالے کپڑے بدن سے اس کے اور نکالے انگوٹھی جوانی کی

من اصابعہ وینزع قمیص العروس من بدنہ ویرفع عمامۃ

اس کی انگلیوں سے اور اتارے کرتا دلھن کا اس کے بدن سے اور اتارے عمامہ

الشیخ والفقیہ والقاضی من راسہ فعند ذلک ینادی روحہ

شیخ اور فقیہ اور قاضی کے سر سے پس اس وقت آواز کرتی ہے اس کی روح

حین یری نفسہ عاریا بصوت حزین یسمعہ کل الخلائق الا

جبکہ دیکھتی ہے اپنے بدن کو ننگا آواز غمگین سے کہ اس آواز کو سنتے ہیں تمام مخلوق سوائے

الثقلین فینادی یا غسال باللہ علیک ان تنزع ثیابی برفق

انسان اور جنات کے پس آواز کرتی ہے اے نہلانے والے تجھکو قسم ہے خدا کی کہ اتارے تو میرے کپڑے نرمی سے

فانی الان استرحت من مخالب ملک الموت فاذا صب علیہ

اسواسطے کہ میں نے اب آرام پایا ہے چنگل سے ملک الموت کے پس جبکہ ڈالتا ہے اس پر

الماء صاحت الروح کذلک تقول یا غسال لا تجعل الماء حارا

پانی تو آواز کرتی ہے روح اسی طرح کہتی ہے اے نہلانے والے نہ کر پانی نہایت گرم

ولا باردا ولا تصب علی الماء الحار ولا البارد فان جسدی مجروح

اور نہ نہایت سرد اور نہ ڈال مجھ پر پانی نہایت گرم اور نہ نہایت سرد اسواسطے کہ میرا بدن زخمی ہے

بنزع الروح فاذا غسلہ یقول باللہ علیک یا غسال لا تمسنی

نکالنے سے روح کے پس جبکہ نہلاتا ہے اس کو کہتی ہے کہ تجکو قسم ہے خدا کی اے نہلانے والے نہ مل مجکو

بقوتک فان جسدی مجروح بخروج الروح فاذا فرغ من غسلہ

اپنی قوت سے اسواسطے کہ میرا بدن زخمی ہے نکلنے سے روح کے پس جبکہ وہ فارغ ہوتا ہے اس کے نہلانے سے

ووضعہ فی کفنہ وشد موضع قدمیہ نادی باللہ علیک یا

اور رکھتا ہے اس کو کفن میں اور باندھتا ہے دونوں پیر کے مقام کو آواز کرتی ہے قسم ہے خدا کی اے

غسال لا تشد الکفن علی راسی حتی اری وجہی اہلی واولادی

نہلانے والے نہ باندھ کفن کو میرے سر پر یہاں تک کہ دیکھیں میرا چہرہ زن وفرزند میرے

وَاَقْرِبَائِی فَاِنَّ هٰذَا اٰخِرُ رُؤْيَتِی لَهُمْ فَاِنِّی الْيَوْمَ اُفَارِقُهُمْ

اور رشتے دار میرے اسواسطے کہ یہ آخری اُنکا دیکھنا ہے مجکو کیونکہ مین آج اُنسے جدا ہونگا

وَلَا اَرَاهُمْ اِلٰی يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَاِذَا اَخْرَجُوا الْمَيِّتَ مِنْ دَارِهٖ نَادٰی

اور نہین دیکھونگا روز قیامت تک اور جب کہ باہر لاتے ہین مردے کو اُسکے گھر سے آواز کرتا ہے

بِاللّٰهِ يَا جَمَاعَتِی لَا تُعَجِّلُوْا بِی حَتّٰی اُوَدِّعَ دَارِی وَاَهْلِی وَمَالِی

قسم ہے خدا کی تجکو ای جماعت جلدی نہ کرو میرے لیجانے مین یہانتک کہ مین رخصت کرون اپنے گھر اور اہل اور مال کو

ثُمَّ يُنَادِی يَا اَللّٰهُ تَرَكْتُ امْرَاَتِی اَرْمِلَةً فَعَلَيْكُمْ اَنْ لَا تُؤْذُوْهَا وَ

پھر آواز دیتا ہے قسم خدا کی مین نے چھوڑی اپنی عورت بیوہ پس لازم ہے تمکو کہ نہ تکلیف دو اُسکو اور

اَوْلَادِی يَتِيْمًا فَعَلَيْكُمْ اَنْ لَا تُؤْذُوْهُمْ فَاِنِّی الْيَوْمَ اُخْرَجُ مِنْ

چھوڑی مین نے اپنی اولاد یتیم پس تمکو لازم ہے کہ نہ تکلیف دو اُنکو کیونکہ مین اب باہر کیا جاتا ہون

دَارِی وَلَا اَرْجِعُ اِلَيْهِمْ اَبَدًا فَاِذَا حَمَلُوْهُ عَلَى الْجَنَازَةِ يَقُوْلُ بِاللّٰهِ

اپنے گھر سے اور نہین پھرونگا طرف انکے کبھی پھر جبکہ رکھتے ہین اُسکو تخت پر کہتا ہے قسم ہے خدا کی

يَا جَمَاعَتِی لَا تُعَجِّلُوْا بِی حَتّٰی اَسْمَعَ صَوْتَ اَهْلِی وَاَوْلَادِی

تمکو اے جماعت جلدی نکرو میرے لیجانے مین یہانتک کہ مین سنون آواز اپنی اہل اور اولاد

وَاَقْرِبَائِی فَاِنِّی الْيَوْمَ اُخْرَجُ وَاُفَارِقُهُمْ اِلٰی يَوْمِ الْقِيٰمَةِ

اور رشتے دارون کی کیونکہ مین آج باہر کیا جاتا ہون اور جدا ہونگا اُنسے روز قیامت تک

وَاِذَا وُضِعَ عَلٰی سَرِيْرِ الْجَنَازَةِ وَخَطَوْا بِهَا ثَلٰثَ خُطُوَاتٍ يُنَادِی

اور جبکہ رکھا گیا جنازے کے تخت پر اور لے گئے اُسے تین قدم تو پکارتا ہے •

بِصَوْتٍ يَسْمَعُهٗ كُلُّ شَیْءٍ اِلَّا الثَّقَلَيْنِ يَا اَحِبَّائِی وَيَا اِخْوَانِی

آواز سے کہ سنتا ہے اُسکو ہر کوئی سوائے انسان اور جنات کے اے میرے دوستو اور اے میرے بھائیو

وَيَا اَوْلَادِی لَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا كَمَا غَرَّتْنِی وَلَا تَلْعَبَنَّ بِكُمُ

اور اے میری اولاد نہ فریب دے تمکو زندگانی دنیا کی جیسا کہ مجکو فریب دیا اور نہ کھیل کود مین مشغول کرے تمکو

الدُّنْيَا كَمَا لَعِبَتْ بِی فَاعْتَبِرُوْا يَا اُولِی الْاَبْصَارِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ فَاِنِّی

جیسے مجھے مشغول کیا پس عبرت پکڑو اے صاحبان بصیرت شاید کہ تم کامیاب ہو کیونکہ مین نے

خَلَّفْتُ مَا جَمَعْتُ لِوَرَثَتِی وَاَنْتُمْ تَعِيْشُوْنَ مِنْ وَّرَائِی وَلَا

چھوڑا جو جمع کیا تھا واسطے اپنے وارثون کے اور تم زندہ رہوگے بعد میرے اور نہین

تَحْمِلُوْنَ مِنْ خَطِيْئَاتِی شَيْئًا وَاللّٰهُ يُحَاسِبُنِی وَاَنْتُمْ تَنْسَوْنِی

اُٹھاؤگے میرے گناہون سے کچھ اور حساب لیگا اللہ مجھسے حساب لیویگا اور تم بھولوگے مجکو

وَتَدَعُوْنِی ثُمَّ يُشَيِّعُوْنَهٗ فَاِذَا صَلَّوْا عَلَى الْجَنَازَةِ وَرَجَعَ بَعْضُ

اور چھوڑوگے مجکو پھر ہمراہ طلب کروگے پس جسوقت نماز پڑھی لوگون نے جنازہ کی اور لوٹے بعضے

اَهْلِهٖ وَاَصْدِقَائِهٖ مِنَ الْمُصَلِّيْنَ يَقُوْلُ بِاللّٰهِ يَا اِخْوَانِيْ اِنِّيْ كُنْتُ
اُسکے خویش اور دوست اُسپر نماز پڑھنے والون سے تو کہتا ہے قسم ہے خدا کی اے بھائیو مین

اَعْلَمُ اَنَّ الْمَيِّتَ تُنْسٰى لٰكِنْ لَا تَنْسَوْنِيْ بِهٰذِهِ السُّرْعَةِ وَمَا رَجَعْتُمْ قَبْلَ
جانتا تھا کہ مردہ بھلایا جاتا ہے لیکن تم نہ بھولو مجھکو اسقدر جلدی اور نہ پھرو پہلے اس سے کہ

اَنْ دَفَنْتُمُوْنِيْ فَاِذَا وَضَعُوْهُ فِيْ لَحْدِهٖ يَقُوْلُ بِاللّٰهِ يَا وُرَّاثِيْ
مجھکو دفن کرو پس جبکہ رکھتے ہین اُسکو قبر مین تو کہتا ہے قسم ہے خدا کی اے میرے وارثو

اِنِّيْ قَدْ جَمَعْتُ مَالًا كَثِيْرًا فِي الدُّنْيَا وَتَرَكْتُ لَكُمْ فَلَا تَنْسَوْنِيْ بِكِسْرَةِ
مین نے جمع کیا بہت مال دنیا مین اور چھوڑا تمھارے لئے پس نہ بھولنا مجھکو ٹکڑے سے

خُبْزِكُمْ وَعَلَّمْتُكُمُ الْقُرْاٰنَ وَالْاَدَبَ فَلَا تَنْسَوْنِيْ بِدُعَائِكُمْ وَاِذَا
روٹی کے اور مین نے سکھایا تمکو قرآن اور ادب پس نہ بھولنا مجھکو دعا سے اور جبکہ

رَجَعُوْا بَعْدَ دَفْنِهٖ يَقُوْلُ يَا اِخْوَانِيْ اِنِّيْ كُنْتُ اَعْلَمُ اَنَّ الْمَيِّتَ
پھرتے ہین لوگ اُسکو دفن کرکے کہتا ہے اے میرے بھائیو مین جانتا تھا کہ مردہ

اَبْرَدُ مِنَ الزَّمْهَرِيْرِ فِيْ قُلُوْبِ الْاَحْيَاءِ وَلٰكِنْ لَا تَنْسَوْنِيْ بِهٰذِهِ
زیادہ سرد ہے طبقہ زمہریر سے دلون مین زندون کے اور لیکن نہ بھولو مجھکو اسقدر

السُّرْعَةِ وَعَلٰى هٰذَا حُكِيَ عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ اَنَّهٗ رَاٰى فِي الْمَنَامِ
جلدی اور اسی طرح منقول ہے ابی قلابہ سے کہ دیکھا اُسنے خواب مین

مَقْبَرَةً كَاَنَّ قُبُوْرَهَا قَدِ انْشَقَّتْ وَخَرَجَ مِنْهَا اَمْوَاتُهَا وَقَعَدُوْا
قبرستان کو کہ گویا قبرین اُسکی پھٹ گئین اور نکلے اُس سے مردے اور بیٹھے

عَلٰى شَفِيْرَةِ الْقُبُوْرِ وَكَانَ بَيْنَ يَدَيْ كُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمْ طَبَقٌ مِّنْ
قبرون کے کنارے اور ہر ایک کے سامنے ایک طباق ہے

نُوْرٍ وَرَاٰى فِيْمَا بَيْنَهُمْ رَجُلًا مِّنْ جِيْرَانِهِمْ وَلَمْ يَرَ بَيْنَ يَدَيْهِ طَبَقًا مِّنْ
نور کا اور دیکھا مین نے ایک شخص کو اپنے ہمسایون سے اور نہ دیکھا اُسکے آگے طباق

نُوْرٍ فَسَاَلَهٗ وَقَالَ مَا لِيْ لَا اَرٰى بَيْنَ يَدَيْكَ طَبَقَ النُّوْرِ فَقَالَ
نور کا پس دریافت کیا اُس سے اور کہا کیا ہوا مجھے کہ مین نہین دیکھتا ہون تیرے سامنے طباق نور کا جواب دیا

اِنَّ لِهٰٓؤُلَاءِ اَوْلَادًا وَّاَصْدِقَاءَ يَدْعُوْنَ لَهُمْ وَيَتَصَدَّقُوْنَ
کہ انکے فرزند اور دوست ہین دعا کرتے ہین انکے لئے اور صدقہ کرتے ہین

لِاَجْلِهِمْ وَهٰذَا النُّوْرُ مِمَّا بَعَثُوْا اِلَيْهِمْ وَكَانَ لِيْ ابْنٌ غَيْرُ صَالِحٍ
انکے واسطے اور یہ نور اُس شے کا ہے جو انھون نے انکے نزدیک بھیجا ہے اور ہے میرا بیٹا نالائق

لَا يَدْعُوْ وَلَا يَتَصَدَّقُ لِاَجْلِيْ فَلِهٰذَا لَا نُوْرَ لِيْ وَاَنَا اَخْجَلُ بَيْنَ جِيْرَا
نہ دعا کرتا ہے اور نہ صدقہ کرتا ہے میرے لیے اسیواسطے نہین ہے نور میرے لیے اور مین شرمندہ ہوتا ہون اپنے ہمسایون سے

فَلَمَّا انْتَبَهَ اَبُو قِلَابَةَ دَعَا ابْنَهُ وَاَخْبَرَهُ بِمَا رَاٰى فَقَالَ الْاِبْنُ

پس جبکہ جاگا ابو قلابہ تو بلایا اُسکے لڑکے کو اور مطلع کیا اُسکو اُس سے کہ دیکھا تھا پس کہا لڑکے نے

اِنِّىْ قَدْ تُبْتُ عَلٰى يَدَيْكَ وَلَا اَرْجِعُ اِلٰى مَا كُنْتُ عَلَيْهِ اَبَدًا وَاَنَا

مین نے توبہ کی تیرے ہاتھ پر اور پھر نہین کرونگا جو مین کرتا تھا کبھی اور نہ

لَا اَغْفَلُ مِنْهُ مَا كُنْتُ حَيًّا فَاشْتَغَلَ فِى الطَّاعَاتِ وَالدُّعَاءِ لِاَبِيْهِ

بیخبر رہونگا اپنے باپ سے جبتک کہ زندہ رہونگا پھر مشغول ہوا عبادت اور دعا مین اپنے باپ کیلیے

وَالصَّدَقَةِ لِاَجْلِهٖ فَلَمَّا مَضٰى عَلَيْهِ مُدَّةٌ رَاٰى اَبُو قِلَابَةَ فِىْ مَنَامِهٖ

اور صدقہ کرنے مین اُسکے واسطے پس جبکہ گذری اُسکو ایک مدت تو دیکھا ابو قلابہ نے خواب مین

ذٰلِكَ الْمَقْبَرَةَ عَلٰى حَالِهَا وَرَاٰى نُوْرًا اَضْوَءَ مِنَ الشَّمْسِ وَاَكْثَرَ

اُس قبرستان کو پہلی حالت پر اور دیکھا ایک نور روشن زیادہ آفتاب سے اور بہت زیادہ

مِنْ نُوْرِ اَصْحَابِهٖ فَقَالَ يَا اَبَا قِلَابَةَ جَزَاكَ اللّٰهُ عَنِّىْ خَيْرًا بِقَوْلِكَ نَجَوْتُ

اُسکے یارون کے نور سے اُسکے سامنے پس کہا ای ابو قلابہ نیک جزا دے تجکو خدا مجھسے تیرے کہنے کے سبب سے مین نے نجات پائی

مِنَ النِّيْرَانِ وَنَجَا لَهُ الْجِيْرَانُ وَفِى الْخَبَرِ اَنَّ مَلَكَ الْمَوْتِ دَخَلَ

دوزخ سے ہمسایون کی شرمندگی سے اور حدیث مین ہے کہ ملک الموت داخل ہوا

عَلٰى رَجُلٍ بِالْاِسْكَنْدَرِيَّةِ فَقَالَ لَهُ الرَّجُلُ مَنْ اَنْتَ فَقَالَ اَنَا

نزدیک ایک شخص کے اسکندریہ مین پس کہا اُسکو اُس شخص نے تو کون ہے تو جواب دیا کہ مین

مَلَكُ الْمَوْتِ فَاِذَا هُوَ يَرْتَعِدُ فَرَائِصُهٗ هِىَ اللَّحْمُ الَّتِىْ بَيْنَ الْجَنْبِ

ملک الموت ہون پس سنتے ہی اُسکے مونڈھے اور پہلو کا گوشت کانپنے لگا (فرائص وہ گوشت جو درمیان پہلو

وَالْكَتِفِ فَقَالَ لَهٗ مَلَكُ الْمَوْتِ مَا هٰذَا الَّذِىْ اَرٰى مِنْكَ قَالَ

مونڈھے کے ہے) پس کہا اُسکو ملک الموت نے کیا سبب ہے اس کانپنے کا جو مین تجھسے دیکھتا ہون کہا کہ

خَوْفًا مِنَ النَّارِ فَقَالَ مَلَكُ الْمَوْتِ اَكْتُبُ لَكَ كِتَابًا حَتّٰى تَنْجُوَ مِنَ النَّارِ

یہ دوزخ کے ڈر سے ہے پس کہا ملک الموت نے مین لکھتا ہون تیرے واسطے ایک تعویذ تاکہ نجات پائے تو دوزخ سے

بِهٖ قَالَ بَلٰى فَدَعَا مَلَكُ الْمَوْتِ بِصَحِيْفَةٍ وَكَتَبَ فِيْهَا بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بسبب اُسکے کہا اُسنے ہان پس طلب کیا ملک الموت نے ایک کاغذ اور لکھا اُسمین بسم اللہ الرحمن الرحیم

وَقَالَ هٰذِهٖ بَرَاءَةٌ مِنَ النَّارِ وَفِى الْخَبَرِ سَمِعَ رَجُلٌ عَارِفٌ مِنْ رَجُلٍ

اور کہا یہ دوزخ سے نجات کا سبب ہے اور خبر مین ہے کہ سنا ایک مرد عارف نے ایک شخص سے

يَقْرَاُ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ فَصَاحَ فَقَالَ اِذَا كَانَ اسْمُ

کہ پڑھتا ہے بسم اللہ الرحمن الرحیم پس چیخ ماری پھر کہا جبکہ

الْحَبِيْبِ هٰذَا فَكَيْفَ رُؤْيَتُهٗ ثُمَّ قَالَ اِنَّ النَّاسَ يَقُوْلُوْنَ اِنَّ

محبوب کا یہ نام ہے تو کیسا ہوگا اُسکا دیدار پھر کہا کہ لوگ کہتے ہین

الدنیا مع ملک الموت لا تساوی بدانق وانا اقول ان الدنیا
دنیا ملک الموت کے سبب سے ایک پیسہ کے برابر نہین ہو اور مین کہتا ہون کہ دنیا
بدون ملک الموت لا تساوی بدانق لان ملک الموت یوصل
بغیر ملک الموت کے ایک پیسہ کے برابر نہین ہو کیونکہ ملک الموت پہونچاتا ہے
الحبیب الی الحبیب باب ۱۲ فی ذکر المصیبة والنوح علی المیت
دوست کو دوست کے پاس باب ۱۲ بیان مین مصیبت اور نوحہ کرنے کے مردہ پر
روی فی الخبر ان من اصیب بمصیبة فخرق ثوبا او ضرب
روایت ہو حدیث مین کہ جس شخص کو مصیبت پہونچی پس پھاڑے اسنے کپڑے اور پیٹا
صدرا فکانما اخذ الرمح وحارب ربه وروی عن النبی صلی الله
سینہ تو گویا لیا نیزہ اور لڑائی کی اپنے رب سے اور روایت ہو نبی صلی اللہ
علیه وآله وسلم انه قال من سود بابا عند المصیبة
علیہ وآلہ وسلم سے کہ فرمایا جسنے سیاہ کیا دروازہ وقت مصیبت کے
او ثیابا او خرق ثوبا او خرب دکانا او کسر شجرا او
یا سیاہ کیے کپڑے یا پھاڑے کپڑے یا خراب کی دوکان یا توڑا درخت یا
نتف شعرة بنی الله له بکل شعرة وورق بیتا فی النار
اکھاڑے بال تو بنائیگا خدا اسکے لیے ہر بال اور پتے کے بدلے ایک گھر دوزخ مین
وکانما اشرک بالله واراق دم سبعین نبیا ولا یقبل الله منه
اور گویا اسنے شریک ٹھہرایا خدا کا اور بہائے خون ستر نبی کے اور نہین قبول کریگا خدا اسکا
صرفا ولا عدلا ولا صدقة ولا دعاء ما دام ذلک السواد علی
نفل اور نہ فرض اور نہ صدقہ اور نہ دعا جب تک کہ یہ سیاہی اسکے
بابه وثیابه وضیق الله قبره وشدد علیه حسابه ولعنه
دروازے اور کپڑے پر رہیگی اور تنگ کریگا خدا اسکی قبر اور سخت کریگا اسپر حساب اور لعنت کرتی ہو اسکو
کل شیء وکل ملک ما بین السماء والارض وکتب علیه الف
ہر شی اور ہر فرشتہ جو آسمان اور زمین مین ہو اور لکھے جاتے ہین اسپر ہزار
خطیئة وقام من قبره عریانا ومن خرق علی مصیبة جیبه
گناہ اور کھڑا ہوگا اپنی قبر سے ننگا اور جسنے پھاڑا وقت مصیبت کے اپنا گریبان
خرق الله دینه ومن لطم خده وخدش وجهه حرم الله تعالی
پھاڑیگا خدا اسکا دین اور جسنے طمانچے مارے اپنے رخسارہ پر اور زخمی کیا اپنا چہرہ حرام کریگا خدا تعالی
علیه النظر الی وجهه الکریم وفی الخبر اذا مات ابن آدم واجتمعت
اسپر دیدار اپنے چہرہ بزرگ کا اور حدیث مین ہو جبکہ مرتا ہو فرزند آدم اور جمع ہوتا ہو

الصیاح فی دارہ یقوم ملک الموت علی باب دارہ و یقول ما
چیخنا چلانا اُسکے گھر میں تو کھڑا ہوتا ہی ملک الموت اُسکے گھر کے دروازہ پر اور کہتا ہی کیسی ہی
ھذہ الصیاح فواللہ ما نقصت من احد منکم عمرا و لا رزقا
یہ چیخ پکار قسم خدا کی نہیں کم کی میں نے کسیکی تم سے عمر اور نہ روزی
وما ظلمت علی احد منکم فان کان صیاحکم منی فانی عبد
اور نہ میں نے ظلم کیا کسی پر تم لوگون سے پس اگر ہی تمھارا چیخنا چلانا میرے سببسے پس میں بندہ ہون
مامور و ان کان من المیت فھو مقھور و ان کان من اللہ
حکم کیا گیا اور اگر ہی مردہ کے سبب سے پس وہ مجبور ہی اور اگر ہی خدائے تعالی کے سبب سے
تعالی فانتم کفرون باللہ فواللہ ان لی فیکم عودا ثم عودا حتی
پس تم نا شکری کرتے ہو خدا کی قسم ہی خدا کی تحقیق تم میں پھر آتا ہی بعد ازان پھر آتا ہی یہانتک کہ
لا یبقی منکم احد قال الفقیہ النوح حرام و لا باس بالبکاء علی
نہیں بچیگا تم میں سے کوئی کہا فقیہ نے نوحہ کرنا حرام ہی اور نہیں ہی کوئی مضائقہ آنسو بہانے میں
المیت والصبر افضل فان اللہ تعالی قال انما یوفی الصبرون
مردہ پر اور صبر افضل ہی اسواسطے کہ خدائے تعالی نے فرمایا کہ دیا جاویگا صبر کرنے والون ہی کو
اجرھم بغیر حساب و روی عن النبی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم
ثواب بے شمار اور روایت ہی نبی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سے
انہ قال النائحة ومن حولھا و من یعینھا و مستمعھا فتلیھن
کہ آپنے فرمایا کہ نوحہ کرنیوالے اور جو گرد کے ہیں اور جو مدد کرتا ہی اسکی اور سننے والا اسکا ان سب پر
لعنة اللہ والملئکة والناس اجمعین و یقال لما مات حسن ابن
لعنت ہی خدا کی اور فرشتون کی اور تمام لوگون کی اور کہا جاتا ہی جبکہ وفات پائی حسن ابن
علی سلام اللہ علی نبینا و علیھم اعتکفت امرأته علی قبرہ سنة
علی نے علی نبینا و علیہم السلام تو مجاور ہوئی اُنکی بی بی قبر پر اُنکے ایک سال
واحدة فلما کان راس الحول رفعت الفسطاط فسمعت صوتا من جانب
پس جبکہ دوسرا سال شروع ہوا تو اکھاڑا خیمہ پس سنی ایک آواز
القبر ھل وجدت ما فقدت و روی عن رسول اللہ صلی
قبر کی طرف سے کیا تونے پایا جو گم کیا تھا اور روایت ہی پیغمبر خدا صلی اللہ
اللہ علیہ و آلہ وسلم انہ لما مات ابنہ ابراھیم المعصوم علیہ السلم
علیہ و آلہ وسلم سے کہ جبکہ وفات پائی آپکے بیٹے ابراہیم معصوم نے علیہ السلام
دمعت عیناہ فقال لہ عبد الرحمن ابن عوف یا رسول اللہ
بہین دونون آنکھین آپکی پس کہا آپکو عبد الرحمن ابن عوف نے اے پیغمبر خدا

أَلَيْسَ هٰذَا قَدْ نَهَيْتَنَا مِنَ الْبُكَاءِ فَقَالَ إِنَّمَا نَهَيْتُكُمْ عَنْ صَوْتَيْنِ

کہا آپنے نہین منع کیا ہی ہمکو رونے سے آپنے فرمایا کہ میں نے تمکو منع کیا ہی دو آواز

فَاجِرَيْنِ وَعَنْ فِعْلَيْنِ أَحْمَقَيْنِ صَوْتِ النِّيَاحَةِ وَصَوْتِ الْغِنَاءِ

گناہ سے اور دو فعل حماقت سے ایک نوحہ کرنے کی آواز ہی اور دوسرے گانے کی آواز ہی

وَعَنْ خَدْشِ الْوُجُوهِ وَشَقِّ الْجُيُوبِ وَلٰكِنْ هٰذِهِ رَحْمَةٌ جَعَلَهَا

اور منع کیا ہی چہرون کے زخمی کرنے اور گریبانون کے پھاڑنے سے اور لیکن یہ یعنی بہنا آنسو نکا رحمت ہی کہ پیدا کیا اسکو

اللّٰهُ فِي قُلُوبِ الرُّحَمَاءِ ثُمَّ قَالَ الْقَلْبُ يَحْزَنُ وَالْعَيْنُ تَدْمَعُ بِفِرَاقِكَ

خدا نے دلون مین رحم کرنے والون کے پس فرمایا کہ دل غمگین ہی اور آنکھین بہتی ہین تیری جدائی سے

يَا إِبْرَاهِيمُ وَرَوَى وَهْبُ ابْنُ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ أَبَا حَفْصٍ

ای ابراہیم ٭ روایت کیا وہب ابن کیسان نے ابوہریرہ رضؓ سے کہ حضرت عمرؓ نے

رَأَى امْرَأَةً تَبْكِي عَلَى الْمَيِّتِ فَنَهَاهَا وَقَالَ لَا تَبْكِيَنَّ فَقَالَ النَّبِيُّ

دیکھا ایک عورت کو کہ روتی ہی مردہ پر پس منع کیا اسکو اور کہا نہ رو پس فرمایا نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ دَعْهَا يَا أَبَا حَفْصٍ فَإِنَّ الْعَيْنَ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چھوڑ دو اسکو اے عمر اسواسطے کہ آنکھ

بَاكِيَةٌ وَالنَّفْسُ مُصَابَةٌ وَالْعَهْدُ حَدِيثٌ بَابُ۱۳ فِي ذِكْرِ

رونے والی ہی اور نفس مصیبت پہونچایا گیا ہی اور زمانہ مصیبت تازہ ہی باب۱۳

الصَّبْرِ عِنْدَ الْمُصِيبَةِ رُوِيَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضؓ أَنَّهُ قَالَ قَالَ

مصیبت کے وقت صبر کرنے کے بیان مین روایت ہی ابن عباس رضؓ سے کہا فرمایا

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ أَوَّلُ مَا كَتَبَ الْقَلَمُ فِي

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پہلے جو قلم نے لکھا ہی

اللَّوْحِ الْمَحْفُوظِ بِأَمْرِ اللّٰهِ تَعَالٰى إِنِّي أَنَا اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنَا وَمُحَمَّدٌ

لوح محفوظ مین حکم سے خدا اے تعالے کے یہ ہی کہ مین خدا ہون کوئی معبود نہین ہی میرے سوا اور محمد

عَبْدِي وَرَسُولِي وَخَيْرُ خَلْقِي مَنِ اسْتَسْلَمَ لِقَضَائِي وَصَبَرَ

میرا بندہ اور پیغمبر ہی اور بہتر میری مخلوق سے وہ شخص ہی جو تسلیم کرے میری قضا کو اور صبر کرے

عَلٰى بَلَائِي وَشَكَرَ عَلٰى نَعْمَائِي أَكْتُبُهُ صِدِّيقًا وَأَبْعَثُهُ مَعَ

میری بلا پر اور شکر کرے میری نعمتون کا لکھونگا مین اس شخص کو سچا اور حشر کرونگا اسکا ہمراہ

الصِّدِّيقِينَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَمَنْ لَمْ يَسْتَسْلِمْ لِقَضَائِي وَلَمْ يَصْبِرْ

سچون کے قیامت کے دن اور جسنے نہین تسلیم کیا میری قضا کو اور نہین صبر کیا

عَلٰى بَلَائِي وَلَمْ يَشْكُرْ عَلٰى نَعْمَائِي فَلْيَخْرُجْ مِنْ تَحْتِ سَمَائِي

میری بلا پر اور نہین شکر کیا میری نعمتون کا پس چاہیے اسکو کہ باہر ہو دے میرے آسمان کے نیچے سے

وَلْيَطْلُبْ رَبًّا سِوَائِي قَالَ الْفَقِيهُ رَحِمَهُ اللّٰهُ اَلصَّبْرُ عَلَى الْبَلَاءِ

اور چاہیے کہ ڈھونڈھے کوئی خدا سوا میرے کہا فقیہ ابو اللیث رحمۃ اللہ علیہ نے صبر کرنا بلا پر

وَذِكْرُ اللّٰهِ عِنْدَ الْمَصَائِبِ مِمَّا يَجِبُ عَلَى الْاِنْسَانِ لِاَنَّهُ إِذَا ذَكَرَ اللّٰهَ

اور خدا کی یاد کرنا وقت مصیبتوں کے ان چیزوں سے ہے جو واجب ہیں انسان پر کیونکہ وہ جب یاد کریگا خدا سے

تَعَالَى فِي ذٰلِكَ الْمَكَانِ كَانَ رِضَاءً مِنْهُ بِقَضَاءِ اللّٰهِ تَعَالَى وَتَرْغِيمًا

تعالیٰ کو مصیبت کے وقت تو یہ یاد کرنا نشان ہوگا اُسکے راضی ہونے کا قضا سے خدا کی اور ہوگا ذلیل کرنا

لِلشَّيْطٰنِ قَالَ عَلِيُّ ابْنُ اَبِي طَالِبٍ كَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهُ اَلصَّبْرُ عَلَى ثَلٰثَةِ

شیطان کا کہا علی بن ابی طالب کرم اللہ وجہہ نے صبر کرنا تین

اَوْجُهٍ صَبْرٌ عَلَى الطَّاعَةِ وَصَبْرٌ عَلَى الْمُصِيبَةِ وَصَبْرٌ عَلَى الْبَلَاءِ

وجہ پر ہے صبر کرنا عبادت پر اور صبر کرنا مصیبت پر اور صبر کرنا بلا پر

فَمَنْ صَبَرَ عَلَى الطَّاعَةِ اَعْطَاهُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ثَلٰثَ مِائَةِ دَرَجَةٍ مَا بَيْنَ

پس جسنے صبر کیا عبادت پر دیگا اُسکو خدا دن قیامت کے تین سو درجے تفاوت

كُلِّ دَرَجَتَيْنِ كَمَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ صَبَرَ عَلَى الْمُصِيبَةِ

درمیان ہر دو درجہ کے جیسا کہ تفاوت ہے درمیان آسمان و زمین کے اور جسنے صبر کیا مصیبت پر

اَعْطَاهُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ سِتَّمِائَةِ دَرَجَةٍ مَا بَيْنَ كُلِّ دَرَجَتَيْنِ كَمَا

دیگا اُسکو خدا دن قیامت کے چھ سو درجہ تفاوت درمیان ہر دو درجہ کے جیسا کہ

بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ صَبَرَ عَلَى الْبَلَاءِ اَعْطَاهُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

تفاوت ہے درمیان آسمان و زمین کے اور جسنے صبر کیا بلا پر دیگا اُسکو خدا دن قیامت کے

تِسْعَمِائَةِ دَرَجَةٍ مَا بَيْنَ كُلِّ دَرَجَتَيْنِ كَمَا بَيْنَ الْعَرْشِ وَالثَّرٰى

نو سو درجے تفاوت درمیان ہر دو درجہ کے جیسا کہ تفاوت درمیان عرش اور تحت الثریٰ نمناک کے

بَابٌ فِي ذِكْرِ خُرُوجِ الرُّوحِ مِنَ الْبَدَنِ وَفِي الْخَبَرِ إِذَا وَقَعَ

باب بدن سے روح نکلنے کے بیان میں اور خبر میں ہے جبکہ ہو پہنچا ہے

الْعَبْدُ فِي النَّزْعِ وَحُبِسَ لِسَانُهُ يَدْخُلُ عَلَيْهِ خَمْسَةُ اَمْلَاكٍ

بندہ حالت نزع میں اور بند ہوتی ہے اُسکی زبان تو آتے ہیں اُسکے نزدیک پانچ فرشتے

فَجَاءَ الْاَوَّلُ وَيَقُولُ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَبْدَ اللّٰهِ اَنَا مُوَكَّلٌ بِاَرْزَاقِكَ

پس آتا ہے پہلا اور کہتا ہے سلام ہو تجھپر اے بندہ خدا کے میں مقرر تھا تیری روزیوں پر

وَطَلَبْتُ فِي الْاَرْضِ شَرْقًا وَغَرْبًا فَمَا وَجَدْتُ مِنْ رِزْقِكَ لُقْمَةً

پس تلاش کیا میں نے زمین میں مشرق اور مغرب تک پس نہیں پایا میں نے تیری روزی سے ایک لقمہ

حَتّٰى دَخَلَتِ السَّاعَةُ ثُمَّ يَدْخُلُ الثَّانِي وَيَقُولُ السَّلَامُ عَلَيْكَ

یہانتک کہ میں آیا اب تیرے پاس پھر آتا ہے دوسرا فرشتہ اور کہتا ہے سلام ہو تجھکو

سلا
نصیحت
جب
زمینوں کو
پہنچے
۱۲

يا عبد الله انا موكل بشرابك من الماء وغيره فطلبت في الارض

اے بندہ خدا کے میں مقرر تھا تیرے پینے کی چیزوں پر جو پانی وغیرہ ہو پس تلاش کیا میں نے زمین میں

شرقا وغربا فما وجدت لك شربا من الماء حتى دخلت الساعة

مشرق و مغرب تک پس میں نے نہیں پایا تیرے لیے ایک گھونٹ پانی کا یہانتک میں اب آیا تیرے پاس

ثم يدخل الثالث فيقول السلام عليك يا عبد الله انا موكل

پھر آتا ہے تیسرا فرشتہ پس کہتا ہے سلام ہو تجھکو اے بندہ خدا کے میں مقرر تھا

بقدميك فطلبت شرقا وغربا فما وجدت لك قدما من اقدامك

تیرے قدموں پر پس میں نے تلاش کیا مشرق و مغرب تک سو نہیں پایا میں نے تیرے واسطے ایک قدم کو قدموں سے تیرے

ثم يدخل الرابع فيقول السلام عليك يا عبد الله انا موكل بانفاسك

پھر آتا ہے چوتھا فرشتہ پس کہتا ہے سلام ہو تجھکو اے بندہ خدا کے میں مقرر تھا تیرے دموں پر

فطلبت شرقا وغربا فما وجدت لك نفسا واحدا من انفاسك حتى

پس میں نے تلاش کیا مشرق و مغرب تک سو نہیں پایا میں نے ایک دم کو تیرے دموں سے یہانتک کہ

دخلت الساعة ثم يدخل الخامس فيقول السلام عليك يا عبد الله

آیا میں اب نزدیک تیرے پھر آتا ہے پانچواں فرشتہ پس کہتا ہے سلام ہو تجھکو اے بندہ خدا کے

انا موكل باجالك واعمارك فطلبت شرقا وغربا فما وجدت لك ساعة

میں مقرر تھا تیرے وقتوں اور عمروں پر پس تلاش کیا میں نے مشرق اور مغرب تک سو نہیں پائی میں نے تیرے واسطے ایک گھڑی

من عمرك ثم يدخل عليه كراما كاتبين فيقولان السلام عليك يا

عمر سے تیرے پھر آتے ہیں نزدیک اسکے فرشتے کراما کاتبین پس کہتے ہیں سلام ہو تجھکو اے

عبد الله انا موكلان بحسناتك وسيئاتك وطلبناهما شرقا وغربا

بندہ خدا کے ہم مقرر رہتے تیرے نیکیوں اور بدیوں پر اور ہمنے تلاش کیا انکو مشرق و مغرب تک

فما وجدنا من حسناتك وسيئاتك شيئا فيخرجان له صحيفة سوداء

سو ہمنے نہیں پایا تیری نیکیوں اور بدیوں سے کچھ پھر نکالتے ہیں اسکے واسطے ایک ورق سیاہ یعنی نامۂ اعمال

ويعرضان عليه ويقولان له انظر في ذلك فعند ذلك يسيل

اور پیش کرتے ہیں اسپر اور کہتے ہیں اسکو دیکھ پس اسوقت بہتا ہے

عرقه ثم ينظر يمينا وشمالا من خوف قراءة الصحيفة ثم ينصرف

پسینہ اسکا پھر دیکھتا ہے دائیں اور بائیں خوف سے پڑھنے نامۂ اعمال کے پھر پھرتے ہیں

الملكان يعني كراما كاتبين فيدخل ملك الموت عليه وعن

دونوں فرشتے یعنی کراما کاتبین پس آتا ہے ملک الموت اسکے نزدیک اور

يمينه ملائكة الرحمة وعن يساره ملائكة العذاب فمنهم من يجذب الروح

اسکے داہنی جانب رحمت کے فرشتے ہیں اور بائیں جانب عذاب کے فرشتے ہیں پس انمیں بعض وہ فرشتے ہیں جو کھینچتے ہیں روح کو

جذبا ومنهم من ينزع الروح نزعا ومنهم من ينشط الروح نشطا

کھینچکر اور بعض وہ ہین جو نکالتے ہین روح کو سخت گھسیٹ کر اور بعض وہ ہین جو نکالتے ہین روح کو نرمی سے کھولکر

فاذا بلغت الروح الحلقوم فحينئذ يأخذ ملك الموت فان

پس جبکہ روح حلق مین پہونچتی ہے پس اسوقت قبض کرتا ہے اُسکو ملک الموت پس اگر وہ

كان من اهل السعادة نودي الى ملئكة الرحمة وان كان من

نیک بختون سے ہے تو آواز دی رحمت کے فرشتون کو اور اگر وہ ہے

اهل الشقاوة نودي الى ملئكة العذاب ثم يأخذ الملئكة

بدبختون سے تو آواز کی جاتی ہے عذاب کے فرشتون کو پس پکڑتے ہین فرشتے

الروح وتعرج به ثم ان كان من اهل السعادة يقول الله

روح کو اور اوپر لے جاتے ہین اُسکو پس اگر وہ نیک بختون سے ہے تو فرماتا ہے خداے

عز وجل ارجعوه الى بدنه حتى ما يكون من جسده ثم يهبط

بزرگ و برتر کہ لوٹا دو اُسکو اُسکے بدن کی طرف تاکہ دیکھے وہ حال جو ہوگا اُسکے جسم کا پھر اُترتے ہین

الملئكة والروح معهم فيضعونه وسط الدار فينظر من

فرشتے اور روح اُنکے ہمراہ ہے پس رکھتے ہین اُسکو درمیان گھر کے پس دیکھتی ہے کہ کون

يحزن عليه ومن لا يحزن وهو لا يطيق الكلام ثم تشيع الجنازة

غم کرتا ہے اُسکا اور کون غم نہین کرتا ہے اور وہ بات نہین کرسکتی ہے پھر ہمراہ جاتی ہے جنازہ کے

الى القبر فالله عز وجل يعيد الروح في جسده واختلفت الروايات

قبر تک پس خداے بزرگ و برتر لوٹاتا ہے روح کو اُسکے بدن مین اور مختلف ہین روایتین

فيه فقال بعضهم يدخل الروح في جسده كما كان في الدنيا و

اسمین پس کہا بعض علما نے کہ داخل ہوتی ہے روح اُسکے بدن مین جیسا کہ تھی دنیا مین اور

يجلس ويسئل وقال بعضهم يدخل الروح في جسده والباقي

وہ بیٹھتا ہے اور سوال کیا جاتا ہے اُس سے اور کہا بعض نے داخل ہوتی ہے روح اُسکے بدن مین اور باقی کیفیت

غير معلوم وقال بعضهم يكون السؤال للروح دون الجسد

نہین معلوم ہے اور کہا بعض نے سوال فقط روح سے ہوتا ہے نہ جسم سے

وقال بعضهم يدخل الروح في جسده الى صدره وقال

اور کہا بعض نے داخل ہوتی ہے روح اُسکے بدن مین فقط سینہ تک اور کہا

بعضهم يكون الروح بين جسده وكفنه ففي كل ذلك جاءت

بعض نے کہ رہتی ہے روح اُسکے بدن مین اور کفن کے درمیان پس ہر ایک اس قول مین ثابت ہین

الآثار منه صلى الله تعالى عليه وآله وسلم والصحيح عند

حدیثین پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم سے اور قول صحیح نزدیک

أَهْلِ الْعِلْمِ أَنْ يُقِرَّ الْعَبْدُ بِعَذَابِ الْقَبْرِ وَلَا يَشْتَغِلْ بِكَيْفِيَّتِهِ قَالَ الْفَقِيهُ

عالموں کی کہ یہ ہو بندہ اقرار کرے عذاب قبر کا اور مشغول نہو وے اسکی کیفیت میں کہا فقیہ نے

مَنْ أَرَادَ أَنْ يَنْجُوَ مِنَ الْعَذَابِ الْقَبْرِ فَعَلَيْهِ أَنْ يُلَازِمَهُ بِأَرْبَعَةِ أَشْيَاءَ

جو شخص چاہتا ہو کہ عذاب قبر سے نجات پاوے پس چاہیے اسکو کہ ہمیشہ کرے چار چیزیں

وَيَجْتَنِبُ عَنْ أَرْبَعَةِ أَشْيَاءَ أَمَّا الْأَرْبَعَةُ الَّتِي يُلَازِمُهَا فِي عُمْرِهِ

اور بچے چار چیزوں سے لیکن وہ چار چیزیں جنکو ہمیشہ کرنا چاہیے اپنی زندگی میں

فَمُحَافَظَةُ الصَّلٰوةِ وَالصَّدَقَةُ وَقِرَاءَةُ الْقُرْاٰنِ وَكَثْرَةُ التَّسْبِيحِ فَإِنَّ

پس نگہبانی کرنا نماز کی اور صدقہ دینا اور قرآن پڑھنا اور تسبیح کی کثرت کرنا ہو کیونکہ

هٰذِهِ الْأَشْيَاءَ تُضِيءُ الْقَبْرَ وَتُوَسِّعُهُ وَأَمَّا الْأَرْبَعَةُ الَّتِي يَجْتَنِبُ

یہ چیزیں روشن اور کشادہ کرتی ہیں قبر کو اور لیکن وہ چار چیزیں جنسے بچے گا

عَنْهَا فَالْكِذْبُ وَالْغِيبَةُ وَالنَّمِيمَةُ وَالْبَوْلُ وَقَدْ قَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

پس جھوٹ بولنا اور غیبت کرنا اور چغلی کرنا اور پیشاب سے آلودہ ہونا اور فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ

وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اِسْتَنْزِهُوا مِنَ الْبَوْلِ فَإِنَّ عَامَّةَ عَذَابِ الْقَبْرِ

وآلہ وسلم نے بچو پیشاب سے اسواسطے کہ اکثر قبر کا عذاب اُس سے ہی

مِنْهُ ثُمَّ يَهْبِطُ الْمَلَكَانِ الْغَلِيظَانِ الْأَسْوَدَانِ الْأَزْرَقَانِ أَصْوَاتُهُمَا

پھر اُترتے ہیں دو فرشتے سخت دل سیاہ رنگ کرنجی آنکھیں اُنکی آواز

كَالرَّعْدِ الْقَاصِفِ وَأَبْصَارُهُمَا كَالْبَرْقِ الْخَاطِفِ يَخْرِقَانِ الْأَرْضَ

جیسے بادل کا سخت گرجنا اور اُنکی آنکھیں جیسے بجلی بینائی لیجانے والی اور پھاڑتے ہیں زمین کو

بِمَخَالِبِهِمَا وَهُمَا مُنْكَرٌ وَنَكِيرٌ فَيُجْلِسَانِهِ وَيُقْعِدَانِهِ وَيَقُولَانِ لَهُ

اپنے چنگلوں سے اور وہ دونوں منکر و نکیر ہیں پس بٹھاتے ہیں اور بٹھاتے ہیں مردہ کو اور کہتے ہیں اُسکو

مَنْ رَبُّكَ وَمَنْ نَبِيُّكَ وَمَا دِينُكَ فَإِنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ السَّعَادَةِ

تیرا کون رب ہی اور کون پیغمبر ہی اور کیا تیرا دین ہی پس اگر ہی نیک بختوں سے تو

يَقُولُ رَبِّيَ اللّٰهُ أَحَدٌ وَنَبِيِّي مُحَمَّدٌ وَدِينِيَ الْإِسْلَامُ فَيَقُولَانِ

کہتا ہی کہ میرا رب خدائے واحد ہی اور پیغمبر محمدؐ ہے اور دین میرا اسلام ہے پس کہتے ہیں

لَهُ نَمْ كَنَوْمَةِ الْعَرُوسِ الَّذِي لَا يُوقِظُهُ إِلَّا أَحَبُّ أَهْلِهِ وَ

اُسکو سو جا مانند سونے دلھن کے کہ نہیں جگائیگا اُسکو کوئی مگر وہ شخص جو محبوب زیادہ ہی اُسکے اہل سے اور

يَفْتَحَانِ لَهُ فِي قَبْرِهِ كُوَّةً عِنْدَ رَأْسِهِ فَيَنْظُرُ مِنْهَا إِلَى مَنْزِلِهِ وَ

کھولتے ہیں اُسکے واسطے قبر میں ایک کھڑکی اُسکے سرہانے پس نظر کرتا ہی اُس سے اپنے گھر اور

مَقْعَدِهِ فِي الْجَنَّةِ حِينَ يَبْعَثُهُ اللّٰهُ مِنْ مَضْجَعِهِ ذٰلِكَ ثُمَّ

مجلس کی طرف جو جنت میں ہی اور داخل ہوگا اسمیں جبکہ خدا اُسکو اٹھادیگا اس قبر سے پھر

يَعْرُجُ الْمَلَكَانِ مِنْ قَبْرِهٖ مَعَ الرُّوْحِ وَيُجْعَلُ فِيْ قَنَادِيْلَ مُعَلَّقَةٍ

نکلتے ہین دو فرشتے اُسکی قبر سے روح کے ساتھ اور رکھی جاتی ہین قندیلون مین جو لٹکی ہین

بِالْعَرْشِ وَرُوِيَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّهٗ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

عرش کے نیچے اور روایت ہر ابوہریرہ رض سے کہا فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰى لَا اُخْرِجُ

صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے کہ فرماتا ہر خدا سے تعالی نہین نکالونگا

عَبْدًا مِّنْ عِبَادِيْ مِنَ الدُّنْيَا وَاَنَا اُرِيْدُ اَنْ اَغْفِرَ لَهٗ اِلَّا قَبَضْتُ

اپنے بندون سے کسی بندہ کو دنیا سے اور مجکو مقصود ہو اسکی بخشش کرنا تمیہ پاک کردونگا

مِنْهُ كُلَّ سَيِّئَةٍ عَمِلَهَا بِسُقْمٍ فِيْ جَسَدِهٖ اَوْ ضِيْقٍ فِيْ مَعَاشِهٖ

اُسکو ہر گناہ سے کہ اُسنے کیا ہو اُسکے بدن مین بیماری پیدا کرکے یا اُسکی روزیون مین تنگی کرکے

اَوْ بِمَا يُصِيْبُهٗ مِنْ غَمٍّ فَاِنْ بَقِيَ عَلَيْهِ شَيْءٌ مِّنْ سَيِّئَاتِهٖ شَدَّدْتُ

یا بسبب رنج وغم کے جو اُسکو پہونچتا ہر پس اگر اُسپر باقی رہا کوئی گناہون سے تو سختی کرونگا

عَلَيْهِ عِنْدَ الْمَوْتِ حَتّٰى يَلْقَانِيْ وَلَا سَيِّئَةَ عَلَيْهِ وَعِزَّتِيْ وَ

اُسپر موت کے وقت یہانتک کہ وہ مجھسے ملاقات کریگا اور اُسپر کوئی گناہ نہین ہوگا قسم ہر اپنی عزت اور

جَلَالِيْ لَا اُخْرِجُ عَبْدًا مِّنْ عِبَادِيْ مِنَ الدُّنْيَا وَاَنَا اُرِيْدُ اَنْ لَّا

بزرگی کی نہین نکالونگا اپنے بندون سے کسی بندہ کو دنیا سے اور مجکو مقصود ہو

اَغْفِرَ لَهٗ اِلَّا وَفَّيْتُ مِنْهُ كُلَّ حَسَنَةٍ عَمِلَهَا بِصِحَّةٍ فِيْ جَسَدِهٖ اَوْ فَرَحٍ

اُسکی بخشش نکرنا مگر دونگا اُسکو بدلہ ہر نیکی کا جو اُسنے کی ہر تندرست رکھنے سے اُسکے بدن مین یا بسبب عیش وعشرت

يُصِيْبُهٗ اَوْ سَعَةٍ فِيْ رِزْقِهٖ فَاِنْ بَقِيَ عَلَيْهِ مِنْ حَسَنَاتِهٖ شَيْءٌ هَوَّنْتُ

جو اُسکو پہونچتی ہر یا فراخی کرنے سے روزیون مین پس اگر اُسکی باقی رہی کوئی نیکیون سے تو آسانی کرونگا

عَلَيْهِ عِنْدَ الْمَوْتِ حَتّٰى يَلْقَانِيْ وَلَا حَسَنَةَ لَهٗ قَالَ الْاَسْوَدُ كُنَّا

اُسپر موت کے وقت یہانتک کہ مجھسے ملاقات کریگا اور اُسکی کوئی نیکی نہین ہوگی کہا اسود نے کہ ہم تھے

عِنْدَ عَائِشَةَ اِذَا سَقَطَ فُسْطَاطٌ عَلٰى اِنْسَانٍ فَضَحِكُوْا فَقَالَتْ

عائشہ رض کے نزدیک کہ اچانک گرا ایک خیمہ ایک شخص پر پس لوگ ہنسے پس کہا

عَائِشَةُ رض سَمِعْتُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ

عائشہ رض نے کہ مین نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہر

اَنَّهٗ قَالَ مَا مِنْ مُؤْمِنٍ يُشَاكُ لَهٗ شَوْكَةٌ اِلَّا رَفَعَ اللّٰهُ بِهَا حَسَنَةً

کہ آپنے فرمایا نہین ہر کوئی مومن کہ گڑے اُسکے کانٹا مگر دیگا اللہ اُسکو اس سبب سے ایک نیکی

وَحَطَّ عَنْهُ بِهَا سَيِّئَةً وَقَدْ قِيْلَ لَا خَيْرَ فِيْ بَدَنٍ لَّا يُصِيْبُهٗ

اور کم کریگا اس سبب سے اُسکا ایک گناہ اور کہا گیا کہ نہین ہر خیر اُس بدن مین کہ نہ پہونچین اُسکو

الاسقام و لا فی مال لا یصیبه النوائب و فی الخبر عن النبی
بیمار یان اور نہ خیر ہے اُس مال مین کہ نہ پہونچین اُسکو آفتین اور حدیث مین روایت ہے نبی
صلی اللّٰہ علیہ و آلہٖ و سلم ان العبد المؤمن اذا کان فی انقطاع
صلی اللّٰہ علیہ و آلہ وسلم سے کہ بندہ مومن جب کہ ہوتا ہے جدا ہونے مین
من الدنیا و اقبال الی الاخرۃ تنزل علیہ الملٰئکۃ من
دنیا سے اور متوجہ ہوتے مین طرف آخرت کے اُترتے ہین نزدیک اُسکے فرشتے
السماء بیض الوجوہ کان وجوھھم الشمس و معھم کفن من
آسمان سے کہ سفید ہین اُنکے چہرہ گویا کہ اُنکے چہرے آفتاب ہین اور اُنکے ہمراہ کفن ہے
اکفان الجنۃ و حنوط من حنوط الجنۃ فیجلسون بعد امنہ
جنت کے کفنوں سے اور خوشبو ہے جنت کی خوشبوؤن سے پس بیٹھتے ہین دور اُس سے
مد البصر ثم یجیٔ ملک الموت فیجلس عند راسہ و یقول
جہانتک کہ نظر پہونچتی ہے پھر آتا ہے ملک الموت پس بیٹھتا ہے اوسکے سر کے نزدیک اور کہتا ہے
اخرجی ایتھا النفس المطمئنۃ الی مغفرۃ اللّٰہ تعالٰی و رضوانہ
باہر آ اے نفس مطمئنہ خدا سے تعالیٰ کی بخشش اور خوشنودی کی طرف
فقال النبی صلی اللّٰہ علیہ و آلہ و سلم فتخرج و تسیل من نفسہ
پس فرمایا نبی صلی اللّٰہ علیہ و آلہ وسلم نے پس نکلتی ہے اور بہتی ہے اپنے بدن سے
کما تسیل القطرۃ من السقاء فیاخذونھا و یضعونھا فی ایدیھم
جیسا کہ بہتی ہے بوند پانی کی مشک سے پس پکڑتے ہین اُسکو اور رکھتے ہین اُسکو اپنے ہاتھون مین
و تدرجونھا فی تلک الاکفان فیخرج منہ الریح کالمسک و ما
اور داخل کرتے ہین اُسکو کفن مین جو اُنکے ہمراہ ہے پس نکلتی ہے اُس سے خوشبو مانند مشک کے اور نہین
یصعدون علی الملٰئکۃ الا قالوا ما ھذہ الریح الطیبۃ فیقولون
اوپر لے جاتے ہین نزدیک فرشتون کے مگر کہتے ہین کیسی ہے یہ خوشبو پس وہ فرشتے کہتے ہین
ھذہ روح فلان ابن فلان و لا یذکرونہ الا باحسن اسمائہ
یہ خوشبو فلان بن فلان کی روح کی ہے اور نہین یاد کرتے ہین اُسکو مگر اُس نام سے جو بہتر ہوا وسکے
التی کان یدعی بھا فاذا انتھوا بہ الی السماء الاول فتحت لہ
اُن سب نامون سے کہ جنسے وہ دنیا مین پکارا جاتا تھا پس جبکہ پہونچا یا روح کو پہلے آسمان پر تو کھلے اُسکے لئے
ابواب السماء السبعۃ فیشیعونہ من کل سماء مقربوھا حتی انتھوا
ساتون آسمان کے دروازہ پس پیچھے جاتے ہین اُسکے ہر آسمان سے فرشتے یہانتک کہ پہونچاتے ہین
بہ الی السماء السابعۃ فینادی مناد من قبل اللّٰہ عز و جل اکتبوا
اُسکو ساتوین آسمان تک پس آواز کرتا ہے منادی خداے بزرگ و برتر کی طرف سے کہ لکھو

كِتَابُهُ فِي عِلِّيِّينَ وَرُدُّوهُ إِلَى الْأَرْضِ فَمِنْهَا خَلَقْنَاكُمْ وَفِيهَا نُعِيدُكُمْ

اُسکے نامۂ اعمال کو کتاب علیین مین اور لوٹا دو اُسکو طرف زمین کے پس زمین ہی سے ہمنے تمکو پیدا کیا ہی اور اسی زمین میں ہم تمکو لوٹا دینگے

وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً أُخْرَى قَالَ فَيَرُدُّونَ رُوحَهُ إِلَى جَسَدِهِ وَ

اور اُس ہی سے ہم تمکو پھر نکالینگے فرمایا پس لوٹاتے ہین اُسکی روح کو اُسکے بدن کی طرف اور

يَأْتِيهِ مَلَكَانِ وَيَقُولَانِ لَهُ مَنْ رَبُّكَ وَمَنْ نَبِيُّكَ وَمَا دِينُكَ

آتے ہین نزدیک اُسکے دو فرشتے اور کہتے ہین اُسکو تیرا رب کون ہی اور تیرا نبی کون ہی اور تیرا دین کیا ہے

وَيَقُولَانِ لَهُ مَا تَقُولُ لِهَذَا الرَّجُلِ الَّذِي بُعِثَ فِيكُمْ يُرِيدَانِ

اور کہتے ہین اُسکو کیا کہتا ہی تو اُس شخص کے بارہ مین جو تم مین بھیجا گیا ہی مراد لیتے ہین اور

يَعْنِيَانِ مُحَمَّدًا صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَيَقُولُ هُوَ رَسُولُ

قصد کرتے ہین اُس شخص سے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پس جواب دیتا ہے کہ وہ پیغمبر

اللهِ الَّذِي أُنْزِلَ الْقُرْآنُ عَلَيْهِ وَآمَنْتُ بِهِ وَصَدَّقْتُهُ فَيُنَادِي

خدا ہین کہ جنپر قرآن اُتارا گیا ہی اور مین اُنپر ایمان لایا اور اُنکی تصدیق کی پس آواز دیتا ہی

مُنَادٍ مِنَ السَّمَاءِ صَدَقَ عَبْدِي فَافْرِشُوا لَهُ فِرَاشًا مِنَ الْجَنَّةِ

ایک منادی آسمان سے کہ سچ کہا میرے بندہ نے پس بچھاؤ اُسکے لیے ایک فرش جنت سے

وَأَلْبِسُوا لَهُ لِبَاسًا مِنَ الْجَنَّةِ وَافْتَحُوا لَهُ بَابًا مِنَ الْجَنَّةِ قَالَ فَيَأْتِيهِ

اور پہناؤ اُسکو ایک لباس جنت سے اور کھولو اُسکے لیے ایک دروازہ جنت سے پس آتی ہی اُسکے پاس

رِيحُهَا وَطِيبُهَا وَيُوَسَّعُ لَهُ فِي قَبْرِهِ مَدَّ بَصَرِهِ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ

جنت کی ہوا اور خوشبو اور کشادگی کی جاتی ہی اُسکی قبر مین جہانتک کہ نگاہ پہونچتی ہی فرمایا نبی صلی اللہ

عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ يَأْتِيهِ رَجُلٌ حَسَنُ الْوَجْهِ وَطَيِّبُ الرَّائِحَةِ

علیہ وآلہ وسلم نے پھر آتا ہی اُسکے پاس ایک مرد کہ چہرہ اُسکا خوبصورت ہی اور بو اُسکی خوش ہی

فَيَقُولُ لَهُ أَبْشِرْكَ بِالَّذِي يُبَشِّرُكَ رَبُّكَ فَيَقُولُ مَنْ أَنْتَ يَرْحَمُكَ

پس کہتا ہی اُسکو مین خوشخبری دیتا ہون تجکو اُس شی سے کہ جس سے خدانے تجکو خوشخبری دی ہی پس کہتا ہی تو کون ہی رحمت کرے تجکو

رَبُّكَ مَا رَأَيْتُ فِي الدُّنْيَا أَحْسَنَ مِنْكَ فَيَقُولُ أَنَا عَمَلُكَ الصَّالِحُ

خدا مین نے نہین دیکھا دنیا مین کسیکو تجھسے خوبصورت پس کہتا ہی کہ مین تیرا عمل نیک ہون

وَأَنَّ الْكَافِرَ إِذَا احْتَضَرَهُ الْمَوْتُ تَنْزِلُ عَلَيْهِ الْمَلَائِكَةُ مِنَ السَّمَاءِ وَمَعَهُمْ

اور کافر کو جب موت حاضر ہوتی ہی تو اُترتے ہین نزدیک اُسکے فرشتے آسمان سے اور اُنکے ہمراہ

لِبَاسٌ مِنَ النَّارِ فَيَجْلِسُونَ بَعِيدًا مِنْهُ مَدَّ بَصَرِهِ حَتَّى يَجِيءَ مَلَكُ

ایک لباس ہی دوزخ سے پس بیٹھتے ہین دور اُس سے جہانتک کہ نظر پہونچتی ہی یہانتک کہ آتا ہی ملک الموت

الْمَوْتِ فَيَجْلِسُ عِنْدَ رَأْسِهِ وَيَجُرُّ رُوحَهُ مِنْ بَدَنِهِ كَمَا يُخْرَجُ السَّفُّودُ

پس بیٹھتا ہی اُسکے سر کے نزدیک اور کھینچتا ہی روح کو اُسکے بدن سے جیسا کہ کباب کی سیخ کھینچی جاتی ہی

مِنَ الصُّوْفِ الْمَبْلُوْلِ وَاِذَا اُخْرِجَ يُدْرِجُوْنَهُ فِيْ تِلْكَ اللِّبَاسِ فَيَلْعَنُهُ

گیلی اون سے اور جبکہ روح جاتی ہو تو داخل کرتے ہین اسکو فرشتے دوزخ کے لباس مین پس لعنت کرتا ہو

كُلُّ شَيْءٍ مَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ يَسْمَعُهُ كُلُّ شَيْءٍ اِلَّا الثَّقَلَيْنِ فَيُصْعَدُ

اسکو ہر شی کہ درمیان آسمان و زمین کے ہو سنتا ہو اسکو ہر ایک سوائے انسان اور جنات کے پھر چڑھائی جاتی ہے

بِهٖ اِلَى السَّمَاءِ فَيُغْلَقُ لَهٗ اَبْوَابُ السَّمَاءِ فَيُنَادِيْ مُنَادٍ مِّنْ قِبَلِ

اسکی روح طرف آسمان کے پس بند کیے جاتے ہین اسکے واسطے آسمان کے دروازہ پس آواز دیتا ہو ایک منادی

اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ رُدُّوْهُ اِلٰى مَضْجَعِهٖ فَيَرُدُّوْنَهٗ اِلٰى قَبْرِهٖ فَيَاْتِيْهِ مُنْكَرٌ

خدائے بزرگ و برتر کی طرف سے کہ لوٹا دو اسکو اسکی قبر کی طرف پس لوٹاتے ہین اسکو طرف قبر کے پھر آتے ہین اسکے پاس

وَّنَكِيْرٌ بِاَهْوَالٍ عَظِيْمَةٍ وَاَصْوَاتُهُمَا كَالرَّعْدِ الْقَاصِفِ وَاَبْصَارُهُمَا

منکر و نکیر سخت ڈراتے ہوئے اور انکی آواز جیسے بادل کا سخت گرجنا اور انکی آنکھین

كَالْبَرْقِ الْخَاطِفِ وَيَخُرَّقَانِ الْاَرْضَ بِاَنْيَابِهِمَا فَيُجْلِسَانِهٖ وَيَقُوْلَانِ

جیسے بجلی بینائی لیجانے والی اور پھاڑتے ہین زمین کو اپنے دانتون سے پھر اسکو بٹھاتے ہین اور کہتے ہین

لَهٗ مَنْ رَّبُّكَ فَيَقُوْلُ هَاهْ هَاهْ لَا اَدْرِيْ فَيَقُوْلَانِ لَا دَرَيْتَ وَلَا تَلَيْتَ

اسکو تیرا کون رب ہو کہتا ہو نہ معلوم نہ معلوم مجکو خبر نہین پس کہتے ہین کہ تونے نہ عقل سے دریافت کیا اور نہ تونے پڑھا

فَيُنَادِيْ مُنَادٍ مِّنْ قِبَلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ اِضْرِبَاهُ بِمِطْرَقَةٍ مِّنْ حَدِيْدٍ

قرآن پس آواز دیتا ہو ایک منادی خدائے بزرگ و برتر کی طرف سے کہ مارو تم اسکو لوہے کے اس گرز سے

لَوِ اجْتَمَعَ الْخَلَائِقُ كُلُّهُمْ لَمْ يُقِلُّوْهَا فَيَشْتَعِلُ بِهَا قَبْرُهٗ فَيَضِيْقُ

کہ اگر جمع ہووے تمام مخلوق تو نہ ہلا سکے اسکو پس آگ ہو جاتی ہو اس گرز سے قبر اسکی پھر تنگ ہوتی ہے

قَبْرُهٗ حَتّٰى تَخْتَلِفَ اَضْلَاعُهٗ ثُمَّ يَاْتِيْهِ رَجُلٌ قَبِيْحُ الْوَجْهِ مُنْتِنُ

اسکی قبر یہانتک کہ ایک دوسرے مین داخل ہوتی ہین اسکی پسلیان پھر آتا ہو اسکے پاس ایک مرد بدصورت

الرِّيْحِ فَيَقُوْلُ جَزَاكَ اللّٰهُ عَنِّيْ شَرًّا فَوَاللّٰهِ مَا عَمِلْتَ اِلَّا شَرًّا كُنْتَ

بدبودار پس کہتا ہو جزا دے بدرے خدا تجکو میری طرف سے قسم ہو خدا کی تونے سوائے عمل بد کے کچھ نہین کیا ہو

بَطِيْئًا فِيْ طَاعَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى سَرِيْعًا فِيْ مَعْصِيَةِ اللّٰهِ فَيَقُوْلُ مَنْ

تو سستی کرتا تھا خدائے تعالی کی عبادت مین جلدی کرتا تھا خدا کے گناہ مین سو وہ کہتا ہے

اَنْتَ مَا رَاَيْتُ فِي الدُّنْيَا اَسْوَءَ مِنْكَ فَيَقُوْلُ اَنَا عَمَلُكَ الْخَبِيْثُ ثُمَّ

تو کون ہے مین نے نہین دیکھا کسیکو تجھسے بد زیادہ سو کہتا ہے کہ مین تیرا عمل خبیث ہون پھر

يُفْتَحُ لَهٗ بَابٌ اِلَى النَّارِ فَيَنْظُرُ اِلٰى مَقْعَدِهٖ مِنَ النَّارِ فَلَا يَزَالُ

کھولا جاتا ہو ایک دروازہ دوزخ کی طرف پس نظر کرتا ہے اپنی جگہ کو دوزخ سے پس وہ ہمیشہ

ذٰلِكَ حَتّٰى تَقُوْمَ السَّاعَةُ وَيُقَالُ يُفْتَنُ الْمُؤْمِنُ فِيْ قَبْرِهٖ سَبْعَةً

اسیطرح رہیگا قیامت کے قائم ہونے تک اور کہا جاتا ہو کہ آزمائش کی جاتی ہر مومن کی قبر مین سات دن

أَيَّامٍ وَالْكَافِرُ أَرْبَعُونَ يَوْماً وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَ

اور کافر کی چالیس دن اور فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ

سَلَّمَ مَنْ مَاتَ فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ أَوْ لَيْلَةِ الْجُمُعَةِ آمَنَهُ اللهُ مِنْ

وسلم نے جو شخص کہ مرے دن جمعہ کے یا رات جمعہ کے تو بچاویگا خدا اسکو

فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَفِي الْخَبَرِ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ إِذَا تُوُفِّيَ رَجُلٌ

قبر کے فتنہ سے اور حدیث میں ابی امامہ باہلی سے روایت ہے جبکہ مرسکتا کوئی شخص

وَوُضِعَ فِي قَبْرِهِ يَجِيءُ مَلَكٌ وَيَقْعُدُ عِنْدَ رَأْسِهِ وَيُعَذِّبُهُ وَ

اور رکھا جاوے اپنی قبر میں تو آتا ہے ایک فرشتہ اور بیٹھتا ہے اسکے سر کے نزدیک اور عذاب دیتا ہے اور

يَضْرِبُهُ ضَرْبَةً وَاحِدَةً بِمِطْرَقَةٍ لَمْ يَبْقَ عُضْوٌ مِنْهُ إِلَّا انْقَطَعَ

مارتا ہے اسکو ایک بار گرز سے کہ باقی نہیں رہتا کوئی عضو اسکا مگر جدا ہوجاتا ہے

وَتَلْتَهِبُ فِي قَبْرِهِ نَارٌ ثُمَّ يَقُولُ قُمْ بِإِذْنِ اللهِ فَإِذَا هُوَ صَحِيحٌ

اور بھڑکتی ہے آگ اسکی قبر میں پھر کہتا ہے اٹھ خدا کے حکم سے سو کہتے ہیں وہ صحیح وسالم

يَقْعُدُ مُسْتَوِيًا وَيَصِيحُ صَيْحَةً تَسْمَعُهُ مَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ

سیدھا بیٹھتا ہے اور آواز کرتا ہے چیخکر کہ اسکو سنتے ہیں جو درمیان آسمان و زمین کے ہیں

إِلَّا الْجِنَّ وَالْإِنْسَ ثُمَّ يَقُولُ بِهِ لِمَ فَعَلْتَ هٰذَا وَلِمَ تُعَذِّبُنِي

سوائے انسان اور جنات کے پھر وہ فرشتہ کو کہتا ہے کہ تونے میرے ساتھ یہ کیوں کیا اور کیوں مجکو عذاب دیا

وَأَنَا أَقَمْتُ الصَّلٰوةَ وَأَدَّيْتُ الزَّكٰوةَ وَصُمْتُ رَمَضَانَ وَ

اور میں نے پڑھی نماز اور دی زکوٰۃ اور رمضان کے روزے رکھے

فَعَلْتُ كَذَا وَكَذَا فَيَقُولُ إِنَّكَ مَرَرْتَ يَوْماً بِمَظْلُومٍ وَهُوَ

اور میں نے ایسے ایسے نیک کام کیے ہیں سو وہ جواب دیتا ہے کہ تو گذرا ایک دن مظلوم پر اور وہ

يَسْتَغِيثُ بِكَ فَلَمْ تُغِثْهُ وَصَلَّيْتَ يَوْماً وَلَمْ تَتَنَزَّهْ مِنَ الْبَوْلِ

تجھسے فریاد چاہتا تھا سو تونے اسکی فریادرسی نہیں کی اور ایک دن تونے نماز پڑھی اور نہیں پاک کیا تھا اپنے کو تونے پیشاب سے

فَبَانَ بِهٰذَا الْخَبَرِ أَنَّ نُصْرَةَ الْمَظْلُومِ وَاجِبٌ لِمَا رُوِيَ عَنِ النَّبِيِّ

سو معلوم ہوا اس حدیث سے کہ مظلوم کی مدد کرنا واجب ہے کیونکہ روایت کی گئی ہے رسول خدا

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ رَأَى مَظْلُوماً يَسْتَغِيثُ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہ آپنے فرمایا کہ جس شخص نے دیکھا مظلوم کو کہ وہ اس سے فریاد چاہتا ہے

بِهِ وَلَمْ يُغِثْهُ ضُرِبَ فِي قَبْرِهِ مِائَةَ سَوْطٍ مِنَ النَّارِ وَرُوِيَ

اور نہیں فریادرسی کی اس شخص نے اس مظلوم کی ماریں گے اسے سو کوڑے آگ کے اور روایت

عَنْ عَبْدِ اللهِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

عبد اللہ ابن عمر سے انھوں نے روایت کی رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

قَالَ اَرْبَعَةُ نَفَرٍ یَاتِیْ بِھِمُ اللّٰہُ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ عَلٰی مَنَابِرَ مِنْ نُّوْرٍ

کہ فرمایا چار شخص ہین کہ بٹھاےگا انکو خدا دن قیامت کے نور کے منبرون پر

فَیُدْخِلُھُمْ فِیْ رَحْمَتِہٖ قِیْلَ مَنْ ھُمْ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ قَالَ مَنْ اَشْبَعَ

پس داخل کریگا انکو اپنی رحمت مین کہا گیا اے رسول خدا وہ کون شخص ہین فرمایا جو شخص کہ آسودہ کرے

جَائِعًا وَّ فَرْغَانًا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ تَعَالٰی وَاَعَانَ ضَعِیْفًا وَّاَغَاثَ

بھوکے کو اور تعظیم کرے اسکی جو خدا کی راہ مین جہاد کرتا ہے اور مدد کرے ضعیف کی اور فریادرسی کرے

مَظْلُوْمًا وَّرُوِیَ عَنْ اَنَسِ ابْنِ مَالِكٍ اَنَّہٗ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی

مظلوم کی اور مروایت ہے انس ابن مالک رض سے کہ فرمایا رسول خدا صلی

اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ اِذَا وُضِعَ الْمَیِّتُ فِی الْقَبْرِ وَھِیْلَ التُّرَابُ

اللہ علیہ و آلہ وسلم نے جب مردہ قبر مین رکھا جاوے اور ڈالی جاوے اوسپر مٹی

عَلَیْہِ فَیَقُوْلُ اَھْلُہٗ وَاَوْلَادُہٗ وَاَسْیَادُہٗ وَاَشْرَفَ دَیَاہُ فَیَقُوْلُ الْمَلَكُ الْمُوَكَّلُ

پھر کہین اسکے خویش اور اولاد سے سردار اور اے شریف تو کہتا ہے وہ فرشتہ جو اوسپر مقرر ہو

عَلَیْہِ اَتَسْمَعُ مَا یَقُوْلُوْنَ لَكَ فَیَقُوْلُ نَعَمْ فَیَقُوْلُ اَنْتَ كُنْتَ كَذَا اَشْرَفًا وَّ

کیا تو سنتا ہے جو تجھکو یہ لوگ کہہ رہے ہین سو وہ کہتا ہے ہان پس فرشتہ کہتا ہے کیا تو ایسے ہی بزرگ اور

سَیِّدًا فَیَقُوْلُ اَنَا الْعَبْدُ الذَّلِیْلُ لِلْمَلِكِ الْجَلِیْلِ وَھُمْ یَقُوْلُوْنَ كَذِبًا

سردار تھا پس کہتا ہے کہ مین ذلیل بندہ بڑے بادشاہ کا ہون اور وہ لوگ جھوٹ بول رہے ہین

فَیَقُوْلُ یَا لَیْتَھُمْ سَكَتُوْا فَیَضِیْقُ قَبْرُہٗ حَتّٰی یَخْتَلِفَ اَضْلَاعُہٗ وَیُنَادِیْ فِیْ

پھر مردہ کہتا ہے کاش کہ وہ خاموش ہو جاتے پس تنگ کیجاتی ہے قبر اسکے یہانتک پسلیان اسکی ایک دوسرون مین داخل ہوتی ہین اور آواز دیا جاتا ہے

قَبْرِہٖ وَاَكْسَرَ عَظْمَاہُ وَاَذَلَّ مَقَامَاہُ وَاَمَوْضِعَ یَدٍ مَّلْتَاہُ وَاَعْنَفَ

اپنی قبر مین افسوس ہے ہڈیون کے ٹوٹنے پر افسوس ہو جگہ کی ذلت پر افسوس ہے مقام ندامت پر افسوس ہے سوال کی سختی پر

سُوَالَاہُ حَتّٰی یَدْخُلَ اَوَّلُ لَیْلَةِ الْجُمُعَةِ مِنْ رَجَبٍ فِیْ عَامِہٖ ذٰلِكَ

یہانتک کہ آوے پہلی رات جمعہ کے مہینہ رجب سے اسی برس

فَیَقُوْلُ اللّٰہُ تَعَالٰی اُشْھِدُكُمْ یَا مَلٰٓئِكَتِیْ اِنِّیْ قَدْ غَفَرْتُ لَہٗ سَیِّاٰتِہٖ

پس فرماتا ہے خدا اے تعالی اے میرے فرشتو مین تمکو گواہ کرتا ہون کہ مین نے بخشے اسکے سب گناہ

وَمَحَوْتُ عَنْہُ خَطَایَاہُ بِاِحْیَاۗئِہٖ ھٰذِہِ اللَّیْلَةَ بَابٌ ۱۵ فِیْ ذِكْرِ

اور معاف کین مین نے اسکی تمام خطائین اس رات کے جاگنے کے سبب عبادت مین باب ۱۵

الْمَلَكِ الَّذِیْ یَدْخُلُ فِی الْقَبْرِ قَبْلَ الْمُنْكَرِ وَالنَّكِیْرِ عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ

اوس فرشتہ کے بیان مین جو آتا ہے قبر مین منکر و نکیر سے پہلے عبداللہ

ابْنِ سَلَامٍ اَنَّہٗ قَالَ قَدْ سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ

ابن سلام سے روایت ہے کہا مین نے دریافت کیا رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سے

وَسَلَّمَ عَنْ اَوَّلِ مَلَكٍ يَدْخُلُ فِي الْقَبْرِ عَلَى الْمَيِّتِ قَبْلَ مُنْكَرٍ وَنَكِيْرٍ

حال پہلے فرشتے کا کہ آتا ہو قبر مین مردہ کے پاس منکر ونکیر سے پہلے

فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ يَا ابْنَ سَلَامٍ يَدْخُلُ فِي الْقَبْرِ

پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ای ابن سلام آتا ہو قبر مین

عَلَى الْمَيِّتِ مَلَكٌ قَبْلَ اَنْ يَدْخُلَ مُنْكَرٌ وَنَكِيْرٌ يَتَلَأْلَأُ وَجْهُهٗ

مردہ کے پاس ایک فرشتہ منکر ونکیر کے آنے سے پہلے کہ چمکتا ہو اُسکا چہرہ

كَالشَّمْسِ وَاِسْمُهٗ رُوْمَانُ وَيُقْعِدُهٗ ثُمَّ يَقُوْلُ لَهٗ اُكْتُبْ مَا عَمِلْتَ

آفتاب کے مانند اور نام اُسکا رومان ہو اور اُسکو بٹھاتا ہو پھر کہتا ہو اُس سے کہ لکھ جو تو نے کیا ہے

مِنْ حَسَنَةٍ وَسَيِّئَةٍ فَيَقُوْلُ لَهُ الْعَبْدُ بِاَيِّ شَيْءٍ اَكْتُبُ اَيْنَ

نیکی اور بدی سے سو کہتا ہو بندہ اُسکو کس چیز سے مین لکھون کہان ہو

قَلَمِيْ وَدَوَاتِيْ وَمِدَادِيْ فَيَقُوْلُ لَهٗ قَلَمُكَ اِصْبَعُكَ وَدَوَاتُكَ

میرا قلم اور کہان ہو میری دوات اور سیاہی پس فرشتہ اُسکو کہتا ہو تیرا قلم تیری اُنگلی ہے اور تیری دوات

فَمُكَ وَمِدَادُكَ رِيْقُكَ فَيَقُوْلُ لَهٗ عَلٰى اَيِّ شَيْءٍ اَكْتُبُ وَلَيْسَ

تیرا منھ ہو اور تیری سیاہی تیرا تھوک ہو پھر کہتا ہے اُسکو کس چیز پہ لکھون اور نہین ہو

لِيْ صَحِيْفَةٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ فَيَقْطَعُ مِنْ كَفَنِهٖ

میرے پاس کاغذ پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پس وہ فرشتہ اُسکے کفن سے پھاڑتا ہو

قِطْعَةً وَيُنَاوِلُهٗ وَيَقُوْلُ هٰذِهٖ صَحِيْفَتُكَ فَاكْتُبْ عَلَيْهَا مَا

ایک ٹکڑا اور دیتا ہو اُسکو اور کہتا ہو یہ تیرا کاغذ ہو پس لکھ اُسپر جو

عَمِلْتَ فِي الدُّنْيَا مِنْ خَيْرٍ وَشَرٍّ فَيَكْتُبُ مَا عَمِلَهٗ فِي الدُّنْيَا خَيْرًا فَاِذَا

تو نے کیا ہو دنیا مین نیکی اور بدی سے پس لکھتا ہو جو اُسنے دنیا مین کیا ہے نیکی پس جبکہ

تَبْلُغُ سَيِّئَةً يَسْتَحْيِيْ مِنْهُ فَيَقُوْلُ لَهُ الْمَلَكُ يَا خَاطِئُ اَمَا تَسْتَحْيِيْ مِنْ

اُسکو بدی لکھنے کی نوبت پہونچتی ہو تو شرماتا ہو اُس سے پس کہتا ہو اُسکو فرشتہ ای گنہگار کیا نہین شرماتا تو

خَالِقِكَ حَيْثُ عَمِلْتَهَا فِي الدُّنْيَا وَتَسْتَحْيِيْ مِنِّيْ الْاٰنَ وَيَرْفَعُ

اپنے پیدا کرنے والے سے جبکہ تو نے عمل بد کیے دنیا مین اور اب مجھ سے تو شرماتا ہو اور اُٹھاتا ہے

الْمَلَكُ الْعَمُوْدَ لِيَضْرِبَهٗ فَيَقُوْلُ الْعَبْدُ اِرْفَعْ عَنِّيْ حَتّٰى اَكْتُبَهَا

گرز کو مارے اُسکے پس کہتا ہو بندہ اُٹھا مجھسے گرز کو کہ مین لکھتا ہون بات

فَيَكْتُبُ جَمِيْعَ حَسَنَاتِهٖ وَسَيِّئَاتِهٖ ثُمَّ يَاْمُرُهٗ اَنْ يَطْوِيَهٗ وَيَخْتِمَهٗ

پس لکھتا ہو یعنی سب نیکیان اور بدیان پھر حکم کرتا ہو فرشتہ اُسکو کہ لپیٹ اُسکو اور مہر لگا دے اُسپر

فَيَطْوِيْ وَيَقُوْلُ بِاَيِّ شَيْءٍ اَخْتِمُهٗ وَلَيْسَ مَعِيْ خَاتَمٌ فَيَقُوْلُ لَهٗ

پس لپیٹتا ہو اور کہتا ہو کس چیز سے اُسپر مہر لگاؤن اور نہین ہو میرے پاس انگوٹھی پس کہتا ہو فرشتہ اُسکو

اختم بظفرک فیختمها بظفره و یعلقها الملک فی عنقه الی یوم القیمة
کہ مہر لگا اپنے ناخن پر سے سو مہر لگاتا ہوا اسپر اپنے ناخن سے اور لٹکاتا ہوا اسکو فرشتہ اسکی گردن میں روز قیامت تک

کما قال الله تعالی وکل انسان الزمنه طائره فی عنقه الایة ثم یدخل
چنانچہ فرمایا خدائے تعالی نے ہر شخص لازم کیا ہمنے اسکے نامۂ اعمال کو اسکی گردن میں تا آخر آیت پھر آتے ہین

بعد ذلک المنکر والنکیر فکذلک العاصی اذا رای کتابه یوم القیمة
اسکے بعد منکر نکیر پس اسی طرح گنہگار جبکہ دیکھیگا اپنا نامۂ اعمال دن قیامت کے

و امره الله تعالی بالقراءة فیقرء حسناته فاذا بلغ الی سیاته سکت
اور حکم کریگا اسکو خدائے تعالی اسکے پڑھنے کا تو پڑھیگا اپنی سب نیکیان پس جبکہ اسکی طرف اپنی بدیون کے تو خاموش ہوگا

فیقول الله تعالی لما لا تقرء فیقول استحیی منک یا رب فیقول الله تعالی
پس فرمائیگا خدائے تعالی کیون نہین پڑھتا سو بولیگا مین شرماتا ہون تجھسے ای پروردگار پس فرمائیگا خدائے تعالی

لم لا تستحیی فی الدنیا فالان تستحیی فیبکی العبد ولم ینفعه الندم
دنیا مین کیون نہین تو نے شرم کی جو تو اب شرماتا ہے پس پشیمان ہوگا اور نہین فائدہ دیگی اسکو پشیمانی

فیقول الله تعالی خذوه فغلوه ثم الجحیم صلوه الایة باب فی
پس فرمائیگا خدائے تعالی فرشتون کو کہ اسکو پکڑو پھر طوق ڈالو پھر دوزخ مین داخل کرو تا آخر آیت باب

ذکر جواب منکر و نکیر وفی الخبر اذا وضع المیت فی القبر اتاه
منکر و نکیر کے جواب کے بیان مین در حدیث مین ہے جبکہ مردہ قبر مین رکھا جاتا ہو تو آتے ہین اسکے پاس

ملکان اسودان ازرقان و اصواتهما کالرعد القاصف و
دو فرشتے سیاہ رنگ کربجی آنکھین اور انکی آواز جیسے رعد کڑکنے والی اور

ابصارهما کالبرق الخاطف یخرقان الارض بانیابهما فیاتیان
انکی آنکھین جیسے بجلی آنکھون کو اچکنے والی پھاڑتے ہین زمین کو اپنے دانتون سے پس آتے ہین

من قبل راسه فیقول الراس لا تاتیا من قبلی فقد صلوة
اسکے سر کی طرف سے سو کہتا ہے سر نہ آؤ میری طرف سے پس بہت نمازین

صلیت فی اللیل والنهار خوفا من هذا الموضع ثم یاتیانه من قبل
مین سنے رات دن پڑھی ہین اسی مقام یعنی قبر کے ڈر سے پھر آتے ہین

رجلیه فیقول الرجلان لا تاتیا من قبلنا فقد کنا نمشینا
اسکے دونون پیرون کی طرف سے پس کہتے ہین دونون پیر نہ آؤ ہماری طرف سے پس ہمیشہ ہم چلے ہین

الی الجمعة والجماعة حذرا من هذا الموضع فیاتیان من قبل
نماز جمعہ اور جماعت کو اسی مقام کے ڈر سے پھر آتے ہین

یمینه فیقول الیمین لا تاتیا من قبلی فقد کان یتصدق بی حذرا من
داہنی طرف کی طرف سے پس کہتا ہو داہنا ہاتھ نہ آؤ میری طرف سے پس یہ شخص صدقہ کیا کرتا تھا میرے واسطے سے

هٰذَا الْمَوْضِعِ فَيَأْتِيَانِ مِنْ قِبَلِ الشِّمَالِ فَيَقُوْلُ الشِّمَالُ كَذٰلِكَ فَيَأْتِيَانِ

اسی مقام کے ڈر سے پھر آتے ہیں بائیں ہاتھ کی طرف سے پس کہتا ہے بایاں ہاتھ اسی طرح پھر آتے ہیں

مِنْ قِبَلِ فَمِهٖ فَيَقُوْلُ الْفَمُ لَا تَأْتِيَا مِنْ قِبَلِيْ فَقَدْ كَانَ يَجُوْعُ وَ

اس کے منھ کی طرف سے پس کہتا ہے منھ نہ آؤ میری طرف سے پس وہ بھوکا ہوتا تھا اور

يَعْطَشُ حَذَرًا مِنْ هٰذَا الْمَوْضِعِ فَيُوْقِظَانِهٖ كَمَا يُوْقَظُ النَّائِمُ وَيَقُوْلَانِ

پیاسا ہوتا تھا اسی مقام کے ڈر سے پھر جگاتے ہیں اس کو جس طرح کہ سوتا جگایا جاتا ہے اور کہتے ہیں

لَهٗ مَا كُنْتَ تَقُوْلُ فِيْ مُحَمَّدٍ فَيَقُوْلُ اَشْهَدُ اَنَّهٗ لَرَسُوْلُ اللّٰهِ فَيَقُوْلَانِ

اس کو تو کیا کہتا ہے حق میں محمد کے سو کہتا ہے کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ وہ خدا کا رسول ہے پھر کہتے ہیں کہ

عِشْتَ مُؤْمِنًا وَمُتَّ مُؤْمِنًا ثُمَّ الْحِكْمَةُ فِيْ سُؤَالِ مُنْكَرٍ وَّنَكِيْرٍ

مومن جیا تو اور مومن مرا تو پھر نکتہ منکر و نکیر کے سوال میں یہ ہے

اَنَّ الْمَلٰٓئِكَةَ طَعَنَتْ فِيْ بَنِيْ اٰدَمَ حَيْثُ قَالُوْا اَتَجْعَلُ فِيْهَا مَنْ يُّفْسِدُ

کہ فرشتوں نے طعنہ مارا تھا بنی آدم کو کیونکہ انھوں نے کہا کیا تو رکھےگا زمین میں اس شخص کو کہ فساد کرے

فِيْهَا فَرَدَّ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ فَقَالَ اِنِّيْٓ اَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ فَيَبْعَثُ اللّٰهُ تَعَالٰى

سو رد کیا اُنپر خدا نے پس فرمایا مجھکو معلوم ہے جو تم نہیں جانتے پس بھیجتا ہے خدا تعالیٰ

مَلَكَيْنِ اِلٰى قَبْرِ الْمُؤْمِنِ لِيَسْاَلَاهُ مِنْ ذٰلِكَ فَيَاْمُرُهُمَا اَنْ يَّشْهَدَا

دو فرشتے مومن کے قبر کی طرف تاکہ دونوں سوال کریں اس سے توحید اور رسالت پھر خدا اُنکو حکم کرتا ہے کہ گواہی دیں

بَيْنَ يَدَيِ الْمَلٰٓئِكَةِ مَا سَمِعَا مِنَ الْعَبْدِ الْمُؤْمِنِ لِاَنَّ اَقَلَّ الشُّهُوْدِ

سامنے فرشتوں کے اسکی جو بندہ مومن سے سنا ہے کیونکہ گواہوں کا کمتر عدد

اِثْنَانِ ثُمَّ يَقُوْلُ الرَّبُّ يَا مَلٰٓئِكَتِيْ قَدْ اَخَذْتُ رُوْحَهٗ فَتَرَكَ مَالَهٗ

دو ہے پھر کہتا ہے خدا اے میرے فرشتو میں نے قبض کی اسکی روح پس اس نے چھوڑا اپنا مال

لِغَيْرِهٖ وَزَوْجَتَهٗ فِيْ حِجْرِ غَيْرِهٖ وَجَارِيَتَهٗ وَضَيْعَتَهٗ فِيْ يَدِ غَيْرِهٖ وَاَحِبَّاؤُهٗ

غیر کے لیے اور چھوڑی اپنی بی بی غیر کے بغل میں اور اپنی لونڈی اور زمین غیر کے ہاتھ میں اور اسکے دوست

غَائِبُوْنَ عَنْهُ وَيُسْئَلُ مِنْهُ فِيْ بَطْنِ الْاَرْضِ وَلَمْ يَرَهٗ اَحَدٌ

اس سے غائب ہیں اور اس سے سوال کیا جاتا ہے زمین کے اندر اور نہیں دیکھا اسکو کسی نے

غَيْرِيْ وَلَمْ يَعْلَمْ حَالَهٗ سِوَائِيْ وَقَالَ رَبِّيَ اللّٰهُ وَنَبِيِّيْ مُحَمَّدٌ

سوائے میرے اور نہ جانا اسکا حال کسی نے سوائے میرے اور ایسے حال میں اسنے جواب دیا کہ میرا رب خدا ہے اور میرا نبی محمد

رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَالْاِسْلَامُ دِيْنِيْ لِتَعْلَمُوْٓا اِنِّيْٓ اَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ بَابٌ

رسول خدا ہے اور میرا دین اسلام ہے تاکہ تم جانو کہ مجکو معلوم ہے جو تم نہیں جانتے باب

فِيْ ذِكْرِ كِرَامٍ كَاتِبِيْنَ رُوِيَ فِي الْخَبَرِ اَنَّ كُلَّ اِنْسَانٍ مَعَهٗ مَلَكَانِ

کراماً کاتبین کے بیان میں روایت ہے حدیث میں کہ ہر انسان کے ہمراہ دو فرشتے ہیں

أَحَدُهُمَا عَنْ يَمِينِهِ وَالْآخَرُ عَنْ يَسَارِهِ فَالَّذِي فِي يَمِينِهِ يَكْتُبُ

ایک اُسکے داہنی طرف ہے اور دوسرا اُسکے بائین طرف پس جو داہنی طرف ہے لکھتا ہے

حَسَنَاتِهِ مِنْ غَيْرِ إِذْنِ صَاحِبِهِ وَالَّذِي فِي يَسَارِهِ يَكْتُبُ سَيِّئَاتِهِ

اُسکی نیکیان بلا اجازت اپنے رفیق کے اور جو بائین طرف ہے لکھتا ہے اُسکی بدیان

وَلَا يَكْتُبُهَا إِلَّا بِشَهَادَةِ صَاحِبِهِ فَإِنْ قَعَدَ الْعَبْدُ قَعَدَ أَحَدُهُمَا عَنْ

اور اُنکو نہین لکھتا ہے مگر اپنے رفیق کی گواہی سے پس اگر بیٹھے بندہ تو بیٹھتا ہے ایک فرشتہ

يَمِينِهِ وَالْآخَرُ عَنْ يَسَارِهِ وَإِذَا مَشَى أَحَدُهُمَا خَلْفَهُ وَالْآخَرُ أَمَامَهُ

اُسکی داہنی طرف اور دوسرا اُسکے بائین طرف اور جبکہ چلے بندہ تو ایک اُسکے پیچھے اور دوسرا اُسکے آگے رہتا ہے

وَإِنْ نَامَ فَأَحَدُهُمَا عِنْدَ رَأْسِهِ وَالْآخَرُ عِنْدَ رِجْلَيْهِ وَفِي رِوَايَةٍ

اور اگر سو رہے تو ایک اُسکے سر کے نزدیک رہتا ہے اور دوسرا دونون پیرون کی نزدیک رہتا اور ایک روایت مین ہے

خَمْسَةُ أَمْلَاكٍ مَلَكَانِ بِاللَّيْلِ وَمَلَكَانِ بِالنَّهَارِ وَمَلَكٌ لَا يُفَارِقُهُ

کہ پانچ فرشتے ہین دو فرشتے رات کے اور دو فرشتے دن کے اور ایک فرشتہ وہ جو اُس سے جدا نہین ہوتا

فِي وَقْتٍ مِنَ الْأَوْقَاتِ كَمَا فِي قَوْلِهِ تَعَالَى لَهُ مُعَقِّبَاتٌ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ

کسی وقت مین وقتون سے چنانچہ فرمایا خدا تعالیٰ نے خدا کے فرشتے ایک دوسرے کے پیچھے آتے ہین بندہ کے آگے سے

وَمِنْ خَلْفِهِ يُرِيدُ بِالْمُعَقِّبَاتِ مَلَائِكَةَ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ يَحْفَظُونَهُ مِنَ

اور پیچھے سے معقبات سے مراد رات اور دن کے فرشتے ہین۔ بچاتے ہین بندہ کو

الْجِنِّ وَالْإِنْسِ وَالشَّيَاطِينِ يُقَالُ مَلَكَانِ بَيْنَ كَتِفَيْهِ يَكْتُبَانِ

جنات اور انسان اور شیطانون سے کہا جاتا ہے کہ بندہ کے دونون مونڈھون کے درمیان دو فرشتے ہین کہ لکھتے ہین

أَعْمَالَهُ مِنْ خَيْرٍ وَشَرٍّ قَلَمُهُمَا سَبَّابَتُهُ وَدَوَاتُهُمَا حَلْقُهُ وَمِدَادُهُمَا

اُسکے نیک اور بد عمل اُنکا قلم اُنکی شہادت کی اُنگلی ہے اور اُنکی دوات اُنکا حلق ہے اور اُنکی روشنائی

رِيقُهُ وَصَحِيفَتُهُمَا فُؤَادُهُ فَيَكْتُبَانِ أَعْمَالَهُ إِلَى مَوْتِهِ وَرُوِيَ

اُنکا تھوک ہے اور اُنکا کاغذ اُنکا دل ہے پس لکھتے ہین اُسکے عمل اُسکے مرنے کے وقت تک

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ صَاحِبَ الْيَمِينِ

اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہے کہ فرمایا داہنی طرف کا فرشتہ

أَمِيرٌ عَلَى صَاحِبِ الشِّمَالِ فَإِذَا عَمِلَ سَيِّئَةً وَأَرَادَ صَاحِبُ الشِّمَالِ

بائین طرف کے فرشتہ پر امیر ہے سو جبکہ بندہ کرتا ہے کوئی گناہ اور چاہتا ہے بائین طرف کا فرشتہ

أَنْ يَكْتُبَهَا قَالَ صَاحِبُ الْيَمِينِ أَمْسِكْ فَيُمْسِكُ سَبْعَ سَاعَاتٍ

کہ اُسکو لکھے تو اُسکو داہنی طرف کا فرشتہ کہتا ہے کہ ٹھہر پس ٹھہرتا ہے سات گھڑی کا

فَإِنِ اسْتَغْفَرَ اللهَ لَمْ يَكْتُبْهَا فَإِنْ لَمْ يَسْتَغْفِرْ كُتِبَتْ سَيِّئَةً وَاحِدَةً

پس اگر اُسنے استغفار کی خدا سے تو نہین لکھتا ہے اُسکو اور اگر استغفار نہین کی تو لکھتا ہے ایک گناہ

فَاِذَا قُبِضَ رُوْحُ الْعَبْدِ وَوُضِعَ فِیْ قَبْرِہٖ یَقُوْلُ الْمَلَکَانِ رَبَّنَا

پھر جبکہ بندہ کی روح قبض کی گئی اور قبر میں رکھا گیا تو کہتے ہیں دونوں فرشتے ای پروردگار ہمارے

وَکَّلْتَنَا بِعَبْدِکَ حَتّٰی نَکْتُبَ عَمَلَهٗ وَقَدْ قَبَضْتَ رُوْحَ عَبْدِکَ

تو نے مقرر کیا تھا ہمکو بندے کے عمل لکھنے کے لیے اور اب تو نے قبض کی اپنے بندے کی روح

فَاْذَنْ لَنَا حَتّٰی نَصْعَدَ اِلَی السَّمَآءِ فَیَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰی اِنَّ السَّمَآءَ مَمْلُوْۃٌ

پس ہمکو اجازت دے کہ ہم چڑھیں آسمان پر پس فرماتا ہے خداے تعالی کہ آسمان بھرا ہے

مِنَ الْمَلٰٓئِکَةِ یُسَبِّحُوْنَنِیْ وَیُهَلِّلُوْنَنِیْ فَمَا اَفْعَلُ بِکُمَا فَیَقُوْلَانِ

فرشتوں سے وہ میری تسبیح اور تہلیل کرتے ہیں پس میں تمکو کیا کروں پھر کہتے ہیں

رَبَّنَا مُرْنَا حَتّٰی نُقِیْمَ فِی الْاَرْضِ فَیَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰی اِنَّ اَرْضِیْ

ای پروردگار ہمارے حکم فرما ہمکو کہ رہیں ہم زمین میں پس فرماتا ہے خداے تعالی کہ میری زمین

مَمْلُوْۃٌ مِّنْ خَلْقِیْ فَمَا اَفْعَلُ بِکُمَا فَیَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰی سَبِّحَا

بھری ہے میری مخلوق سے پس میں تمکو کیا کروں پھر فرماتا ہے خداے تعالے کہ تسبیح کرو تم

عَلٰی قَبْرِ عَبْدِیْ وَهَلِّلَا وَکَبِّرَا وَاکْتُبَا ذٰلِکَ لِعَبْدِیْ حَتّٰی

میرے بندہ کی قبر پر اور تہلیل و تکبیر کرو اور لکھو اسکو میرے بندے کے لیے جبتک کہ

اَبْعَثَهٗ مِنْ قَبْرِہٖ وَقَدْ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی اِنَّ عَلَیْکُمْ لَحٰفِظِیْنَ کِرَامًا

میں اسکو قبر سے اٹھاؤں اور فرمایا خداے تعالی نے اور بیشک مقرر ہیں نگہبان بزرگ

کَاتِبِیْنَ یَعْلَمُوْنَ مَا تَفْعَلُوْنَ سَمَّاهُمْ کِرَامًا کَاتِبِیْنَ لِاَنَّهُمْ

لکھنے والے جانتے ہیں جو تم کرتے ہو انکا نام کراما کاتبین اس وجہ سے رکھا کہ وہ

اِذَا کَتَبُوْا حَسَنَةً یَّصْعَدُوْنَ بِهَا اِلَی السَّمَآءِ بِالْفَرَحِ وَالسُّرُوْرِ

جبکہ لکھتے ہیں نیکی تو لیجاتے ہیں اسکو آسمان پر خوشی اور سرور سے

وَیَعْرِضُوْنَ عَلَی اللّٰهِ تَعَالٰی وَیَشْهَدُوْنَ عَلٰی ذٰلِکَ وَیَقُوْلَانِ اِنَّ

اور پیش کرتے ہیں اسکو سامنے خداے تعالی کے اور گواہی دیتے ہیں اسپر اور کہتے ہیں

عَبْدَکَ فُلَانًا عَمِلَ لَکَ حَسَنَةً کَذَا وَکَذَا وَاِذَا کَتَبُوْا مِنَ

کہ تیرے فلان بندے نے تیرے واسطے ایسا ایسا نیک عمل کیا ہے اور جبکہ لکھتے ہیں

الْعَبْدِ سَیِّئَةً یَّصْعَدُوْنَ بِهَا اِلَی السَّمَآءِ مَعَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ

بندے کی بدی تو لیجاتے ہیں اسکو آسمان پر رنج اور غم سے

فَیَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰی یَا کِرَامًا کَاتِبِیْنَ مَا فَعَلَ عَبْدِیْ فَیَسْکُتُوْنَ حَتّٰی

پس فرماتا ہے خداے تعالی کراما کاتبین کیا عمل کیا میرے بندے نے پس خاموش ہوتے ہیں یہانتک کہ

یَسْاَلُ اللّٰهُ ثَانِیًا وَّثَالِثًا فَیَقُوْلُوْنَ اِلٰهِیْ اَنْتَ اَعْلَمُ وَاَنْتَ السَّتَّارُ اَمَرْتَ

سوال کرتا ہے خدا دوسری اور تیسری بار پس کہتے ہیں اے خدا تو زیادہ جانتا ہے اور تو پردہ پوش ہے حکم کیا تو نے

عِبَادَكَ أَنْ تَسْتُرُوا عُيُوبَهُمْ فَإِنَّهُمْ يَقْرَءُونَ كُلَّ يَوْمٍ كِتَابَكَ وَ

اپنے بندوں کو کہ چھپائیں ایک دوسرے کے عیب پس وہ پڑھتے ہیں ہر روز تیری کتاب اور

يَمْدَحُونَكَ فَيَقُولُونَ أَعْنِي كِرَامًا كَاتِبِينَ اُسْتُرْ عُيُوبَهُمْ فَإِنَّكَ

تیری ثنا کرتے ہیں پھر کہتے ہیں کراماً کاتبین اے خدا چھپا انکے عیب البتہ تو

عَلَّامُ الْغُيُوبِ فَلِهٰذَا يُسَمَّوْنَ كِرَامًا كَاتِبِينَ وَرُوِيَ عَنْ صِدِّيقِ

چھپی چیزوں کا جاننے والا ہے پس اسی واسطے انکا نام کراماً کاتبین رکھا گیا اور روایت ہے صدیق

ابْنِ أُوَيْسٍ أَنَّهُ قَالَ سَمِعْتُ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

ابن اویس رضہ سے کہا میں نے سنا رسول خدا صلی اللہ علیہ

وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ أَتَانِي جِبْرَئِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَقَالَ يَا مُحَمَّدُ

وآلہ وسلم سے فرمایا آئے جبرئیل علیہ السلام اور کہا اے محمد

إِنَّ اللهَ يَقْرَءُكَ السَّلَامَ وَيَقُولُ بَلِّغْ أُمَّتَكَ أَنَّ مَنْ مَاتَ

خدا آپ کو سلام کہتا ہے اور فرماتا ہے کہ پہونچا دے اپنی امت کو کہ جو شخص مریگا

مُفَارِقًا لِلْجَمَاعَةِ لَا يَشُمُّ رَائِحَةَ الْجَنَّةِ وَلَوْ كَانَ أَكْثَرَ مِنْ أَهْلِ

جماعت سے جدا ہو کر وہ نہیں سونگھے گا خوشبو جنت کی اگرچہ اکثر ہو عمل میں

الْأَرْضِ عَمَلًا وَلَا يَقْبَلُ اللهُ مِنْهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ صَرْفًا وَلَا عَدْلًا

زمین پر رہنے والوں سے اور نہیں قبول کریگا خدا اس سے قیامت کے دن فرض اور نفل

وَتَارِكُ الْجَمَاعَةِ عِنْدَكَ وَالْمَلٰئِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ مَلْعُونٌ فِي

اور جماعت کا چھوڑنے والا تیرے اور تمام فرشتوں اور لوگوں کے نزدیک ملعون ہے اور

يَلْعَنُهُ التَّوْرٰيةُ وَالْإِنْجِيلُ وَالزَّبُورُ وَالْفُرْقَانُ وَتَارِكُ الصَّلٰوةِ

اسکو لعنت کرتی ہے توریت اور انجیل اور زبور اور فرقان اور نماز کا چھوڑنے والا

لَا يُسْتَجَابُ لَهُ الدَّعْوَةُ وَلَا تَنْزِلُ عَلَيْهِ الرَّحْمَةُ فِي الدُّنْيَا

نہیں مقبول ہوگی اسکی دعا اور نہیں اترے گی اس پر رحمت دنیا

وَالْآخِرَةِ وَأَهْوَنُ مِنْ أُمَّتِكَ وَأَشَرُّ مِنْ شَارِبِ الْخَمْرِ وَقَاطِعِ

اور آخرت میں اور وہ نہایت ذلیل ہے تیری امت سے اور بدتر ہے شرابی او

الطَّرِيقِ وَقَاتِلِ أَلْفِ عَالِمٍ وَقَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ سَلِّمُوا عَلَى الْيَهُودِ

سر راہ لوٹنے والے اور ہزار عالم کے مار ڈالنے والے سے اور فرمایا آنحضرت نے تم سلام کرو یہود

وَالنَّصَارٰى وَلَا تُسَلِّمُوا عَلَى الْيَهُودِ مِنْ أُمَّتِي قَالَ شَدَّادٌ يَا رَسُولَ اللهِ

اور نصاری کو اور نہ سلام کرو میری امت کے یہود کو کہا شداد نے اے رسول خدا

مَنْ يَهُودُ مِنْ أُمَّتِكَ قَالَ مَنْ يَسْمَعُ الْأَذَانَ وَلَمْ يَحْضُرِ الْجَمَاعَةَ

آپکی امت سے کون شخص یہود ہے فرمایا جو شخص کہ سنے اذان اور نہ حاضر ہووے جماعت میں

وَقَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ مَنْ اَعَانَ تَارِكَ الْجَمَاعَةِ بِخُبْزٍ اَوْ بِلُقْمَةٍ فَكَاَنَّمَا اَعَانَ

اور فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جسنے مدد کی تارک جماعت کی روٹی سے یا لقمہ سے تو گویا اسنے مدد کی

بِقَتْلِ الْاَنْبِيَاءِ وَاِنْ مَاتَ تَارِكُ الْجَمَاعَةِ لَا يُغْسَلُ وَلَا يُصَلَّى عَلَيْهِ

پیغمبرون کے قتل مین اور اگر مرے تارک جماعت تو نہ نہلایا جاوے اور نہ اسکی نماز جنازہ پڑھی جاوے

وَلَا يُدْفَنُ فِي مَقَابِرِ الْمُسْلِمِيْنَ وَتَارِكُ الصَّلٰوةِ بِالْجَمَاعَةِ لَوْ صَلّٰى

اور نہ قبرستان مین مسلمانون کے دفن کیا جاوے اور جماعت کی نماز چھوڑنے والا اگر پڑھے

صَلٰوةَ اُمَّتِيْ كُلِّهَا وَحْدَهٗ وَقَرَءَ كُلَّ كُتُبٍ اَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَى الْاَنْبِيَاءِ

میری تمام امت کی نماز تنہا اور پڑھے سب کتابین جو خدائے تعالی نے اپنے پیغمبرون پر اتارین

وَحْدَهٗ وَصَامَ صَوْمَ اُمَّتِيْ كُلِّهَا وَحْدَهٗ وَتَصَدَّقَ صَدَقَتَهُمْ

تنہا اور رکھے میری تمام امت کے روزے تنہا اور دے میری تمام امت کے صدقے

كُلِّهَا وَحْدَهٗ لَا يَشُمُّ رَائِحَةَ الْجَنَّةِ وَلَا يَنْظُرُ اللّٰهُ تَعَالٰى اِلَيْهِ حَيًّا وَّمَيِّتًا

تنہا تو نہین سونگھے گا جنت کی خوشبو اور خدا اسکی طرف نظر نہین کریگا زندگی مین اور نہ بعد مرنے کے

وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اَيُّمَا مُؤْمِنٍ يَتَوَضَّاُ وَ

اور فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو مومن وضو کرے اور

يَاْتِيْ اِلَى الْمَسْجِدِ وَصَلّٰى فِيْهِ مَعَ الْجَمَاعَةِ غَفَرَ اللّٰهُ تَعَالٰى ذُنُوْبَهٗ

آوے مسجد مین اور نماز پڑھے اسمین جماعت سے تو بخشے گا خدائے تعالی اسکے گناہ

وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ مَنْ حَفِظَ صَلٰوةً فِيْ

اور فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو شخص کہ نگہبانی کرے نماز کی

اَوْقَاتِهَا وَاَتَمَّ رُكُوْعَهَا وَسُجُوْدَهَا اَكْرَمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى بِخَمْسَ عَشَرَ

اسکے وقتون مین اور تمام کرے اسکے رکوع اور سجدے تو عطا فرمایگا خدا اسکو پندرہ

خَصْلَةً ثَلٰثَةً فِي الدُّنْيَا وَثَلٰثَةً عِنْدَ الْمَوْتِ وَثَلٰثَةً فِي الْقَبْرِ

چیزین تین دنیا مین اور تین مرنے کے وقت اور تین قبر مین

وَثَلٰثَةً فِي الْحَشْرِ وَثَلٰثَةً عِنْدَ لِقَاءِ اللّٰهِ تَعَالٰى فَاَمَّا الثَّلٰثَةُ الَّتِيْ فِي

اور تین حشر مین اور تین جسوقت کہ خدائے تعالی سے ملاقات ہوگی پس وہ تین چیزین جو دیگا

الدُّنْيَا فَيَزِيْدُ عُمْرَهٗ وَرِزْقَهٗ وَيَحْفَظُ نَفْسَهٗ وَاَهْلَهٗ وَاَمَّا

دنیا مین سو زیادہ کریگا اسکی عمر اور روزی اور نگہبانی کریگا اسکے نفس اور اہل کی اور وہ

الثَّلٰثَةُ الَّتِيْ عِنْدَ الْمَوْتِ فَيُبَشِّرُهٗ بِالْاَمْنِ مِنَ الْخَوْفِ وَالْفَزَعِ

تین چیزین جو مرنے کے وقت دیگا سو اسکو خوشی سنائیگا ڈر اور خوف سے امن مین رہنے کی

وَدُخُوْلِ الْجَنَّةِ لِقَوْلِهٖ تَعَالٰى اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ

اور جنت مین داخل ہونے کی کیونکہ خدائے تعالی نے فرمایا کہ جنہون نے کہا کہ ہمارا پروردگار خدا ہے پھر

اسْتَقَامُوا تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَلَّا تَخَافُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَبْشِرُوْا

اسی پر ٹھہرے رہے اُنپر اترتے ہیں فرشتے کہ تم نہ ڈرو اور نہ غم کھاؤ اور خوشی سنو

بِالْجَنَّةِ الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ الْاٰيَة وَاَمَّا الثَّلٰثَةُ الَّتِيْ فِي الْقَبْرِ فَيُسَهَّلُ

اُس بہشت کی جسکا تمکو وعدہ تھا تا آخر آیت اور وہ تین چیزیں جو قبر میں دیگا سو آسان کریگا

عَلَيْهِ سُؤَالُ مُنْكَرٍ وَّنَكِيْرٍ وَيُوَسَّعُ عَلَيْهِ قَبْرُهٗ وَيُفْتَحُ لَهٗ بَابًا اِلَى

اُسپر منکر ونکیر کا سوال اور کشادہ کریگا اُسپر اُسکی قبر اور کھولے گا اُسکے واسطے ایک دروازہ بہشت

الْجَنَّةِ وَاَمَّا الثَّلٰثَةُ الَّتِيْ فِي الْمَحْشَرِ يَخْرُجُ مِنَ الْقَبْرِ وَهُوَ يَتَلَأْلَؤُ

جنت کے اور وہ تین چیزیں جو حشر میں دیے گا سو نکلے گا وہ قبر سے کہ چمکتا ہوگا

وَجْهُهٗ كَالْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ كَمَا قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى نُوْرُهُمْ يَسْعٰى بَيْنَ

اُسکا چہرہ جیسے چودھویں رات کا چاند جیسا کہ فرمایا خدا تعالیٰ نے انکی روشنی دوڑتی ہے

اَيْدِيْهِمْ وَبِاَيْمَانِهِمْ الْاٰيَة وَيُعْطٰى كِتَابَهٗ بِيَمِيْنِهٖ وَيُحَاسَبُ حِسَابًا

اُنکے آگے اور اُنکے داہنے تا آخر آیت اور دیا جاویگا اُسکو نامۂ اعمال داہنے ہاتھ میں اور حساب لیا جاویگا

يَسِيْرًا وَاَمَّا الثَّلٰثَةُ الَّتِيْ عِنْدَ لِقَاءِ اللّٰهِ تَعَالٰى فَرِضَى اللّٰهِ تَعَالٰى

اُسکا آسان حساب اور وہ تین چیزیں جو خدا اپنی ملاقات کے وقت دیگا سو ہے خدا کا اُس سے راضی ہونا

عَنْهُمْ وَالسَّلَامُ عَلَيْهِمْ وَالنَّظَرُ اِلَيْهِمْ كَقَوْلِهٖ تَعَالٰى سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ

اور خدا کی طرف سے اُنپر سلام ہونا اور خدا کا اُنپر نظر رحمت کرنا جیسا کہ فرمایا خدا تعالیٰ نے سلام بولنا ہے رب

رَّبٍّ رَّحِيْمٍ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ نَّاضِرَةٌ اِلٰى رَبِّهَا نَاظِرَةٌ وَمَنْ تَهَاوَنَ

مہربان سے۔ کتنے چہرے اُس دن تازے ہیں اپنے رب کی طرف دیکھتے۔ اور جینے سستی کی

بِالصَّلٰوةِ الْخَمْسِ عَاقَبَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى بِخَمْسَ عَشَرَ خَصْلَةً ثَلٰثَةٌ فِي

نماز پنجگانہ میں عذاب دیگا اُسکو خدا تعالیٰ پندرہ وجہ سے تین

الدُّنْيَا وَثَلٰثَةٌ عِنْدَ الْمَوْتِ وَثَلٰثَةٌ فِي الْقَبْرِ وَثَلٰثَةٌ فِي الْحَشْرِ وَثَلٰثَةٌ

دنیا میں اور تین موت کے وقت اور تین قبر میں اور تین حشر میں اور تین

عِنْدَ لِقَاءِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَمَّا الثَّلٰثَةُ الَّتِيْ فِي الدُّنْيَا فَيُرْفَعُ الْبَرَكَةُ مِنْ

جبکہ ہوا اُسسے ملاقات ہوگی لیکن وہ تین وجہ جو دنیا میں ہیں پس اُٹھے گی برکت

رِزْقِهٖ وَعُمْرِهٖ وَسِيْمَاءُ الصَّالِحِيْنَ مِنْ وَجْهِهٖ وَاَمَّا الثَّلٰثَةُ الَّتِيْ

اُسکے رزق سے اور عمر سے اور علامت نیکوں کی اُسکے چہرے سے اور لیکن وہ تین وجہ

عِنْدَ الْمَوْتِ فَيَمُوْتُ جَائِعًا وَّعَطْشَانًا وَّذَلِيْلًا وَاَمَّا الثَّلٰثَةُ الَّتِيْ فِي

جو موت کے وقت ہونگی پس مریگا بھوکا اور پیاسا اور ذلیل اور لیکن وہ تین وجہ جو

الْقَبْرِ فَيُضَيَّقُ قَبْرُهٗ حَتّٰى تَدْخُلَ اَضْلَاعُهٗ بَعْضُهَا فِيْ بَعْضٍ وَيُفْتَحُ

قبر میں ہونگی پس تنگ ہوگی اُسکی قبر یہانتک کہ اُسکی پسلیاں بعض بعض میں داخل ہونگی اور کھلیگا

لَهُ بَابٌ مِّنْ نَارٍ وَأَمَّا الثَّلٰثَةُ الَّتِيْ فِي الْحَشْرِ فَيَخْرُجُ مِنْ قَبْرِهٖ مُسْوَدَّةً
اُسکے لیے ایک دروازہ دوزخ سے اور لیکن وہ تین وجہ جو حشر میں ہونگی سو نکلے گا اپنی قبر سے سیاہ

الْوَجْهِ مَكْتُوْبٌ فِيْ جَبْهَتِهٖ هٰذَا اٰيِسٌ مِّنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى
رو لکھا ہے اسکی پیشانی پر یہ شخص ناامید ہے خدائے تعالی کی رحمت سے

وَيُعْطٰى لَهٗ كِتَابُهٗ مِنْ وَّرَاءِ ظَهْرِهٖ وَأَمَّا الثَّلٰثَةُ الَّتِيْ عِنْدَ لِقَاءِ
اور دیا جاویگا اسکو نامۂ اعمال پس پشت سے اور لیکن تین وجہ جو خدا کی ملاقات کے وقت ہونگے

اللّٰهِ تَعَالٰى فَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ تَعَالٰى وَلَا يَنْظُرُ اِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ
سو نہیں کلام کریگا انسے خدائے تعالی اور نہ نظر کریگا انکی طرف دن قیامت کے

وَلَا يُزَكِّيْهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فَخَلَفَ مِنْ بَعْدِهِمْ
اور نہ انکو پاک کریگا اور انکے لیے عذاب دردناک ہے فرمایا خدائے تعالی نے پھر انکی جگہ آئے

خَلْفٌ اَضَاعُوا الصَّلٰوةَ وَاتَّبَعُوا الشَّهَوَاتِ فَسَوْفَ يَلْقَوْنَ غَيًّا
ناخلف کہ انھوں نے ضایع کی نماز اور پیروی کی خواہشوں کی پس عنقریب پاوینگی سزا گمراہی کی

وَرُوِيَ عَنْ اَنَسِ ابْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
اور روایت ہے انس ابن مالک رض سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ

وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اِذَا قَامَ الْعَبْدُ اِلَى الصَّلٰوةِ وَقَالَ اللّٰهُ اَكْبَرُ خَرَجَ مِنْ
وآلہ وسلم نے جبکہ کھڑا ہوا بندہ نماز کو اور کہے اللہ اکبر تو باہر ہوگا

ذُنُوْبِهٖ كَيَوْمٍ وَلَدَتْهُ اُمُّهٗ وَاِذَا قَالَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ
اپنے گناہوں سے اور ہوگا مانند اس دن کے کہ جنا اسکو ماں نے اور جبکہ کہے اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم

كُتِبَ لَهٗ بِكُلِّ شَعْرَةٍ عَلٰى بَدَنِهٖ عِبَادَةُ سَنَةٍ فَاِذَا قَرَءَ الْفَاتِحَةَ
لکھی جاویگی اسکے لیے اسکے بدن کے ہر بال کے شمار کے برابر عبادت ایک برس کی پھر جبکہ پڑھے الحمد

فَكَاَنَّمَا حَجَّ وَاعْتَمَرَ وَاِذَا رَكَعَ فَكَاَنَّمَا تَصَدَّقَ بِوَزْنِهٖ ذَهَبًا وَ
تو گویا حج اور عمرہ کیا اور جبکہ رکوع کرے تو گویا صدقہ کیا اپنے وزن کے برابر سونا اور

اِذَا قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ نَظَرَ اللّٰهُ اِلَيْهِ بِالرَّحْمَةِ وَاِذَا قَالَ فِيْ
جبکہ کہے سمع اللہ لمن حمدہ تو نظر کریگا خدا اسکی طرف رحمت سے اور جبکہ کہے

سُجُوْدِهٖ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى فَكَاَنَّمَا اَعْتَقَ رَقَبَةً وَاِذَا تَشَهَّدَ اَعْطَاهُ
اپنے سجدہ میں سبحان ربی الاعلی تو گویا آزاد کیا ایک غلام اور جبکہ تشہد پڑھے دیگا اسکو

اللّٰهُ تَعَالٰى ثَوَابَ اَلْفِ عَالِمٍ وَاَلْفِ شَهِيْدٍ وَاِذَا سَلَّمَ وَفَرَغَ مِنْ صَلٰوتِهٖ
خدائے تعالی ہزار عالم اور ہزار شہید کا ثواب اور جبکہ سلام پھیرے اور فارغ ہو نماز سے

فَتَحَ اللّٰهُ لَهٗ ثَمَانِيَةَ اَبْوَابِ الْجَنَّةِ يَدْخُلُ مِنْ اَيِّ بَابٍ شَاءَ بِلَا حِسَابٍ
کھولیگا خدا اسکے لیے آٹھ دروازہ جنت کے کہ داخل ہو جس دروازے سے چاہے بے حساب

وَلَا عَذَابٍ وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ يَنْبَغِيْ لِلْمُؤْمِنِ
اور بے عذاب اور فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لائق ہے مومن کو
اَنْ يَّكُوْنَ اَخْلَاقُهٗ كَاَخْلَاقِ الْكَلْبِ وَفِيْهِ خَمْسَةُ اَخْلَاقٍ اَلْاَوَّلُ
کہ ہوں اسکی عادتیں جیسے کتے کی عادتیں ہیں اور کتے میں پانچ عادتیں ہیں پہلی عادت یہ ہے
يَكُوْنُ جَائِعًا اَبَدًا وَهٰذَا مِنْ اَخْلَاقِ الصّٰلِحِيْنَ وَالثَّانِيْ لَا يَكُوْنُ لَهٗ
کہ ہمیشہ بھوکا رہتا ہے اور یہ نیکوں کی عادت ہے اور دوسری عادت یہ ہے کہ اسکا کوئی گھر نہیں ہے
مَوْضِعٌ وَهٰذَا مِنْ اٰثَارِ الصّٰلِحِيْنَ وَالثَّالِثُ اَنَّهٗ لَا يَنَامُ بِاللَّيْلِ وَهٰذَا
اور یہ نیکوں کی علامت ہے اور تیسری عادت یہ ہے کہ رات کو نہیں سوتا ہے اور یہ
مِنْ اَفْعَالِ الصّٰلِحِيْنَ وَالرَّابِعُ لَا يَكُوْنُ لَهٗ مَالٌ حَتّٰى يَرِثَهُ الْوَارِثُ وَ
نیکوں کا عمل ہے اور چوتھی عادت یہ ہے کہ نہیں ہوا سکے لئے مال کہ مالک ہو اسکا وارث اور
هٰذَا مَعِيْشَةُ الصّٰلِحِيْنَ وَالْخَامِسُ اَنْ لَّا يُفَارِقَ مِنْ بَابِ صَاحِبِهٖ
یہ نیکوں کی زندگی ہے اور پانچویں یہ عادت ہے کہ اپنے محسن کے دروازے سے نہیں جاتا ہے
وَاِنْ طَرَدَهٗ فِيْ يَوْمٍ مِّائَةَ مَرَّةٍ وَهٰذَا مِنْ وَفَاءِ الصّٰلِحِيْنَ وَقَالَ
اگرچہ وہ دن میں سو بار نکالے اور یہ نیکوں کی وفا ہے اور کہا
عَلِيٌّ كَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهٗ طُوْبٰى لِمَنْ كَانَ عَيْشُهٗ كَعَيْشِ الْكَلْبِ وَفِيْهِ
علی کرم اللہ وجہہ نے خوش حالی ہو اس شخص کی جسکی زندگی کتے کی زندگی کی طرح ہے اور اسمیں
عَشْرُ خِصَالٍ اَلْاَوَّلُ لَيْسَ لَهٗ مَالٌ وَالثَّانِيْ لَيْسَ لَهٗ قَدْرٌ وَالثَّالِثُ
دس خصلتیں ہیں پہلی یہ ہے کہ نہیں ہے اسکے واسطے مال۔ اور دوسری یہ ہے کہ نہیں ہے اسکی عزت اور تیسری
اَلْاَرْضُ كُلُّهَا بَيْتٌ لَهٗ وَالرَّابِعُ فِيْ اَكْثَرِ الْاَوْقَاتِ يَكُوْنُ جَائِعًا
یہ ہے کہ تمام زمین اسکا گھر ہے اور چوتھی یہ ہے کہ اکثر اوقات بھوکا رہتا ہے
وَالْخَامِسُ فِيْ غَالِبِ اَوْقَاتِهٖ يَكُوْنُ سَاكِتًا وَالسَّادِسُ يَجُوْلُ حَوْلَ
اور پانچویں یہ ہے کہ اکثر اوقات خاموش رہتا ہے اور چھٹے یہ ہے کہ پھرتا ہے اپنے
بَيْتِ صَاحِبِهٖ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالسَّابِعُ يَقْنَعُ بِمَا يُفْعَلُ بِهٖ وَالثَّامِنُ
مالک کے گھر کے گرد رات دن اور ساتویں یہ ہے کہ قناعت کرتا ہے اس چیز پر جو اسکو دی جاتی ہے اور آٹھویں
لَوْ ضَرَبَهٗ صَاحِبُهٗ مِائَةَ جَلْدَةٍ لَمْ يَتْرُكْ بَابَ دَارِ صَاحِبِهٖ وَ
یہ ہے کہ اگر اسکا محسن اسکو مارے سو کوڑے تو نہیں چھوڑے گا اپنے محسن کے گھر کا دروازہ اور
التَّاسِعُ يَاْخُذُ عَدُوَّ صَاحِبِهٖ وَلَا يَاْخُذُ صَدِيْقَهٗ وَالْعَاشِرُ اِذَا
نویں یہ ہے کہ پکڑتا ہے اپنے محسن کے دشمن کو اور نہیں پکڑتا ہے اسکے دوست کو اور دسویں یہ ہے
مَاتَ لَمْ يَتْرُكْ لَهٗ مِنَ الْمِيْرَاثِ شَيْئًا بَابُ ۱۸ فِيْ ذِكْرِ الرُّوْحِ بَعْدَ
کہ جب مرے نہیں چھوڑتا ہے میراث سے کوئی شئے باب ۱۸ روح کے بیان میں بعد نکلنے کے

الخروج کیف یاتی الی قبرہ ومنزلہ قال النبی صلی اللہ علیہ

کیونکر اپنے گھر اور قبر کے نزدیک آتی ہے فرمایا نبی صلی اللہ علیہ

وآلہ وسلم فاذا خرج الروح من بنی آدم فقد امضی ثلثة

وآلہ وسلم نے کہ جبکہ نکلے روح بنی آدم سے پھر گذر جاتا ہے تین

ایام یقول الروح یارب ائذن لی حتی امشی وانظر الی جسدی

دن تو کہتی ہے روح اے رب اجازت دے مجھے کہ میں جاؤں اور دیکھوں اپنا جسم

الذی کنت فیہ فیاذنہ اللہ فیجیء الی قبرہ وینظر من بعید وقد

کہ میں تھی اس میں سو خدا اسکو اجازت دیتا ہے پس آتی ہے اپنی قبر کے نزدیک اور دیکھتی ہے دور سے کہ

سال الماء من جسدہ ومن منخریہ ومن فمہ فیبکی بکاء

بہا ہے پانی اسکے جسم اور دونوں نتھنوں اور منہ سے پس روتی ہے نہایت رونا

طویلا ثم یقول یا جسدی المسکین ویا حبیبی هل تذکر ایام

پھر کہتی ہے اے میرے مسکین جسم اور اے میرے حبیب کیا تجکو یاد ہے زمانہ

حیوتک وهذا منزل البلاء والوحشة والغم والکربة والحزن

اپنی زندگی کا اور یہ قبر مقام ہے مصیبت اور تنہائی اور غم اور سختی اور درد رنج

والندامة ثم یمضی فاذا کانت خمسة ایام یقول یارب

اور پشیمانی کا پھر لوٹ جاتی ہے پھر جبکہ پانچ دن ہوے تو کہتی ہے اے رب

ائذن لی حتی انظر الی جسدی فیاذن اللہ تعالی لہ فیاتی الی

اجازت دے مجھے کہ میں دیکھوں اپنا جسم پس خدا اسکو اجازت دیتا ہے پس آتی ہے

قبرہ وینظر من بعید وقد سال الدم من جسدہ ومن منخریہ ومن

اپنی قبر کے نزدیک اور دیکھتی ہے دور سے کہ بہا ہے خون اسکے بدن اور دونوں نتھنوں اور

فمہ واذنیہ وصدیدہ ثم فیبکی بکاء طویلا فیقول یا جسدی

منہ اور دونوں کانوں سے اور زرد پانی و ریم پھر روتی ہے نہایت رونا پھر کہتی ہے اے میرے

المسکین اتذکر ایام حیوتک وهذا منزل الغم والهم والمحنة

مسکین بدن کیا تجکو یاد ہے زمانہ اپنی زندگی کا اور یہ قبر مقام ہے غم اور اندوہ اور محنت

والدیدان والحیة والعقارب واکلت الدیدان لحمک وفرقت

اور کیڑوں اور سانپ اور بچھوؤں کا اور کھایا کیڑوں نے تیرا گوشت اور جدا کیا

جلدک وتفرقت اعضاؤک ثم یمضی فاذا کان سبعة ایام

تیرا چمڑا اور جدا ہوئے تیرے سب عضو پھر جاتی ہے پس جبکہ ہوے سات دن

یقول یارب ائذن لی حتی انظر الی جسدی فیاذن اللہ لہ

تو کہتی ہے اے رب اجازت دے مجھے کہ میں دیکھوں اپنا بدن پس اجازت دیتا ہے خدا اسکو

فیاتی الی قبره وینظر من بعید وقد وقع فیه الدود فیبکی

پس آتی ہے اپنی قبر کے نزدیک اور دیکھتی ہے دور سے اور البتہ پڑے ہیں اس میں کیڑے پس روتی ہے

بکاءً شدیداً ویقول یا جسدی المسکین اذکر ایام حیوتک

سخت رونا اور کہتی ہے کہ اے میرے مسکین بدن کیا تجھ کو یاد ہے زمانہ اپنی حیات کا

این اولادک وآباءک وعشیرتک ودارک وعقارک واین

کہاں ہیں تیری اولاد اور تیرے باپ اور تیرے خویش اور تیرے مکان اور تیری زمینات اور کہاں ہیں

اخوانک واصدقاءک واین رفقاءک وجیرانک الذین کانوا

تیرے بھائی اور تیرے دوست اور تیرے آشنا اور تیرے ہمسائے جو

یرضونک فی جوارک الیوم یبکون علی ثم تبکیک الی یوم القیمة

تجھے راضی رکھتے ہمسائگی میں آج روتے ہیں مجھ پر اور تجھ پر اور اسی طرح روتی رہے گی قیامت تک

وروی عن ابی هریرة رضی الله عنه قال قال رسول الله

اور روایت ہے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول خدا

صلی الله علیه وآله وسلم اذا مات المؤمن دارت روحه حول

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جبکہ مرتا ہے مومن تو پھرتی ہے اسکی روح

داره شهرا ینظر الی ما خلفه من عیاله کیف یقسم ماله وکیف

اپنے مکان کے گرد ایک مہینہ دیکھتی ہے اسکی طرف جو چھوڑا ہے اپنی زن و فرزند سے کس طرح کہ اسکا مال تقسیم ہوتا ہے

یؤدی دیونه فاذا اتم شهرا رد الی الجسد فلا یزال یحول قبره

اور کس طرح اسکا قرضہ ادا کیا جاتا ہے پھر جبکہ تمام ہوتا ہے مہینہ پھیرتے ہیں اسکو طرف بدن کے اور ہمیشہ پھرا کرتی ہے گرد اپنے قبر کے

سنة وینظر من یدعو له ومن یحزن علیه فاذا تمت سنة

ایک سال اور دیکھتی ہے کہ کون اسکے واسطے دعا کرتا ہے اور کون اس پر غم کرتا ہے پھر جبکہ تمام ہوتا ہے برس

رفعت روحه الی حیث یجمع فیه الارواح الی یوم ینفخ فی الصور

تو پہونچائی جاتی ہے روح اس مقام میں کہ جہاں سب روحیں جمع ہیں اس روز تک کہ صور پھونکا جاوے

کقوله تعالی تنزل الملئکة والروح فیها ویقال الروح فیها بمعنی

چنانچہ فرمایا خدا تعالی نے اترتے ہیں فرشتے اور روح شب قدر میں اور کہا جاتا ہے کہ اس آیت میں روح کے معنی

الرحمة علی المؤمنین کما قرئ والروح بالفتح والضم معناه ذو نزل

رحمت کے ہیں مومنوں پر جیسا کہ لفظ الروح راء کے زبر اور پیش سے پڑھا گیا ہے

الملئکة والسفرة ای معهم الروح والریحان

فرشتے ... ساتھ ان کے ہمراہ رحمت اور خوشبو ہے اور کہا جاتا ہے ...

عظیم ینزل بالرحمة علی المؤمنین کما قال الله تعالی یوم یقوم الروح

... رحمت کو مومنوں پر چنانچہ فرمایا خدا ... جس دن ...

والملائكة صفا قيل معناه روح بني آدم وقيل معناه روح

اور فرشتے قطار ہو کر کہا گیا روح سے روح بنی آدم مراد ہے اور کہا گیا روح سے روح جبرئیل مراد ہے

جبرئيل ويقال روح محمد صلى الله عليه وآله وسلم تحت

اور کہا جاتا ہے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی روح

العرش يستأذن في هذه الليلة من الله تعالى بالنزول ليسلم

جو عرش کے نیچے ہے وہ اجازت چاہتی ہے اس رات خدای تعالی سے زمین پر اترنے کی تاکہ سلام کرے

على جميع المؤمنين والمؤمنات من الشفقة عليهم ويقال روح

تمام ایمان والوں اور ایمان والیوں کو اوپر شفقت کے سبب سے اور کہا جاتا ہے روحیں

الأقرباء من الأموات المؤمنين يقولون ربنا ائذن لنا بالنزول

ان رشتہ داروں کی جو مومن مرے ہیں کہتی ہیں اے رب ہمارے اجازت دے ہمکو اترنے کی

إلى منازلنا حتى نرى أولادنا وعيالنا فينزلون ليلة القدر كما

اپنی اپنی گھر تاکہ ہم دیکھیں اپنے فرزندوں اور قرابت داروں کو پس اترتے ہیں شب قدر میں جیسا کہ

قال ابن عباس إذا كان يوم عيد أو يوم عاشوراء أو ليلة

کہا ابن عباس رض نے جبکہ ہو دن عید کا یا دن عشرہ محرم کا یا رات

عاشوراء أو يوم الجمعة أو ليلة الجمعة الأولى من رجب أو

عشرہ محرم کی یا دن جمعہ کا یا رات جمعہ اول کی ماہ رجب سے یا

ليلة النصف من شعبان يخرج الأموات من قبورهم فيقومون

رات پندرھویں شعبان کی تو نکلتے ہیں مردے اپنی قبروں سے پھر کھڑے ہوتے ہیں

على أبواب بيوتهم ويقولون ارحموا علينا في هذه الليلة

اپنے گھروں کے دروازوں پر اور کہتے ہیں رحم کرو ہمپر اس رات

بصدقة أو لقمة فإنا محتاجون إليها فإن لم تقدروا فاذكرونا

صدقہ سے یا لقمے سے اسواسطے کہ ہم اسکے محتاج ہیں سو اگر تمکو اسکی طاقت نہیں ہو تو یاد کرو ہمکو

بركعتين في هذه الليلة المباركة هل من أحد يذكرنا وهل

دو رکعت نماز سے اس مبارک رات میں کیا کوئی ہے جو ہمکو یاد کرے اور کیا

من أحد يترحم علينا وهل من أحد يذكرنا في غربتنا يا من سكن

کوئی ہے جو ہمپر رحم کرے اور کیا کوئی ہے جو ہمکو یاد کرے ہماری غربت میں . اے وہ شخص کہ رہا

في دارنا يا من نكح نساءنا ويا من أقام في أوسع قصورنا ونحن في

ہمارے گھر میں اے وہ شخص کہ نکاح کیا ہماری عورتوں سے اے وہ شخص کہ ٹھہرا ہماری کشادہ تر محلوں میں اور ہم ہیں

أضيق قبورنا ويا من قسم أموالنا ويا من استذل أولادنا هل من

اپنی تنگ قبروں میں اور اے وہ شخص کہ اسنے تقسیم کیے ہمارے سب مال اور اے وہ شخص کہ ذلیل کیا ہماری اولاد کو کیا ہے

أحد منكم من يتفكر في غربتنا وفقرنا وكتبنا مطوية وكتب الحيوة و

سے کوئی جو غور کرے ہماری بیکسی اور محتاجی میں اور ہمارے اعمال نامے لپیٹے گئے ہیں اور تمہارے اعمال

منشورة وليس للميت في اللحد ثواب فلا تنسونا بكسرة خبز كسر

کھلے ہیں اور نہیں ہے مردے کو قبر میں ثواب سو تم نہ بھولو ہمکو ایک روٹی کے ٹکڑے سے

ودعائكم فانا محتاجون اليكم ابدا فان وجدوا الصدقة والدعاء

اور اپنی دعا سے اس واسطے کہ ہم تمہارے محتاج ہیں ہمیشہ سو اگر مردے پاتے ہیں صدقہ اور دعا کو

منهم يرجعون فرحا مسرورا وان لم يجدوهما يرجعون محزونا وما

اپنے لوگوں سے تو لوٹتے ہیں خوش اور شادمان اور اگر ان دونوں کو اسنے نہ پایا تو لوٹتے ہیں محروم

محزونا ايسا وقد قيل ان الروح في الفؤاد او في بعض اجزاء

غمگین ناامید اور کہا گیا کہ روح دل میں ہے یا بدن کے بعض جزو میں

البدن لا في جميع البدن لكنها في جزء من اجزائه والدليل عليه

نہ تمام بدن میں لیکن وہ بدن کے جزوں میں کسی جز میں ہے اور دلیل اسکی یہ ہے

ان يجرح الواحد بجراحات كثيرة فلا يموت ويجرح الواحد ايضا

کہ ایک شخص گھائل ہوتا ہے بہت زخموں سے پر نہیں مرتا ہے اور بھی ایک شخص گھائل ہوتا ہے

بجراحة واحدة فيموت لانها اصابت في المكان الذي فيه

ایک زخم سے سو مرجاتا ہے اس واسطے کہ یہ زخم اس مقام میں لگا ہے کہ جسمیں روح ہے

الروح وحلت فيه وقيل الروح يحل في جميع البدن لان

اور جس میں روح داخل ہوئی ہے اور کہا گیا کہ روح تمام بدن میں داخل ہوتی ہے اس واسطے

الموت في جميع البدن يدل عليه قوله تعالى قل يحييها

موت تمام بدن میں آتی ہے دلیل اسکی قول خدا تعالی ہے تو کہہ زندہ کریگا ہڈیاں گلی ہوئی

الذي انشاها اول مرة فان قيل ما الفرق بين الروح والروان

وہ جسنے انکو پیدا کیا پہلی بار پس اگر کوئی کہے کہ روح اور روان میں کیا فرق ہے

قلت هما واحد ليس بينهما فرق كما ان البدن مع اليد والرجل

تو میں کہونگا دونوں ایک ہیں نہیں ہے انمیں کوئی فرق جیسا کہ بدن ہاتھ اور پیر کے ساتھ

يذهب ويجيء والروح لا يتحرك ثم موضع الروح في الجسد

جاتا ہے اور آتا ہے اور روح نہیں حرکت کرتی ہے پھر روح کا مقام بدن میں

غير معين وموضع الروان بين الحاجبين فاذا زالت الروح

معین نہیں ہے اور روان کا مقام دو ابروں کے درمیان ہے پس جبکہ نکلے روح

مات العبد لا محالة واذا زالت الروان نام العبد كما ان الصاع

تو بندہ ضرور مریگا اور اگر نکلے روان تو سوے گا بندہ جیسا کہ ٹ ی

إذا صبت في القصعة ووضعت في البيت ووقعت الشمس عليه
جیسے پیالہ میں ڈالا جاوے اور وہ پیالہ گھر میں رکھا جاوے اور پڑے اس پر آفتاب
من الكوة وشعاعها في السقف يتحرك ولم يتحرك القصعة من
روشندان سے تو آفتاب کی شعاعیں چھت میں ہلتی ہیں اور نہیں ہلتا ہے پیالہ
موضعها فكذلك الروح ساكنة في البدن وشعاعها إلى العرش
اپنی جگہ سے سو اسیطرح روح بدن میں ٹھہری ہے اور اسکی شعاعیں عرش تک
وهو الروان فترى الرؤيا في الملكوت ثم إذا نام العبد خرج
پہونچتی ہیں اور اسی شعاع کا روان نام ہے پس دیکھتے ہی خواب عالم ملکوت میں پھر جبکہ بندہ سوتا ہے تو نکلتی ہے
الروح أي الروان من أنفه وصعد إلى السماء فالروان في
اسکی روح یعنی روان ناک سے اور چڑھتی ہے آسمان کو پس روان
الملكوت ينوب منابة النفس في الخدمة فإن قيل لو كان
عالم ملکوت میں قائم ہوتی ہے مقام روح کی خدمت میں پس اگر کوئی کہے کہ اگر
روح المؤمن يصعد إلى السماء وينوب منابة النفس في الخدمة
روح مومن کی آسمان کو چڑھتی ہے اور قائم ہوتی ہے مقام نفس کے خدمت میں
فروح الكافر إلى أين تذهب وقيل روح الكافر أيضا يصعد إلى
تو کافر کی روح کہاں جاتی ہے تو جواب دیا جاتا ہے کہ کافر کی روح بھی چڑھتی ہے
السماء إلا أنه يمنعه الشيطان فيكون مع الشياطين فإن قيل لو
آسمان کو مگر اسکو شیطان منع کرتا ہے پس ہوتی ہے شیطانوں کے ساتھ پس اگر کوئی کہے کہ بدن سے اگر
ذهب الروح ينبغي أن لا يتنفس قيل هذا من وجوه أحدها
روح جاتی تو لائق تھا کہ سونے والا سانس نہ لیتا تو جواب دیا جاویگا کہ یہ سانس لینا کئی سبب سے ہے ایک سبب یہ ہے
ما قالوا تذهب منه الروح ولكن تبقى فيه الحيوة والنفس
کہ لوگوں نے کہا ہے جاتی ہے اس سے روح اور لیکن زندگی اور سانس بدن میں باقی رہتی ہے
لأنهما ليسا بروح ألا ترى إلى ما روى عبد الله بن عباس رض
کیونکہ یہ دونوں روح نہیں ہیں کیا تجکو نہیں معلوم ہے جو روایت کیا عبد اللہ بن عباس رض نے
أنه قال الروح للأربعة الإنس والجن والملائكة والشياطين
کہا کہ روح فقط چار قسم کی مخلوق کے لیے ہے کہ وہ انسان اور جنات اور فرشتے ہیں اور شیطان ہیں
ولسائرهن نفس وحيوة قال محمد بن الترمذي الروح روحان
اور باقی مخلوق کے لیے سانس اور زندگی ہے کہا محمد ابن ترمذی نے کہ روح دو ہیں
روح به الحيوة والنفس وروح به الحركة فإذا نام خرج منه
ایک وہ روح کہ جسکی وجہ سے زندگی اور سانس ہے اور دوسری وہ روح جسکی وجہ سے حرکت ہو پس سوتے وقت نکلتی ہے اس سے

الرُّوحُ الَّذِیْ بِهِ الْحَرَكَةُ وَلٰكِنْ لَمْ يَخْرُجِ الرُّوحُ الَّذِیْ بِهِ الْحَيٰوةُ وَ

وہ روح جسکی وجہ سے حرکت ہو اور لیکن نہیں نکلتی ہے وہ روح جسکی وجہ سے زندگی اور

النَّفَسُ وَاَمَّا مَسْكَنُ الرُّوحِ بَعْدَ الْقَبْضِ فَقَدْ قِيْلَ مَسْكَنُهَا الصُّوْرُ

سانس ہو اور لیکن روح کے رہنے کی جگہ بعد نکلنے کے پس کہا گیا کہ اسکے رہنے کی جگہ صور ہے

فِيْهِ ثَقْبٌ بِعَدَدِ كُلِّ حَيَوَانٍ مِنْ يَوْمِ خَلْقِ اٰدَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ اِلٰى يَوْمِ

اسمیں سوراخ ہیں جسقدر کہ ہر حیوان کی شمار ہو اسدن سے کہ آدم علیہ السلام پیدا ہوئے سدن

الْقِيٰمَةِ يُنَعَّمُ هُنَالِكَ اِنْ كَانَ مُنَعَّمًا وَاِنْ كَانَ مُعَذَّبًا فَهُنَالِكَ يُعَذَّبُ

قیامت تک اسکو انعام ہوگا اسی جگہ اگر وہ قابل انعام ہو اور اگر وہ مستحق عذاب ہو تو اسی جگہ اسکو عذاب ہوگا

وَيُقَالُ اِنَّ اَرْوَاحَ الْمُؤْمِنِيْنَ فِیْ حَوَاصِلِ طُيُوْرٍ خُضْرَاءَ فِی الْجَنَّةِ

اور کہا جاتا ہو کہ مومنوں کی روحیں جنت میں ہیں سبز چڑیوں کے بدنوں میں

وَاَرْوَاحَ الْكَافِرِيْنَ فِیْ سِجِّيْنٍ جَهَنَّمَ وَقِيْلَ فِیْ حَوَاصِلِ طُيُوْرٍ سَوْدَاءَ

اور کافروں کی روحیں دوزخ کے مقام سجین میں ہیں اور کہا گیا کہ دوزخ میں ہیں سیاہ چڑیوں کے بدنوں میں

فِی النَّارِ وَيُقَالُ اِنَّ اَرْوَاحَ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذَا قُبِضَتْ رَفَعَتْهَا

اور کہا جاتا ہو کہ مومنوں کی روحیں جبکہ قبض کی جاتی ہیں تو انکو اٹھا لیجاتے ہیں

مَلٰئِكَةُ الرَّحْمَةِ اِلَى السَّمَاءِ السَّابِعَةِ بِالْاِكْرَامِ وَالْاِعْزَازِ فَيُنَادِیْ مُنَادٍ

رحمت کے فرشتے ساتوین آسمان پر اکرام اور تعظیم سے پھر آواز دیتا ہو ایک منادی

مِنَ السَّمَاءِ مِنْ قِبَلِ اللّٰهِ اُكْتُبُوْهَا فِیْ عِلِّيِّيْنَ ثُمَّ رُدُّوْهَا اِلَى الْاَرْضِ

آسمان سے خدا کی طرف سے کہ لکھو انکو علیین میں پھر انکو لوٹا دو زمین میں

فَتُرَدُّ رُوْحُهٗ فِیْ جَسَدِهٖ وَيُفْتَحُ لَهٗ بَابٌ اِلَى الْجَنَّةِ فَيَنْظُرُ اِلٰى مَوْضِعِهٖ

پس ڈالی جاتی ہے روح مردے کے بدن میں اور کھلتے ہیں اسکے لئے دروازے جنت کے پس دیکھتا ہو اپنے مقام کو

مِنْهَا حَتّٰى تَقُوْمَ السَّاعَةُ وَيُقَالُ اِنَّ اَرْوَاحَ الْكُفَّارِ اِذَا

جنت سے یہانتک کہ قیامت قائم ہووے اور کہا جاتا ہے کہ کافروں کی روحیں جب کہ

قُبِضَتْ رَفَعَتْهَا مَلٰئِكَةُ الْعَذَابِ اِلٰى سَمَاءِ الدُّنْيَا فَيُغْلَقُ اَبْوَابُهَا وَ

قبض کی جاتی ہیں تو اٹھا لیجاتے ہیں انکو عذاب کے فرشتے طرف آسمان دنیا کے پس بند ہوتے ہیں اسکے دروازے اور

يُؤْمَرُ بِرَدِّهَا اِلٰى مَضْجَعِهٖ وَيَضِيْقُ قَبْرُهٗ وَيُفْتَحُ لَهٗ بَابٌ اِلَى النَّارِ

حکم ہوتا ہے کہ لوٹا دیں ہر کافر کی روح اسکی قبر کی طرف اور تنگ ہوتی ہو اسکی قبر اور کھلتے ہیں اسکے لیے دروازے دوزخ کے

فَيَنْظُرُ اِلٰى مَقْعَدِهٖ مِنْهَا حَتّٰى تَقُوْمَ السَّاعَةُ تَعَالٰى هٰذَا قَوْلُهٗ عَلَيْهِ

پس دیکھتا ہو اپنے مقام کو دوزخ سے یہانتک کہ قیامت قائم ہووے اور اسی پر حدیث آنحضرت صلی اللہ علیہ

السَّلَامُ حَتّٰى اَنَّهُمْ يَسْمَعُوْنَ قَرْعَ نِعَالِكُمْ وَلٰكِنَّهُمْ مَمْنُوْعٌ عَنِ الْكَلَامِ

و آلہ وسلم دلالت کرتی ہو ۔ کہ مردے سنتے ہیں تمہارے جوتوں کی آواز لیکن کلام نہیں کر سکتے ہیں

وسئل عن بعض العلماء من معادن الارواح بعد الموت قال

اور دریافت کیا گیا بعض عالمون سے کہ روحین بعد مرنے کے کہان رہتی ہین کہا

ان ارواح الانبياء عليهم الصلوة والسلام في جنة عدن و

انبیا علیہ الصلوۃ والسلام کی روحین جنت عدن مین رہتی ہین اور

تكون في اللحد مونسة لاجسادها وساجدة لربها وارواح الشهداء

قبرون مین مخزرری کرتی ہین اپنے بدنون کی اور سجدہ کرتی ہین اپنے رب کو اور شہیدون کی روحین رہتی ہین

في الفردوس وسط الجنة في حواصل طيور خضراء في الجنة

فردوس مین جو جنتون کے درمیان ہے سبز چڑیون کے بدنون مین اور جنت مین

تطير حيث شاءت ثم تاوي الى قناديل معلقة بالعرش و

اڑتی ہین جہان چاہین پھر آرام لیتی ہین قندیلون مین جو نیچے عرش کے لٹکی ہین اور

ارواح اولاد المسلمين في حواصل عصافير الجنة عند جبل المسك

مسلمانون کے اولاد کی روحین بہشت کے چڑیون کے بدنون مین مشک کے پہاڑ کے نزدیک رہتی ہین

الى يوم القيمة وارواح اولاد المشركين والمنافقين يدورون

روز قیامت تک اور مشرکون اور منافقون کی اولاد کی روحین پھرتی ہین

حول الجنة ليس لهم ماوى الى يوم القيمة ثم يخدمون

گرد جنت کے نہین ہے انکے واسطے کوئی مکان روز قیامت تک پھر خدمت کرینگی

للمؤمنين اما ارواح المؤمنين الذين عليهم ديون ومظالم معلقة

مومنین کی لیکن وہ مومن کہ اوپر جنکے قرضے اور بندون کے حق ہین انکی روحین لٹکی ہین

بالهواء لا يصلون الى الجنة ولا الى السماء حتى يؤدي عنهم

ہوا مین نہ جنت مین پہونچتی ہین اور نہ آسمان پر یہانتک کہ ادا ہون انکے

الديون والمظالم واما ارواح فساق المسلمين المصرين على الذنوب

قرضے اور بندون کے حق اور لیکن وہ مسلمان جو گناہون پر ہٹ کرتے ہین انکی روحون کو

فيعذبون في القبور مع الجسد واما ارواح الكفرين والمنافقين

عذاب ہوگا قبرون مین معہ بدنون کے اور لیکن کافرون اور منافقون کی روحین

ففي سجين نار جهنم خلدين فيها ابدا قيل ان الروح جسم

پس دوزخ کی مقام سجین مین ہین وہ سجین ہمیشہ رہینگی کہا گیا کہ روح

لطيف وهو مخلوق فلذلك لا يقال الله تعالى ذو روح لانه

ایک لطیف جسم ہے اور پیدا کی گئی ہے پس اسی واسطے خدائے تعالیٰ کو ذی روح نہین کہا جاویگا کیونکہ

يستحيل ان يكون محلا للاجسام وقد قيل ان الروح عرض

خدائے تعالیٰ کا جسمون کے واسطے محل ہونا محال ہے اور کہا گیا کہ روح عرض ہے

وهو ما تستحكم بوجود غيره وروي ان اليهود اتوا الى النبي

اور عرض وہ ہے جو اپنے غیر کے وجود سے قائم ہو اور روایت ہے کہ یہود آئے نزدیک نبی

صلى الله عليه وآله وسلم فسئلوه عن الروح وعن اصحب

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پس دریافت کی آپ سے حقیقت روح کی اور قصہ اصحاب کہف

الرقيم وعن ذي القرنين فنزل في شانهم سورة الكهف ونزل

اور ذو القرنین کا پس اتری انکی شان میں سورۂ کہف اور اتری

في الروح ويسئلونك عن الروح قل الروح من امر ربي وقيل معناه

روح کے بارہ میں یہ آیت کہ تجھسے پوچھتے ہیں روح کو تو کہہ کہ روح ہے میرے رب کے حکم سے اور کہا گیا کہ اسکے معنی یہ ہیں

من امر ربي ولا علم لي بها وقيل معناه ان الروح ليست بمخلوقة

کہ روح ہے میرے رب کی علم سے اور مجکو اسکا علم نہیں اور کہا گیا اسکے معنی یہ ہیں کہ روح پیدا نہیں کی گئی ہے

بل من امر الله وامر الله كلامه وهذا القول خطاء لان معنى الاية

بلکہ وہ خدا کے امر سے ہے اور امر خدا اسکا کلام ہے اور یہ قول باطل ہے اسواسطے کہ آیت کے معنی ہم پہلے

ذكرنا وقيل معناه تكوين ربي بكلمة كن فيكون وان امر الله على

بیان کر چکے ہیں اور کہا گیا اسکے معنی یہ ہیں کہ روح میرے رب کی امر کن سے پیدا کی جاتی ہے پس ہوتی ہے اور امر خدا کی

ضربين امر الزام كامره بالعبادات وامر تكوين كقوله تعالى

دو قسم ہیں ایک امر الزام ہے جیسے خدا کا امر عبادات کے واسطے اور دوسرا امر تکوین ہے جیسے خدا کا یہ امر ہے کہ

كونوا حجارة او حديدا او خلقا وكقوله تعالى انما امره

ہو جاؤ پتھر یا لوہا یا کوئی اور مخلوق اور جیسے خدا کا یہ قول ہے کہ خدا کا حکم یہی ہے

اذا اراد شيئا ان يقول له كن فيكون واما قوله تعالى

جب چاہے کسی چیز کا پیدا کرنا کہ کہے اسکو ہو پس وہ ہو جاوے اور لیکن خدا تعالی کا یہ قول

نزل به الروح الامين وقوله تعالى يوم يقوم الروح و

کہ اتارا اسکو روح الامین نے اور خدا تعالی کا یہ قول کہ جس دن کھڑے ہونگے روح اور

الملئكة صفا لا يتكلمون الا من اذن له الرحمن وقال صوابا

فرشتے قطار ہو کر کوئی نہیں کلام کریگا مگر جسکو اذن دیوے خدائے مہربان اور کہے بات ٹھیک

فقيل معناه جبرئيل وقيل ملك عظيم وحده صفا واما

سو کہا گیا کہ یہاں روح سے مراد جبرئیل ہیں اور کہا گیا مراد اس جگہ بڑا فرشتہ ہے کہ تنہا کھڑا ہوگا مانند قطار

قوله تعالى فاذا سويته ونفخت فيه من روحي فهذه اضافة

اور لیکن خدائے تعالی کا یہ قول کہ جب میں برابر کروں آدم کو اور پھونکوں اسمیں اپنی روح سو یہ اضافت بسبب پیدا کرنے کے

خلق وقيل اضافة تكريم كما يقال ناقة الله وبيت الله

اور کہا گیا کہ یہ اضافت تعظیم کی ہے جیسے کہا جاتا ہے خدا کی اونٹنی اور خدا کا گھر اور

أَمَّا قَوْلُهُ تَعَالَى فَنَفَخْنَا فِيهِ مِنْ رُوحِنَا فَإِضَافَةُ تَكْرِيمٍ عَلَى مَا

لیکن خدا ے تعالی کا یہ قول کہ پس ہمنے پھونکی گریبان مین مریم کے اپنی روح تو یہ اضافت بھی تعظیم کی ہے جیسا کہ

قَدَّمْنَاهُ وَقِيلَ مَعْنَاهُ فَنَفَخْنَا فِيهِ مِنْ رُوحِ جِبْرَئِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

ہمنے پہلے بیان کیا اور کہا گیا کہ اسکے معنی یہ ہین کہ ہمنے پھونکا اسکے گریبان مین روح یعنی جبرئیل علیہ السلام کیواسطے سے

وَعَلَى هٰذَا قِيلَ فِي عِيسَى رُوحُ اللّٰهِ كَقَوْلِهِ تَعَالَى وَأَيَّدَهُمْ بِرُوحٍ

اور اسیواسطے کہا گیا عیسی علیہ السلام کو روح اللہ جیسا کہ فرمایا خدا ے تعالی نے اور انکی مدد کی خدا نے روح سے اپنے یعنی

مِنْهُ بَابُ ۱۹ فِي ذِكْرِ الصُّورِ وَالْبَعْثِ وَالْحَشْرِ اعْلَمْ أَنَّ إِسْرَافِيلَ

عیسی علیہ السلام سے باب ۱۹ صور اور بعث اور حشر کے بیان مین معلوم کرو کہ اسرافیل

صَاحِبُ الْقَرْنِ وَخَلَقَ اللّٰهُ تَعَالَى اللَّوْحَ الْمَحْفُوظَ مِنْ دُرَّةٍ

صاحب صور ہے اور پیدا کیا خدا ے تعالی نے لوح محفوظ کو سفید موتی سے

بَيْضَاءَ طُولُهَا مَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ سَبْعَ مَرَّاتٍ مُعَلَّقَةٌ

اسکی درازی آسمان اور زمین کے درمیان کی درازی سے سات گونہ ہے لٹکی ہے

بِالْعَرْشِ وَمَكْتُوبٌ فِيهَا مَا هُوَ كَائِنٌ إِلَى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَلِإِسْرَافِيلَ

عرش مین اور اسمین لکھا ہے جو ہوگا روز قیامت تک اور اسرافیل علیہ السلام کی

أَرْبَعَةُ أَجْنِحَةٍ جَنَاحٌ بِالْمَشْرِقِ وَجَنَاحٌ بِالْمَغْرِبِ وَجَنَاحٌ

چار بازو ہین ایک بازو مشرق مین ہے اور ایک بازو مغرب مین ہے اور ایک بازو پر

يَسْتَقِرُّ عَلَيْهِ وَجَنَاحٌ يُغَطِّي بِهِ رَأْسَهُ وَوَجْهَهُ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ

وہ قائم ہے اور ایک بازو سے چھپاتا ہے اپنا سر اور چہرہ خدا ے تعالی کے ڈر سے

تَعَالَى حَيَاءً نَاكِسًا رَأْسَهُ تَحْتَ الْعَرْشِ آخِذًا قَوَائِمَ الْعَرْشِ

شرم سے خدا کے سرنگون ہے عرش کے نیچے لیے ہوے ہے عرش کے پایے

عَلَى كَتِفِهِ وَإِنَّهُ لَيَصْغُرُ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ تَعَالَى مِثْلَ الْعُصْفُورِ

اپنے مونڈھوں پر اور وہ ڈر سے خدا کے چڑیا کے مانند ہوتا ہے

فَإِذَا قَضَى اللّٰهُ تَعَالَى شَيْئًا فِي اللَّوْحِ يَكْشِفُ الْغِطَاءَ مِنْ وَجْهِهِ

اور جب خدا ے تعالی حکم کرتا ہے کسی چیز کا لوح محفوظ مین تو اٹھاتا ہے پردہ اپنے چہرے سے

وَيَنْظُرُ إِلَى مَا قَضَى اللّٰهُ تَعَالَى مِنْ حُكْمٍ وَأَمْرٍ وَلَيْسَ مِنَ

اور دیکھتا ہے جو خدا ے تعالی نے حکم فرمایا کسی حکم اور امر سے اور

الْمَلٰئِكَةِ أَقْرَبُ مَكَانًا بِالْعَرْشِ مِنْ إِسْرَافِيلَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ

کوئی فرشتہ باعتبار مکان کے عرش کے قریب تر بہ نسبت اسرافیل کے نہین ہے اسرافیل اور

الْعَرْشِ سَبْعُونَ أَلْفَ حِجَابٍ وَمِنَ الْحِجَابِ إِلَى الْحِجَابِ مَسِيرَةُ

عرش کے درمیان ستر ہزار پردے حائل ہین اور ایک پردے سے دوسرے پردے تک

خمسمائة عام وبين جبرئيل و اسرافيل سبعون الف حجاب و من

پانچ سو برس کا فاصلہ ہے اور جبرئیل اور اسرافیل کے درمیان ستر ہزار پردے ہیں اور

كل حجاب الى حجاب مسيرة خمسمائة عام وانه قائم وقد وضع

ہر پردے سے دوسرے پردے تک پانچ سو برس کا فاصلہ ہے اور اسرافیل کھڑے ہیں اور رکھا ہے

الصور على فخذه الايمن وراس الصور على فمه ينتظر ان الله

صور کو اپنے داہنی ران پر صور کا سر انکے منہ پر ہے راہ دیکھتے ہیں خدائے تعالے کی

تعالى متى يامره بنفخه فينفخ فيه واذا انقضت مدة الدنيا

حکم کی کہ کب پھونکنے کا حکم کرے پس وہ اس میں پھونکینگے جب تمام ہوگی مدت دنیا کی

يدنو الصور الى جبهة اسرافيل فيضم اسرافيل عليه الاجنحة

تو نزدیک ہوگا صور انکی پیشانی سے پس جمع کرینگے اسرافیل اسکے اوپر چاروں بازو کو

الاربعة ثم ينفخ في الصور ويجعل ملك الموت احدى كفيه

پھر پھونکینگے صور مین اور ملک الموت کریگا ایک ہتھیلی اپنی

تحت الارض السابعة والاخرى فوق السماء السابعة فياخذ

ساتوین زمین کے نیچے اور دوسری ہتھیلی ساتوین آسمان کے اوپر پس قبض کریگا

ارواح اهل السموات واهل الارضين ولا يبقى في الارض

تمام آسمان والوں اور زمین والوں کی روحیں اور کوئی باقی نہیں رہیگا زمین مین

الا ابليس عليه اللعنة ولا يبقى في السماء الا جبرئيل و

مگر شیطان لعین اور کوئی باقی نہیں رہیگا آسمان مین مگر جبرئیل اور

ميكائيل واسرافيل وعزرائيل عليهم السلام والذين

میکائیل اور اسرافیل اور عزرائیل علیہم السلام اور جنکو

استثناهم الله تعالى في قوله ونفخ في الصور فصعق من في

خدائے تعالے نے خاص کیا اپنے اس قول مین کہ صور پھونکا گیا مر جائیگا جو کوئی کہ

السموات ومن في الارض الا من شاء الله وعن ابي هريرة

آسمانوں مین ہے اور زمین مین مگر جسکو چاہا خدا نے اور ابو ہریرہ سے روایت ہے

انه قال قال رسول الله صلى الله عليه واله وسلم ان

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

الله تعالى خلق الصور وله اربعة شعب منها شعبة في المشرق و

کہ خدائے تعالے نے پیدا کیا صور کو اور اسکی چار شاخیں ہیں ایک شاخ اسکی مشرق مین اور

شعبة منها في المغرب وشعبة منها تحت الارض السابعة

ایک شاخ اسکی مغرب مین اور ایک شاخ اسکی ساتوین زمین کے نیچے

وشعبۃ منہا فوق السماء السابعۃ وفی الصور اثقاب بعدد
اور ایک شاخ اسکی ساتوین آسمان کے اوپر ہے اور صور مین سوراخ ہین جس قدر کہ
اصناف الارواح فی واحد منہا ارواح الانبیاء علیہم السلام
روحون کی قسمون کی شمار ہے ایک سوراخ مین انبیا علیہم السلام کی روحین ہین
وفی واحد منہا ارواح الجن وفی واحد منہا ارواح الانس
اور ایک سوراخ مین جنات کی روحین ہین اور ایک سوراخ مین انسان کی روحین ہین
وفی واحد منہا ارواح الشیاطین وفی واحد منہا ارواح
اور ایک سوراخ مین شیطانون کی روحین ہین اور ایک سوراخ مین
البہائم والہوام حتی النملۃ والبقۃ اعطاہ اسرافیل فہو واضعہ
چرپایون اور کیڑون مکوڑون کی روحین ہین یہانتک کہ چیونٹیون اور مچھرون کی دیا خدا نے اسرافیل کو صور پس وہ اسکو رکھے ہوئے
علی فمہ ینتظر متی یؤمر فینفخ فیہ ثلث نفخات نفخۃ الفزع و
اپنے منھ پر انتظار کرتے ہین کہ کب حکم ہو پس اسکو پھونکینگے تین بار ایک پھونکنا خوف کا ہی اور
نفخۃ الصعق ونفخۃ البعث قال حذیفۃ یارسول اللہ کیف
ایک پھونکنا موت کا ہی اور ایک پھونکنا بعث کا ہے کہا حذیفہ نے اے رسول خدا کس حال پر
یکون الخلائق عند النفخ فی الصور قال یاحذیفۃ والذی
ہوگی مخلوق جب صور پھونکا جاویگا فرمایا اے حذیفہ قسم ہے اس ذات کی کہ
نفسی بیدہ لینفخن فی الصور وتقومن الساعۃ والرجل قد رفع
جسکے ہاتھ مین میری جان ہی کہ صور پھونکا جاویگا اور قیامت قائم ہوگی اور حال یہ ہوگا کہ انسان نے اٹھایا ہو
لقمۃ الی فمہ ولا یطعمہا والثوب بین یدیہ لیلبسہ فلا یلبسہ
لقمہ اپنے منھ کی طرف اور نہین کھائیگا اسکو اور کپڑا اسکے سامنے ہو کہ پہنے اسکو پس نہین پہنے گا اسکو
ویکون الماء علی فمہ لیشرب الماء ولا یشرب منہ باب ۲۰
اور پانی کا کوزہ اسکے منھ پر ہو تاکہ پیئے پانی اور نہین پیئے گا اسکو باب ۲۰
فی ذکر نفخۃ الصور والفزع ثم ینفخ نفخۃ الفزع فیبلغ فزعہ
نفخۂ صور اور خوف کے بیان مین پھر صور پھونکا جاویگا خوف کا پس پہونچیگا اسکا خوف
اہل السماء واہل الارض الا ما شاء اللہ تعالی وتسیر
آسمان والون اور زمین والون کو مگر جسکو چاہے خدا تعالی اور اڑینگے
الجبال سیرا وتمور السماء مورا وترجف الارض رجفا مثل
پہاڑ اڑنا اور حرکت کرینگے آسمان حرکت کرنا اور ہلے گی زمین ہلنا جیسے
السفینۃ فی الماء وتضع الحوامل حملہا وتذہل المرضعۃ ولدہا
کشتی پانی مین ہلتی ہی اور ڈال دینگی حمل والیان اپنا حمل اور بھول جاویگی دودھ پلانے والی اپنے بچے کو

وتشيب الولدان شيبا وتصير الشياطين هاربة وقد تناثرت

اور لڑکے بوڑھے ہونگے اور شیطان بھاگینگے اور گر پڑینگے

عليهم النجوم وكسفت الشمس وخسف القمر وكشطت السماء

انپر تارے اور گہن ہونگے سورج اور چاند اور کھینچے جاوینگے آسمان

من فوقهم وذلك قوله تعالى ان زلزلة الساعة شيء عظيم و

انکا اوپر سے اور یہ خدا تعالی کا فرمان ہے قیامت کا بھونچال ایک بڑی چیز ہے اور

تكون ذلك اربعين سنة وروي عن ابن عباس انه قال قال

رہیگا یہ حال چالیس سال اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہا فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يا ايها الناس اتقوا ربكم

رسول خدا صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم نے اے لوگو ڈرو اپنے خدا سے

ان زلزلة الساعة شيء عظيم ثم قال أتدرون اي يوم ذلك

البتہ بھونچال قیامت کا ایک بڑی چیز ہے پھر فرمایا کیا تم جانتے ہو یہ کون دن ہے

قالوا الله ورسوله اعلم قال ذلك اليوم يقول الله تعالى فيه

انھون نے جواب دیا کہ خدا اور اسکا رسول زیادہ جانتا ہے فرمایا آنحضرت نے کہ یہ وہ دن ہے کہ فرمائیگا خدای تعالی اس دن

لآدم قم فابعث من ولدك بعثا الى النار فيقول يا رب كم من كل

آدم علیہ السلام کو کھڑے ہو اور بھیجو اپنی اولاد کو طرف دوزخ کے پس کہینگے آدم علیہ السلام ای میرے رب ہر ہزار سے کتنے

الف فيقول الله تعالى من كل الف تسعمائة وتسعة وتسعين

• پس فرمائیگا خدا تعالے بھیجو ہر ہزار سے نو سو ننانوے

الى النار وواحدا الى الجنة فيشق ذلك على القوم ووقع عليهم

طرف دوزخ کے اور ایک طرف جنت کے پس آنحضرت کا یہ فرمانا قوم پر دشوار ہوا اور پہونچا انکو

البكاء والحزن فقال النبي صلى الله عليه وآله وسلم اني

غم اور رونا پس فرمایا نبی صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم نے کہ میں

لارجوا ان تكونوا ربع اهل الجنة ثم قال اني لارجوا ان تكونوا

البتہ امید کرتا ہوں کہ تم چوتھائی ہو اہل جنت کے پھر فرمایا کہ امید کرتا ہوں کہ تم

شطر اهل الجنة ففرحوا فقال النبي صلى الله عليه وآله وسلم

آدھے ہو اہل جنت کے پس خوش ہوئے قوم پھر فرمایا نبی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے

اكبروا فانما انتم في الامم كشارة في جانب البعير وانا جزء واحد

تو تکبیر کہو تم استوان میں ایسے ہو جیسے ہو اونٹ کے پہلو میں لکیری اور تم ایک حصہ ہو

من الف جزء وقال ابو هريرة قال رسول الله صلى

ہزار حصون سے اور کہا ابو ہریرہ رض نے فرمایا رسول خدا صلے

اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ اِنَّ لِلّٰہِ تَعَالٰی مِائَۃَ رَحْمَۃٍ اَنْزَلَ مِنْہَا رَحْمَۃً

اللہ علیہ و آلہ وسلم نے خدائے تعالیٰ کے نزدیک سو رحمتیں ہیں جس نے اتارا ایک رحمت کو

بَیْنَ الْجِنِّ وَالْبَہَائِمِ وَالْاِنْسِ وَالْہَوَامِّ بِہَا یَتَعَاطَفُوْنَ وَبِہَا یَتَرَاحَمُوْنَ

درمیان جنات اور چوپایوں اور انسان اور کیڑے مکوڑوں کے کہ اسکے سبب سے باہم مہربانی اور رحمت کرتے ہیں

وَاَخَّرَ تِسْعَۃً وَّتِسْعِیْنَ رَحْمَۃً یَرْحَمُ بِہَا عِبَادَہٗ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ ثُمَّ یَاْمُرُ

اور اپنے پاس رکھ چھوڑی ہیں ننانوے رحمتیں کہ اُنسے رحمت کریگا اپنے بندوں پر دن قیامت کے پھر حکم کریگا

اللّٰہُ تَعَالٰی اِسْرَافِیْلَ بِنَفْخَۃِ الصَّعْقِ فَیَنْفُخُ فَیَقُوْلُ اَیَّتُہَا الْاَرْوَاحُ

خدائے تعالیٰ اسرافیل علیہ السلام کو موت کی صور پھونکنے کا پس پھونکیگا سو کہے گا اے مانگی ہوئی روحو

الْعَارِیَۃُ اُخْرُجْنَ بِاَمْرِ اللّٰہِ تَعَالٰی فَصَعِقَ وَمَاتَ اَہْلُ السَّمٰوٰتِ

نکلو حکم سے خدائے تعالیٰ کے پس بیہوش ہونگے اور مرینگے تمام آسمانوں

وَاَہْلُ الْاَرَضِیْنَ اِلَّا مَا شَاءَ اللّٰہُ وَہُمُ الشُّہَدَاءُ فَاِنَّہُمْ اَحْیَاءٌ

اور زمینوں کے باشندے مگر جسکو چاہے خدا اور وہ شہید ہیں پس وہ زندہ ہیں

عِنْدَ رَبِّہِمْ یُرْزَقُوْنَ کَمَا قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِیْنَ

اپنے رب کے پاس روزی پاتے ہیں جیسا کچھ فرمایا خدائے تعالیٰ نے اور تو نہ گمان کر انکو جو

قُتِلُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ اَمْوَاتًا بَلْ اَحْیَاءٌ عِنْدَ رَبِّہِمْ یُرْزَقُوْنَ وَفِی

مارے گئے خدا کی راہ میں مردے بلکہ زندہ ہیں اپنے رب کے پاس روزی پاتے ہیں اور

الْخَبَرِ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اللّٰہَ تَعَالٰی

حدیث میں ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا کہ خدائے تعالیٰ نے

اَکْرَمَ الشُّہَدَاءَ بِخَمْسِ کَرَامَاتٍ لَمْ یَکُنْ مِنْہَا اَحَدٌ لِلْاَنْبِیَاءِ اَحَدُہَا

عزت دی شہیدوں کو پانچ کرامتوں سے کہ اُنمیں سے کوئی کرامت کسی پیغمبر کو نہیں ہے پہلی کرامت یہ ہے

اَنَّ اَرْوَاحَ جَمِیْعِ الْاَنْبِیَاءِ یَقْبِضُہَا مَلَکُ الْمَوْتِ وَاَنَا کَذٰلِکَ وَاَرْوَاحُ

کہ تمام پیغمبروں کی روحوں کو ملک الموت قبض کرتا ہے اور میں بھی اسی طرح ہوں اور شہیدوں کی روحوں کو

الشُّہَدَاءِ یَقْبِضُہَا اللّٰہُ تَعَالٰی وَثَانِیْہَا اَنَّ جَمِیْعَ الْاَنْبِیَاءِ یُغَسَّلُوْنَ

خدائے تعالیٰ قبض کرتا ہے اور دوسری کرامت یہ ہے کہ سب پیغمبر نہلائے جاتے ہیں

بَعْدَ مَوْتِہِمْ وَاَنَا کَذٰلِکَ وَالشُّہَدَاءُ لَا یُغَسَّلُوْنَ وَثَالِثُہَا اَنَّ

بعد مرنے کے اور میں بھی اسی طرح ہوں اور شہید نہیں نہلائے جاتے ہیں اور تیسری کرامت یہ ہے

جَمِیْعَ الْاَنْبِیَاءِ یُکَفَّنُوْنَ وَاَنَا کَذٰلِکَ وَالشُّہَدَاءُ لَا یُکَفَّنُوْنَ

کہ سب پیغمبر کفن دیے جاتے ہیں اور میں بھی اسی طرح ہوں اور شہید کفن نہیں دیے جاتے ہیں

[illegible] یُسَمَّوْنَ الْاَنْبِیَاءَ الْمَوْتٰی وَاَنَا کَذٰلِکَ وَیُقَالُ

چوتھی کرامت یہ ہے کہ پیغمبروں کو بعد مرنے کے مردہ نام رکھتے ہیں اور میں اسی طرح ہوں کہا جائیگا

مَاتَ مُحَمَّدٌ وَالشُّهَدَاءُ أَحْيَاءٌ لَا يُسَمُّونَ الْمَوْتَى وَخَامِسُهَا أَنَّ الْأَنْبِيَاءَ

وفات پائی محمد نے اور شہید زندہ ہین انکو مردہ نام نہین رکھتے ہین اور پانچوین کرامت یہ ہے کہ پیغمبر

يَشْفَعُونَ لِأُمَّتِهِمْ خَاصَّةً وَأَنَا كَذٰلِكَ وَالشُّهَدَاءُ يَشْفَعُونَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

خاص اپنی امت کی شفاعت کرینگے اور مین بھی اسی طرح ہون اور شہید شفاعت کرینگے دن قیامت کے

لِكُلِّ أُمَّةٍ وَيُقَالُ إِلَّا مَا شَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰى اِثْنَا عَشَرَ نَفَرًا وَهُمْ

ہر امت کی اور کہا جاتا ہے کہ جنکو خدا نے چاہا کہ صور پھونکنے سے نہین مرینگے وہ بارہ شخص مین

جِبْرَئِيلُ وَإِسْرَافِيلُ وَمِيكَائِيلُ وَعِزْرَائِيلُ وَثَمَانِيَةٌ مِنْ حَمَلَةِ

جبرئیل اور اسرافیل اور میکائیل اور عزرائیل اور آٹھ عرش کے اٹھانیوالے

الْعَرْشِ فَيَبْقَى الدُّنْيَا بِلَا إِنْسَانٍ وَلَا جِنٍّ وَلَا شَيْطَانٍ وَلَا وَحْشٍ

پس دنیا باقی رہیگی بے انسان اور بے جنات اور بے شیطان اور بے جنگلی جانورون کے

ثُمَّ يَقُولُ اللّٰهُ تَعَالٰى يَا مَلَكَ الْمَوْتِ إِنِّي خَلَقْتُ لَكَ بِعَدَدِ الْأَوَّلِينَ

پھر فرماویگا خدائے تعالی اے ملک الموت مین نے تیرے لیے پیدا کیے جسقدر کہ اگلون

وَالْآخِرِينَ أَعْوَانًا وَجَعَلْتُ لَكَ قُوَّةَ أَهْلِ السَّمٰوٰتِ وَأَهْلِ الْأَرَضِينَ

اور پچھلون کے شمار سے مددگار اور مین نے تجکو دی قوت آسمان والون اور زمین والون کی

وَإِنِّي أُلْبِسُكَ الْيَوْمَ أَثْوَابَ الْغَضَبِ فَانْزِلْ بِغَضَبِي وَسَطْوَتِي

اور آج مین تجکو پہناتا ہون کپڑے غصہ کے پس اتر میرے غصہ اور حملہ سے

إِلَى إِبْلِيسَ وَأَذِقْهُ الْمَوْتَ وَاحْمِلْ عَلَيْهِ مَرَارَةَ مَوْتِ الْأَوَّلِينَ

طرف ابلیس کے اور چکھا اسکو موت اور اسپر جمع کر موت کی تلخی اگلون

وَالْآخِرِينَ مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ ضِعْفًا مُضَاعَفَةً وَلْيَكُنْ مَعَكَ مِنَ

اور پچھلون کی اور جنات اور انسان دونے پر دونے اور ہوان تیرے ہمراہ

الزَّبَانِيَةِ سَبْعُونَ أَلْفًا وَمَعَ كُلِّ زَبَانِيَةٍ سِلْسِلَةٌ مِنْ سَلَاسِلِ

ستر ہزار فرشتے دوزخ بان اور ہو ہر دوزخ بان کے ہمراہ ایک زنجیر دوزخ کی زنجیرون سے

اللَّظٰى فَيُنَادِي مَلَكُ الْمَوْتِ فَيُفْتَحُ أَبْوَابُ النِّيرَانِ وَيَجِيءُ الزَّبَانِيَةُ

پس آواز دیگا ملک الموت پس کھلینگے دروازے دوزخ کے اور آوینگے عذاب کے فرشتے

مَعَ السَّلَاسِلِ فَيَنْزِلُ مَلَكُ الْمَوْتِ بِصُورَةٍ لَوْ نَزَلَ عَلٰى أَهْلِ السَّمٰوٰتِ

زنجیرون لیکر پس اتریگا ملک الموت ایسی صورت سے کہ اگر اترے سب پر آسمان والون

وَالْأَرَضِينَ السَّبْعِ وَنَظَرُوا إِلَيْهِ فِيهَا لَمَاتُوا كُلُّهُمْ فَيَنْتَهِي إِلَى

اور ساتون زمین والون پر اور دیکھین اسکو اس صورت مین تو سب کے سب مرجائین پس پہنچیگا

إِبْلِيسَ وَيَزْجُرُهُ زَجْرَةً فَإِذَا هُوَ قَدْ صَعِقَ وَلَهُ خَرْخَرَةٌ لَوْ سَمِعَهَا

ابلیس کو اور جھڑکی دیگا اسکو ایک جھڑکی پھر اسی وقت وہ بیہوش ہوگا اور خراٹے لیگا اگر سنین اسکو

أَهْلُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرَضِيْنَ لَصَعِقُوْا مِنْ تِلْكَ الزَّجْرَةِ وَيَقُوْلُ

آسمانون اور زمینون کے باشندے تو البتہ بیہوش ہو جاوین ان جھڑکون کی ہیبت ناک آواز سے اور کہیگا

مَلَكُ الْمَوْتِ لَهٗ قِفْ يَا خَبِيْثُ لَأُذِيْقَنَّكَ الْمَوْتَ كَمْ مِنْ عُمْرٍ

اسکو ملک الموت ٹھہر تو اے خبیث مین تجھکو موت کا مزہ چکھاؤن بہت عمر

أَدْرَكْتَهٗ وَكَمْ مِنْ قَرْنٍ أَضْلَلْتَ قَالَ فَيَهْرَبُ إِلَى الْمَشْرِقِ فَإِذَا هُوَ

تو نے پائی اور بہت گروہ تو نے گمراہ کیے کہا پس بھاگے گا مشرق کی طرف سو وہین ملک الموت

عِنْدَهٗ وَإِلَى الْمَغْرِبِ فَإِذَا هُوَ عِنْدَهٗ فَلَا يَزَالُ إِلَى حَيْثُ يَهْرُبُ ثُمَّ

اسکے پاس موجود ہوگا اور بھاگیگا مغرب کی طرف سو وہین ملک الموت اسکے پاس موجود ہوگا پس ملک الموت ہمیشہ اسکے ساتھ ہوگا جہان وہ بھاگے پھر

يَقُوْمُ إِبْلِيْسُ فِيْ وَسْطِ الدُّنْيَا عِنْدَ قَبْرِ آدَمَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ

ابلیس کھڑا ہوگا دنیا کے بیچ مین آدم علیہ السلام کے قبر کے نزدیک

عَلَيْهِ وَيَقُوْلُ يَا آدَمُ مِنْ أَجْلِكَ صِرْتُ رَجِيْمًا مَلْعُوْنًا مَطْرُوْدًا

اور کہے گا اے آدم تیرے ہی سبب سے مین ہوا ذلیل ملعون مردود

ثُمَّ يَقُوْلُ إِبْلِيْسُ يَا مَلَكَ الْمَوْتِ بِأَيِّ كَأْسٍ تَسْقِيْنِيْ وَبِأَيِّ

پھر کہیگا ابلیس اے ملک الموت کس پیالہ سے تو مجھکو پلائیگا اور کس

عَذَابٍ تَقْبِضُ رُوْحِيْ فَيَقُوْلُ بِكَأْسِ اللَّظٰى وَعَذَابِ السَّعِيْرِ وَإِبْلِيْسُ

عذاب سے تو میری روح قبض کریگا ملک الموت کہیگا کہ بھڑکتی آگ کے پیالے اور دہکتی آگ کے عذاب سے اور ابلیس

يَتَمَرَّغُ وَيَقَعُ فِي التُّرَابِ مَرَّةً بَعْدَ مَرَّةٍ حَتّٰى إِذَا كَانَ فِي الْمَوْضِعِ الَّذِيْ

زمین مین لوٹے گا اور بار بار خاک مین پڑیگا یہانتک کہ جب پہونچے گا اس جگہ کہ

أُهْبِطَ فِيْهِ وَلُعِنَ فِيْهِ وَقَدْ نُصِبَ لَهُ الزَّبَانِيَةُ بِالْكَلَالِيْبِ يَخْدِشُوْنَهٗ

جہان اتار اگیا تھا اور لعنت کیا گیا اور ڈالے ہین اسکے لئے دوزخ بانون نے آنکڑے تو اسکو زخمی کرینگے اسسے

وَيَطْعَنُوْنَهٗ وَيَقَعُ فِي النَّزْعِ وَشِدَّةِ الْكُرْبَةِ وَالْمَوْتِ مَا شَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰى

اور نیزے مارینگے اور پڑیگا ابلیس جانکندنی اور نہایت سختی اور موت مین جسقدر مدت چاہے خدا تعالے

بَابٌ ۲ فِيْ ذِكْرِ فَنَاءِ الْأَشْيَاءِ ثُمَّ يَأْمُرُ اللّٰهُ تَعَالٰى مَلَكَ

باب سب چیزون کے فنا ہونے کے بیان مین پھر حکم کریگا خدا تعالی ملک الموت کو

الْمَوْتِ أَنْ يُفْنِيَ الْبِحَارَ كَمَا قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ إِلَّا وَجْهَهٗ

کہ فنا کرے دریاؤن کو جیساکہ فرمایا خدا تعالی نے ہر چیز کو فنا ہے سوائے ذات باری تعالی کے

فَيَأْتِيْ مَلَكُ الْمَوْتِ إِلَى الْبِحَارِ وَيَقُوْلُ لَهُ قَدِ انْقَضَتْ مُدَّتُكُنَّ

پس آئیگا ملک الموت دریاؤن کے نزدیک اور کہیگا انکو کہ تمام ہوئی تمھاری مدت

فَتَقُوْلُ ائْذَنْ لَنَا حَتّٰى نَنُوْحَ عَلٰى أَنْفُسِنَا فَتَقُوْلُ أَيْنَ أَمْوَاجُنَا

پس کہینگے دریا اجازت دی ہمکو کہ ہم اپنے نفسون پر نوحہ کرین پھر کہینگے ہماری موجین کہان ہین

وَاَيْنَ عَجَائِبُنَا وَقَدْ جَاءَ اَمْرُ اللّٰهِ تَعَالٰى ثُمَّ يَصِيْحُ عَلَيْهَا مَلَكُ الْمَوْتِ

اور کہاں ہیں ہماری عجیب چیزیں اور البتہ آگیا حکم اللہ تعالیٰ کا پھر ماریگا اُنپر ملک الموت

صَيْحَةً فَكَاَنْ مَا فَوْقَهَا لَمْ يَكُنْ ثُمَّ يَاْتِيْ اِلَى الْجِبَالِ وَيَقُوْلُ لَهَا قَدْ

ایک چیخ پس ہوگا کہ اُنمیں پانی کبھی نہ تھا پھر آئیگا ملک الموت طرف پہاڑوں کے اور کہیگا اُنکو

انْقَضَتْ مُدَّتُكُنَّ فَتَقُوْلُ ائْذَنْ لَنَا حَتّٰى نَنُوْحَ عَلٰى اَنْفُسِنَا فَتَقُوْلُ اَيْنَ

کہ تمام ہوئی تمہاری مدت پس کہینگے پہاڑ کہ اجازت دے ہمکو کہ ہم نوحہ کریں اپنے نفسوں پھر کہینگے

صُعُوْدِيْ وَقُوَّتِيْ وَقَدْ جَاءَ اَمْرُ اللّٰهِ ثُمَّ يَصِيْحُ عَلَيْهَا مَلَكُ الْمَوْتِ صَيْحَةً تَذُوْبُ

کہاں ہے ہماری بلندی اور قوت اور البتہ آگیا حکم اللہ تعالیٰ کا پھر اُنپر ماریگا ملک الموت ایک چیخ کہ پگھل جاوینگے

بِهَا كَمَا تَذُوْبُ الرَّصَاصُ ثُمَّ يَاْتِيْ اِلَى الْاَرْضِ وَيَقُوْلُ لَهَا قَدِ انْقَضَتْ

اُسکے سبب سے جیسے رانگ آگ میں پگھل جاتا ہے پھر آئیگا طرف زمین کے اور کہیگا اُسکو تمام ہوئی

مُدَّتُكِ فَتَقُوْلُ الْاَرْضُ ائْذَنْ لِيْ حَتّٰى اَنُوْحَ عَلٰى نَفْسِيْ فَتَنُوْحُ وَتَقُوْلُ

تیری مدت پھر زمین کہیگی کہ اجازت دے مجھے کہ میں نوحہ کروں اپنے نفس پر پھر نوحہ کریگی اور کہیگی

اَيْنَ مَكْنُوْنِيْ وَهَوَائِيْ وَاَشْجَارِيْ وَاَنْهَارِيْ وَاَنْوَاعُ نَبَاتِيْ فَيَصِيْحُ

کہاں ہیں میرے پوشیدہ خزانے اور میری ہوائیں اور میرے درخت اور میری نہریں اور میری طرح طرح کے سبزے

مَلَكُ الْمَوْتِ عَلَيْهَا صَيْحَةً فَيَتَسَاقَطُ حِيْطَانُهَا وَتَغُوْرُ فِيْهَا

پس اُسپر ماریگا ملک الموت ایک چیخ سو گر پڑینگی اُسکی دیواریں اور داخل ہوجائینگے اُسمیں

مِيَاهُهَا ثُمَّ يَصْعَدُ اِلَى السَّمَاءِ فَيَصِيْحُ عَلَيْهَا صَيْحَةً فَتَنْكَسِفُ الشَّمْسُ وَ

اُسکے پانی پھر چڑھیگا طرف آسمان کے پس ماریگا اُنپر ایک چیخ سو گہن ہوجائیگا سورج اور

يَنْخَسِفُ الْقَمَرُ وَيَتَنَاثَرُ النُّجُوْمُ ثُمَّ يَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰى يَا مَلَكَ الْمَوْتِ

چاند اور گر پڑینگے تارے پھر فرماویگا خداے تعالیٰ اے ملک الموت

مَنْ بَقِيَ مِنْ خَلْقِيْ فَيَقُوْلُ اِلٰهِيْ اَنْتَ الْحَيُّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ وَبَقِيَ

کون باقی رہا میری مخلوق سے پس کہیگا اے خدا میرے تو زندہ ہے کہ نہیں مرے گا اور باقی ہیں

جِبْرَائِيْلُ وَمِيْكَائِيْلُ وَاِسْرَافِيْلُ وَحَمَلَةُ الْعَرْشِ وَاَنَا الْعَبْدُ

جبریل عم اور میکائیل اور اسرافیل عم اور عرش کے اُٹھانیوالے اور میں بندہ

الضَّعِيْفُ فَيَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰى يَا مَلَكَ الْمَوْتِ اَلَمْ تَسْمَعْ قَوْلِيْ كُلُّ

ضعیف پس فرمائیگا خداے تعالیٰ اے ملک الموت کیا تو نے نہیں سنا ہے میرا قول کہ ہر نفس

نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ وَاَنْتَ مِنْ خَلْقِيْ خَلَقْتُكَ فَمُتْ فَيَمُوْتُ

چکھے گا موت کا مزا اور تو میری مخلوق سے ہے میں نے تجکو پیدا کیا ہے پس مرجا سو وہ مریگا

وَفِيْ خَبَرٍ اٰخَرَ اِذْهَبْ فَمُتْ بَيْنَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ وَلَا يَبْقٰى شَيْءٌ

اور دوسری روایت میں ہے کہ جا اور مر بہشت اور دوزخ کے درمیان میں اور کوئی باقی نہیں رہے گا

غير الله تعالى فيبقى الله تعالى اخرا بما شاء الله باب في ذكر
سوائے خداے تعالی کے پس رہیگی دنیا آخر جتنی مدت خدا چاہے باب

حشر الخلائق بعد موتهم وفي الخبر اذا اراد الله تعالى ان
مخلوق کے حشر کے بیان میں بعد مرنے کے اور حدیث میں ہے کہ جب چاہیگا اللہ تعالی کہ جمع کرے

يحشر الخلائق يحيي الله جبرائيل وميكائيل واسرافيل وعزرائيل
مخلوقات کو تو زندہ کریگا جبرئیل اور میکائیل اور اسرافیل اور عزرائیل

عليهم السلام واولهم اسرافيل فياخذ الصور من العرش فيبعثهم
علیہم السلام کو اول اسرافیل زندہ ہونگے پس اٹھائینگے صور کو عرش سے پس انکو بھیجیگا

الله تعالى الى رضوان الجنة فيقولون يا رضوان زين الجنان
خداے تعالی رضوان جنت کے پاس پس کہینگے اے رضوان آراستہ کر جنتوں کو

لمحمد صلى الله عليه وآله وسلم ولامته ثم ياتون مع البراق
محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور انکی امت کے واسطے پھر لاینگے براق

ولواء الحمد وحلتين من حلل الجنة فاول ما يجئ من الدواب
اور نشان حمد اور دو حلے بہشت کے حلوں سے پس پہلے جو چوپاؤں سے آئیگا وہ

البراق فيقول الله تعالى لهم اكسوه فيكسونه سرجا مرصعا
براق ہو پس فرمائیگا خداے تعالی انکو پہناؤ براق کو پس پہنائینگے اوسے جڑاؤ زین

من ياقوت حمراء ولجامها من زبرجد خضراء وحلتين احدهما
سرخ یاقوت کی اور پہنائینگے اسکو لگام سبز زبرجد کی اور پہنائینگے اسے دو حلے ایک

خضراء والاخر صفراء فيقول الله تعالى انطلقوا الى قبر محمد
سبز ہوگا اور دوسرا زرد پس فرمائیگا خداے تعالی جاؤ قبر پر محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے

فيذهبون وصارت الارض قاعا صفصفا فلا يدرون القبر
پس جاینگے اور زمین ایک ہموار میدان ہوگی پس نہیں معلوم ہوگی انھیں قبر شریف

فيظهر نور محمد صلى الله عليه وآله وسلم مثل العمود من مكان
پھر ظاہر ہوگا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نور ستون کے مانند آنحضرت صلعم کے

قبره الى عنان السماء فيقول جبرائيل ناد انت يا اسرافيل
قبر کی جگہ سے آسمان کے کنارے تک پس کہینگے جبرئیل تو آواز دے اے اسرافیل

انت ممن يحشر الله الخلائق بيدك فيقول يا جبرائيل
تیرے ہی ہاتھ سے خدا تمام مخلوقات کو جمع کریگا پس کہینگے اے جبرئیل

ناد انت فانك خليله في الدنيا فيقول انا استحيي منه فيقول
تو آواز دے کیونکہ تو اسکا دوست تھا دنیا میں پھر کہینگے جبرئیل کہ میں انسے شرماتا ہوں پس کہینگے

إسرافيل نادِ أنت يا ميكائيل فيقول ميكائيل السلام عليك يا

اسرافیل تو آواز دے اے میکائیل پس کہینگے میکائیل السلام علیک یا

محمد فلا يجيبه أحد فيقولون لملك الموت نادِ أنت فيقول

محمد ؐ پس کوئی انکو جواب نہیں دیگا پس تمام فرشتے کہینگے ملک الموت کو تو آواز دے پس کہیگا ملک الموت

يا أيتها الروح الطيبة ارجعي إلى البدن الطيب فلا يجيبه أحد

اے پاک روح لوٹ تو پاک بدن کی طرف پس کوئی اسکو جواب نہیں دیگا

ثم ينادي إسرافيل أيتها الروح الطيبة قومي لفصل القضاء

پھر آواز دیگا اسرافیل اے پاک روح کھڑی ہو طرف فیصلے حکم کے

والحساب والعرض على الرحمن فينشق القبر فإذا هو جالس

اور حساب کے اور خدا کے پاس آنے کو پس پھٹے گی قبر شریف پس اسوقت آپ بیٹھے ہونگے

في قبره وينفض التراب عن رأسه ولحيته فيعطيه جبرائيل

اپنی قبر میں اور خاک جھاڑتے ہونگے اپنے سر اور داڑھی سے پس دینگے آپ کو جبریل ؑ

حلتين والبراق فيقول يا جبرائيل أي يوم هذا فيقول هذا يوم

دو حلے اور براق پس فرمائینگے اے جبرئیل یہ کون دن ہے پس کہینگے جبریل ؑ یہ دن ہے

الندامة والحسرة والملامة هذا يوم الميثاق والبراق هذا يوم

شرمندگی اور افسوس اور ملامت کا یہ دن ہے دوامنگی اور براق کا یہ دن ہے

الفراق هذا يوم التلاق فيقول يا جبرائيل بشرني فيقول يا محمد

جدائی اور ملاقات کا پھر فرمائینگے اے جبریل خوشخبری سنا مجھکو کہینگے اے محمد

معي البراق ولواء الحمد والتاج فيقول لست أسألك عن ذا

میرے ساتھ براق ہے اور نشان حمد اور تاج پس آپ فرمائینگے میں اس سے سوال نہیں

فيقول الجنة قد فتحت وانتظرت واستعدت وزينت وزخرفت

پس کہینگے جبریل دروازے جنت کے کھلے ہیں اور جنت آپکی راہ دیکھتی ہے اور آراستہ ہوئی ہے اور سنواری گئی ہے

لقدومك والنار قد أغلقت فيقول لست أسألك عن هذا

آپکے آنے کیلیے اور دوزخ بند ہے پس آپ فرمائینگے میں اس سے سوال نہیں کرتا ہوں

ولكن أسألك عن أمتي المذنبين لعلك تركتهم على الصراط

اور لیکن سوال ... امت اپنی گنہگار سے شاید کہ تم نے ... پل صراط پر چھوڑ آئے

فيقول إسرافيل وعزة ربي يا محمد ما نفخت الصور بعد

پس کہینگے اسرافیل اپنے رب کی عزت کی قسم اے محمد نہیں پھونکا صور ابھی

فيقول الآن طابت نفسي وقرت عيني فيأخذ التاج والحلتين

پس آپ فرمائینگے کہ اسوقت میرا دل خوش ہوا اور میری آنکھ ٹھنڈی ہوئی پس لیگے تاج اور حلے

ويلبسهما ويركب البراق **باب ۲۳ في ذكر البراق** وورد في الخبر
اور ان کو پہنینگے اور براق پر سوار ہونگے باب۲۳ براق کے بیان میں وارد ہی خبر میں کہ

أن للبراق جناحين يطير بهما ما بين السماء والأرض ووجهه
براق کے دو بازو ہیں کہ ان سے اڑتا ہی درمیان آسمان زمین کے اور اسکا چہرہ

كوجه الإنسان ولسانه كلسان العرب وواضح الجبين ضخم
آدمی کے چہرے کے مانند ہی اور اسکی زبان عرب کی زبان کے مانند ہی کشادہ پیشانی ہے موٹے ہیں اسکے

القرنين رقيق الأذنين وهما من زبرجد أخضر أسود العينين
دونوں سینگ پتلے ہیں دونوں کان اور یہ دونوں کان سبز زبرجد سے ہیں اور سیاہ ہیں دونوں آنکھیں

ويقال كالكواكب الدري وناصيته من ياقوت حمراء وذنبه
اور کہا جاتا ہی کہ دونوں آنکھیں چمکتے تارے کی مانند ہیں اور اسکے ماتھے کے بال سرخ یاقوت سے ہیں اور اسکی دم

كذنب البقر مكلل بالذهب الأحمر بدنه كالبقر ويقال
گائے کی دم کے مانند ہی سرخ سونے سے مرصع کی گئی ہی اور اسکا بدن گائے کے مانند ہی اور کہا جاتا ہی کہ

كالطاؤس فوق الحمار دون البغل سمي بذلك لكونه سريع
مور کے مانند ہی گدھے سے بڑا ہی خچر سے چھوٹا ہی اور اسکا براق نام رکھا گیا ہی اسواسطے کہ وہ

السير كالبرق فلما دنى محمد ليركب البراق جعل يضطرب
تیز رفتاری میں مانند بجلی کے ہی پس جبکہ آنحضرت نزدیک ہوئے کہ براق پر سوار ہوویں تو وہ شوخی کرنے لگا

ويقول وعزة ربي لا يركبني أحد إلا النبي الهاشمي الأبطحي
اور کہنے لگا میرے رب کی عزت کی قسم کوئی مجھپر سوار نہیں ہوگا سوا اسے نبی ہاشمی ابطحی

القرشي محمد بن عبد الله صاحب القرآن فيقول أنا محمد
قریشی محمد ابن عبد اللہ صاحب قرآن کے پس آپ فرمائینگے کہ میں محمد

ن القرشي الهاشمي فيركب ثم ينطلق إلى العرش فيخر ساجدا
قریشی ہاشمی ہوں پس سوار ہونگے پھر چلینگے طرف عرش کے پھر گر پڑینگے آپ سجدے میں

فينادى ارفع رأسك ليس هذا يوم الركوع والسجود بل هذا
پس آواز آئیگی کہ اٹھاؤ اپنا سر یہ دن رکوع اور سجدے کا ہو نہیں ہی بلکہ یہ

يوم الحساب والعذاب ارفع رأسك واشفع في أمتك وسل
دن حساب کا ہی اور عذاب کا اٹھاؤ اپنا سر اور اپنی امت کی شفاعت کرو اور مانگو

تعط فيقول إلهي وعزتك أسألك في أمتي فيقول الله تعالى
دیے جاؤگے پس آپ کہینگے ای خدا میرے تیری عزت کی قسم میں تجھسے اپنی امت کے بارہ میں سوال کرتا ہوں پس فرمائیگا خدا تعالی

أعطيتك ما ترضى به لقوله تعالى ولسوف يعطيك ربك فترضى
تجکو دی ہیں نے وہ چیز جس سے تو راضی ہوگا کیونکہ فرمایا خدای تعالی نے اور عنقریب دیگا تجکو تیرا رب پھر تو راضی ہوگا

ثُمَّ يَأْمُرُ اللّٰهُ تَعَالَى السَّمَاءَ بِاَنْ يُمْطِرَ مَطَرًا فَيُمْطِرُ السَّمَاءُ مَاءً

پھر حکم کریگا خداے تعالی آسمانون کو مینھ برسانے کا پس برسایگا آسمان پانی

كَمَنِيِّ الرِّجَالِ اَرْبَعِيْنَ يَوْمًا وَيَكُوْنُ الْمَاءُ فَوْقَ كُلِّ شَيْءٍ

آدمیون کی منی کے مانند چالیس دن تک اور ہوگا پانی ہر چیز کے اوپر

اِثْنَا عَشَرَ ذِرَاعًا فَيَنْبُتُ الْخَلْقُ مِنْ ذٰلِكَ الْمَاءِ كَنَبَاتِ الْبَقْلِ حَتّٰى

بارہ ہاتھ پس پیدا ہوگی مخلوق اس پانی سے جس طرح سبزہ اگتا ہے یہانتک کہ

تَتَكَامَلَ اَجْسَامُهُمْ كَمَا كَانَتْ ثُمَّ يَطْوِي السَّمَاءَ وَالْاَرْضَ فَيَقُوْلُ

بدن انکے کامل ہونگے جس طرح کہ تھے پھر لپیٹیگا خداے تعالی آسمان اور زمین کو پس کہیگا

اللّٰهُ تَعَالَى لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ فَلَا يُجِيْبُهُ اَحَدٌ ثَانِيًا وَثَالِثًا ثُمَّ يَقُوْلُ اللّٰهُ

خداے تعالی کسکے لیے ہے آج بادشاہی پس کوئی جواب نہین دیگا اسکو دوبارہ اور سہ بارہ پھر فرمائیگا خدای تعالی

تَعَالَى لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ يَقُوْلُ اَيْنَ الْجَبَابِرَةُ وَاَيْنَ اَبْنَاءُ

کہ اللہ کے لیے ہے جو ایک ہے غالب اور فرماے گا کہان ہین جبارہ اور کہان ہین بیٹے

الْجَبَابِرَةِ وَاَيْنَ الْمُلُوْكُ وَاَيْنَ اَبْنَاءُ الْمُلُوْكِ وَاَيْنَ الَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ

جبارون کے اور کہان ہین بادشاہ اور کہان ہین بادشاہون کے بیٹے اور کہان ہین وہ جو کھاتے تھے

رِزْقِيْ وَيَعْبُدُوْنَ غَيْرِيْ ثُمَّ تَصِيْرُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوْشِ ثُمَّ

میری روزی اور بندگی کرتے تھے میرے غیر کی پھر ہونگے پہاڑ جیسے اون دھنی ہوئی پھر

تُبَدَّلُ الْاَرْضُ الَّتِيْ عُمِلَ عَلَيْهَا الْمَعَاصِيْ فَيُنْصَبُ عَلَيْهَا جَهَنَّمُ وَ

بدل دی جاویگی وہ زمین جسپر گناہ کئے گئے سو اسپر قائم کی جاوےگی دوزخ اور

يُؤْتَى الْاَرْضُ الَّتِيْ مِنْ فِضَّةٍ بَيْضَاءَ فَيَنْصِبُ اللّٰهُ الْجَنَّةَ عَلَيْهَا وَرُوِيَ

اور آئیگی دوسری زمین کہ وہ سفید چاندی سے ہے سو اسپر قائم کریگا خدا بہشت کو اور روایت ہے

عَنْ عَائِشَةَ رض اَنَّهَا قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ يَوْمَ تُبَدَّلُ الْاَرْضُ غَيْرَ

عائشہ رض سے کہا کہ مین نے کہا اے رسول خدا کہ جسدن یہ زمین دوسری زمین سے بدلی جاوے گی

الْاَرْضِ اَيْنَ النَّاسُ يَوْمَئِذٍ قَالَ يَا عَائِشَةُ لَقَدْ سَاَلْتِنِيْ عَنْ شَيْءٍ عَظِيْمٍ

تو اسدن لوگ کہان ہونگے فرمایا اے عائشہ تو نے مجھ سے ایک بڑی چیز کا سوال کیا

مَا سَاَلَنِيْ عَنْهُ غَيْرُكِ اَلنَّاسُ يَوْمَئِذٍ عَلَى الصِّرَاطِ بَابُ ۲۴ فِيْ ذِكْرِ نَفْخَةِ

تیرے سوا مجھ سے اسکے لیے سوال نہین کیا اسدن لوگ پل صراط پر ہونگے باب ۲۴

الصُّوْرِ لِلْبَعْثِ ثُمَّ يَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالَى يَا اِسْرَافِيْلُ قُمْ وَانْفُخِ الصُّوْرَ

بعث کے لیے صور پھونکنے کے بیان مین پھر فرمائیگا خداے تعالی اے اسرافیل اٹھ اور صور پھونک

نَفْخَةَ الْبَعْثِ فَيَنْفُخُ فَيُنَادِيْ اَيَّتُهَا الْاَرْوَاحُ الْخَارِجَةُ وَالْعِظَامُ

لوگون کے اٹھنے اور زندہ ہونے کے لیے پس پھونکیگا سو آواز دے گا اے باہر نکلی ہوئی روحون اور اے کھوکری ہڈیون

النَّخِرَةُ وَالْاَجْسَادُ الْبَالِيَةُ وَالْعُرُوْقُ الْمُنْقَطِعَةُ وَالْجُلُوْدُ الْمُتَفَرِّقَةُ

اور اسے پوسیدہ ہڈیو اور اسے بریدہ رگو اور اسے پراگندہ چمڑے

وَالشُّعُوْرُ السَّاقِطَةُ قُوْمُوْا لِلْفَصْلِ وَالْقَضَاءِ فَيَقُوْمُوْنَ بِاَمْرِ اللّٰهِ

اور اسے گرے ہوئے بالو اٹھو فیصلے اور حکم کے لیے پس اٹھینگے حکم سے خدائے تعالی کے

تَعَالٰى فَاِذَا قَامُوْا يَنْظُرُوْنَ اِلَى السَّمَاءِ قَدْ زَالَتْ وَاِلَى الْاَرْضِ

پس جب کھڑے ہونگے تو دیکھینگے آسمان کو کہ متغیر ہوا اور دیکھیں گے زمین کو

قَدْ بُدِّلَتْ وَاِلَى الْجِبَالِ قَدْ سُيِّرَتْ وَاِلَى الْعِشَارِ قَدْ عُطِّلَتْ وَ

کہ بدل گئی اور دیکھینگے پہاڑوں کو کہ چلائے گئے اور دیکھیں گے حمل والی اونٹنیوں کو کہ چھوڑی گئیں اور

اِلَى الْوُحُوْشِ قَدْ حُشِرَتْ وَاِلَى الْبِحَارِ قَدْ سُجِّرَتْ وَاِلَى النُّفُوْسِ قَدْ

دیکھیں گے جنگلی جانوروں کو کہ جمع کیے گئے اور دیکھیں گے دریاؤں کو کہ جھونکے گئے اور دیکھینگے روحوں کو کہ

زُوِّجَتْ وَاِلَى الزَّبَانِيَةِ قَدْ اُحْضِرَتْ وَاِلَى الشَّمْسِ قَدْ كُوِّرَتْ وَ

ملیں اپنے بدنوں سے اور دیکھیں گے عذاب کے فرشتوں کو کہ حاضر کیے گئے اور دیکھیں گے آفتاب کو کہ نور اسکا دور کیا گیا

اِلَى الْمَوَازِيْنِ قَدْ نُصِبَتْ وَاِلَى الْجَنَّةِ قَدْ اُزْلِفَتْ عَلِمَتْ نَفْسٌ

اور دیکھیں گے ترازوؤں کو کہ کھڑی کی گئیں اور دیکھیں گے جنت کو کہ نزدیک کی گئی جانے گا ہر شخص

مَا اَحْضَرَتْ بِدَلِيْلِ قَوْلِهٖ تَعَالٰى قَالُوْا يَا وَيْلَنَا مَنْ بَعَثَنَا مِنْ

جو لیکر آیا دلیل سے قول خدائے تعالی کے کہیں گے ای ہلاکی ہو ہماری کسنے ہمکو اٹھایا

مَرْقَدِنَا فَيُجِيْبُهُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ هٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ وَصَدَقَ

ہماری خوابگاہ سے پس انکو جواب دینگے مومن کہ یہ وہ چیز ہے جسکا وعدہ کیا خدا نے اور سچ کہا

الْمُرْسَلُوْنَ فَيَخْرُجُوْنَ مِنَ الْقُبُوْرِ حُفَاةً عُرَاةً وَسُئِلَ عَنِ النَّبِيِّ

پیغمبروں نے پس نکلیں گے قبروں سے ننگے پیر اور ننگے بدن اور سوال کیا نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ عَنْ مَعْنٰى قَوْلِهٖ تَعَالٰى يَوْمَ يُنْفَخُ فِي

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کسی نے معنی اس آیت کے جس دن کہ پھونکا جاوے گا

الصُّوْرِ فَتَاْتُوْنَ اَفْوَاجًا فَبَكٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ

صور پس تم آؤ گے گروہ گروہ پس روئے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ

وَسَلَّمَ حَتّٰى بَلَّ الثِّيَابَ عَنْ دُمُوْعِ عَيْنَيْهِ ثُمَّ قَالَ اَيُّهَا السَّائِلُ

وسلم یہانتک کہ تر ہوئے آپکے کپڑے دونوں آنکھوں کے آنسوؤں سے پھر فرمایا ای سائل

سَاَلْتَنِيْ عَنْ اَمْرٍ عَظِيْمٍ اِنَّهٗ يُحْشَرُوْنَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَقْوَامٌ مِنْ اُمَّتِيْ

تو نے مجھ سے ایک بڑے امر کا سوال کیا حشر ہوگا دن قیامت کے میری امت کی قوموں کا

عَلٰى اِثْنَيْ عَشَرَ صِنْفًا الْاَوَّلُ يُحْشَرُوْنَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَلٰى صُوْرَةِ الْقِرَدَةِ

بارہ قسموں پر پہلے وہ ہیں کہ جنکا حشر ہوگا قیامت کے دن بندروں کی صورت پر

وَهُمُ الْفَتَّانُوْنَ فِي النَّاسِ كَقَوْلِهٖ تَعَالٰى وَالْفِتْنَةُ اَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ
اور یہ وہ لوگ ہیں جو فساد کرتے ہیں آدمیوں میں چنانچہ فرمایا خداے تعالی نے کہ فساد کرنا قتل سے بدتر ہے

وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اَلْفِتْنَةُ اَشَدُّ مِنَ الزِّنَا
اور فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ فساد کرنا زنا سے بدتر ہے

وَالثَّانِيْ يُحْشَرُوْنَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَلٰى صُوْرَةِ الْخِنْزِيْرِ وَهُمُ الْاٰكِلُوْنَ
اور دوسرے وہ ہیں کہ جنکا حشر ہوگا دن قیامت کے خنزیر کی صورت پر اور یہ لوگ حرام کھانیوالے ہیں

لِلسُّحْتِ وَالثَّالِثُ يُحْشَرُوْنَ عُمْيًا ثُمَّ يَتَرَدَّدُوْنَ وَيَتَعَلَّقُوْنَ بِالنَّاسِ
اور تیسرے وہ ہیں کہ جو حشر کیے جاوینگے اندھے کرکے پھر رہینگے حیران اور پکڑینگے لوگوں کو

وَهُمُ الَّذِيْنَ يُجَاوِزُوْنَ فِي الْحُكْمِ كَقَوْلِهٖ تَعَالٰى وَاِذَا حَكَمْتُمْ بَيْنَ
اور یہ وہ لوگ ہیں جو حکم کرنے میں حد سے تجاوز کرتے ہیں چنانچہ فرمایا خداے تعالی نے اور جب حکم کرو درمیان

النَّاسِ اَنْ تَحْكُمُوْا بِالْعَدْلِ اِنَّ اللّٰهَ نِعِمَّا يَعِظُكُمْ بِهٖ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ
آدمیوں کے تو حکم کرو انصاف سے بیشک اللہ اچھی نصیحت کرتا ہے تمکو البتہ ہے اللہ

سَمِيْعًا بَصِيْرًا وَالرَّابِعُ يُحْشَرُوْنَ صُمًّا وَبُكْمًا وَهُمُ الْمُعْجَبُوْنَ بِاَعْمَالِهِمْ
سننے اور دیکھنے والا اور چوتھے وہ ہیں جو حشر کیے جاوینگے بہرے گونگے کرکے اور یہ لوگ ہیں جو غرور کرتے ہیں اپنے عملوں پر

كَقَوْلِهٖ تَعَالٰى اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ مُخْتَالًا فَخُوْرًا وَالْخَامِسُ
چنانچہ فرمایا خداے تعالی نے کہ اللہ نہیں دوست رکھتا ہے اس شخص کو کہ ہو مغرور اور فخر کرنے والا اور پانچویں وہ ہیں کہ

يُحْشَرُوْنَ بِسَيْلٍ وَيَجْرِيْ مِنْ اَفْوَاهِهِمُ الْقَيْحُ وَيَمْضَغُوْنَ اَلْسِنَتَهُمْ
جنکا حشر ہوگا اس حالت پر کہ بہتی اور نکلتی ہوگی پیپ انکے منہ سے اور چباتے ہونگے اپنی زبانیں

بِاَفْوَاهِهِمْ وَهُمُ الْعُلَمَاءُ الَّذِيْنَ يُخَالِفُوْنَ بِاَقْوَالِهِمْ اَعْمَالَهُمْ كَقَوْلِهٖ تَعَالٰى
اپنے دانتوں سے اور یہ لوگ وہ عالم ہیں کہ جنکے عمل انکے قول کے برخلاف ہیں چنانچہ فرمایا خداے تعالی نے

اَتَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنْسَوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَاَنْتُمْ تَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ
کیا تم حکم کرتے ہو لوگوں کو نیکی کا اور اپنے نفسوں کو بھولتے ہو اور تم پڑھتے ہو کتاب پس کیا تم عقل نہیں رکھتے ہو

وَالسَّادِسُ يُحْشَرُوْنَ عَلٰى اَجْسَادِهِمْ قُرُوْحٌ مِنَ النَّارِ وَهُمُ الشَّاهِدُوْنَ
اور چھٹے وہ ہیں کہ جنکا حشر ہوگا اور انکے بدنوں پر زخم ہونگے آگ کے اور یہ جھوٹی گواہی

بِالزُّوْرِ كَقَوْلِهٖ تَعَالٰى اِذْ تَلَقَّوْنَهٗ بِاَلْسِنَتِكُمْ وَتَقُوْلُوْنَ بِاَفْوَاهِكُمْ
دینے والے ہیں چنانچہ فرمایا خداے تعالی نے جب لینے لگے تم اسکو اپنی زبانوں پر اور بولنے لگے اپنے منہ سے

مَا لَيْسَ لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ وَتَحْسَبُوْنَهٗ هَيِّنًا وَهُوَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيْمٌ وَلَوْلَا
جس چیز کی تمکو خبر نہیں اور تم سمجھتے ہو اسکو آسان بات اور یہ اللہ کے نزدیک بہت بڑی ہے اور کیوں نہ

اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ قُلْتُمْ مَا يَكُوْنُ لَنَا اَنْ نَتَكَلَّمَ بِهٰذَا سُبْحٰنَكَ هٰذَا
جب تمنے اسکو سنا تھا کہا ہوتا کہ ہمکو نہیں لائق ہے کہ زبان پر لائیں یہ بات اللہ تو پاک ہے اور یہ

بُهْتَانٌ عَظِيمٌ وَالسَّابِعُ يُحْشَرُوْنَ اَقْدَامُهُمْ عَلٰى جِبَاهِهِمْ مَعْقُوْدَةً

بڑا بہتان ہے اور ساتویں وہ ہیں کہ جنکا حشر ہوگا اور انکے قدم انکی پیشانیوں پر بندھے ہونگے

بِنَوَاصِيهِمْ وَهُمْ اَشَدُّ نَتْنًا مِنَ الْجِيفَةِ وَهُمُ الَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الشَّهَوَاتِ

انکے بالوں سے اور زیادہ ہونگے بدبو میں مردار سے اور یہ وہ لوگ ہیں جو پیروی کرتے ہیں نفس کی خواہشوں

وَاللَّذَّاتِ كَقَوْلِهٖ تَعَالٰى اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا بِالْاٰخِرَةِ

اور لذتوں کی چنانچہ فرمایا خدائے تعالی نے وہی ہیں جنھوں نے آخرت کے بدلے خریدی زندگی دنیا میں

وَالثَّامِنُ يُحْشَرُوْنَ كَالسُّكَارٰى يَسْقُطُوْنَ وَيَقَعُوْنَ يَمِيْنًا وَشِمَالًا

اور آٹھویں وہ ہیں کہ جنکا حشر ہوگا متوالوں کے مانند گرتے اور پڑتے داہنے اور بائیں

وَهُمُ الَّذِيْنَ يَمْنَعُوْنَ حَقَّ اللّٰهِ تَعَالٰى كَقَوْلِهٖ تَعَالٰى يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

اور یہ وہ لوگ ہیں جو منع کرتے ہیں خدائے تعالی کے حقوں کو جیساکہ فرمایا خدائے تعالی نے اے ایمان والو

اٰمَنُوْٓا اَنْفِقُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا كَسَبْتُمْ وَمِمَّآ اَخْرَجْنَا لَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ

خرچ کرو پاک چیزیں جو تمنے کمائیں اور جو ہمنے نکالیں تمھارے لیے زمین سے

وَالتَّاسِعُ يُحْشَرُوْنَ وَعَلَيْهِمْ سَرَابِيْلُ مِنْ قَطِرَانٍ وَهُمُ الَّذِيْنَ

اور نویں وہ ہیں کہ جنکا حشر ہوگا اور ان پر کرتے ہیں گندھک کے اور یہ وہ لوگ ہیں جو

يَغْتَابُوْنَ وَيَتَجَسَّسُوْنَ وَيَمْشُوْنَ بِالنَّمِيْمَةِ وَالْغِيْبَةِ كَقَوْلِهٖ تَعَالٰى

غیبت کرتے ہیں اور لوگوں کے بھید دریافت کرتے ہیں اور چلتے ہیں چغلی اور غیبت کرتے جیساکہ فرمایا خدائے تعالی نے

وَلَا تَجَسَّسُوْا وَلَا يَغْتَبْ بَّعْضُكُمْ بَعْضًا اَيُحِبُّ اَحَدُكُمْ اَنْ يَّاْكُلَ

اور بھید دریافت نکرو لوگوں کی اور پیٹھ پیچھے برا نکہو ایک دوسرے کو کیا کوئی تمنے اچھا جانتا ہے کہ کھاوے

لَحْمَ اَخِيْهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوْهُ وَالْعَاشِرُ يُحْشَرُوْنَ وَاَلْسِنَتُهُمْ خَارِجَةٌ

گوشت اپنے بھائی کا جو مردہ ہو سو تمنے مکروہ جانا اسکو اور دسویں وہ ہیں کہ جنکا حشر ہوگا اور انکی زبانیں نکلی ہونگی

مِنْ قَفَاهُمْ وَهُمُ الَّذِيْنَ كَانُوْا اَصْحٰبَ النَّمِيْمَةِ وَالْحَادِيْ عَشَرَ

انکی گدیوں سے اور یہ لوگ چغلی خور ہیں اور گیارھویں وہ ہیں کہ

يُحْشَرُوْنَ سُكَارٰى وَهُمُ الَّذِيْنَ كَانُوْا يَتَكَلَّمُوْنَ فِي الْمَسَاجِدِ حَدِيْثَ

جنکا حشر ہوگا متوالوں کی طرح اور یہ وہ لوگ ہیں جو مسجدوں میں دنیا کی باتیں کرتے ہیں

الدُّنْيَا كَقَوْلِهٖ تَعَالٰى وَاَنَّ الْمَسٰجِدَ لِلّٰهِ فَلَا تَدْعُوْا مَعَ اللّٰهِ اَحَدًا وَ

جیساکہ فرمایا خدائے تعالی نے کہ مسجدیں اللہ کے لیے ہیں سو تم نہ پکارو اللہ کے ساتھ کسیکو اور

الثَّانِيْ عَشَرَ يُحْشَرُوْنَ عَلٰى صُوْرَةِ الْخَنَازِيْرِ وَهُمُ الَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ

بارھویں وہ ہیں کہ جنکا حشر ہوگا خنزیروں کی صورت پر اور یہ لوگ سود خوار ہیں

الرِّبٰوا كَقَوْلِهٖ تَعَالٰى لَا تَاْكُلُوا الرِّبٰوٓا اَضْعَافًا مُّضٰعَفَةً وَفِي الْخَبَرِ

جیساکہ فرمایا خدائے تعالی نے نہ کھاؤ سود دونے پر دونا اور حدیث میں

عن معاذ بن جبل عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم اذا

معاذ بن جبل سے روایت ہے انھوں نے سنا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی کہ جب

كان يوم القيمة ويوم الحسرة والندامة يحشر الله تعالى

ہوگا دن قیامت کا اور دن حسرت کا اور دن پشیمانی کا تو اٹھائیگا خدا تعالی

من امتي عن قبورهم اثنا عشر فوجا اما الفوج الاول فيحشرون

میری امت کی قبروں سے بارہ گروہ لیکن پہلا گروہ سو اٹھایا جاوے گا

عن قبورهم وليس لهم اليدان والرجلان فينادي منادٍ من

اپنی قبروں سے اور نہیں ہونگے انکے دونوں ہاتھ اور نہ دونوں پیر پس آواز دیگا ایک منادی

قبل الرحمن هؤلاء الذين يؤذون الجيران ثم ماتوا ولم يتوبوا

خدا کی جانب سے کہ یہی لوگ ایذا پہنچاتے تھے اپنے ہمسایوں کو پھر مرے اور نہیں توبہ کی

فهذا جزاؤهم ومصيرهم الى النار كقوله تعالى والجار ذي

سو یہ انکی جزا ہے اور پھر انکو جانا ہے دوزخ میں جیسا کہ فرمایا خدا تعالی نے اور نیکی کرو ہمسایہ

القربى والجار الجنب واما الفوج الثاني فيحشرون من قبورهم

قریبی اور ہمسایہ اجنبی سے اور لیکن دوسرا گروہ سو اٹھایا جاوے گا اپنی قبروں سے

على صورة القردة ويقال على صورة الخنازير فينادي منادٍ

چوپایے کی صورت پر اور کہا جاتا ہے کہ خنزیر کی صورت پر پس آواز دیگا ایک منادی

من قبل الرحمن هؤلاء الذين يتهاونون على الصلوة ثم

خدا کی جانب سے کہ یہی لوگ ہیں سستی کرتے تھے نماز میں پھر

ماتوا ولم يتوبوا فهذا جزاؤهم ومصيرهم الى النار

مرے اور نہیں توبہ کی پس یہ انکی جزا ہے اور پھر جاتا ہے انکو دوزخ میں

كقوله تعالى فويل للمصلين الذين هم عن صلاتهم ساهون

جیسا کہ فرمایا خدا تعالی نے پس خرابی اُن نمازیوں کی جو اپنی نماز سے بےخبر ہیں

واما الفوج الثالث فيحشرون من قبورهم وبطونهم مثل

اور لیکن تیسرا گروہ سو اٹھایا جاویگا اپنی قبروں سے اور انکے پیٹ ہونگے پہاڑوں کے مانند

الجبال مملوة من الحيات والعقارب كمثل البغال فينادي

بھرے ہونگے سانپ اور بچھو سے جو خچروں کے مانند ہیں پس آواز دے گا

منادٍ من قبل الرحمن هؤلاء الذين منعوا الزكوة ثم ماتوا

ایک منادی خدا کی جانب سے کہ انھیں لوگوں نے زکوۃ کو منع کیا پھر مرے

ولم يتوبوا فهذا جزاؤهم ومصيرهم الى النار لقوله تعالى

اور نہیں توبہ کی سو یہ انکی جزا ہے اور پھر انکو جانا ہے دوزخ میں اسواسطے کہ فرمایا خدا تعالی نے

الذين يكنزون الذهب والفضة ولا ينفقونها في سبيل الله

جو لوگ جمع کرتے ہیں سونا اور چاندی اور خرچ نہیں کرتے ہیں اللہ کی راہ میں

فبشرهم بعذاب اليم فيجعل الله تعالى بكل دانق منها لوحا من

سو انکو خوشخبری سنا عذاب دردناک کی پھر بنائیگا خداے تعالی اسکی چاندی اور سونے کی ہر دانگ سے ایک تختی

النار فتكوى بها جباههم وجنوبهم وظهورهم هذا ما كنزتم

آگ کی پھر داغی جاویں گی اس سے داغ دیئے جاویں گے انکے ماتھے اور پہلو اور پیٹ یہ ہے جو تھے جمع کیا تھا

لانفسكم فذوقوا ما كنتم تكنزون واما الفوج الرابع فيحشرون

اپنے واسطے سو چکھو مزا اپنے مال جمع کرنے کا اور لیکن چوتھا گروہ پس اٹھایا جاویگا

من قبورهم وتجري من افواههم دما وهم وامعاؤهم

اپنی قبروں سے اور جاری ہونگے خون انکے منھ سے اور آنتیں انکی

ساقطة والنار تخرج من افواههم فينادي مناد من قبل الرحمن

گل پڑی ہونگی اور آگ انکے منھ سے نکلتی ہوگی پس آواز دیگا ایک منادی خدا کی طرف سے

هؤلاء الذين كذبوا في البيع والشراء ثم ماتوا ولم يتوبوا

کہ انھیں لوگوں نے جھوٹ بولا خرید اور فروخت میں پھر مرے اور نہیں توبہ کی

فهذا جزاؤهم ومصيرهم الى النار لقوله تعالى ان الذين

سو یہ انکی جزا ہے اور انکو پھر جانا ہے دوزخ میں اس واسطے کہ فرمایا خداے تعالی نے جو لوگ خرید کرتے ہیں

يشترون بعهد الله وايمانهم ثمنا قليلا واما الفوج الخامس فيحشرون

اللہ کے عہد اور اپنی قسموں کے بدلے تھوڑی قیمت انکو کچھ حصہ آخرت میں نہیں ہے اور لیکن پانچواں گروہ پس اٹھایا جاویگا

من قبورهم ولهم رائحة انتن من الجيفة فينادي مناد من قبل

اپنی قبروں سے اور انمیں مردار سے بدتر بو ہوگی پس آواز دیگا ایک منادی

الرحمن هؤلاء الذين كتموا المعاصي سترا من الناس

خدا کی طرف سے کہ انھیں لوگوں نے چھپائے گناہ آدمیوں سے پردہ میں

ولم يخافوا الله ثم ماتوا ولم يتوبوا فهذا جزاؤهم ومصيرهم

اور نہیں ڈرے خدا سے پھر مرے اور نہیں توبہ کی پس یہ انکی جزا ہے اور انکو پھر جانا ہے

الى النار لقوله تعالى يستخفون من الناس ولا يستخفون من

دوزخ میں اس واسطے کہ فرمایا خداے تعالی نے چھپتے تھے لوگوں سے اور نہیں چھپتے تھے

الله وهو معهم واما الفوج السادس فيحشرون من قبورهم

خدا سے اور وہ انکے ہمراہ ہے اور لیکن چھٹا گروہ پس اٹھایا جاویگا اپنی قبروں سے

مقطوعة الحلاقيم من الاقفية فينادي مناد من قبل الرحمن

کہ انکے حلق کٹے ہونگے گدیوں کی طرف سے پس آواز دیگا ایک منادی خدا کی طرف سے

هٰؤُلَاءِ الَّذِيْنَ يَشْهَدُوْنَ الزُّوْرَ وَكَذَبُوْا فَمَاتُوْا وَلَمْ يَتُوْبُوْا فَهٰذَا

کہ یہی لوگ ہین کہ جھوٹی گواہی دیتے تھے اور جھوٹ بولتے تھے اور مرے اور نہین توبہ کی سو یہ

جَزَاؤُهُمْ وَمَصِيْرُهُمْ اِلَى النَّارِ لِقَوْلِهِ تَعَالٰى وَاجْتَنِبُوْا قَوْلَ الزُّوْرِ

اُنکی جزا ہے اور اُنکو پھر جانا ہے دوزخ مین اسواسطے کہ فرمایا خداے تعالی نے اور بچو جھوٹی بات سے

حُنَفَاءَ لِلّٰهِ غَيْرَ مُشْرِكِيْنَ بِهٖ وَلِقَوْلِهِ تَعَالٰى وَالَّذِيْنَ لَا يَشْهَدُوْنَ

صرف اللہ کی طرف مائل ہوکر نہ اسکے ساتھ شریک بناکر اور اسواسطے کہ فرمایا خداے تعالی نے اور جو گواہی نہین دیتے ہین

الزُّوْرَ وَاِذَا مَرُّوْا بِاللَّغْوِ مَرُّوْا كِرَامًا وَاَمَّا الْفَوْجُ السَّابِعُ فَيُحْشَرُوْنَ

جھوٹی اور جب گذرین کھیل پر تو گذرین بزرگون کی طرح اور لیکن ساتواں گروہ پس اُٹھایا جاویگا

مِنْ قُبُوْرِهِمْ وَاَلْسِنَتُهُمْ لَيْسَتْ فِيْ اَفْوَاهِهِمْ يَجْرِيْ الدَّمُ وَالْقَيْحُ

اپنی قبرون سے اور ہونگی زبانین اُنکے منھ مین بہتا ہوگا خون اور پیپ

مِنْ اَفْوَاهِهِمْ فَيُنَادِيْ مُنَادٍ مِّنْ قِبَلِ الرَّحْمٰنِ هٰؤُلَاءِ الَّذِيْنَ يَكْتُمُوْنَ

اُنکے منھ سے پس آواز دیگا ایک منادی خدا کی طرف سے کہ یہی لوگ ہین کہ چھپا لیتے

الشَّهَادَةَ ثُمَّ مَاتُوْا وَلَمْ يَتُوْبُوْا فَهٰذَا جَزَاؤُهُمْ وَمَصِيْرُهُمْ اِلَى النَّارِ

گواہی پھر مرے اور نہین توبہ کی سو یہ اُنکی جزا ہے اور اُنکو پھر جانا ہے دوزخ مین

لِقَوْلِهِ تَعَالٰى وَلَا تَكْتُمُوا الشَّهَادَةَ وَمَنْ يَّكْتُمْهَا فَاِنَّهٗ اٰثِمٌ قَلْبُهٗ وَاللّٰهُ

اسواسطے کہ فرمایا خداے تعالی نے اور نہ چھپاؤ گواہی کو اور جو کوئی اُسکو چھپاویگا تو گنہگار ہے دل اُسکا اور اللہ

بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ وَاَمَّا الْفَوْجُ الثَّامِنُ فَيُحْشَرُوْنَ مِنْ قُبُوْرِهِمْ

تمہارے کامون سے واقف ہے اور لیکن آٹھوان گروہ پس اُٹھایا جاویگا اپنی قبرون سے

نَاكِسُوْا رُءُوْسِهِمْ وَاَرْجُلُهُمْ فَوْقَ رُءُوْسِهِمْ وَيَجْرِيْ مِنْ فُرُوْجِهِمْ

کہ سرنگون ہونگے اور پیر اُنکے سرون پر ہونگے اور بہتی ہونگی اُنکی شرمگاہون سے

اَنْهَارٌ مِّنَ الْقَيْحِ وَالصَّدِيْدِ فَيُنَادِيْ مُنَادٍ مِّنْ قِبَلِ الرَّحْمٰنِ هٰؤُلَاءِ

نہرین پیپ اور زرداب کی پس آواز دیگا ایک منادی خدا کی طرف سے کہ یہی لوگ

الَّذِيْنَ يَزْنُوْنَ ثُمَّ مَاتُوْا وَلَمْ يَتُوْبُوْا فَهٰذَا جَزَاؤُهُمْ وَمَصِيْرُهُمْ

زنا کرتے تھے پھر مرے اور نہین توبہ کی سو یہ اُنکی جزا ہے اور پھر اُنکو جانا ہے

اِلَى النَّارِ لِقَوْلِهِ تَعَالٰى وَلَا تَقْرَبُوا الزِّنٰى اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً

دوزخ مین اسواسطے کہ فرمایا خداے تعالی نے اور پاس نہ جاؤ زنا کے کہ وہ ہے بیحیائی

وَسَاءَ سَبِيْلًا وَاَمَّا الْفَوْجُ التَّاسِعُ يُحْشَرُوْنَ مِنْ قُبُوْرِهِمْ مُسْوَدَّةَ

اور بری راہ اور لیکن نوان گروہ سو اُٹھایا جاویگا اپنی قبرون سے سیاہ ہونگے

الْوُجُوْهِ وَزُرْقَةَ الْعُيُوْنِ وَبُطُوْنُهُمْ مَمْلُوْءَةٌ مِّنَ النَّارِ فَيُنَادِيْ مُنَادٍ

اُنکے چہرے اور نیلی ہونگی اُنکی آنکھین اور بھرے ہونگے اُنکے پیٹ آگ سے پس آواز دیگا ایک منادی

من قبل الرحمن هؤلاء الذين اكلوا اموال اليتمى ظلما ثم ماتوا و

خدا کی جانب سے کہ انھین لوگون نے کھائے مال یتیمون کے ناحق پھر مرے اور

لم يتوبوا فهذا جزاؤهم ومصيرهم الى النار لقوله تعالى ان

نہین توبہ کی سو یہ انکی جزا ہے اور پھر انکو جانا ہے دوزخ مین اسواسطے کہ فرمایا خدا تعالی نے

الذين ياكلون اموال اليتمى ظلما انما ياكلون في بطونهم نارا

کہ جو لوگ کھاتے ہین مال یتیمون کا ناحق وہ کھاتے ہین اپنے پیٹ مین آگ ہی کو

وسيصلون سعيرا ٥ واما الفوج العاشر فيحشرون من قبورهم

اور عنقریب داخل ہونگے دوزخ مین اور لیکن دسوان گروہ پس اُٹھایا جاویگا اپنی قبرون سے

مجذوما ومبروصا فينادي مناد من قبل الرحمن هؤلاء الذين

کوڑھی اور ابرص ہوکر پس آواز دیگا ایک منادی خدا کی طرف سے کہ انھین لوگون نے

عاقوا الوالدين ثم ماتوا ولم يتوبوا فهذا جزاؤهم ومصيرهم

نافرمانی کی ماں باپ کی پھر مرے اور نہین توبہ کی سو یہ انکی جزا ہے اور پھر انکو جانا ہے

الى النار كقوله تعالى واعبدوا الله ولا تشركوا به شيئا وبالوالدين

دوزخ مین جیساکہ فرمایا خداے تعالی نے اور بندگی کرو اللہ کی اور شریک نہ کرو اُسکے ساتھ کسیکو اور کرو ماں باپ سے

احسانا ٥ واما الفوج الحادي عشر فيحشرون من قبورهم

نیکی اور لیکن گیارھوان گروہ پس اُٹھایا جاویگا اپنی قبرون سے

عميان القلوب والاعين واسنانهم كقرون الثور وشفاههم

کہ اندھے ہونگے اُنکے دل اور آنکھین اور اُنکے دانت بیل کے سینگون کے مانند ہونگے اور اُنکے ہونٹ

مطروحة على صدورهم والسنتهم واقعة على بطونهم

اُنکے سینے پر پڑے ہونگے اور زبانین پیٹ اور ران پر پڑی ہونگی

وافخاذهم ويخرج من بطونهم القذر فينادي مناد من

اور نکلتی ہوگی اُنکے پیٹ سے پلیدی پس آواز دیگا ایک منادی

قبل الرحمن هؤلاء الذين شربوا الخمر ثم ماتوا ولم يتوبوا

خدا کی طرف سے کہ انھین لوگون نے پی شراب پھر مرے اور نہین توبہ کی

فهذا جزاؤهم ومصيرهم الى النار كقوله تعالى يا ايها الذين

پس یہ انکی جزا ہے اور انکو پھر جانا ہے دوزخ مین جیساکہ فرمایا خداے تعالی نے اے ایمان والو

امنوا انما الخمر والميسر والانصاب والازلام رجس

البتہ شراب اور جوا اور بت اور پانسے پلید کام ہین

من عمل الشيطان فاجتنبوه لعلكم تفلحون ٥

شیطان کے سو ان سے بچو شاید کہ تم کامیاب ہو

وَاَمَّا الْفَوْجُ الثَّانِیْ عَشَرَ فَیُحْشَرُوْنَ عَنْ قُبُوْرِهِمْ وَوُجُوْهُهُمْ مِثْلُ

اور لیکن بارھواں گروہ پس اٹھایا جاویگا اپنی قبروں سے انکے چہرے

الْقَمَرِ لَیْلَةَ الْبَدْرِ فَیَمُرُّوْنَ عَلَی الصِّرَاطِ کَالْبَرْقِ الْخَاطِفِ

چودھویں رات کے چاند کے طرح روشن ہونگے پھر گزرینگے پل صراط سے بجلی آنکھ اچکتی کی طرح

فَیُنَادِیْ مُنَادٍ مِّنْ قِبَلِ الرَّحْمٰنِ هٰؤُلَاءِ الَّذِیْنَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَ

پس آواز دیگا ایک منادی خدا کی طرف سے کہ انھیں لوگوں نے عمل کیے نیک اور

حَافَظُوْا عَلَی الصَّلٰوةِ الْخَمْسِ فِیْ اَوَّلِ الْوَقْتِ مَعَ الْجَمَاعَةِ وَنَهَوْا عَنِ

ہمیشہ پڑھیں پنجگانہ نمازیں اول وقت میں جماعت سے اور منع کیا لوگوں کو

الْمَعَاصِیْ ثُمَّ مَاتُوْا عَلَی التَّوْبَةِ فَهٰذَا جَزَاؤُهُمْ وَمَصِیْرُهُمْ

گناہوں سے پھر مرے توبہ کر کے سو یہ انکی جزا ہے اور پھر انکو جانا ہے

اِلَی الْجَنَّةِ بِالْمَغْفِرَةِ وَالرَّحْمَةِ وَالرِّضْوَانِ فَاِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰی رَاضٍ

جنت میں خدا کی بخشش سے اور رحمت اور رضامندی سے سو خدا تعالی انسے راضی ہے

عَنْهُمْ وَاِنَّهُمْ رَاضُوْنَ عَنِ اللّٰهِ تَعَالٰی کَقَوْلِهٖ تَعَالٰی اَنْ لَّا تَخَافُوْا

اور وہ خدا سے تعالی سے راضی ہیں جیسا کہ فرمایا خدا سے تعالی نے نہ تم ڈرو

وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَبْشِرُوْا بِالْجَنَّةِ الَّتِیْ کُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ وَکَقَوْلِهٖ تَعَالٰی

اور نہ غمگین ہو اور خوشی سنو اس جنت کی جسکا تمکو وعدہ تھا اور جیسا کہ فرمایا خدا تعالی نے

رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِیَ رَبَّهٗ ۔ بَابٌ ۲۵ فِیْ

اللہ انسے راضی ہے اور وہ اللہ سے راضی ہیں یہ ملتا ہے اسکو جو اپنے رب سے ڈرے باب ۲۵

ذِکْرِ نَشْرِ الْخَلَائِقِ مِنْ قُبُوْرِهِمْ قَالَ اِنَّ الْخَلَائِقَ اِذَا نُشِرُوْا

مخلوق کے قبر سے اٹھنے کے بیان میں کہا جاتا ہے کہ مخلوق جب اٹھیگی

مِنْ قُبُوْرِهِمْ یَقِفُوْنَ وُقُوْفًا فِی الْمَوْضِعِ الَّذِیْ نُشِرُوْا مِنْهَا

اپنی قبر سے تو کھڑی ہوگی اس مقام میں کہ جس سے اٹھی

اَرْبَعِیْنَ سَنَةً لَا یَاْکُلُوْنَ وَلَا یَشْرَبُوْنَ وَلَا یَجْلِسُوْنَ وَلَا یَتَکَلَّمُوْنَ

چالیس سال نہ کھائیگی اور نہ پیئے گی اور نہ بیٹھیگی اور نہ کلام کریگی

قِیْلَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ بِمَ یَعْرِفُ اَهْلُ الَّذِیْنَ مِنْ اُمَّتِكَ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ

کہا گیا اے رسول خدا کس چیز سے پہچانے جاینگے آپ کی امت کے ویندار دن قیامت کے

قَالَ اِنَّ اُمَّتِیْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ غُرٌّ مُّحَجَّلُوْنَ مِنْ اٰثَارِ الْوُضُوْءِ وَفِی الْخَبَرِ

فرمایا کہ دن قیامت کے میری امت کے چہرے اور ہاتھ اور پیر سفید ہونگے اثر سے وضو کے اور خبر میں ہے

اِذَا کَانَ یَوْمُ الْقِیٰمَةِ یَبْعَثُ اللّٰهُ الْخَلَائِقَ مِنْ قُبُوْرِهِمْ فَیَاْتِی الْمَلٰئِکَةُ

کہ جب قیامت کا دن ہوگا تو اٹھائیگا خدا مخلوق کو انکی قبروں سے پھر آئینگے فرشتے

على رؤوس قبورهم ينفضون رؤوسهم وينشرون التراب
اپنی قبروں کے سرہانے جھاڑینگے سر اور جھاڑینگے مٹی

منها إلا من يسجد فيمسح الملائكة تلك المواضع فلا
انکے سروں سے مگر سجدہ کی جگہ سے پس ملینگے فرشتے اس جگہ کو سو نہیں

يذهب التراب منها فينادي مناد من قبل الرحمن ليس هذا
جائیگی مٹی اس جگہ سے پھر آواز دیگا ایک منادی خدا کی طرف سے کہ نہیں ہے یہ

من تراب قبورهم إنما هي تراب محاريبهم دعوها عليهم حتى
انکی قبروں کی مٹی یہ انکی مسجدوں کی مٹی ہے چھوڑ دو اس مٹی کو انکے اوپر تاکہ انکی

يمتازون ويعبرون على الصراط ويدخلون الجنة حتى أن
غیروں سے تمیز ہوا اور گذریں پل صراط سے اور داخل ہوں بہشت میں تاکہ

كل من ينظر إليهم يعلم أنهم خدامي وعبادي وروي عن
جو انکو دیکھے تو جان لے کہ یہ میرے خادم اور بندے ہیں اور روایت ہے

جابر بن عبد الله أنه قال قال رسول الله صلى الله عليه و
جابر بن عبد اللہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ و

آله وسلم إذا كان يوم القيمة يبعث الله من في القبور فيوحي
آلہ وسلم نے کہ جب ہوگا دن قیامت کا تو اٹھائیگا اللہ ان لوگوں کو جو قبروں میں ہیں پھر خبر دیگا

الله تعالى إلى رضوان يا رضوان قد أخرجت الصائمين من
خدا تعالی رضوان کو کہ اے رضوان میں نے نکالا روزہ داروں کو

قبورهم جائعين عاطشين فاستقبلهم بشرابهم وطعامهم
انکی قبروں سے بھوکا پیاسا پس انکے سامنے پیش کر کھانے اور پینے

وشهواتهم في الجنان فيصيح رضوان يا أيها الغلمان ويا أيها
اور انکی خواہشیں جو جنتوں میں ہیں پھر آواز دیگا رضوان اے غلمان اور اے

الولدان وهم الذين لم يبلغوا الحلم حتى ماتوا ائتوني بأطباق
لڑکو (اور یہ وہ لڑکے ہیں کہ نہیں پہنچے بلوغ کو یہانتک کہ مرگئے) لاؤ میرے پاس طباق

النور فيجتمعون عنده أكثر من عدد التراب وقطار الأمطار
نور کے پس جمع ہونگے نزدیک اسکے اور زیادہ خاک کی شمار سے اور مینہ کی بوندوں سے

وكواكب السماء وأوراق الأشجار بالفاكهة الكثيرة والأطعمة
اور آسمان کے تاروں سے اور درخت کے پتوں سے بہت میوے اور روغن دار کھانے

السمينة والأشربة اللذيذة فإذا لقوهم وأطعموهم ذلك تقول
اور لذیذ پینے لیکر پس جبکہ ملاقات کرینگے روزہ داروں سے اور کھلائینگے انکو کھانے تو کہینگے

لهم كلوا واشربوا هنيئا بما اسلفتم في الايام الخالية ۝ اللهم
انکو کھاؤ اور پیو بے کھٹکے بدلا ہو اسکا جو بھیجتے آگے بھیجا پہلے دنوں میں اے خدا
ارزقنا روي عن ابن عباس انه قال قال رسول الله صلى
ہمکو روزی کر یہ روایت ہو ابن عباس رض سے کہا فرمایا رسول خدا صلی
الله عليه وآله وسلم ثلثة نفر صافحهم الملائكة يوم القيمة
الله علیہ وآلہ وسلم نے کہ تین گروہ ہیں کہ انسے مصافحہ کرینگے فرشتے دن قیامت کے
اذا خرجوا من قبورهم الشهداء وصائموا شهر رمضان وصائمو
جبکہ وہ نکلینگے اپنی قبروں سے شہید اور ماہ رمضان کے روزہ رکھنیوالے اور دن عرفہ کے
يوم عرفة وعن عائشة رض انها قالت قال رسول الله صلى الله
روزہ رکھنیوالے اور عائشہ رض سے روایت ہو کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ
عليه وآله وسلم ان في الجنة قصورا من در وياقوت و
علیہ وآلہ وسلم نے کہ جنت میں بالاخانے ہیں موتی اور یاقوت اور
زبرجد وذهب وفضة فقلت يا رسول الله لمن هذا قال
زبرجد اور سونے اور چاندی کے بیس میں نے کہا اے رسول خدا کہ یہ کسکے لیے ہیں فرمایا
لمن صام يوم عرفة وقال يا عائشة ان احب الايام الى الله
اسکے لیے ہیں جو دن عرفہ کے روزہ رکھے اور فرمایا اے عائشہ سب دنوں سے بہتر دن اللہ کے نزدیک
يوم الجمعة ويوم عرفة لما فيهما من الرحمة وان ابغض الايام
دن جمعہ کا ہے اور دن عرفہ کا ہے اس سبب سے کہ ان دنوں میں خدا کی رحمت نازل ہوتی ہے اور سب دنوں سے بدتر دن
الى ابليس يوم الجمعة ويوم عرفة وقال يا عائشة من اصبح
نزدیک شیطان کے دن جمعہ کا ہے اور دن عرفہ کا ہے اور فرمایا اے عائشہ جسنے
صائما يوم عرفة فتح الله عليه ثلثين بابا من الرحمة واذا افطر
روزہ رکھا دن عرفہ کا کھولے گا اوسپر خدا تیس دروازے رحمت کے اور جب افطار کرے
وشرب الماء يستغفر له كل عرق في جسده ويقول اللهم ارحمه
اور پیے پانی تو معافی مانگیگی اوسکے لیے ہر ایک رگ جو اسکے بدن میں ہے اور کہیگی اے خدا رحمت کر اوسپر
الى طلوع الفجر وفي خبر اخر يخرج الصائمون من قبورهم
صبح کے نکلنے تک اور دوسری حدیث میں ہے کہ نکلینگے روزہ دار اپنی قبروں سے
وهم يعرفون بريح صيامهم ويتلقون بالموائد والاباريق ويقال
اور وہ پہچانے جاوینگے اپنے روزے دن کی خوشبو سے اور انکے آگے لائے جاوینگے خوان کھانے کے اور کوزے پانی کے
لهم كلوا فقد جعتم حين شبع الناس واشربوا فقد
اور انکو کہا جاویگا کھاؤ کہ تحقیق تم بھوکے تھے جبکہ لوگ سودہ ہوئے اور پیو کہ تحقیق تم

فعطشهم حين روي الناس واستريحوا فياكلون ويشربون
پیاسے تھے جب کہ لوگ سیراب ہوئے اور آرام پاویں کھاوینگے اور پیوینگے

ويستريحون والناس في الحساب وقد جاء في الخبر انه
اور آرام پاوینگے اور لوگ حساب مین ہونگے اور حدیث مین آیا ہے

لا يبلى عشرة نفر الانبياء والشهداء والعلماء والغزاة و
کہ دس شخص کے بدن قبر مین نہین گلینگے نبی اور شہید اور عالم اور غازی اور

حاملوا القرآن والمؤذن والامام العادل والمرأة اذا ماتت في
حافظ قرآن اور موذن اور بادشاہ عادل اور عورت جبکہ مرے

نفاسها ومن قتل بظلم ومن مات يوم الجمعة او ليلتها وفي الخبر
اپنے نفاس مین اور جو ناحق قتل کیا گیا اور جو دن جمعہ کے یا رات کو جمعہ کے مرا اور حدیث مین

عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم انه يحشر الناس يوم القيامة
نبی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سے روایت ہے کہ اٹھینگے لوگ دن قیامت کے

كما ولدتهم امهاتهم عراة حفاة فقالت عائشة الرجال يختلطون
جیسے انکو جنا انکی مان نے ننگے بدن اور ننگے پیر پس کہا عائشہ نے کہ مرد ملجاوینگے

بالنساء قال نعم قالت واسوأتاه وافضيحتاه ينظر بعضهم بعضا
عورتون سے آپ نے فرمایا ہان کہا عائشہ رض نے ہائے برہنگی ہائے رسوائی کہ بعض دیکھینگے بعض کو

فضرب رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يده على منكبها
پس مارا رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے اپنا ہاتھ عائشہ رض کے مونڈھے پر

وقال يا بنت الصديق لا تخافي اشتغل الناس يومئذ عن النظر
اور کہا اے صدیق کی بیٹی خوف نہ کر اسدن لوگ بے پروا ہونگے دیکھنے سے

وهموا وشخصوا ابصارهم الى السماء موقوفون اربعين
اور غمگین ہونگے اور پھٹینگی انکی آنکھین آسمان کی طرف ٹھہرے رہینگے چالیس

سنة لا ياكلون ولا يشربون ولا يجلسون ولا يتكلمون
سال نہ کھاوینگے اور نہ پیوین گے اور نہ بیٹھین گے اور نہ بولین گے

فمنهم من يبلغ العرق الى قدميه ومنهم من يبلغ الى ساقيه
پس بعضون کے پسینے دونون قدم تک پہونچے گا اور بعضون کے دونون پنڈلیون تک پہونچیگا

ومنهم من يبلغ الى بطنه ومنهم من يبلغ الى صدره ومنهم
اور بعضون کے پیٹ تک پہونچے گا اور بعضون کے سینے تک پہونچے گا اور بعضون کے

من يبلغ الى حلقه ومنهم من يغرق في بحر العرق فلا يبقى
حلق تک پہونچے گا اور بعضے پسینے کے دریا مین ڈوب جاوینگے پس نہین باقی رہیگا

يَوْمَئِذٍ مَلَكٌ مُقَرَّبٌ وَلَا نَبِيٌّ مُرْسَلٌ وَلَا شَهِيدٌ إِلَّا يَخْرُجُونَ

اس دن مقرب فرشتے اور نہ پیغمبر جو بھیجا گیا اور نہ شہید مگر نکلینگے

حَيَارَى مِنْ شِدَّةِ الْحِسَابِ فِي طُولِ الْوُقُوفِ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ

حیران حساب کی سختی اور زیادہ کھڑے رہنے کے ڈر سے کہا عائشہ نے کہ میں نے کہا اے رسول خدا

اللّٰهِ هَلْ يُحْشَرُونَ رُكْبَانًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ نَعَمْ الْأَنْبِيَاءُ وَأَهْلُهُمْ

کیا جمع کیے جاویں گے لوگ سوار ہو کر دن قیامت کے فرمایا آپ نے ہاں نبی اور ان کے اہلبیت

وَصُوَّامُ رَجَبٍ وَشَعْبَانَ وَرَمَضَانَ وَقَالَتْ قُلْتُ هَلْ يُحْشَرُ

اور رجب اور شعبان اور رمضان کے روزے رکھنے والے اور کہا عائشہ نے کہا کیا اٹھایا

شِبَعًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ نَعَمْ الْأَنْبِيَاءُ وَأَهْلُهُمْ وَصُوَّامُ رَجَبٍ وَ

جاویگا آسودہ دن قیامت کے فرمایا ہاں نبی اور ان کے اہلبیت اور رجب اور

شَعْبَانَ وَرَمَضَانَ فَإِنَّهُمْ شِبَاعٌ لَا جُوعَ لَهُمْ وَلَا عَطَشَ وَسَائِرُ

شعبان اور رمضان کے روزے رکھنے والے پس یہ لوگ آسودہ ہونگے نہیں ہوگی انکو بھوک اور نہ پیاس اور باقی

النَّاسِ جَائِعُونَ وَيُقَالُ يَسُوقُهُمْ بِأَجْمَعِهِمْ إِلَى أَرْضِ الْمَحْشَرِ عِنْدَ

لوگ بھوکے ہونگے اور کہا جاتا ہے کہ وہ لوگ ان سب کو لیجاویگے زمین محشر کی طرف

بَيْتِ الْمُقَدَّسِ فِي أَرْضٍ يُقَالُ لَهَا سَاهِرَةٌ قَالَ اللّٰهُ تَعَالَى فَإِنَّمَا

بیت المقدس کے نزدیک اس زمین میں کہ جسکو ساہرہ کہا جاتا ہے فرمایا خدائے تعالی نے کہ سو

هِيَ زَجْرَةٌ وَاحِدَةٌ فَإِذَا هُمْ بِالسَّاهِرَةِ ۝ وَيُقَالُ إِنَّ الْخَلَائِقَ فِي

وہ قیامت ایک جھڑکی ہے پھر اسی وقت وہ زمین ساہرہ پر ہونگے اور کہا جاتا ہے کہ مخلوق کی

الْعَرَصَاتِ يَكُونُ مِائَةً وَعِشْرِينَ صَفًّا طُولُ كُلِّ صَفٍّ مَسِيرَةُ

میدان قیامت میں ایک سو بیس قطار ہونگے ہر ایک قطار کی لمبائی

أَرْبَعِينَ أَلْفَ سَنَةٍ وَعَرْضُ كُلِّ صَفٍّ مَسِيرَةُ أَلْفِ سَنَةٍ وَيُقَالُ

چالیس ہزار برس کی مسافت ہوگی اور ہر ایک قطار کی چوڑائی ہزار برس کی مسافت ہوگی اور کہا جاتا ہے

إِنَّ الْمُؤْمِنِينَ مِنْهُمْ ثَلَاثُ صُفُوفٍ وَالْبَاقِي كَفَرَةٌ وَرُوِيَ عَنْ

کہ مومنوں کی ان سے تین قطار ہونگے اور باقی سب کافر ہونگے اور روایت ہے

عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ

عبد اللہ بن عباس سے انہوں نے روایت کی نبی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سے کہ آپ نے

قَالَ إِنَّ أُمَّتِي مِائَةٌ وَعِشْرُونَ صَفًّا وَهٰذَا أَصَحُّ وَصِفَةُ

فرمایا کہ میری امت کی ایک سو بیس قطار ہونگے اور یہ روایت زیادہ صحیح ہے اور

الْمُؤْمِنِينَ أَنَّهُمْ بِيضُ الْوُجُوهِ غُرٌّ مُحَجَّلُونَ وَصِفَةُ الْكَافِرِينَ أَنَّهُمْ

مومنوں کا حال یہ ہے کہ انکے چہرے اور پیشانی اور ہاتھ اور پیر سفید ہونگے اور کافروں کا یہ حال ہے کہ

اسود الوجوه مقرنين ومعذبين مع الشياطين باب ٢٦

کالے چہرے سیاہ ہونگے زنجیروں میں جکڑے گئے اور عذاب دیئے گئے ہمراہ شیطان کے باب ٢٦

فی ذکر سوق الخلائق الی المحشر يقال يساق الكفرون باقدامهم

مخلوق کے محشر کی طرف لیجانے کے بیان میں کہا جاتا ہے کہ ہانکے جاوینگے کافر اپنے قدموں پر

ويساق المؤمنون بنجائبهم ومراكبهم قال الله تعالى يوم نحشر

اور ہانکے جاوینگے مومن اپنے عمدہ اونٹوں اور سواریوں پر فرمایا اللہ تعالیٰ نے جسدن ہم جمع کرینگے

المتقين الى الرحمن وفدا ونسوق المجرمين الى جهنم وردا قال

پرہیزگاروں کو رحمن کی طرف مہمان اور ہانکینگے گنہگاروں کو دوزخ کی طرف پیاسے فرمایا نبی

عليه السلام يحشر المؤمنون ركبانا على نجائبهم واذا كان

علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جمع کیے جاوینگے مومن اپنے عمدہ اونٹوں پر سوار اور جب ہوگا

يوم القيمة يقول الله تعالى للملئكة لاتمشون على عبادي

دن قیامت کا تو فرمائیگا اللہ تعالیٰ فرشتوں کو نہ لاؤ میرے پاس میرے بندوں کو

راجلين بل اركبوهم على النجائب فانهم اعتادوا الركوب في

پاپیادہ بلکہ انکو سوار کرو عمدہ اونٹوں پر اسواسطے کہ وہ عادی ہوے سواری کے

الدنيا لانه كان في الابتداء صلب ابائهم مركبهم ثم بعد

دنیا میں کیونکہ ابتدا میں اونکے باپ کی پشت انکی سواری تھی پھر اسکے بعد

ذلك رحم امهاتهم تسعة اشهر مركبهم حين ولدتهم امهاتهم حجر

انکی ماں کا رحم نو مہینے انکی سواری تھا پھر جب کہ انکو ماں نے جنا تو انکی ماں کی گود میں

امهاتهم سنتين للرضاع وبعد ذلك عنق ابائهم ثم الخيل و

دو برس دودھ پلانے کیلیے انکی سواری تھی اور اسکے بعد انکے باپ کی گردن انکی سواری تھی

البغال والحمير مراكبهم في البر والسفن في البحار وحين

گھوڑے اور خچروں اور گدھے انکی سواریاں تھیں خشکی میں اور کشتیاں دریاؤں میں اور جب

ماتوا فعنق اخوانهم وحين قاموا عن قبورهم لايمشون

مرے تو انکے بھائیوں کی گردنیں انکی سواریاں تھیں اور جب اٹھینگے قبروں سے تو نہیں چلینگے

راجلا فانهم اعتادوا الركوب ولا يقدرون المشي فقدموا

پاپیادہ کیونکہ وہ عادی ہوے سواری کے اور نہیں طاقت رکھتے ہیں پیدل چلنے کی سو تم حاضر کرو

نجائبهم وهي الضحايا فيركبونها ويقدمون الى المولى فلذلك

انکے عمدہ اونٹ اور وہ قربانیاں ہیں پس وہ اوپر سوار ہونگے اور آوینگے اپنے خدا پاس سو اسی واسطے

قال النبي صلى الله عليه وآله وسلم سمنوا ضحاياكم

فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فربہ کرو اپنی قربانیاں

فإنها على الصراط مطايا كم باب ۲۷ في ذكر حشر الخلائق في الخبر
کیونکہ وہ پل صراط پر تمہاری سواریاں ہونگی باب ۲۷ مخلوق کے جمع کرنے کے بیان میں حدیث میں ہے

إذا كان يوم القيامة يجمع الله تعالى خلق الأولين و
جب ہوگا دن قیامت کا تو جمع کریگا خداے تعالی تمام مخلوق اگلی اور

الآخرين في صعيد واحد وتدنو الشمس من رؤسهم و
پچھلی کو ایک زمین میں اور قریب ہوگا آفتاب انکے سروں سے اور سخت ہوگی

يشتد عليهم يوم القيامة حرها فيخرج عنق من النار كالظل ثم ينادي
اس دن قیامت کے اسکی گرمی پھر نکلیگی ایک گردن آگ سے سایہ کے مانند پھر آواز دیگا

مناد يا معشر الخلائق انطلقوا إلى الظل فينطلقون وهم
ایک منادی کہ اے گروہ مخلوق کے چلو سایہ کی طرف پس چلینگے اور وہ

ثلث فرق فرقة المؤمنين وفرقة الكافرين وفرقة المنافقين
تین گروہ ہونگے ایک گروہ مومنوں کا اور ایک گروہ کافروں کا اور ایک گروہ منافقوں کا

فإذا صارت الخلائق إلى الظل صار الظل ثلثة أقسام قسم
پھر جبکہ مخلوق ہو چکیگی نزدیک سایہ کے تو سایہ کے تین ٹکڑے ہو جاوینگے ایک ٹکڑا

للحرارة وقسم للدخان وقسم للنور فذلك قال الله تعالى
گرمی کا اور ایک ٹکڑا دھوئیں کا اور ایک ٹکڑا نور کا سو اسواسطے فرمایا اللہ تعالی نے

انطلقوا إلى ظل ذي ثلث شعب الآية فالحرارة تقوم على
چلو سایہ کی طرف کہ جسکی تین شاخیں ہیں آخر آیت تک پس گرمی سایہ کریگی

رؤس المنافقين والدخان يقوم على رؤس الكافرين والنور
منافقوں کے سروں پر اور دھواں سایہ کریگا کافروں کے سروں پر اور نور

يقوم على رؤس المؤمنين ثم الحرارة تقوم على رؤس
سایہ کریگا مومنوں کے سروں پر پھر گرمی کا منافقوں کے سر پر سایہ کرنا

المنافقين لأنهم كانوا يحترزون من الحرارة في الدنيا كما
اسواسطے ہے کہ وہ گرمی سے بچتے تھے دنیا میں جیسا کہ

قال الله تعالى وقالوا لا تنفروا في الحر قل نار جهنم أشد حرا
فرمایا خداے تعالی نے بولے منافق مت کوچ کرو گرمی میں تو کہہ دوزخ کی آگ اور زیادہ گرم ہے

لو كانوا يفقهون والدخان على رؤس الكافرين لأنهم
اگر وہ سمجھتے اور دھوئیں کا کافروں کے سر پر سایہ کرنا اسواسطے ہے کہ وہ

كانوا في الدنيا في ظلمات الكفر وفي الآخرة كذلك كقوله تعالى
دنیا میں کفر کے اندھیروں میں تھے سو آخرت میں بھی اسی طرح ہونگے جیسا کہ فرمایا خداے تعالی نے

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْلِيٰۗـــُٔـھُمُ الطَّاغُوْتُ يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَى

اور وہ لوگ جو کافر ہیں انکے رفیق شیطان ہیں نکالتے ہیں انکو نور سے

الظُّلُمٰتِ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ھُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝ وَالنُّوْرُ عَلٰى رُءُوْسِ

اندھیروں میں وہ ہیں دوزخ والے وہ اسی میں ہمیشہ رہینگے اور نور کا مومنوں کے سرپر

الْمُؤْمِنِيْنَ لِاَنَّهُمْ كَانُوْا فِى الدُّنْيَا عَلَى النُّوْرِ فَفِى الْاٰخِرَةِ كَذٰلِكَ قَالَ

سایہ کرنا اسواسطے ہے کہ وہ دنیا میں نور پر تھے سو اسیطرح آخرت میں ہونگے فرمایا

اللّٰهُ تَعَالٰى اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ وَ

خداے تعالی نے خدا ہے رفیق ایمان والوں کا انکو نکالتا ہے اندھیروں سے نور میں اور

قَالَ فِىْ صِفَاتِهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَوْمَ تَرَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ يَسْعٰى

فرمایا خداے تعالی نے ایمان والوں کی ان صفتوں میں جو دن قیامت کے ہونگے جسدن تو دیکھے ایمان والے مردوں کو اور عورتوں کو دوڑتا ہے

نُوْرُهُمْ بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَبِاَيْمَانِهِمْ بُشْرٰىكُمُ الْيَوْمَ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ

انکا نور انکے آگے اور انکے داہنے خوشخبری ہے تمکو آجکے دن باغ ہیں کہ نیچے بہتی ہیں انکے

تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ سَبْعَةٌ

نہریں اور فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سات

يُظِلُّهُمُ اللّٰهُ فِىْ ظِلِّ عَرْشِهٖ يَوْمَ لَا ظِلَّ اِلَّا ظِلُّهٗ اِمَامٌ عَادِلٌ

گروہ ہیں کہ انکو خدا اپنے عرش کے سایہ میں رکھیگا جسدن کوئی سایہ عرش کے سایہ کے سوا نہیں ہوگا بادشاہ عادل

وَشَابٌّ نَشَاَ فِىْ عِبَادَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى وَرَجُلَانِ تَحَابَّا فِى اللّٰهِ وَرَجُلٌ

اور وہ جوان جو خداے تعالی کی بندگی میں بڑھا اور وہ دو مرد جنہوں نے باہم محبت کی اللہ کیواسطے اور وہ مرد

طَلَبَتْهُ امْرَاَةٌ ذَاتُ حُسْنٍ وَّجَمَالٍ فَقَالَ اِنِّىْ اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ

جسکو بلایا ایک عورت حسین خوبصورت نے سو اسنے کہا کہ میں ڈرتا ہوں خداسے جو پروردگار ہے

الْعٰلَمِيْنَ وَرَجُلٌ ذَكَرَ اللّٰهَ خَالِيًا عَنِ الرِّيَاۗءِ وَفَاضَتْ عَيْنَاهُ مِنْ

سارے جہان کا اور وہ مرد ہے جسنے ذکر کیا خدا کا خلوت میں بلاریا کے اور بہیں اسکی دونوں آنکھیں

خَشْيَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى وَرَجُلٌ تَصَدَّقَ بِيَمِيْنِهٖ فَاَخْفَاهَا حَتّٰى لَا يَعْلَمُ

خداے تعالی کے ڈرسے اور وہ مرد ہے جسنے صدقہ کیا اپنے داہنے ہاتھ سے پھر اسکو چھپایا یہانتک

شِمَالُهٗ مَا يُنْفِقُ بِيَمِيْنِهٖ وَرَجُلٌ قَلْبُهٗ مُعَلَّقٌ بِالْمَسْجِدِ اِذَا خَرَجَ مِنْهُ

بایاں ہاتھ نہیں جانتا ہے جو خرچ کرتا ہے داہنے ہاتھ سے اور وہ مرد جسکا دل لگا ہے مسجد میں جبکہ اس سے نکلا

حَتّٰى يَعُوْدَ اِلَيْهِ وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ

یہانتک کہ پھر آئے اسمیں اور فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

اِذَا جَمَعَ اللّٰهُ الْخَلَاۗئِقَ يُنَادِيْ مُنَادٍ اَيْنَ اَهْلُ الْفَضْلِ قَالَ فَيَقُوْمُ

جب جمع کریگا اللہ مخلوق کو تو آواز دیگا ایک منادی کہ کہاں ہیں اہل فضل کہا پس کھڑے ہونگے

اُنَاسٌ وَّهُمْ يَسِيْرُوْنَ سِرَاعًا اِلَى الْجَنَّةِ فَتَلْقَاهُمُ الْمَلٰئِكَةُ وَيَقُوْلُوْنَ
چند لوگ اور وہ چلینگے جنت کی طرف دوڑتے ہوئے پس اُنسے ملاقات کرینگے فرشتے اور کہیں گے کہ

اِنَّا نَرٰىكُمْ سِرَاعًا اِلَى الْجَنَّةِ فَمَنْ اَنْتُمْ يَقُوْلُوْنَ نَحْنُ اَهْلُ الْفَضْلِ
ہم دیکھتے ہیں تمکو جنت کی طرف دوڑتے ہوئے سو تم کون ہو وہ کہیں گے کہ ہم اہل فضل ہیں

فَيَقُوْلُوْنَ مَا كَانَ فَضْلُكُمْ يَقُوْلُوْنَ اِذَا ظُلِمْنَا عَلَيْنَا صَبَرْنَا وَاِذَا
پس فرشتے کہینگے تمکو کیا فضل تھا کہیں گے جب ہمپر ظلم کیا جاتا تو ہم صبر کرتے اور جب

سِيْءَ اِلَيْنَا عَفَوْنَا فَيَقُوْلُوْنَ لَهُمُ الْجَنَّةُ فَهِيَ جَزَاءُ الْعَامِلِيْنَ
ہمکو برائی پہونچائی جاتی تو ہم معاف کرتے سو فرشتے کہینگے انھیں کے لیے جنت ہے یہی ایسے عمل کرنیوالونکا بدلا ہے

ثُمَّ يُنَادِيْ مُنَادٍ اَيْنَ اَهْلُ الصَّبْرِ فَيَقُوْمُ اُنَاسٌ وَّهُمْ يَسِيْرُوْنَ سِرَاعًا
پھر آواز دیگا ایک منادی کہ کہاں ہیں صبر کرنے والے سو کھڑے ہونگے چند لوگ اور وہ چلینگے جنت کی طرف

اِلَى الْجَنَّةِ فَتَلْقَاهُمُ الْمَلٰئِكَةُ وَيَقُوْلُوْنَ اِنَّا نَرٰىكُمْ اِلَى الْجَنَّةِ سِرَاعًا
دوڑتے ہوئے پس اُنسے ملاقات کرینگے فرشتے اور کہینگے ہم دیکھتے ہیں تمکو جنت کی طرف دوڑتے ہوئے

فَمَنْ اَنْتُمْ فَيَقُوْلُوْنَ نَحْنُ اَهْلُ الصَّبْرِ فَيَقُوْلُوْنَ مَا كَانَ صَبْرُكُمْ
سو تم کون ہو وہ کہیں گے کہ ہم اہل صبر ہیں پس فرشتے کہیں گے تمکو کیا صبر تھا

فَيَقُوْلُوْنَ كُنَّا نَصْبِرُ عَلٰى طَاعَةِ اللّٰهِ وَنَصْبِرُ عَنْ مَعَاصِي اللّٰهِ فَيَقُوْلُوْنَ
پس وہ کہیں گے ہم صبر کرتے تھے خدا کی عبادت پر اور صبر کرتے تھے خدا کے گناہوں سے پس انکو فرشتے کہینگے

لَهُمُ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ ثُمَّ يُنَادِيْ مُنَادٍ اَيْنَ الْمُتَحَابُّوْنَ فِي اللّٰهِ فَيَقُوْمُ
داخل ہو جنت میں پھر آواز دیگا ایک منادی کہاں ہیں باہم اللہ کی راہ میں محبت کرنے والے سو کھڑے ہونگے

اُنَاسٌ وَّهُمْ يَسِيْرُوْنَ اِلَى الْجَنَّةِ سِرَاعًا فَتَلْقَاهُمُ الْمَلٰئِكَةُ وَيَقُوْلُوْنَ
چند لوگ اور وہ چلینگے جنت کی طرف دوڑتے ہوئے پس اُنسے ملاقات کرینگے فرشتے اور کہیں گے کہ

اِنَّا نَرٰىكُمْ سِرَاعًا اِلَى الْجَنَّةِ فَمَنْ اَنْتُمْ فَيَقُوْلُوْنَ نَحْنُ مُتَحَابُّوْنَ
ہم دیکھتے ہیں تمکو جنت کی طرف دوڑتے ہوئے سو تم کون ہو کہیں گے ہم ہیں اللہ کی راہ میں

فِي اللّٰهِ فَيَقُوْلُوْنَ مَا كَانَ تَحَابُّكُمْ فِي اللّٰهِ فَيَقُوْلُوْنَ كُنَّا نَتَحَابُّ فِي اللّٰهِ
باہم محبت کرنے والے پس فرشتے کہینگے تمکو کیا محبت تھی اللہ کی راہ میں کہینگے ہم تھے اللہ کی راہ میں باہم محبت کرنیوالے

وَنَتَبَاذَلُ فِي اللّٰهِ فَيَقُوْلُوْنَ لَهُمُ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ ثُمَّ قَالَ النَّبِيُّ
اور اللہ کی راہ میں خرچ کرتے تھے پس انکو فرشتے کہینگے داخل ہو جنت میں پھر فرمایا نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَيُوْضَعُ الْمِيْزَانُ لِلْحِسَابِ
صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم نے اور رکھی جاویگی ترازو حساب کے لیے

بَعْدَ دُخُوْلِ هٰؤُلَاءِ الْجَنَّةَ وَاَمَّا لِوَاءُ الْحَمْدِ فَوْقَ السَّمٰوَاتِ فَسُئِلَ
ان لوگوں کے جنت میں داخل ہونے کے بعد اور لیکن لواء حمد جو آسمانوں کے اوپر ہے سو سوال کیے گئے

رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم عن صفة لواء الحمد و

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس لواء حمد کی صفت اور

طوله فقال طوله مسيرة ألف سنة ومكتوب عليه لا إله

اس کی لمبائی سے پس آپ نے فرمایا کہ اس کی لمبائی ہزار برس کی مسافت ہے اور اس پر لکھا ہوا ہے لا إله

إلا الله محمد رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم وعرضه ما بين السماء

إلا الله محمد رسول الله صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور اس کی چوڑائی جس قدر کہ آسمان

والأرض سنانه من ياقوت حمراء وقبضته من فضة بيضاء و

اور زمین میں فاصلہ ہے اس کی نوک سرخ یاقوت کی ہے اور اس کا قبضہ سفید چاندی اور

زجه من زبرجد خضراء وله ثلاث ذوائب من النور ذائبة في المغرب

سبز زبرجد سے ہے اور اس کے تین گیسو ہیں نور سے ایک گیسو مغرب میں ہے

وذائبة في المشرق وذائبة في وسط الدنيا ومكتوب عليها ثلاثة

اور ایک گیسو مشرق میں ہے اور ایک گیسو دنیا کے درمیان میں ہے اور اس پر لکھی ہوئی ہیں تین

أسطر السطر الأول بسم الله الرحمن الرحيم والسطر الثاني

سطریں پہلی سطر بسم اللہ الرحمن الرحیم ہے اور دوسری سطر

الحمد لله رب العالمين والسطر الثالث لا إله إلا الله محمد

الحمد للہ رب العالمین ہے اور تیسری سطر لا إله إلا الله محمد

رسول الله صلعم وكل سطر مسيرة ألف سنة وعنده سبعون

رسول اللہ ہے اور ہر سطر ہزار برس کی مسافت ہے اور لواء حمد کے نزدیک ستر ہزار

ألف لواء تحت كل لواء سبعون ألف صف من الملائكة

نشان ہیں ہر نشان کے نیچے ستر ہزار فرشتوں کی قطاریں ہیں

وفي كل صف خمسمائة ألف ملك يسبحون الله ويقدسونه

اور ہر قطار میں پانچ لاکھ فرشتے تسبیح کرتے ہیں اور پاکی بیان کرتے ہیں

وقال محمد بن الجرجاني في معنى لواء الحمد بيدي إذا كان يوم

اور کہا محمد جرجانی نے اس حدیث کے معنی میں (لواء حمد میرے دونوں ہاتھوں میں ہوگا) جب ہوگا دن

القيامة كان اللواء منصوبا والمؤمنون حول لوائه من لدن

قیامت کا تو قائم کیا جاویگا لواء حمد اور سب مومن اس کے گرد ہونگے آدم علیہ السلام کے زمانہ سے

آدم إلى قيام الساعة ويكون الكفار في ناحية من النار ما دام

قیامت کے قائم ہونے تک اور کافر ہونگے دوزخ کے کنارے میں جبتک کہ

اللواء منصوبا وإذا حول اللواء يساق الكفار إلى النار

لواء حمد قائم رہیگا اور جب پھیرا جاویگا اس وقت ہانکے جاوینگے کافر طرف دوزخ کے

وَفِي الْخَبَرِ إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيٰمَةِ يُنْصَبُ لِوَاءُ الصِّدْقِ لِأَبِي بَكْرِ
اور حدیث میں ہے جب ہوگا دن قیامت کا تو کھڑا کیا جاوے گا نشان راستی کا ابو بکر صدیق رض کے لیے
ابْنِ الصِّدِّيقِ رض وَكُلُّ صِدِّيقٍ تَحْتَ لِوَائِهِ وَلِوَاءُ الْعَدْلِ لِعُمَرَ رض وَ
اور ہر صدیق انکے نشان کے نیچے ہوگا اور نشان انصاف کا کھڑا کیا جاویگا عمر رض کے لیے اور
كُلُّ عَادِلٍ تَحْتَ لِوَائِهِ وَلِوَاءُ السَّخَاوَةِ لِعُثْمَانَ رض وَكُلُّ سَخِيٍّ تَحْتَ
ہر منصف انکے نشان کے نیچے ہوگا اور نشان سخاوت کا کھڑا کیا جاویگا عثمان رض کے لیے اور ہر سخی
لِوَائِهِ وَلِوَاءُ الشَّهَادَةِ لِعَلِيٍّ كَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهُ وَكُلُّ شَهِيدٍ تَحْتَ
انکے نشان کے نیچے ہوگا اور نشان شہادت کا علی کرم اللہ وجہہ کے لیے کھڑا کیا جاویگا اور ہر شہید
لِوَائِهِ وَلِوَاءُ الْفِقْهِ لِمُعَاذِ ابْنِ جَبَلٍ وَكُلُّ فَقِيهٍ تَحْتَ لِوَائِهِ وَلِوَاءُ
انکے نشان کے نیچے ہوگا اور نشان فقہ کا معاذ بن جبل رض کے لیے کھڑا کیا جاویگا اور ہر فقیہ انکے نشان کے نیچے
الزُّهْدِ لِأَبِي ذَرٍّ رض وَكُلُّ زَاهِدٍ تَحْتَ لِوَائِهِ وَلِوَاءُ الْفَقْرِ لِأَبِي
ہوگا اور نشان زہد کا ابو ذر رض کے لیے کھڑا کیا جاویگا اور ہر زاہد انکے نشان کے نیچے ہوگا اور نشان فقر کا کھڑا کیا جاویگا
الدَّرْدَاءِ رض وَكُلُّ فَقِيرٍ تَحْتَ لِوَائِهِ وَلِوَاءُ الْقِرَاءَةِ لِأُبَيِّ ابْنِ كَعْبٍ
ابو درداء کے لیے اور ہر فقیر انکے نشان کے نیچے ہوگا اور نشان قرارت کا کھڑا کیا جاویگا ابن کعب کے لیے
وَكُلُّ قَارِئٍ تَحْتَ لِوَائِهِ وَلِوَاءُ الْأَذَانِ لِبِلَالٍ رض وَكُلُّ مُؤَذِّنٍ
اور ہر قاری انکے نشان کے نیچے ہوگا اور نشان اذان کا بلال رض کے لیے کھڑا کیا جاویگا اور ہر مؤذن
تَحْتَ لِوَائِهِ وَلِوَاءُ الْمَقْتُولِ ظُلْمًا لِحُسَيْنِ ابْنِ عَلِيٍّ رض وَكُلُّ مَقْتُولٍ
انکے نشان کے نیچے ہوگا اور نشان ناحق مارڈالے گئے کا حسین ابن علی رض کے لئے کھڑا کیا جاویگا اور ہر ناحق
ظُلْمًا تَحْتَ لِوَائِهِ فَذٰلِكَ قَوْلُهُ تَعَالٰى يَوْمَ نَدْعُوْا كُلَّ اُنَاسٍ
مارڈالا گیا انکے نشان کے نیچے ہوگا سو اسیطرح فرمایا خدائے تعالی نے جسدن کہ ہم بلاوینگے ہر فرقے کو
بِاِمَامِهِمْ وَفِي الْخَبَرِ اِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيٰمَةِ تَقُوْمُ الْخَلَائِقُ وَيَشْتَدُّ
ساتھ انکے سردار کے اور حدیث میں ہے جب ہوگا دن قیامت کا تو کھڑی ہوگی تمام مخلوق اور زیادہ ہوگی
بِهِمُ الْعَطَشُ وَيُلْجِمُهُمُ الْعَرَقُ وَيَكُوْنُوْنَ فِيْ حَيْرَةٍ فَيَبْعَثُ اللّٰهُ
انپر پیاس اور کثرت سے ہونگے انکو پسینے اور حیرت میں ہونگے سو بھیجیگا خدائے تعالی
تَعَالٰى جِبْرَائِيْلَ اِلٰى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ فَيَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰى
جبرئیل علیہ السلام کو محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس پس فرماویگا خدائے تعالی
لِجِبْرَائِيْلَ يَا جِبْرَائِيْلُ قُلْ لِمُحَمَّدٍ يَقُوْلُ لِاُمَّتِهٖ حَتّٰى يَدْعُوْنِيْ
جبرئیل کو کہ اے جبرئیل تو کہہ محمد ص کو کہ وہ کہیں اپنی امت کو کہ مجھسے دعا کریں
بِالْاِسْمِ الَّذِيْ كَانُوْا يَدْعُوْنَنِيْ بِهٖ فِي الدُّنْيَا عِنْدَ
جس نام سے دعا کرتے تھے مجھسے دنیا میں وقت

الشِّدَّةِ ثُمَّ يُنَادِي الْأَمَّةُ الْحَمْدُ لِلّٰهِ بِلِسَانٍ وَاحِدٍ وَيَقُولُونَ بِسْمِ

سختیوں کے میں آواز دیگی امت محمدیہ ایک زبان ہوکر اور کہیگی

اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ حِيْنَئِذٍ يَقْضِي اللّٰهُ الْقَضَاءَ بَيْنَ الْخَلَائِقِ ثُمَّ

بسم اللہ الرحمن الرحیم اور اسوقت خداے تعالی حکم کرے گا درمیان مخلوق سے پھر

يَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰى لِسَائِرِ الْأُمَمِ لَوْ لَمْ يَكُنْ ذِكْرُ الْمُحَمَّدِيَّةِ لِـ

فرمائیگا خداے تعالی باقی امتوں کو اگر نہ ذکر کرتی امت محمدیہ میرا

هٰذَا الْاِسْمِ لَا بَقِيْتُ الْقَضَاءَ عَلَيْكُمْ اَلْفَ عَامٍ ثُمَّ يَقْضِي اللّٰهُ تَعَالٰى

اس نام سے تو البتہ تمہیں موقوف رکھتا میں حکم کرنے کو ایک ہزار برس پھر حکم کریگا خدا تعالی

بَيْنَ الْوُحُوْشِ وَالطُّيُوْرِ وَالْبَهَائِمِ حَتّٰى اَنَّهُ يَقْتَصُّ لِلْجَمَّاءِ مِنْ ذَاتِ

درمیان وحشیوں اور پرندوں اور چارپایوں کے یہاں تک کہ بدلہ لیا جاویگا بے سینگ والے کا

الْقَرْنِ ثُمَّ يَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰى لِلْوُحُوْشِ وَالطُّيُوْرِ وَالْبَهَائِمِ كُوْنُوْا

سینگ والے سے پھر فرمائیگا خداے تعالی وحشیوں اور پرندوں اور چارپایوں کو کہ ہوجاؤ

تُرَابًا فَيَكُوْنُوْا تُرَابًا فَعِنْدَ ذٰلِكَ يَقُوْلُ الْكَافِرُ يٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ تُرَابًا

مٹی سو وہ ہوجاوینگے مٹی بس اسوقت کافر کہے گا کہ کاشکے میں مٹی ہوتا

قَالَ مُقَاتِلٌ رض عَشَرَةٌ مِّنَ الْحَيَوَانِ فِي الْجَنَّةِ نَاقَةُ صَالِحٍ وَعِجْلُ

کہا مقاتل رض نے دس حیوان جنت میں داخل ہونگے صالح علیہ السلام کی اونٹنی اور

اِبْرَاهِيْمَ وَكَبْشُ اِسْمٰعِيْلَ وَبَقَرَةُ مُوْسٰى وَحُوْتُ يُوْنُسَ وَحِمَارُ

ابراہیم علیہ السلام کا بچھڑا اور اسمعیل علیہ السلام کا مینڈھا موسی علیہ السلام کی گاے یونس علیہ السلام کی مچھلی

عُزَيْرٍ وَنَمْلَةُ سُلَيْمَانَ وَهُدْهُدُ بِلْقِيْسَ وَنَاقَةُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ

عزیر علیہ السلام کا گدھا سلیمان علیہ السلام کا چیونٹی بلقیس کا ہدہد محمد صلی اللہ

عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَكَلْبُ اَصْحَابِ الْكَهْفِ يُصَوِّرُهُ اللّٰهُ تَعَالٰى

علیہ وآلہ وسلم کی اونٹنی اور اصحاب کہف کا کتا کرے گا اس کتے کو خداے تعالی

عَلٰى صُوْرَةِ كَبْشٍ وَيُدْخِلُهُ فِي الْجَنَّةِ اَلَا تَرٰى اَنَّ الْكَلْبَ اِذَا دَخَلَ

مینڈھے کی صورت پر اور اسکو داخل کریگا جنت میں کیا تو نہیں دیکھتا ہے کہ کتا جب داخل ہوا

فِيْ وَسَطِ الْاَحِبَّاءِ فَلَمْ يَطْرُدُوْهُ وَالْعَاصِيْ اِذَا دَخَلَ فِيْ كَهْفِ

درمیان دوستوں کے تو انھوں نے اسکو نہیں نکالا اور گنہگار جب داخل ہووے

التَّوْحِيْدِ مُدَّةَ خَمْسِيْنَ سَنَةً فَكَيْفَ اَطْرُدُهُ عَنِ الرَّحْمَةِ

توحید کی پناہ میں اندازہ پچاس برس تو اسکو میں کس طرح نکالوں گا رحمت سے

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَاِسْمُ الْكَلْبِ زَائِلٌ عَنْهُ وَيُسَمُّوْنَهُ قِطْمِيْرًا وَقِيْلَ

دن قیامت کے اور کتے کا نام اس سے دور ہوگا اور اسکا نام رکھینگے قطمیر اور کہا گیا

حِرمانٌ وقیلَ قِطْمِیرٌ ویکونُ لونُهُ اَصْفَرَ وقیلَ یُؤتیٰ بِعالِمٍ
حرمان اور کہا گیا قطمیر اور اسکا رنگ زرد ہوگا اور کہا گیا لایا جاویگا ایک عالم
یومَ القیٰمةِ مِن عُلَماءِ اُمَّةِ محمدٍ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
دن قیامت کے امت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عالموں سے
فَیَقِفُ بینَ یدَیِ اللہِ فیقولُ اللہُ تعالیٰ یا جبرائیلُ خُذْ بیدِهٖ واذْهَبْ
پھر کھڑا ہوگا سامنے خدا کے پس کہے گا خدا تعالیٰ اے جبرئیل پکڑ ہاتھ اسکا اور لیجا
بِهٖ الی النبیِّ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فیأخذُ جبرائیلُ بیدِهٖ و
اسکو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس پس پکڑ لیوے جبرئیل علیہ السلام اسکے ہاتھ کو اور
یأتی بهٖ الی النبیِّ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وهو علی شاطئِ
لاویگا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس اور آنحضرت کنارے پر
الحوضِ یسقی الناسَ بالآنیةِ فیقومُ النبیُّ صلی اللہ علیہ وآلہ
حوض کوثر کے ہونگے پلاتے ہونگے لوگوں کو آبخوروں سے پس کھڑے ہونگے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم ویسقی العالمَ بکفِّهٖ فیقولُ الناسُ یا رسولَ اللہِ تسقینا
وسلم اور پلاوینگے عالم کو اپنی ہتھیلی سے پس کہینگے لوگ اے رسول خدا آپ ہمکو پلاتے ہیں
بالآنیةِ وتسقی العالمَ بکفِّکَ فیقولُ نعم لانَّ الناسَ کانوا
آبخوروں سے اور پلاتے ہیں عالم کو اپنی ہتھیلی سے آپ فرماوینگے ہاں اس واسطے کہ لوگ
مشتغلینَ فی الدنیا بالتجاراتِ والعالمونَ مشتغلونَ بالعلمِ
مشغول تھے دنیا میں اپنی تجارتوں سے اور عالم مشغول تھے علم سے
قال الفقیهُ ابو اللیثِ السمرقندیُّ افضلُ الاعمالِ موالاتُ
کہا فقیہ ابو اللیث سمرقندی نے نیک عملوں سے افضل عمل دوستی کرنا ہے
الاولیاءِ ومعاداتُ الاعداءِ وعلی هذا جاء فی الخبرِ
خدا کے دوستوں سے اور دشمنی کرنا ہے خدا کے دشمنوں سے اور اسی طرح پر آیا حدیث میں
انَّ موسی علیه السلام ناجی ربَّه فقال له الربُّ هل
کہ موسی علیہ السلام نے اپنے رب سے مناجات کی پس انکو کہا رب نے کیا
عملتَ لی قطُّ قال الٰهی صلیتُ وصمتُ وحمدتُ لکَ وتصدقتُ
تو نے عمل کیا میرے لیے کبھی کہا اے میرے معبود میں نے نماز پڑھی اور روزے رکھے اور تیری ثنا کی اور صدقہ کیا
لاجلکَ وسبّحتُ لکَ وحججتُ لکَ وقرأتُ لکَ کتابکَ
تیرے لیے اور تیری تسبیح کی اور تیرے لیے حج کیا اور تیرے لیے پڑھی تیری کتاب
وذکرتُکَ قال اللہُ تعالیٰ یا موسیٰ اما الصلوٰةُ فلکَ برهانٌ
اور تیرا ذکر کیا فرمایا اللہ تعالیٰ نے اے موسی لیکن نماز سو تیرے لیے دلیل ہو ایمان کی

فَأَمَّا الصَّوْمُ فَلَكَ جُنَّةٌ وَأَمَّا الصَّدَقَةُ فَلَكَ ظِلٌّ وَأَمَّا التَّسْبِيحُ

اور لیکن روزہ سو تیرے لیے ڈھال ہے اور لیکن صدقہ سو تیرے لیے سایہ ہے اور لیکن تسبیح

فَلَكَ أَشْجَارٌ فِي الْجَنَّةِ وَأَمَّا قِرَاءَتُكَ كِتَابِي فَلَكَ حُورٌ وَقُصُورٌ وَ

سو تیرے لیے درخت ہیں جنت میں اور لیکن تیرا پڑھنا میری کتاب کو سو تیرے لیے حور اور بالے خانے ہیں اور

أَمَّا ذِكْرُكَ فَنُورٌ لَكَ وَهَذَا كُلُّهُ لَكَ يَا مُوسَى فَأَيُّ عَمَلٍ عَمِلْتَ لِي

لیکن تیرا ذکر سو تیرے لیے نور ہے پس یہ تمام تیرے لیے ہے اے موسیٰ سو تو نے کون عمل کیا میرے لیے

فَقَالَ دُلَّنِي يَا رَبِّ عَلَى عَمَلِكَ فَقَالَ اللهُ تَعَالَى يَا مُوسَى هَلْ وَالَيْتَ

کہا موسیٰ علیہ السلام نے اے میرے رب بتا مجھکو اپنا عمل پس فرمایا اللہ تعالیٰ نے اے موسیٰ کیا تو نے دوستی کی

أَوْلِيَائِي قَطُّ وَهَلْ عَادَيْتَ أَعْدَائِي قَطُّ فَعَلِمَ مُوسَى أَنَّ

کبھی میرے دوستوں سے اور کیا تو نے دشمنی کی کبھی میرے دشمنوں سے پس جانا موسیٰ علیہ السلام نے کہ

أَفْضَلَ الْأَعْمَالِ الْحُبُّ فِي اللهِ وَالْبُغْضُ فِي اللهِ ثُمَّ يَقْضِي بَيْنَ الْخَلَائِقِ إِذَا

بیشک عملوں سے افضل عمل محبت کرنا ہے اللہ کی راہ میں اور دشمنی کرنا ہے اللہ کی راہ میں پھر خدا حکم کریگا درمیان مخلوق کے جب

وَقَفُوا بَيْنَ يَدَيْ رَبِّ الْعَالَمِينَ فَيُقَالُ أَيْنَ أَصْحَابُ الْمَظَالِمِ فَيُنَادُونَ

کھڑے ہونگے سامنے رب العالمین کے پس کہا جاویگا کہاں ہیں ظلم کرنے والے پس فرشتے آواز دینگے

رَجُلًا فَيُؤْخَذُ مِنْ حَسَنَاتِهِ وَيُدْفَعُ إِلَى مَنْ ظَلَمَهُ يَوْمَ لَا دِينَارَ

ایک شخص کو سو لیا جاویگا اسکی نیکیوں سے اور یہ نیکیاں دی جاوینگی اس شخص کو جسپر اسنے ظلم کیا اسدن کہ نہ دینار ہوگا

وَلَا دِرْهَمَ فَلَا يَزَالُ يَسْتَوْفُونَ حَسَنَاتِهِ حَتَّى لَا يَبْقَى

اور نہ درہم پس ہمیشہ لیتے رہینگے اسکی نیکیاں یہانتک کہ نہیں باقی رہیگی اسکی

حَسَنَةٌ فَيُؤْخَذُ مِنْ سَيِّئَاتِهِ فَتُرَدُّ عَلَيْهِ فَإِذَا فَرَغَ مِنْ حَسَنَاتِهِ

کوئی نیکی پھر لیا جاویگا مظلوم کی بدیوں سے پس وہ بدیاں ظالم پر ڈالی جاوینگی پھر جبکہ ظالم اپنی نیکیوں سے خالی ہوا

يُقَالُ لَهُ ارْجِعْ إِلَى أُمِّكَ الْهَاوِيَةِ فَإِنَّهُ لَا ظُلْمَ الْيَوْمَ إِنَّ اللهَ سَرِيعُ

تو اسکو کہا جاویگا کہ پھر اپنے گھر کو جو دوزخ ہے نہیں ہے ظلم آج کے دن بیشک خدا جلد

الْحِسَابِ يَعْنِي سَرِيعَ الْمُجَازَاتِ وَعَلَى هَذَا فِي الْخَبَرِ وَأَوْحَى اللهُ

حساب لینے والا ہے یعنی جلد بدلا دینے والا ہے اور اسی طرح پر حدیث میں آیا ہے کہ وحی بھیجی

تَعَالَى إِلَى مُوسَى قُلْ لِقَوْمِكَ افْعَلُوا خَصْلَةً وَاحِدَةً أُدْخِلُهُمُ

اللہ تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام کے پاس کہ تو کہہ اپنی قوم کو کہ کریں ایک عمل میں انکو داخل کرونگا

الْجَنَّةَ قَالَ وَمَا هِيَ قَالَ أَنْ يُرْضُوا خُصَمَاءَهُمْ قَالَ إِلَهِي إِنْ

بہشت میں کہا موسیٰ نے وہ کیا عمل ہے فرمایا راضی کریں اپنی خصومت اور دعوی کرنیوالوں کو کہا اے میرے معبود

كَانُوا أَمْوَاتًا قَالَ اللهُ تَعَالَى يَا مُوسَى فَإِنِّي حَيٌّ لَا يَمُوتُ

اگر وہ مر گئے ہوں فرمایا اللہ تعالیٰ نے اے موسیٰ پس میں زندہ ہوں نہیں مرونگا

فلم یرضون قال کیف یرضونک قال اللہ تعالی باربعۃ اشیاء

سوال کیا چاہیے کہ مجھے راضی کریں کہ کسطرح مجھے راضی کریں فرمایا اللہ تعالی نے چار چیز سے

بندامۃ القلب والاستغفار باللسان ودموع العین وخدمۃ

دل کی پشیمانی سے اور زبان کے ساتھ معافی مانگنے سے اور آنکھ کے آنسوؤں سے اور اعضا کی خدمت

الجوارح باب فی ذکر قرب الجنۃ قال اللہ تعالی وازلفت

اعضا باب جنت کے نزدیک ہونے کے بیان میں فرمایا اللہ تعالی نے اور قریب کی گئی

الجنۃ للمتقین وبرزت الجحیم للغوین وفی الخبر اذا کان یوم

جنت واسطے پرہیزگاروں کے اور ظاہر کی گئی دوزخ واسطے گمراہوں کے اور حدیث میں ہے جب ہوگا دن

القیمۃ یقول اللہ تعالی یا جبرائیل قرب الجنۃ للمتقین و

قیامت کا فرمائیگا خداے تعالی اے جبرئیل نزدیک کر جنت کو واسطے پرہیزگاروں کے اور

برز الجحیم للغوین فیقرب الجنۃ الی یمین العرش والجحیم

ظاہر کر دوزخ کو واسطے گمراہوں کے پس نزدیک کی جاویگی جنت داہنی طرف عرش کے اور دوزخ

الی یسار العرش ثم یمد الصراط علی النار وینصب المیزان

بائیں طرف عرش کے پھر قائم کی جاویگی پل صراط دوزخ پر اور کھڑی کی جاویگی ترازو

ثم یقول اللہ این صفیی ادم واین خلیلی ابراھیم واین کلیمی

پھر فرمائیگا خداے تعالی کہاں ہیں میرے صفی آدم اور کہاں ہیں میرے خلیل ابراہیم اور کہاں ہیں میرے کلیم

موسی واین روحی عیسی واین حبیبی محمد المصطفی صلی اللہ علیہ

موسی اور کہاں ہیں میرے روح عیسی اور کہاں ہیں میرے حبیب محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

وسلم فیقوا عن یمین المیزان ثم یقول اللہ تعالی یا رضوان افتح

کھڑے ہو داہنی طرف ترازو کے پھر فرمائیگا خداے تعالی اے رضوان کھول

ابواب الجنان ویا مالک افتح ابواب النیران ثم یجیئ ملک الرحمۃ

دروازے بہشت کے اور اے مالک کھول دروازے دوزخ کے پھر لائیگا فرشتہ رحمت کا

مع الحلل وملک العذاب مع السلاسل والاغلال والاثواب

ساتھ حلے اور فرشتہ عذاب کا زنجیریں بیڑیاں اور کپڑے

من القطران وینادی مناد یا معشر الخلائق انظروا

تارکول کے اور آواز دیگا ای منادی اے گروہ مخلوق کے نظر کرو

الی المیزان فانہ یوزن عمل فلان ابن فلان ثم

طرف ترازو کے اسواسطے تولے جاتے ہیں عمل فلاں ابن فلاں کے پھر

ینادی منادیا اھل الجنۃ خلود لکم لاموت فیھا ویا اھل النار

آواز دیگا اے جنت والو تمکو ہمیشہ رہنا ہو جنت میں نہیں ہے موت اس میں اور اے دوزخ والو

خلود لكم لا موت فيها فذلك قوله تعالى وانذرهم يوم الحسرة اذ قضي

تمکو ہمیشہ رہنا ہو دوزخ مین نہیں ہو موت اسمیں سو یہ قرآن ہو خداے تعالی کا ڈرا انکو حسرت کے دن سے جبکہ فیصلہ ہو

الامر باب في ذكر اعظم الساعة على العبد في الدنيا والآخرة في الخبر ان

حکم باب ٦٩ سخت تر وقت کے بیان مین جو بندہ پر ہوگا دنیا اور آخرت مین حدیث مین ہو کہ

اعظم الساعة ترد على العبد في الدنيا عند خروج روحه اذا شخصت

سخت تر وقت جو بندسے پر دنیا مین آئیگا اسکی جان کندنی کا وقت ہو جبکہ پھٹین اسکی دونون آنکھیں

عيناه وانتشرت منخراه وتساقطت شفتاه واصفرت خداه واخضر

اور پھیلین اسکے دونون نتھنے اور لٹکین اسکے دونون ہونٹ اور زرد ہون اسکے دونون رخسارے اور سبز ہون

اظفاره وعرق جبهته واشتدت حاله واعضاؤه وانعقد لسانه

اسکے ناخن اور عرق آلود ہو اسکی پیشانی اور سخت ہو اسکا حال اور اسکے اعضا اور بند ہو اسکی زبان

ولا يجيب جوابا ولا يرد كلاما وقد عاين بما قدم على ما خلف

اور نہ دیوے جواب اور نہ رد کرسے کلام اور دیکھے جو آگے بھیجا اس سے جو پیچھے چھوڑا

من امواله وبطل ما سلف من احواله واسترخت مفاصله

اپنے مالون سے اور باطل ہو جو گذرا اسکے حالون سے اور ڈھیلے ہون اسکے جوڑ

وانقطعت اماله وبعدت منه اجزاؤه وتفرق عنه اقرباؤه

اور کٹین اسکی امیدین اور دور ہون اس سے اسکے بدن کے اجزا اور جدا ہون اس سے اسکے رشتہ دار

وودعه الملكان فبقي متحيرا قد تغيرت عقله وتمكن الشيطان

اور رخصت کرین اسکو دونون فرشتے پس رہے حیران بدلے اسکے عقل اور قادر ہو شیطان

من اختلاسه فتلك الساعة عظيمة عليه وقد اغلق باب

اسکے ایمان لیجانے پر سو یہ وقت اسپر نہایت سخت ہو اور بند ہوا ہو دروازہ

التوبة فافضل ما يقول العبد في ذلك الوقت كلمة الشهادة

توبہ کا پس بہتر چیز جو بندہ اسوقت مین کہے کلمہ شہادت ہو

واما اعظم الساعة ترد عليه في الآخرة اذا نفخ في الصور وبعث

اور سخت تر وقت جو بندے پر آخرت مین آئیگا وہ وقت ہو کہ جب پھونکا جاوے صور اور اٹھیں

ما في القبور وتعلق المظلوم بالظالم ويكون الشهود

جو قبرون مین ہیں اور پکڑے مظلوم ظالم کو اور ہوویں گواہ

الملائكة والسائل هو الله تعالى والعذاب في جهنم والنعيم

فرشتے اور سوال کرنے والا خداے تعالی اور عذاب ہو دوزخ مین اور نعمت ہو

في الجنة وتضع كل ذات حمل حملها وترى الناس سكرى

بہشت مین اور ڈالے ہر پیٹ والی اپنا پیٹ اور تو دیکھے لوگون کو نشے والے

وما هم بسكرى ولكن عذاب الله شديد وترى الولدان شيبا في

اور نہیں ہیں وہ نشے والے اور لیکن عذاب اللہ کا سخت ہے اور تو دیکھے بچوں کو بوڑھے

ذلك اليوم قال الله تعالى ان كانت الا صيحة واحدة الاية

اُس دن فرمایا اللہ تعالی نے نہیں ہے دوسرا نفخہ مگر ایک سخت آواز تا آخر آیت

وسيق الذين كفروا الى جهنم زمرا وسيق الذين اتقوا ربهم

اور ہانکے جاوینگے کافر دوزخ کو گروہ گروہ اور ہانکے جاوینگے جو ڈرتے رہے اپنے رب سے

الى الجنة زمرا ويقال يشهد عليك سبعة شهود منها المكان

بہشت کو گروہ گروہ اور کہا جاتا ہے تجھپر گواہی دینگے سات گواہ ایک ان میں سے مکان ہے

قال الله تعالى يومئذ تحدث اخبارها والزمان كما جاء

فرمایا اللہ تعالی نے اُسدن بیان کریگی زمین اپنی خبریں اور زمانہ ہے جیسا کہ آیا

في الخبر وينادي الزمان كل يوم انا يوم جديد وانا على

حدیث میں آواز دیتا ہے زمانہ ہر روز میں نیا دن ہوں اور میں اُسپر جو کرتا ہے

ما تعمل شهيد واللسان قال الله تعالى يوم تشهد عليهم السنتهم

گواہ ہوں اور زبان ہے فرمایا اللہ تعالی نے جسدن کہ گواہی دینگی اُنپر اُنکی زبانیں

وايديهم وارجلهم والملكان قال الله تعالى وان عليكم لحفظين

اور اُنکے ہاتھ اور اُنکے پیر اور دو فرشتے ہیں فرمایا اللہ تعالی نے اور تمپر نگہبان مقرر ہیں

كراما كاتبين يعلمون ما تفعلون ۝ والديوان قال الله

سردار لکھنے والے جانتے ہیں جو تم کرتے ہو اور دفتر یعنی نامہ اعمال ہے فرمایا

تعالى هذا كتابنا ينطق عليكم بالحق والرحمن قال الله

اللہ تعالی نے یہ ہمارا دفتر ہے بولتا ہے تمہارے کام ٹھیک اور رحمن ہے فرمایا اللہ

تعالى الا كنا عليكم شهودا فكيف يكون ذلك يا عاصي اذا

تعالی نے مگر ہم ہیں تمپر گواہ پس تیرا کیا حال ہوگا اے عاصی بعد دیکھے

شهدوا عليك هؤلاء الشهود باب ٣١ في ذكر نظائر الكتب

گواہی دی تجھپر ان گواہوں نے باب ٣١ قیامت کے دن عملنامے کھلنے کے

يوم القيمة حلى عن ابي ذر قال قال رسول الله صلى الله عليه

بیان میں منقول ہے ابو ذر سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ

واله وسلم ما من احد الا وله في كل يوم صحيفة جديدة

وآلہ وسلم نے ہر شخص کے واسطے ہر روز ایک نیا اعمالنامہ ہے

فاذا طويت وليس فيها استغفار فهي مظلمة واذا طويت

پس جبکہ لپیٹا جاوے اور نہ ہو اُسمیں استغفار سو وہ تاریک ہے اور جب کہ لپیٹا جاوے

وَفِيهَا اِسْتِغْفَارٌ فَفِيهَا نُورٌ يَتَلَأْلَؤُ قَالَ الْفَقِيهُ اَبُو اللَّيْثِ السَّمَرْقَنْدِيُّ

اور اُس مین استغفار ہو سو اُس مین نور چمکتا ہو کہا فقیہ ابو اللیث سمرقندی نے

مَا مِنْ اَحَدٍ فِي الدُّنْيَا اِلَّا وَعَلَيْهِ مَلَكَانِ مُوَكَّلَانِ مِنَ اللّٰهِ

دنیا مین ہر شخص پر دو فرشتے مقرر ہین خدائے تعالیٰ کی طرف سے

تَعَالٰى يَحْفَظَانِهِ لَيْلًا وَنَهَارًا وَيَكْتُبَانِ عَلَيْهِ اَنْفَاسَهُ وَاَعْمَالَهُ

اُسکی نگہبانی کرتے ہین رات دن اور اُس پر لکھتے ہین اُسکی سانس اور عمل

خَيْرًا وَشَرًّا وَجِدًّا وَهَزْلًا قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى وَاِنَّ عَلَيْكُمْ

نیک اور بد اور ٹھٹک اور مسخرا پن فرمایا اللہ تعالیٰ نے کہ تم پر نگہبان مقرر ہین

لَحٰفِظِيْنَ فَيُرْفَعَانِ لَهُ كُلَّ يَوْمٍ مَا كِتَابًا وَكُلَّ لَيْلَةٍ كِتَابًا وَ

پس وہ اوپر لیجاتے ہین اُسکا ہر روز عمل نامہ اور ہر رات عمل نامہ اور جمع کیے جاتے ہین

يُجْمَعُ كُلَّ سَنَةٍ كُتُبُهُ فِي لَيْلَةِ النِّصْفِ مِنْ شَعْبَانَ وَقِيْلَ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ

ہر سال اُسکے عمل نامے شعبان کی پندرھوین رات مین اور کہا گیا شب قدر مین

وَيُطْرَحُ لَغْوُ كَلَامِهِ وَيُجْعَلُ لِكُلِّ كِتَابٍ سِجِلَّةٌ وَلَمَّا جَاءَ اَجَلُ اَحَدٍ

اور نکال دیا جاتا ہے اُسکا بیہودہ کلام اور تیار کیا جاتا ہے ہر نامہ اعمال کے لیے ایک مہر شدہ نامہ اور جبکہ آتی کسیکی موت

وَوَقَعَ فِي النَّزْعِ يُجْمَعُ تِلْكَ السِّجِلَّاتُ بَعْضُهَا بِبَعْضٍ فَلَمَّا خَرَجَتْ

اور پڑے جانکندنی مین تو جمع کیے جاتے ہین یہ مہر شدہ نامے تو بتو سو جب نکلی

رُوْحُهُ تُطْوٰى وَيُخْتَمُ عَلَيْهَا وَتُعَلَّقُ فِي عُنُقِهِ وَيُجْعَلُ مَعَهُ فِي قَبْرِهٖ

اُسکی روح تو لپیٹے جاتے ہین اور اُن پر مہر کی جاتی ہو اور لٹکا دیجاتی ہین اُسکی گردن مین اور داخل کیے جاتے ہین اُسکے ساتھ قبر مین

وَذٰلِكَ قَوْلُهُ تَعَالٰى وَكُلَّ اِنْسَانٍ اَلْزَمْنٰهُ طٰٓئِرَهُ فِي عُنُقِهٖ اَيْ

اور اسی طرح فرمایا خدائے تعالیٰ نے ہمنے لازم کیا ہر انسان کی گردن مین اُسکا عمل نامہ یعنی

قَلَّدْنَاهُ دِيْوَانَ عَمَلِهِ وَاِنَّمَا خَصَّ الْعُنُقَ لِاَنَّهُ مَوْضِعُ الْقِلَادَةِ

ہمنے اُسکے گلے کا ہار کیا نامۂ اعمال کو اور خاص کی گئی گردن اس واسطے کہ وہ ہار اور طوق کی جگہ ہے

وَالطَّوْقِ مِمَّا يُزَيَّنُ وَيُشَيَّنُ وَنُخْرِجُ لَهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ كِتٰبًا يَّلْقٰهُ

اُس چیز سے کہ زینت دیجاتی ہو اور ظاہر کی جاتی ہو اور ہم نکالینگے اُسکے واسطے دن قیامت کے نامۂ اعمال کو کہ

مَنْشُوْرًا وَنَقُوْلُ لَهُ اِقْرَأْ كِتٰبَكَ الَّذِيْ اَمْلَيْتَهُ فِي مَظَالِمِ الدُّنْيَا

پاویگا اُسکو کھلا اور ہم کہینگے اُسکو پڑھ اپنا عمل نامہ کہ اُسکو تو نے بھرا ہے ظلموں سے دنیا مین

كَفٰى بِنَفْسِكَ الْيَوْمَ عَلَيْكَ حَسِيْبًا فَاِذَا جَمَعَ اللّٰهُ الْخَلَائِقَ فِي

کافی ہو تو ہی آج کے دن اپنا حساب لینے والا پس جبکہ جمع کریگا خدا تمام مخلوق کو

عَرَصَاتِ الْقِيٰمَةِ وَاَرَادَ اَنْ يُحَاسِبَهُمْ تَتَطَايَرُ عَلَيْهِمْ كُتُبُهُمْ كَتَطَايُرِ الثَّلْجِ

قیامت کے میدان مین اور قصد کریگا کہ حساب لے اُنسے تو پھیل پڑینگے اُنپر اُنکے عمل نامے برف کے پھیلنے کی طرح

وَيُنَادِي مُنَادٍ يَا فُلَانُ خُذْ كِتَابَكَ بِيَمِينِكَ وَيَا فُلَانُ خُذْ كِتَابَكَ
اور آواز دیگا ایک منادی ای فلان لے اپنا نامہ اعمال داہنے ہاتھ مین اور ای فلان لے اپنا عمل نامہ
بِشِمَالِكَ وَيَا فُلَانُ خُذْ كِتَابَكَ مِنْ وَرَاءِ ظَهْرِكَ فَلَا يَبْقَىٰ أَحَدٌ
بائین ہاتھ مین اور اے فلان لے اپنا عمل نامہ اپنے پیٹھ کے پیچھے سے پس کوئی نہین
أَنْ يَأْخُذَ كِتَابَهُ بِيَمِينِهِ إِلَّا السُّعَدَاءُ وَالْأَتْقِيَاءُ فَإِنَّهُمْ يَأْخُذُونَ
لے سکیگا اپنا عمل نامہ داہنے ہاتھ مین مگر جو نیک بخت ہین اور پرہیزگار ہین سو وہ لینگے
كِتَابَهُمْ بِأَيْمَانِهِمْ وَالْأَشْقِيَاءُ بِشَمَائِلِهِمْ وَالْكُفَّارُ مِنْ وَرَاءِ ظُهُورِهِمْ
اپنا عمل نامہ داہنے ہاتھون مین اور بدبخت لینگے اپنا عمل نامہ بائین ہاتھون سے اور کافر لینگے پیٹھ کے پیچھے سے
كَمَا قَالَ اللّٰهُ تَعَالَىٰ فَأَمَّا مَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ بِيَمِينِهِ الْآيَة وَكَذٰلِكَ
جیسا کہ فرمایا خداے تعالی نے لیکن جو دیا گیا عمل نامہ اپنا داہنے ہاتھ مین تا آخر آیت اور اسی طرح
النَّاسُ فِي الْمُحَاسَبَةِ عَلَىٰ ثَلٰثِ طَبَقَاتٍ طَبَقَةٌ يُحَاسَبُونَ ثُمَّ
لوگ تمام حساب مین تین گروہ ہونگے ایک گروہ کا حساب ہوگا پھر
يَهْلِكُونَ وَهُمُ الْكُفَّارُ وَطَبَقَةٌ يُحَاسَبُونَ حِسَابًا يَسِيرًا وَهُمُ الْأَتْقِيَاءُ
وہ ہلاک ہونگے اور یہ لوگ کافر ہین اور ایک گروہ کا حساب ہوگا آسان حساب اور یہ لوگ پرہیزگار ہین
وَطَبَقَةٌ يُحَاسَبُونَ وَيُنَاقَشُونَ ثُمَّ يَنْجُونَ وَهُمُ الْعُصَاةُ وَفِي
اور ایک گروہ کا حساب ہوگا اور سختی کی جاویگی انسے حساب مین پھر نجات پاوینگے اور یہ لوگ گنہگار ہین اور
الْحَدِيثِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا يَزُولُ
حدیث مین نبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم سے روایت ہے کہ آپنے فرمایا ہمیشہ ثابت رہینگے
قَدَمَاكَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ حَتّٰى يُسْأَلَ عَنْ عُمُرِكَ فِيمَا أَفْنَيْتَهُ
تیرے دونون قدم قیامت کے دن خدا کے سامنے یہانتک کہ تجھسے سوال ہوگا عمر کا کہ تونے کس چیز مین کھویا
وَعَنْ مَالِكَ مِنْ أَيْنَ كَسَبْتَهُ وَأَيْنَ صَرَفْتَهُ وَتُسْأَلُ عَمَّا فِي كِتَابِكَ
اور سوال ہوگا مال سے کہ کہان سے تونے اسکو کمایا اور کہان اسکو خرچ کیا اور سوال ہوگا اس سے جو تیرے نامۂ اعمال مین ہے
فَإِذَا بَلَغَ آخِرَ الْكِتَابِ يَقُولُ اللّٰهُ تَعَالَىٰ يَا عَبْدِي كُلُّ هٰذَا عَمِلْتَهُ
پس جبکہ تمام ہوگا عمل نامہ تو فرمایگا خداے تعالی اے میرے بندے یہ سب تونے کیا ہے
أَنْتَ أَوْ أَنَّ مَلَائِكَتِي زَادُوا عَلَيْكَ فِي كِتَابِكَ قَالَ لَا يَا رَبِّ وَلٰكِنِّي
یا میرے فرشتون نے زیادتی کی ہے تجھپر تیرے عملنامہ کے لکھنے مین بندہ کہیگا نہین اے رب میرے لیکن
فَعَلْتُ ذٰلِكَ كُلَّهُ فَيَقُولُ اللّٰهُ تَعَالَىٰ أَنَا الَّذِي سَتَرْتُهَا عَلَيْكَ فِي
یہ سب مین نے کیا ہے پھر فرمایگا خداے تعالی مین نے چھپائے وہ سب عمل تیرے
الدُّنْيَا وَأَنَا أَغْفِرُهَا لَكَ الْيَوْمَ فَاذْهَبْ فَإِنِّي قَدْ غَفَرْتُهَا وَهٰذَا مِنْ
دنیا مین اور مین انکو معاف کرتا ہون تیرے لیے آج کے دن سو تو جا مین نے سب معاف کیے اور یہ وہ شخص ہے

يُنَاقَشُ فِي الْحِسَابِ ثُمَّ يَنْجُو بِفَضْلِ اللّٰهِ تَعَالٰى وَاَمَّا الَّذِيْ يُحَاسَبُ

کہ جس سے جرح کی جاویگی حساب میں پھر نجات پاویگا فضل سے خدائے تعالیٰ کے اور لیکن وہ شخص جس سے

حِسَابًا يَّسِيْرًا فَهُوَ مِنْ جُمْلَةِ الَّذِيْنَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فَاَمَّا مَنْ

حساب ہوگا آسان حساب سو وہ ان لوگوں کے گروہ سے ہے کہ جنکی شان میں خدائے تعالیٰ نے یہ فرمایا ہے لیکن جو

اُوْتِيَ كِتَابَهٗ بِيَمِيْنِهٖ فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَّسِيْرًا فَسُئِلَ عَنِ

دیا گیا اپنا عمل نامہ داہنے ہاتھ میں سو عنقریب اس سے حساب ہوگا آسان حساب پھر دریافت کیا گیا

النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ مَا الْحِسَابُ الْيَسِيْرُ قَالَ يَنْظُرُ

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہ حساب آسان کیونکر ہوگا فرمایا نظر کریگا

الرَّجُلُ فِيْ كِتَابِهٖ فَيَتَجَاوَزُ عَنْهُ وَيُقَالُ مِثْلُ مُحَاسَبَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى

مرد اپنے عمل نامہ میں پھر معاف کیا جاویگا اس سے اور کہا گیا حساب کرنا خدائے تعالیٰ کا

مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ كَمُعَامَلَةِ يُوْسُفَ عَلَيْهِ السَّلَامُ مَعَ

مومنوں سے دن قیامت کے اسی طرح ہوگا جیسے برتاؤ کرنا حضرت یوسف علیہ السلام کا اپنے

اِخْوَانِهٖ حَيْثُ قَالَ لَهُمْ لَا تَثْرِيْبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ فَلِذٰلِكَ يَقُوْلُ

بھائیوں سے جبکہ کہا یوسف علیہ السلام نے انکو کہ نہیں ہے ملامت تم پر آج کے دن سو اسی طرح فرمائیگا

اللّٰهُ تَعَالٰى يَا عِبَادِيْ هَلْ عَلِمْتُمْ مَا فَعَلْتُمْ حِيْنَ جِئْتُمْ فَلَا يَقُوْلُوْنَ فِيْ

خدائے تعالیٰ اے میرے بندو کیا جانتے ہو جو کیا جبکہ تم آئے سو وہ نہیں بولینگے

جَوَابِ هٰذَا الْخِطَابِ عَلِمْنَا مَا فَعَلْنَا فَاِنَّهٗ لَا طَاقَةَ لَهُمْ فِيْ جَوَابِ

اس کلام کے جواب میں کہ ہمنے جانا جو ہمنے کیا کیونکہ انکو طاقت نہیں ہے اس کلام کے جواب کی

هٰذَا الْخِطَابِ وَفِي الْخَبَرِ اَنَّهٗ لَمَّا اَرَادَ اللّٰهُ مُحَاسَبَةَ الْخَلَائِقِ يُنَادِيْ

اور حدیث میں ہے کہ جب چاہیگا خدا بندوں سے حساب لینا تو آواز دیگا

مُنَادٍ مِّنْ قِبَلِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَيْنَ النَّبِيُّ الْهَاشِمِيُّ الْقُرَيْشِيُّ فَيَعْرِضُ

ایک منادی خدائے تعالیٰ کی طرف سے کہاں ہیں نبی ہاشمی قریشی پس تشریف لائینگے

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَيَحْمَدُ اللّٰهَ وَيُثْنِيْ عَلَيْهِ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حمد کرینگے خدا کی اور ثنا کرینگے اسکی

اَثْنِيَةً يَتَعَجَّبُ الْخَلَائِقُ مِنْهُ فَيَسْاَلُ رَبَّهٗ اَنْ لَا يَفْضَحَ اُمَّتَهٗ

ایسی ثنا کہ تعجب کریں تمام مخلوقات آنحضرت کی حمد و ثنا سے پھر آپ سوال کرینگے اپنے رب سے کہ نہ رسوا کرے میری امت کو

فَيَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰى اَعْرِضْ اُمَّتَكَ يَا مُحَمَّدُ صلعم فَيَعْرِضُ فَيَقُوْمُ كُلُّ وَاحِدٍ

پس فرمائیگا خدائے تعالیٰ حاضر کرو اپنی امت کو اے محمد صلعم پس آپ حاضر کرینگے پس کھڑا ہوگا ہر شخص

لِيَوْمِ الْحِسَابِ حَتّٰى يُحَاسِبَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى فَمَنْ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَّسِيْرًا

روز حساب کیلئے یہانتک کہ حساب لیگا اس سے خدائے تعالیٰ سو جس سے حساب ہو آسان حساب

لا يغضب الله عليه ويجعل سيئاته داخل صحيفته وحسناته
تو نہین غصہ کریگا خدا اسپر اور کریگا اسکی بدیان اندر اسکے عمل نامہ کے اور اسکی نیکیان

في ظاهر صحيفته ويوضع على رأسه تاج مكلل باللؤلؤ والجواهر
اوپر اسکے عمل نامہ کے اور رکھا جاویگا اسکے سر پر ایک تاج جڑا ہوا موتی اور جواہر کا

ويلبسه سبعين حلة ويعطى له ثلاثة أسورة سوار من الذهب
اور پہنایگا خدا اسکو ستر حلے اور دیگا اسکو تین کنگن ایک کنگن سونے کا

وسوار من الفضة وسوار من اللؤلؤ فيرجع إلى إخوانه
اور ایک کنگن چاندی کا اور ایک کنگن موتی کا پھر وہ پھریگا اپنے بھائیون کی طرف

المؤمنين فلا يعرفونه من جماله وكماله ويكون بيمينه كتابه
جو مومن ہین سو اسکو نہین پہچانینگے اسکی خوبصورتی اور کمال کے سبب سے اور اسکے داہنے ہاتھ مین

وفيه جميع حسناته والبراءة من النار مع الخلد في
اسکا عمل نامہ ہوگا اور اسمین اسکی تمام نیکیان لکھی ہین اور اسکا رہا ہونا دوزخ سے معہ ہمیشہ رہنے کے

الجنة فيقول لهم أتعرفوني أنا فلان ابن فلان قد
بہشت مین لکھا ہوا ہے پھر انکو کہیگا کیا تم پہچانتے ہو مین فلان بیٹا فلان کا ہون تحقیق

أكرم الله لي وبرأني من النار وخلدني في دار الجنان فكذلك
عزت دی مجھکو خدا نے اور رہائی دی مجھکو دوزخ سے اور ہمیشگی دی مجھکو بہشت مین پس اسی طرح

قوله تعالى فأما من أوتي كتابه بيمينه فسوف يحاسب حسابا
فرمایا خدا تعالی نے جو شخص دیا گیا نامہ اعمال داہنے ہاتھ مین تو اس سے حساب ہوگا آسان حساب

يسيرا وينقلب إلى أهله مسرورا ومنهم من يؤتى كتابه
اور پھر کر آویگا اپنے لوگون کے پاس خوش حال اور ان مین سے وہ ہے جو دیا جاویگا اپنا عمل نامہ

بشماله ويجعل كل حسنة عملها في باطن كتابه وكل سيئة
بائین ہاتھ مین اور کردی جاویگی جو نیکی اسنے کی ہے اندر اسکے عمل نامہ کے اور جو بدی

عملها في ظاهر كتابه ويكون له عذاب شديد وذلك لكفا
اسنے کی ہے اوپر اسکے عمل نامہ کے اور ہوگا اسکو سخت عذاب اور یہ حال کافرون کا ہے

لأن الحسنات مع الكفر لا حساب لها ولا منفعة لها وذلك
کیونکہ نیکیون کا کفر کے ساتھ کوئی اعتبار نہین اور نہ کوئی انکا فائدہ ہے اور یہ ہے

من صفات الكفرين ويجد أسنانه مثل جبل أحد وقبيس
کافرون کی صفت اور پاویگا کافر اپنے دانتون کو کوہ احد مین اور قبیس کے مانند اور یہ دو

جبلان بمدينة ومكة ويكون على رأسه تاج من النار ويلبسه حلة
دو پہاڑ ہین احد مدینہ مین ہے اور قبیس مکہ مین ہے اور ہوگا اسکے سر پر ایک تاج آگ سے اور پہنایگا اسکو جامہ ایک

من النحاس المذاب ويقلد على عنقه جبل من كبريت و

پگھلے تانبے کا اور لٹکایا جاویگا اسکی گردن پر ایک پہاڑ گندھک کا اور

يشتعل في النار ويغل يداه الى عنقه ويسود وجهه وتزرق

بھڑکے گا آگ میں اور باندھے جاوینگے اسکے دونوں ہاتھ طوق میں گردن کی طرف اور سیاہ ہوگا اسکا چہرہ اور کرنجی ہونگی

عيناه فيرجع الى اخوانه الكافرين فاذا راوه فزعوا منه وفروا

اسکی دونوں آنکھیں پھر وہ پھریگا طرف اپنے بھائیوں کے جو کافر ہیں پس جب وہ اسکو دیکھینگے تو خوف زدہ ہونگے اور بھاگینگے

منه ولا يعرفونه حتى يقول انا فلان ابن فلان ثم

اس سے اور نہیں پہچانینگے اسکو یہاں تک کہ وہ کافر کہیگا کہ میں فلان بیٹا فلان کا ہوں پھر

يجرونه على وجهه الى النار فهؤلاء الكفار الذين يؤتى كتابهم

گھسیٹینگے اسکو فرشتے منہ کے بل طرف دوزخ کے پس یہ لوگ کافر ہیں کہ جنکو دیا جاویگا نامہ اعمال

بشمالهم فانهم لا ياخذونها بشمالهم ولكن ياخذونها من

بائیں ہاتھ میں سو نہیں لینگے اسکو بائیں ہاتھ میں اور لیکن لینگے اسکو

وراء ظهورهم لما روي عن النبي صلى الله عليه واله

اپنی پیٹھ کے پیچھے چنانچہ نبی صلی اللہ علیہ و آلہ

وسلم انه قال ان الكافر اذا دعي للحساب باسمه فيتقدم ملك

وسلم سے روایت ہے فرمایا کافر جب بلایا جاویگا حساب کے لیے نام لیکر تو پیش آویگا ایک فرشتہ

من ملائكة العذاب ويشق صدره ويخرج يده اليسرى

عذاب کے فرشتوں سے اور پھاڑیگا اسکا سینہ اور نکالیگا اسکا بایاں ہاتھ

من وراء ظهره بين كتفيه ثم يعطيه كتابه بشماله باب ۳۱ في

اسکی پیٹھ کے پیچھے سے دونوں مونڈھوں کے درمیان پھر اسکو دیگا اعمالنامہ اسکے بائیں ہاتھ میں باب ۳۱

ذكر نصب الميزان [illegible] عن ابن عباس انه قال

ترازو کے [illegible] روایت ہے ابن عباس [illegible] فرمایا

[illegible] وطول كل عمود [illegible]

[illegible] ستون ہونگے اور ہر ستون کی لمبائی [illegible]

[illegible] المشرق والمغرب [illegible] طولها [illegible]

[illegible] اور چوڑائی [illegible] مطابق ہے

[illegible] احدى الكفتين عن يمين العرش [illegible]

[illegible] ایک پلہ عرش کے داہنی طرف [illegible]

[illegible]

[illegible] رکھا جاویگا [illegible]

السيئات وبين الموازين كرؤس الجبال من اعمال الثقلين

پلیون کا پلہ ہے اور ترازو کے درمیان پہاڑون کی چوٹیون کے مانند انسان اور جنات کے عمل

مملوة من الحسنات والسيئات في يوم كان مقداره خمسين

نیک اور بد سے بھرے ہونگے اس دن کہ ہوگی مقدار اسکی پچاس ہزار برس

الف سنة قال يؤتى برجل معه تسعة وتسعون سجلا طول كل

کہا ابن عباس رض نے کہ لایا جاویگا ایک شخص کہ اسکے ساتھ ننانوے صحیفے ہونگے ہر صحیفہ کی لنبائی

سجل مد بصره فيها خطاياه وذنوبه فيوضع في كفة الميزان و

جہانتک اسکی نظر پہونچتی ہے ان سب صحیفون مین اسکی خطا اور گناہ درج ہونگے پس سب رکھے جاوینگے ترازو کے ایک پلہ مین

يخرج له قرطاس مثل الانملة فيها شهادة ان لا اله الا الله وان

اور نکالا جاویگا اسکے لیے ایک کاغذ انگلی کی پور کے برابر اسمین لکھی ہوئی ہے گواہی اس بات کی کہ نہین کوئی معبود سوا الله کے اور

محمدا عبده ورسوله فيوضع في كفة اخرى فترجح بذلك على ذنوبه

محمد اسکے بندہ ورسول ہیں پس رکھا جاویگا اسکے دوسرے پلہ مین پس بھاری ہوگا [illegible] گناہ کے سبب سے

كلها وعلى هذا يدل قوله تعالى فاما من ثقلت موازينه

اسکے تمام گناہ پر اور اسی پر دلالت کرتا ہے قول خداے تعالی کا سو جسکی بھاری ہوئین اسکی تولین

رجحت موازين الحسنات بالخير [illegible] فهو في عيشة راضية

یعنے بھاری رہی ہوے نیکیون کے تیے نیک عمل اور عبادت سے [illegible] عیش مین

يعني عيشة في الجنة يرضاها [illegible] واما من خفت موازينه

یعنی اسکو عیش ہی جنت مین کہ وہ اسے پسند کریگا [illegible] اور جسکا ہلکا ہوا تولنا

فامه هاوية وما ادراك ماهيه نار حامية باب في ذكر

تو ماں اسکی ہاویہ ہے اور تجھے کیا معلوم کہ وہ کیا ہے وہ آگ ہے دہکتی باب

الصراط قال النبي صلى الله عليه وسلم ان الله تعالى

صراط کے بیان مین فرمایا نبی [illegible] نے [illegible] بنایا الله تعالی نے

[illegible] النار جسرا وهو الصراط على متن جهنم

پل دوزخ کا اور وہ راستہ ہے دوزخ کی پیٹ پر لغزش

مزلقة وجعل عليه سبع قناطر كل قنطرة منها مسيرة

اور پھسلنے کی جگہ ہے اور اسپر سات پل ہین [illegible] مسافت

ثلث الف سنة الف منها صعود والف منها هبوط والف

تین ہزار برس کا ایک ہزار برس چڑھنا اور ایک ہزار برس اترنا اور ایک ہزار

منها استواء ادق من الشعر واحد من السيف واظلم من الليل

برس برابر چلنا بال سے نہایت باریک اور تلوار سے نہایت تیز اور رات سے زیادہ تاریک ہے

وكان عليها شعبكا الرماح الطوال محدد السنان يجبر العبد

اور اس پر شاخیں جیسے لمبے تیز نوک والے اور درود کا جاوے گا بندہ

في كل قنطرة ويسأل عما أمر الله تعالى فالأول يحاسب فيه

ہر پل پر اور پوچھا جاوے گا اس چیز سے کہ خدا نے حکم کیا سو پہلے حساب لیا جاویگا

عن الايمان فاذا اسلم من الكفر والرياء نجاه الله تعالى والا

ایمان سے پس اگر بچے کفر اور ریا سے نجات دیگا اسکو خدائے تعالی ورنہ

يتردى في النار والثاني عن الصلوة والثالث عن الزكوة

گریگا دوزخ میں اور دوسری حساب لیا جاویگا نماز سے اور تیسرے زکوۃ سے

والرابع عن الصوم والخامس عن الحج والعمرة والسادس عن

اور چوتھے روزے سے اور پانچویں حج اور عمرہ سے اور چھٹے

الوضوء وغسل الجنابة والسابع عن بر الوالدين وصلة الرحم

وضو اور غسل جنابت سے اور ساتویں نیکی سے والدین کے اور صلہ رحمی سے

والمظالم فان نجا من المذكورات جاوزه والا يتردى في

اور ظلموں سے سو اگر نجات پائے ان چیزوں سے گذریگا اور کامیاب ہوگا ورنہ گریگا

النار قال وهب بن منبه ان رسول الله صلى الله عليه واله

دوزخ میں کہا وہب ابن منبہ نے کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم

وسلم ينادي في جميع الجسور يارب امتي امتي فيتركب الخلائق

آواز دینگے تمام پلوں میں اے میرے پروردگار بخش میری امت بخش میری امت پس چڑھینگی تمام خلقت

الجسر حتى يركب بعضهم بعضا والجسر تضطرب كالسفينة

پل پر یہاں تک کہ سوار ہونگے بعض لوگ بعض پر اور پل ہلے گا جیسے کشتی ہلتی ہے

في البحر يوم الريح العاصف فيجوز ويعبر من نجا الزمرة

دریا میں جب کہ ہوا تیز ہو پس گذرے گا اور پار ہوگا جسکی نجات ہو

الاولى كالبرق اللامع الخاطف والزمرة الثانية كالريح

پہلا گروہ گذریگا چمکتی بجلی کی طرح جو آنکھ اچکتی ہے اور دوسرا گروہ ہوا کی طرح جو

المارة العاصفة والزمرة الثالثة كالطيور المسرعة والزمرة

نہایت تیز چلتی ہو اور تیسرا گروہ تیز پرندوں کی طرح اور چوتھا گروہ

الرابعة كالفرس الجواد والزمرة الخامسة كالرجل الماشي

تیز گھوڑے کی طرح اور پانچواں گروہ پیدل مرد کی طرح جو تیز چلتا ہے

المسرع [illegible] السادسة كالرجل الماشي النحيف والزمرة

اور چھٹا [illegible] پیادہ مرد کی طرح جو سست چلتا ہے اور ساتواں گروہ

السابعة كالبختى المسرعة والزمرة الثامنة كالمرأة الحاملة و
تیز اونٹ کی طرح اور آٹھواں گروہ حاملہ عورت کی طرح اور
الزمرة التاسعة كالاسد الدّوحي والزمرة العاشرة يقفون
نواں گروہ دوڑنے شیر کی طرح اور دسواں گروہ کھڑا ہوگا
على الصراط ولا يقدرون ان يجوزوا او يعبروا فبعضهم
صراط پر اور نہین سکیگا کہ گذرے اور پار ہووے سو بعضے
يمرّون قدر يوم وليلة وبعضهم قدر شهر وبعضهم قدر
گذرینگے اندازہ ایک رات اور دن مین اور بعضے اندازہ ایک مہینے مین اور بعضے اندازہ
سنة او سنتين وبعضهم قدر ثلثة سنين ولا يزال
ایک برس یا دو برس مین اور بعضے اندازہ تین برس مین اور ہمیشہ
كذلك حتى يكون آخر من يمرّ على الصراط بقدر خمس و
اسی طرح مقدار زیادہ ہوگی یہانتک کہ پچھلا شخص گذریگا پل صراط پر اندازہ
عشرين الف سنة وروى ان الناس يجوزون ويمرّون
پچیس ہزار برس مین اور روایت ہے کہ لوگ چلینگے اور گذرینگے
على الصراط وكان النيران من تحت اقدامهم وفوق رؤسهم
صراط پر اور ہوگی دوزخ کی آگ انکے قدمون کے نیچے اور انکے سرون پر
وعن ايمانهم وعن شمائلهم وعن خلفهم ومن قبل امامهم
اور انکے داہنے اور انکے بائین اور انکے پیچھے اور انکے آگے
فذلك قوله تعالى وان منكم الا واردها كان على ربك حتما
چنانچہ فرمایا خدائے تعالی نے نہین ہے کوئی تم مین جو نگذرے دوزخ پر ہو چکا یہہ تیرے رب پر ضرور
مقضيا ثم ننجّى الذين اتقوا ونذر الظالمين فيها جثيا والنار
مقرر پھر ہم نجات دینگے پرہیزگارون کو اور چھوڑ دینگے گنہگارون کو اسی مین اوندھے گرے
تاكل امعاءهم وجلودهم وتعمل في اجسادهم وجلودهم
اور آگ کھائیگی انکی آنتین اور چمڑے اور اپنا کام کریگی انکے جسمون اور چمڑون
ولحومهم حتى انهم يصيرون كالفحم الاسود ومنهم من جوزها
اور گوشت مین یہانتک کہ وہ ہو جاوینگے سیاہ کوئلے کی طرح اور بعض انمین وہ ہے جو گذریگا
ولا يخشى شيئا من اهوالها ولا ينال بشيء من نيرانها حتى اذا
صراط پر اور نہین ڈریگا کچھ اسکے خوفون سے اور نہ پائیگا کچھ اسکے آگون سے یہانتک کہ جب
جاوزها يقول الذين لم يخش ولا يخشى اين الصراط يقال له
اس سے گذر جائیگا تو کہیگا وہ شخص جو نہ ڈرا اور نہ ڈرتا ہے کہان ہے صراط اسکو کہا جاویگا

قد جاوزته من غیر مشقة برحمة الله تعالی وقد جاء فی

گزر آئے اس سے گزرا بے مشقت خدا سے تعالی کی رحمت سے اور البتہ آیا

الخبر انه یاتی قوم ویقفون علی الصراط ویقولون قد کنا

حدیث میں کہ آئینگے لوگ اور کھڑے ہونگے صراط پر اور کہینگے کہ ہم ڈرتے ہیں

نخاف من النار ولا یتجاسرون بالمرور علیه فیبکون فیاتی جبرئیل

آگ سے اور نہیں جرات کرینگے صراط پر گذرنے کی پھر روئینگے پس آئینگے جبرئیل علیه السلام

ویقول ما منعکم ان تعبروا الصراط فیقولون انا نخاف من النار

اور کہینگے کسنے تکو روکا صراط پر گذرنے سے سو کہیں گے کہ ہم ڈرتے ہیں آگ سے

فیقول جبرئیل اذا استقبلکم فی الدنیا بحر اکیف کنتم تعبرون

پس کہینگے جبرئیل جب تم آتے تھے دنیا میں دریا پر تو کیسے تم پار ہوتے تھے

فیقولون بالسفن فیاتی الملائکة بالمساجد التی صلوا فیها کهیئة

کہینگے کشتیوں سے پھر لائینگے فرشتے مسجدوں کو جنمیں وہ نماز پڑھتے تھے کہ وہ صورت میں

السفینة فیجلسون علیها ویعبرون الصراط فیقولون لهم هذا

کشتی کی طرح ہونگی پس اسپر بیٹھیں گے اور گذرینگے صراط سے پھر فرشتے انکو کہیں گے یہ

مساجدکم التی صلیتم فیها بجماعة وفی الخبر ان الله تعالی

تمہاری مسجدیں ہیں جنمیں تم نماز پڑھتے تھے جماعت سے اور حدیث میں ہے کہ اللہ تعالی

یحاسب عبدا فیرجح سیاته علی حسناته فیامره الله تعالی

ایک بندے سے حساب لیگا سو زیادہ ہونگی اسکی بدیاں اسکی نیکیوں پر پس اسکو حکم کریگا خدا تعالی

الی النار فاذا ذهب به یقول الله یا جبرئیل ادرک عبدی

دوزخ کا پھر جب اسکو طرف دوزخ کے لیجائینگے تو فرمائیگا خدای تعالی جبرئیل کو کہ میرے بندے کو

وقف واساله هل جلس فی الدنیا مع العلماء فاغفر له بشفاعتهم

اور ... پوچھ کیا تو بیٹھا دنیا میں عالموں کے پاس سو میں اسکو بخشدونگا انکی شفاعت سے

فیساله فیقول لا فیقول یا رب انت اعلم بحال عبدک فیقول

جبرئیل اس سے پوچھینگے وہ کہیگا نہیں پھر کہینگے جبرئیل ای میرے رب تو خوب جانتا ہے اپنے بندے کا حال

الله تعالی فاساله هل احببت عالما فیساله فیقول العبد لا

پھر فرمائیگا خدای تعالی پھر اس سے پوچھ کیا تو نے محبت رکھی کسی عالم سے پس پوچھینگے اسکو جبرئیل سو بندہ کہیگا

فیقول الله تعالی فاساله هل جلست علی مائدة مع العالم

نہیں پھر فرمائیگا خدای تعالی پھر اس سے پوچھ کیا تو بیٹھا دسترخوان پر کسی عالم کے ساتھ

فی الدنیا فیساله فیقول لا فیساله هل سکنت فی

دنیا میں کبھی پس پوچھینگے اس سے جبرئیل سو بندہ کہیگا نہیں پس فرمائیگا خدا پھر اس سے پوچھ کیا تو رہا

مساکن یسکن فیه عالم فیسأله فیقول لا فیقول الله تعالی فاسأله
ایسے مکان میں کہ رہا ہو اس میں عالم پس پوچھیں گے اس سے جبرئیل سو بندہ کہیگا نہیں پھر فرمائیگا خدا تعالیٰ سے پھر اس سے دیکھ

هل سمیت ولدا اسما یشبه باسم عالم فان وافق اسم ولده
کیا تونے اپنے لڑکے کا نام رکھا جو مشابہ ہو عالم کے نام سے سو اگر موافق ہوگا اسکے لڑکے کا نام

باسم عالم فاغفر له فیسأله فان لم یوافق فیه فیقول الله تعالی
عالم کے نام سے تو میں اسکو بخشدونگا پس اگر نہ ہو موافق نام میں تو فرمائیگا خدائے تعالیٰ

لجبرائیل فاسأله هل احببت رجلا یحب العلماء فیسأله فیقول
جبرئیل کو پھر اس سے پوچھ کیا تونے صحبت رکھی اس مرد سے جو صحبت رکھتا تھا عالموں سے پس جبرئیل اس سے پوچھیں

نعم فیقول الله تعالی لجبرائیل خذ بیده وادخله الجنة
پس بندہ کہیگا ہاں پھر فرمائیگا خدائے تعالیٰ جبرئیل کو کہ پکڑ اسکا ہاتھ اور داخل کر اسکو بہشت میں

فان هذا الرجل کان فی الدنیا یحب رجلا وهو یحب العلماء
اسواسطے کہ یہ شخص دنیا میں محبت رکھتا تھا ایک مرد سے اور وہ مرد محبت رکھتا تھا عالموں سے

وعلی هذا جاء فی الخبر انه یحشر الله یوم القیمة مساجد
اور اسی طرح آیا حدیث میں کہ خدائے تعالیٰ اٹھائیگا دن قیامت کے دنیا کی مسجدوں کو

الدنیا کانها بخت ابیض قوائمها من العنبر واعناقها من الزعفران
گویا کہ وہ سفید اونٹ ہیں انکے پیر عنبر سے ہونگے اور گردنیں انکی زعفران سے ہونگی

ورءوسها من المسك وظهورها من الزبرجد الاخضر ورکبانها
اور انکے سر مشک سے ہونگے اور انکی پیٹھ سبز زبرجد سے ہونگے اسپر سوار ہونگے نماز پڑھنے والے

اهل الجماعة والمؤذنون امامها یقودونها باللجام والائمة یسوقونها
جماعت سے اور موذن انکو کھینچینگے لگام سے اور امام انکو ہانکینگے

فیمرون فی عرصات القیمة فیقال هؤلاء من الملائکة
پھر وہ گذرینگے قیامت کے میدان میں پس کہا جاویگا کہ یہ لوگ مقرب فرشتوں سے ہیں

المقربین او من الانبیاء المرسلین فینادی مناد یا اهل القیمة
انبیاء مرسلین سے ہیں پس آواز دیگا ایک منادی اے قیامت والو

ما هؤلاء من الملائکة المقربین ولا من الانبیاء المرسلین
نہ یہ لوگ مقرب فرشتوں سے ہیں اور نہ انبیاء مرسلین سے

بل هؤلاء امة محمد صلی الله علیه واله وسلم الذین حفظوا
بلکہ یہ لوگ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت ہیں کہ حفظ رکھتے ہمیشہ پڑھیں

الصلوات بالجماعة ویقال ان الله تعالی یخلق ملکا تعال
پنجگانہ نمازیں جماعت سے اور کہا جاتا ہے اللہ تعالیٰ نے پیدا کیا ایک فرشتہ کو جس کو کہا جاتا ہے

له دردائیل وله جناحان جناح بالمغرب من یاقوت حمراء

له دردائیل اور اسکے دو بازو ہیں ایک بازو مغرب میں ہے سرخ یاقوت سے

وجناح بالمشرق زبرجد خضراء مكلل بالدر والمرجان

اور ایک بازو مشرق میں ہے سبز زبرجد سے جڑاؤ ہے موتی اور مونگے

والیواقیت ورأسه تحت العرش وقدماه تحت الارض

اور یاقوت سے اور اسکا سر نیچے عرش کے ہے اور دونوں قدم نیچے ساتوں زمین کے ہیں

السابعة فینادی کل لیلة من لیالی رمضان هل من داع

سو وہ آواز دیتا ہے ہر رات میں راتوں سے رمضان کی کیا کوئی دعا کرنے والا ہے

فیستجاب له وهل من سائل فیعطی له وهل من تائب فیتاب

کہ قبول ہو دعا اسکی اور کیا کوئی کچھ مانگنے والا ہے کہ اسکو دیا جاوے اور کیا کوئی توبہ کرنے والا ہے کہ توبہ قبول کی جاوے

علیه وهل من مستغفر فیغفر له حتی تطلع الفجر باب ۳۳

اور کیا کوئی مغفرت مانگنے والا ہے کہ اسکی مغفرت کی جاوے صبح کے نکلنے تک باب ۳۳

فی ذکر النار فی الخبر ان جبرائیل اتی الی النبی صلی الله علیه وآله

دوزخ کی آگ کے بیان میں حدیث میں ہے کہ جبرئیل آئے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پاس

وسلم فقال النبی صلعم یا جبرائیل صف لنا النار فقال جبرائیل ان

سو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے جبرئیل آگ کی ہمسے صفت بیان کر کہا جبرئیل نے کہ

الله تعالی خلق النار فاوقدها الف عام حتی احمرت ثم

اللہ تعالی نے پیدا کی آگ پھر روشن کیا اسکو ہزار برس یہاں تک کہ سرخ ہوگئی پھر

اوقدها الف عام حتی ابیضت ثم اوقدها الف عام حتی

روشن کیا اسکو ہزار برس یہاں تک کہ سفید ہوگئی پھر روشن کیا اسکو ہزار برس یہاں تک کہ

اسودت فهی سوداء کاللیل المظلمة لا ضوء لهبها ولا تطفی

سیاہ ہوگئی سو وہ سیاہ ہے جیسے اندھیری رات نہیں ہے اسمیں روشنی اور نہ بجھتا ہے

لهبها ولا یبرد حرها وقال ان فیها صحراء ان فیها حیات

اسکا شعلہ اور نہ ٹھنڈی ہوتی ہے اسکی گرمی اور کہا [illegible] دوزخ میں سانپ ہیں

کامثال اعناق البخت وعقارب کامثال البغال الدهم فیضرب

جیسے اونٹ کی گردنیں اور بچھو ہیں جیسے کالے خچر پس ماریں گے

اهل النار الی النار من تلك الحیات والعقارب فیاخذون

[illegible] سانپ اور بچھوؤں سے سو وہ پکڑیں گے

[illegible]

[illegible]

الهرب الی النار وروی عن عبد الله ابن حارث عن النبی صلی

بھاگتا آگ کی طرف روایت ہے عبد اللہ ابن حارث سے انھون نے روایت کی نبی صلی

الله علیه وآله وسلم ان فی النار حیات مثل اعناق الابل فتلسع

اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہ دوزخ مین سانپ ہین جیسے اونٹ کی گردنین لیسا کاٹینگے

احدکم لسعة یجد حموتها اربعین خریفا وان فی النار عقارب

جسکو ایک بار ایسا کہ اسکی سوزش چالیس برس اور دوزخ مین بچھو ہین

کامثال البغال الموکفة فتلسع احدکم لسعة یجد حموتها اربعین

جیسے زین کسے خچر لیس کاٹینگے جسکو ایک بار پائیگا اسکی سوزش چالیس برس

خریفا وروی الاعمش عن یزید ابن وهب عن ابن عباس رض

اور روایت کیا اعمش نے یزید ابن وہب سے انھون نے ابن عباس رض سے

ان نارکم هذه جزء من سبعین جزء من تلك النار ولولا انها

کہ تمھاری یہ آگ ایک حصہ ہے دوزخ کی آگ کے ستر حصون سے اگر نہ بجھائی جاتی

فی البحر مرتین ما انتفعتم منها بشیء وقال مجاهد ان نارکم هذه

دریا مین دو بار تو تم اس سے کچھ فائدہ نہ اٹھا سکتے اور کہا مجاہد نے کہ تمھاری یہ آگ

تتعوذ من نار جهنم وروی فی الخبر ان الله تعالی ارسل

پناہ مانگتی ہے دوزخ کی آگ سے اور روایت ہے حدیث مین کہ اللہ تعالی نے بھیجا

جبرائیل الی مالك ان یاخذ جزء من النار ویاتی بها الی آدم علیه السلام

جبرئیل کو مالک پاس کہ لیوے تھوڑی سی آگ اور لیجائے اسکو آدم علیہ السلام پاس

حتی یطبخ بها طعاما فقال مالك یا جبرائیل کم ترید من النار

کہ وہ اس سے پکاوین کھانا پس کہا مالک نے اے جبرئیل کتنی آگ چاہیے ہو

فقال جبرائیل قدر انملة قال مالك لو اعطیتك مقدار انملة

کہا جبرئیل نے انگلی کی پورے کے برابر کہا مالک نے اگر مین تمکو دون انگلی کی پورے کے برابر

لذابت منها سبع سموات وسبع ارضین من حرها فقال

تو البتہ پگھل جاوین اس سے ساتون آسمان اور ساتون زمین سبب اسکی گرمی کے پھر کہا جبرئیل نے

مقدار نصف انملة قال لو اعطیتك مقدار نصف انملة

آدھی پورے کے برابر کہا مالک نے اگر مین تمکو دون آدھے پورے کے برابر

لا ینزل من السماء قطرة ولا ینبت فی الارض نبات ثم

تو نہ اترے آسمان سے ایک بوند پانی کی اور نہ اگے زمین مین سبزہ پھر

نادی جبرائیل الهی کم اخذ من النار قال الله خذ منه قدر ذرة

آواز دی جبرئیل نے اے میرے معبود کتنی آگ لون مین فرمایا خدا نے لے لے اس سے ذرہ برابر

منها فاخذ قدر ذرة و غسلها فی سبعین بحرا سبعین مرة ثم

پس لی لوہ یہ برابر ذرہ اور اسکو دھویا ستر دریاؤن مین ستر بار پھر

جاء الی آدم و وضعها علی جبل شاهق من الجبال فذاب ذلك

آئے آدم علیہ السلام پاس اور اسکو رکھا سب پہاڑون سے اونچے پہاڑ پر سو پگھل گیا یہ پہاڑ

الجبل و رجعت النار الی مکانها و بقی دخانها فی

اور پھر وہ آگ پہونچ گئی اپنی جگہ مین اور باقی رہ گیا اسکا دھوان

الاحجار و الحدید الی یومنا هذا فهذه النار من دخان تلك

پتھرون اور لوہے مین ہمارے اس آجکے دن تک سو یہ آگ اس ذرہ آگ کے دھوئین سے ہے

الذرة فاعتبروا یا ایها المؤمنون و قال النبی صلی الله علیه و آله

پس عبرت پکڑو اے ایمان والو اور فرمایا نبی صلی الله علیه و آله وسلم نے

وسلم ان اهون اهل النار عذابا الرجل له نعلان من النار

کہ تحقیق کم دوزخیون سے عذاب مین وہ شخص ہے کہ صرف اسکے لئے دو جوتے ہین

یغلی منهما دماغه کانه مرجل ساقط علی جمر یشتعل منه

کہ ان سے کھولیگا اسکا دماغ جیسے ہانڈی جو آگ پر رکھی ہو کہ اس سے نکلتے ہین

لهب النار و یخرج حشو بطنه من قدمیه فانه لیری انه اشد

آگ کے شعلے اور نکلیگا سو جو اسکے پیٹ مین ہے اسکے دونون قدم سے سو یہ شخص گمان کریگا کہ مجھکو بہت زیادہ

اهل النار عذابا و انه اهون اهل النار یدعون مالکا فلا

عذاب ہے بہ نسبت اور دوزخیون کے اور درحقیقت اسکو سب دوزخیون سے کمتر عذاب ہے پکارینگے دوزخی فرشتے مالک کو

یرد علیهم جوابا اربعین عاما ثم یرد علیهم و یقول انکم

سو وہ نہین جواب دیگا انکو چالیس برس پھر انکو جواب دیگا اور کہیگا کہ تم

ماکثون دائمون ابدا ثم یدعون ربهم و یقولون ربنا

رہنے والے ہو یعنی ہمیشہ رہوگے ہمیشہ پھر پکارینگے اپنے رب کو اور کہینگے اے ہمارے رب

اخرجنا منها فان عدنا فانا ظالمون فلا یجیبهم مقدار ما کانت

نکال ہمکو دوزخ سے سو اگر ہم پھر کرین تو ہم گنہگار ہین سو خدا انکو جواب نہین دیگا دنیا کی مدت کے

الدنیا مرتین ثم یرد علیهم جوابا اخسئوا فیها و لا تکلمون قال

دو چند زمانے تک پھر انکو جواب دیگا کہ پڑے رہو اسمین ذلیل اور مجھسے نہ بولو اور آنحضرت نے فرمایا

ایسوا لهم افوه بعد ذلك بکلمة واحدة و ما کان ذلك

پس وہ ناامید ہوگئے بعد اسکے بول اور نہ ہوگی انکی آواز دوزخ مین

الا الشهیق فی النار و تشبه اصواتهم باصوات الحمیر

مگر جیسے گدہے کی آواز اول اور آخر آواز اور انکی آواز گدھون کی آواز کے مشابہ ہوگی

أَوَّلُهُ زَفِيرٌ وَآخِرُهُ شَهِيقٌ وَقَالَ مَالِكٌ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ

گدھے کی پہلی آواز کو زفیر اور پچھلی آواز کو شہیق کہتے ہین اور کہا مالک نے قسم اسکی کہ جسنے آپکو بھیجا برحق

نَبِيًّا لَوْ أَنَّ ثَوْبًا مِنْ أَثْوَابِ أَهْلِ النَّارِ عُلِّقَ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ

پیغمبر کرکے اگر ایک کپڑا دوزخیون کے کپڑے سے لٹکایا جاوے درمیان آسمان اور زمین کے

لَمَاتُوا مِنْ حَرِّهَا بِمَا يَجِدُونَ مِنْ نَتْنِهَا وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ

تو البتہ سب مرجائین اسکی گرمی سے بسبب اسکی بدبو کے جو پاینگے قسم اسکی جسنے آپکو بھیجا برحق

نَبِيًّا لَوْ ظَهَرَ مِثْلُ الْإِبْرَةِ مِنْهَا لَاحْتَرَقَ أَهْلُ النِّيرَانِ مِنْ حَرِّهَا

پیغمبر کرکے اگر ظاہر ہووے سوئی کے برابر دوزخ سے تو البتہ مرجاوین اہل نار اسکی گرمی سے

وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ نَبِيًّا لَوْ أَنَّ ذِرَاعًا مِنَ السِّلْسِلَةِ الَّتِي ذَكَرَهَا

قسم اسکی جسنے آپکو بھیجا پیغمبر برحق کرکے اگر ایک ہاتھ اس زنجیر سے جسکو ذکر کیا

اللَّهُ فِي كِتَابِهِ لَوْ وُضِعَ عَلَى جَبَلٍ لَذَابَ الْجَبَلُ حَتَّى يَبْلُغَ الْأَرْضَ السَّابِعَةَ

خدا تعالی نے اپنی کتاب مین رکھی جاوے پہاڑ پر تو البتہ پگھل جاوے پہاڑ یہان تک پہونچے وہ ساتوین زمین

وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ نَبِيًّا لَوْ أَنَّ رَجُلًا عُذِّبَ بِالْمَغْرِبِ لَاحْتَرَقَ الَّذِي

اور قسم اسکی جسنے آپکو بھیجا برحق پیغمبر کرکے اگر ایک شخص کو دوزخ کی آگ سے عذاب دیا جاوے مغرب مین تو البتہ جلجاوے

بِالْمَشْرِقِ مِنْ شِدَّةِ عَذَابِهَا فَحَرُّهَا شَدِيدٌ وَقَعْرُهَا بَعِيدٌ وَحُلِيُّهَا

جو مشرق مین ہے اسکے عذاب کی سختی سے پس دوزخ کی گرمی سخت ہے اور اسکی گہرائی بہت ہے اور اسکا زیور

حَدِيدٌ وَشَرَابُهَا حَمِيمٌ وَصَدِيدٌ وَثِيَابُهَا مُقَطَّعَاتُ النِّيرَانِ بَابٌ ۴۴

لوہا ہے اور اسکا پانی گرم ہے اور پیپ ہے اور اسکے کپڑے آگ کی رانے ہیں باب

فِي ذِكْرِ أَبْوَابِ النِّيرَانِ لَهَا سَبْعَةُ أَبْوَابٍ لِكُلِّ بَابٍ مِنْهُمْ جُزْءٌ

دوزخ کے دروازون کے بیان مین اسکے سات دروازے ہین ہر دروازے کے لیے ایک حصہ ہے

مَقْسُومٌ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ وَلَكِنَّهَا مَفْتُوحَةٌ بَعْضُهَا

بٹا ہوا مردون اور عورتون سے اور لیکن یہہ دروازے کھلے ہین بعض دروازے

أَسْفَلُ مِنْ بَعْضٍ وَمِنْ بَابٍ إِلَى بَابٍ مَسِيرَةُ سَبْعِينَ سَنَةً وَ

بعض سے نیچے ہین اور ایک دروازے سے دوسرے دروازے تک ستر برس کی مسافت ہے اور

كُلُّ بَابٍ مِنْهَا أَشَدُّ حَرًّا مِنَ الَّذِي يَلِيهِ سَبْعِينَ ضِعْفًا وَقَالَ

اور ہر دروازہ زیادہ ہے گرمی مین اس دروازے سے جو اسکے متصل ہے ستر گونہ اور فرمایا

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَنِي جَبْرَئِيلُ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجکو خبر دے جبرئیل نے

عَنْ سُكَّانِهَا قَالَ جَبْرَائِيلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَمَّا الْبَابُ الْأَوَّلُ فَفِيهِ

دوزخ کے باشندون سے کہا جبرئیل نے اے رسول خدا لیکن پہلا دروازہ سو اسمین رہینگے

المنافقون وآل فرعون ومن كفر من أصحاب المائدة واسمه هاوية

منافق اور آل فرعون اور جو کافر ہوئے اصحاب مائدہ سے اور اسکا نام ہاویہ ہے

وأما الباب الثاني ففيه إبليس عليه اللعنة ومن تبعه والمجوس

اور لیکن دوسرا دروازہ سو اسمین رہیگا ابلیس ملعون اسکے پیرو اور آتش پرست

واسمه لظى وأما الباب الثالث ففيه اليهود واسمه الحطمة

اور اسکا نام لظی ہے اور لیکن تیسرا دروازہ سو اسمین یہود رہینگے اور اسکا نام حطمہ ہے

وأما الباب الرابع ففيه النصارى واسمه السعير وأما الباب

اور لیکن چوتھا دروازہ سو اسمین نصاری رہینگے اور اسکا نام سعیر ہے اور لیکن

الخامس ففيه الصابئون واسمه السقر وأما الباب السادس

پانچواں باب سو اسمیں صابئین رہینگے اور اسکا نام سقر ہے اور لیکن چھٹا دروازہ

ففيه المشركون واسمه الجحيم وأما الباب السابع فاسمه جهنم

سو اسمین مشرکین رہینگے اور نام اسکا جحیم ہے اور لیکن ساتوان دروازہ سو اسکا نام جہنم ہے

ثم أمسك وسكت جبرائيل فقال النبي صلى الله عليه وآله وسلم

پھر خاموش ہوئے جبرئیل اور کچھ نہ کہا سو فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

ألا تخبرني من سكان الباب السابع فقال جبرائيل يا محمد لا تسألني

کیا مجھکو خبر نہ دوگے ساتوین دروازے کے باشندون سے سو کہا جبرئیل نے ای محمد اسکا حال مجھسے نہ پوچھیے

عنه قال بلى أسئل يا جبرائيل فقال يا محمد ففيه أهل الكبائر من

آپنے فرمایا ہان مین پوچھتا ہون اسے جبرئیل سو کہا جبرئیل نے اے محمد اسمین اہل کبائر ہیں

أمتك الذين ماتوا ولم يتوبوا فخر النبي صلى الله عليه وآله و

آپکی امت سے جو مرے اور نہین توبہ کی ہیں گر گئے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سلم مغشيا عليه فوضع جبرائيل رأسه على حجره حتى أفاق

بیہوش ہوکر پس رکھا جبرئیل نے آپکا سر اپنے گود مین یہان تک کہ آپ ہوش مین آئے

ثم قال يا جبرائيل عظمت مصيبتي واشتد خوفي وحزني

پھر فرمایا اے جبرئیل زیادہ ہوئی میری مصیبت اور سخت ہو گیا خوف اور غم

أو يدخل من أمتي النار قال نعم أهل الكبائر من أمتك

کیا کوئی میری امت سے داخل ہوگا دوزخ مین کہا جبرئیل نے ہان اہل کبائر آپکی امت سے داخل ہونگے

فبكى رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم وبكى

پس روئے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور روئے

جبرائيل معه ببكائه فقال لجبرائيل لم تبكي وأنت الروح الأمين

جبرئیل آپکے ساتھ آپکے رونے کے سبب سے پھر فرمایا جبرئیل کو کیون روتے ہو اور تم روح امین ہو

قال انی اخاف ان ابتلی بما ابتلی به هاروت وماروت وهو

کہا میں ڈرتا ہوں اس سے کہ مبتلا ہوں جیسے مبتلا ہوئے ہاروت اور ماروت اور اسی نے

الذی ابکانی فاوحی الله تعالی الیهما فقال یا محمد ویا جبرائیل

مجکو رولایا پس وحی بھیجی خدائے تعالی نے دونوں کے پاس پس فرمایا اے محمد اور اے جبریل

انی ابعدتکما من النار ولکن لا تترکا بکائکما باب ۳۵ فی ذکر جهنم روی

میں نے تم دونوں کو آگ سے دور کیا اور لیکن تم نہ چھوڑو اپنا رونا باب ۳۵ جہنم کے بیان میں روایت ہے

عن عبد الله ابن عباس انه قال تؤتی بجهنم یوم القیامة من تحت

عبد اللہ ابن عباس سے روایت ہے کہا لائی جاویگی جہنم دن قیامت کے

الارض السابعة وحولها سبعون الف صف من الملئکة کل

ساتوین زمین کے نیچے سے اور اسکے گرد ستر ہزار قطار ہونگی فرشتون کی

صف منهم مثل الثقلین سبعین الف مرة یجرونها بزمامها

انکی ہر قطار انسان اور جنات کی جسقدر شمار ہے ستر ہزار گونہ کے برابر ہوگی اسکو کھینچینگے اسکی لگام سے

ولجهنم اربع قوائم کل قائمة مسیرة الف سنة ولها ثلثون الف

اور جہنم کے چار پیر ہیں ہر ایک پیر ہزار برس کی مسافت ہے اور اسکے تیس ہزار

راس وفی کل راس ثلثون الف فم وفی کل فم ثلثون الف ضرس

سر ہیں اور ہر سر میں تیس ہزار منہ ہیں اور ہر منہ میں تیس ہزار دانت ہیں

مثل جبل احد ثلثون الف مرة ولکل فم شفتان وکل شفة مثل

اور ہر دانت کوہ احد کے تیس ہزار گونہ کے برابر ہوگا اور ہر منہ کے لیے دو لب ہیں اور ہر لب

اطباق الدنیا وفی کل شفة سلاسل من حدید وفی کل سلسلة

تمام دنیا کے برابر ہیں اور لب میں زنجیرین ہیں لوہے کی اور ہر زنجیر میں

منها سبعون الف حلقة فتمسک کل حلقة ملئکة کثیرة وتؤتی

ستر ہزار حلقے ہیں پس پکڑے ہیں ہر حلقے کو بہت فرشتے اور دوزخ لائی جاوے گی

بها عن یسار العرش وهی قوله تعالی ترمی بشرر کالقصر باب ۳۶

عرش کے بائیں طرف اور یہ فرمایا خدائے تعالی نے کہ دوزخ پھینکتی ہے چنگاریاں جیسے محل باب ۳۶

فی ذکر سوق الناس الی النار فقیل یساق اعداء الله تعالی الی النار

لوگون کے دوزخ کی طرف لیجانے کے بیان میں کہا گیا ہانکے جاوینگے دشمن خدائے تعالی کے آگ کو

وتسود وجوههم وتزرق اعینهم ویختم علی افواههم فاذا اتوا

اور سیاہ ہونگے انکے چہرے اور نیلی ہونگی انکی آنکھیں اور انکے منہ پر مہر ہوگی سو جب پہنچینگے

الی ابوابها تستقبل لهم الزبانیة بالاغلال والسلاسل ویوضع فی فمهم

دوزخ کے دروازوں پر تو انکے آگے لائینگے فرشتے عذاب کے طوق اور زنجیریں اور رکھی جاویگی انکے منہ میں

وتخرج من دبرهم وتغل ايديهم الشمائل على اعناقهم ويدخل
اور نکالی جاینگی انکے پاخانے کے مقام سے اور باندھے جاینگے انکے بائیں ہاتھ انکی گردنوں پر اور داخل کیے جاوینگے

ايديهم اليمين في قلوبهم وتنزع من بين كتفيهم وتشد بالسلاسل
انکے داہنے ہاتھ انکے دلوں میں اور نکالے جاینگے دونوں مونڈھوں کے درمیان سے اور باندھے جاینگے زنجیروں سے

ويقرن كل آدمي مع الشيطان في سلسلة ويسحب على وجوههم
اور باندھا جاویگا ہر شخص شیطان کے ساتھ زنجیر میں اور گھسیٹے جاوینگے چہروں کے بل

وتضربهم الملائكة بمقامع من حديد كلما ارادوا ان يخرجوا منها
اور مارینگے انکو فرشتے لوہے کے گرزوں سے جب چاہیں کہ نکلیں دوزخ سے

من غم اعيدوا فيها وذوقوا عذاب الحريق كما قال الله
بسبب غم کے لوٹائے جاوینگے اسمیں اور انکو کہا جاوے چکھو عذاب آگ کا جیسا کہ فرمایا خدا تعالی نے

تعالى كلما ارادوا ان يخرجوا منها اعيدوا فيها وقيل لهم ذوقوا
جب چاہیں کہ نکلیں اس سے لوٹائے جاویں اسمیں اور انکو کہا جاوے چکھو

عذاب النار الذي كنتم به تكذبون ثم قالت فاطمة يا رسول الله
عذاب آگ کا جسکو تم جھٹلاتے ہو پھر کہا فاطمہ رض نے اے رسول خدا

هل تساق امتك كيف يدخلونها قال بلى يسوقهم الملائكة ولا تسود
کیا ہانکے جاوینگے آپکی امتی کس طرح وہ داخل ہونگے دوزخ میں فرمایا ہاں انکو ہانکینگے فرشتے اور نہ سیاہ

وجوههم ولا تزرق اعينهم ولا يختم على افواههم ولا يقرنون مع
ہونگے انکے چہرے اور نہ نیلی ہونگی انکی آنکھیں اور نہ انکے منہ پر مہر ہوگی اور نہ باندھے جاوینگے

الشياطين ولا توضع عليهم السلاسل والاغلال فقالت يا رسول
شیطانوں کے ساتھ اور نہ انپر رکھی جاوینگی زنجیریں اور طوق پھر کہا فاطمہ رض نے اے رسول خدا

الله كيف يقودهم الملائكة ومن هم قال فيهم ثلثة نفر الشيخ الفا
کس طرح انکو کھینچینگے فرشتے اور وہ کون ہیں فرمایا تین گروہ ہیں بوڑھا بدکار

والشاب العاصي والمرأة الفاجرة فاما الرجال فيؤخذون
اور جوان گنہگار اور عورت بدکار لیکن مرد سو پکڑی جاوینگی انکی داڑھیاں

باللحية ويقادون واما النساء فتؤخذ بالذوائب وكم من
اور گھسیٹے جاوینگے اور لیکن عورتیں سو پکڑی جاوینگی انکی چوٹیاں اور بہت ہیں

شيبة من امتي يؤخذ ويقبض على الشيب ويقاد الى النار
بوڑھے میری امت سے کہ پکڑے جاوینگے اور قبض کی جاوینگی انکی سفید داڑھیاں اور گھسیٹے جاوینگے طرف دوزخ کے

وهو ينادي واشيباه واضعفاه وكم من شاب يقبض على
اور وہ پکارینگے ہائے پیری اور ہائے ضعیفی اور بہت جوان ہیں کہ پکڑی جاوینگی انکی داڑھیاں

اللحية ويقادوا الى النار وهو ينادى واشاباه واحسن صورتاه
اور کھینچے جاوینگے طرف دوزخ کے اور وہ پکارینگے ہائے جوانی ہائے خوبصورتی

وكم من امرأة من امتى توخذ على ناصيتها وتقاد الى النار
اور بہت ہین عورتین میری امت سے کہ پکڑی جاوینگی انکی چوٹیان اور کھینچی جاوینگی طرف دوزخ کے

وهى تنادى وافضيحتاه واهتك حرمتاه واستراه حتى انتهى
اور وہ پکارینگی ہائے رسوائی ہائے بے حرمتی ہائے بے ستری یہانتک کہ فرشتے انکو لیجاوینگے

بهم الى مالك فاذا نظر المالك اليهم يقول للملئكة من هؤلاء
مالک پاس سو جب دیکھیگا مالک انکو تو کہیگا فرشتون کو یہ کون لوگ ہین

فما ورد على الاشقياء اعجب من هؤلاء لم تسود وجوههم ولم
نہین آئے میرے پاس بدبخت انسے عجب تر کہ نہین کالے ہین انکے چہرے اور نہ

توضع السلاسل والاغلال فى اعناقهم فيقول الملئكة هكذا
رکھی گئین زنجیرین اور طوق انکی گردنون مین پس کہینگے فرشتے اسی طرح

امرنا ان ناتى بهم على هذه الحالة فيقول المالك يا معشر
ہمکو حکم ہوا کہ ان لوگون کو لاوین اس حالت پر پس کہیگا مالک اے گروہ بدبختون کے

الاشقياء من انتم يقولون نحن من امة محمد صلى الله عليه واله وسلم
تم کون ہو کہینگے کہ ہم محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت سے ہین

وروى فى رواية اخرى فلما قادهم الملئكة ينادون يا محمداه
اور دوسری روایت مین ہے کہ جب انکو فرشتے کھینچینگے تو فریاد کرینگے اے محمد

فلما راوا مالكا نسوا اسم محمد صلى الله عليه واله وسلم من
پھر جب دیکھینگے مالک کو تو بھول جاوینگے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نام

هيبة المالك فيقول لهم من انتم فيقولون نحن ممن انزل عليهم
مالک کی ہیبت سے پھر انکو مالک کہیگا کہ تم کون ہو سو کہینگے ہم انسے ہین جنپر اترا

القران ونحن ممن يصومون رمضان فيقول المالك ما انزل
قرآن اور ہم انسے ہین جو روزے رکھتے تھے رمضان کے پس کہیگا مالک نہین اترا

القران الا على محمد فلما سمعوا اسم محمد صلى الله عليه واله
قرآن مگر محمد پر سو جب سنینگے نام محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا

وسلم صاحوا باجمعهم وقالوا نحن من امة محمد صلى الله عليه و
تو فریاد کرینگے سب کے سب اور کہینگے ہم محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت سے ہین

اله وسلم فيقول لهم المالك ما كان لكم فى القران زاجر عن
پھر کہیگا مالک انکو کیا تمہارے لیے قرآن مین کوئی چیز اللہ کے گناہون سے باز رکھنے والی نہین تھی

تَعَاصِیَ اللّٰہِ تَعَالٰی فَاِذَا وَقَفُوْا عَلٰی شَفِیْرِ جَہَنَّمَ وَنَظَرُوْا اِلَی النَّارِ

سو جب کھڑے ہونگے دوزخ کے کنارے پہ اور دیکھیں گے آگ کو

وَاِلَی الزَّبَانِیَۃِ یَقُوْلُوْنَ یَا مَالِكُ ائْذَنْ لَنَا سَاعَۃً حَتّٰی نَبْکِیَ عَلٰی

اور دوزخ بانون کو تو کہین گے اسے مالک ہمکو اجازت دے ایک گھڑی کی کہ ہم رولیں

اَنْفُسِنَا فَیَاْذَنُ لَھُمْ فَیَبْکُوْنَ حَتّٰی لَمْ یَبْقَ الدُّمُوْعُ فَیَبْکُوْنَ دَمًا فَیَقُوْلُ

اپنی جانون پر سو انکو اجازت دیگا مالک پس روینگے یہانتک کہ نہین باقی رہینگے آنسو پھر روینگے خون ہیں

الْمَالِكُ لَھُمْ مَا اَحْسَنَ ھٰذَا الْبُکَاءَ فَلَوْ کَانَ ھٰذَا الْبُکَاءُ فِی الدُّنْیَا

تم انکو مالک کہیگا کیا ہی خوب ہے یہ رونا کاش یہ رونا اگر ہوتا دنیا مین

مِنْ خَشْیَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی لَمْ تَمَسَّکُمُ الْیَوْمَ مِنَ النَّارِ بَابٌ ۳۱ فِیْ ذِکْرِ الزَّبَانِیَۃِ

ڈر سے خدا تعالیٰ کے تو البتہ آج کے دن بچاتا تمکو آگ سے باب ۳۱ دوزخ بانون یعنی عذاب کے فرشتوں کے

قَالَ مَنْصُوْرُ ابْنُ عَمَّارٍ بَلَغَنِیْ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ

بیان مین کہا منصور بن عمار نے کہ مجھکو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پہونچا ہے

اَنَّ لِمَالِكِ النَّارِ اَیْدِیًا وَاَرْجُلًا بِعَدَدِ اَھْلِ النَّارِ وَمَعَ کُلِّ رِجْلٍ یَدٌ

کہ مالک دوزخ کے ہاتھ ہین اور پیر جسقدر کہ دوزخیون کی شمار ہو اور ہر دوزخی پاس ایک ہاتھ ہو کہ

تُقِیْمُہٗ وَتُقْعِدُہٗ وَتَغُلُّہٗ وَتُسَلْسِلُہٗ فَاِذَا نَظَرَ الْمَالِكُ اِلَی النَّارِ یَاْکُلُ

کہ اسکو اٹھاتا ہو اور بٹھاتا ہو اور اسکے طوق ڈالتا ہو اور زنجیر باندھتا ہو سو جب دیکھے مالک دوزخ کو تو کھاتی ہے

بَعْضُھَا بَعْضًا مِنْ خَوْفِ الْمَالِكِ وَحُرُوْفُ الْبَسْمَلَۃِ تِسْعَۃَ عَشَرَ

بعض آگ بعض کو مالک کے ڈر سے اور بسم اللہ الرحمن الرحیم کے حروف انیس ہین

حَرْفًا وَعَدَدُ الزَّبَانِیَۃِ کَذٰلِكَ فَمَنْ قَالَ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اور دوزخ بانون کی شمار بھی انیس ہے سو جسنے پڑھا بسم اللہ الرحمن الرحیم

صِدْقًا مِّنْ قَلْبِہٖ الْخَالِصِ خَلَّصَہُ اللّٰہُ تَعَالٰی یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ مِنَ الزَّبَانِیَۃِ

اپنے سچے خالص دل سے تو اسکو بچائے گا خدا تعالیٰ دوزخ بانون سے

بِبَرَکَتِہٖ وَاِنَّمَا سُمُّوا الزَّبَانِیَۃَ زَبَانِیَۃً لِاَنَّھُمْ یَعْمَلُوْنَ بِاَرْجُلِھِمْ

اسکی برکت سے اور دوزخ بانون کا نام زبانیہ رکھا گیا اسواسطے کہ وہ عمل کرتے ہین اپنے پیرون سے

کَمَا یَعْمَلُوْنَ بِاَیْدِیْھِمْ فَیَاْخُذُ وَاحِدٌ مِّنْھُمْ عَشَرَۃَ اٰلَافٍ مِّنَ الْکُفَّارِ

جیسے عمل کرتے ہین اپنے ہاتھون سے سو پکڑتا ہے ایک دوزخ بان دس ہزار کافرون کو

بِیَدٍ وَّاحِدٍ وَعَشَرَۃَ اٰلَافٍ بِاِحْدٰی رِجْلَیْہِ وَعَشَرَۃَ اٰلَافٍ بِالْیَدِ

ایک ہاتھ سے اور دس ہزار کو ایک پیر سے اور دس ہزار کو دوسرے ہاتھ سے

الْاُخْرٰی وَعَشَرَۃَ اٰلَافٍ بِالرِّجْلِ الْاُخْرٰی فَیُعَذِّبُ اَرْبَعِیْنَ اَلْفًا

اور دس ہزار کو دوسرے پیر سے پس عذاب دیتا ہے چالیس ہزار کافرون کو

كافر مرة واحدة لما فيه من قوة وشدة واحدهم مالك

ایک بار اسواسطے کہ اسمیں نہایت قوت ہے اور ایک انمیں سے مالک ہے

خازن النار وثمانية عشر مثله وهم رؤساء الملائكة بحيث

جو دوزخ کا نگہبان ہے اور اٹھارہ اور ہیں ویسے مانند ہیں اور یہ فرشتے اور نگہبان فرشتوں کے سردار ہیں

كل منهم من الخزنة ما لا يحصى عدده واعينهم كالبرق

ان فرشتوں سے ہر فرشتے کے نیچے دوزخ کے نگہبان اسقدر فرشتے ہیں کہ جنکے عدد کی شمار نہیں اور انکی آنکھیں جیسے بجلی

الخاطف واسنانهم كصياصي البقر واشفاههم تمس

آنکھوں اچکتی اور انکے دانت جیسے گائے کے تیز سینگ اور انکے لب قدموں پر پہنچتے ہیں

اقدامهم ويخرج لهب النار من افواههم ما بين كتفي كل احد مسيرة

اور نکلتے ہیں آگ کے شعلے انکے منہ سے ہر ایک کے دونوں مونڈھوں کے درمیان ایک برس کا رستہ ہے

سنة واحدة ولم يخلق الله في قلوبهم من الرحمة والرأفة مقدار ذرة

اور نہیں پیدا کی خدا نے انکے دلوں میں رحمت اور مہربانی ذرہ برابر اور اگر کوئی انمیں سے کسی کافر

ولو ملتا حالهم في بحار النار مقدار اربعين سنة لا يضره النار لان

آگ کے دریاؤں میں اندازہ چالیس برس تو آگ کچھ نقصان انکو نہ پہنچا سکے کیونکہ

الملائكة خلقت من النور والنور اشد من النار نعوذ بالله منها

فرشتے نور سے پیدا کیے گئے اور نور میں آگ سے زیادہ شدت ہے اللہ کی پناہ اس آگ سے

ثم يقول المالك الزبانية القوهم في النار فاذا القوا جميعهم في

پھر کہیگا مالک دوزخ یاروں کو کہ انکو ڈالو دوزخ میں سو جب ڈالدینگے ان سب کو

النار نادوا باجمعهم لا اله الا الله محمد رسول الله فترجعهم

دوزخ میں تو سب کے سب فریاد کرینگے لا اله الا الله محمد رسول الله سو ان سے ہٹ جائیگی

النار فيقول المالك يا نار خذيهم فتقول النار كيف اخذهم

آگ پس کہیگا مالک اے آگ انکو پکڑ لے سو آگ کہیگی کیسے انکو پکڑوں

وهم يقولون لا اله الا الله محمد رسول الله فيقول المالك نعم

اور وہ پڑھتے ہیں لا اله الا الله محمد رسول الله سو کہیگا مالک ہاں پکڑ

كذا امر ربي فلما سكتوا من قول لا اله الا الله تأخذهم النار

اسیطرح میرے رب نے حکم کیا سو جب چپکے ہونگے پڑھنے سے لا اله الا الله کے تو انکو پکڑ لیگی آگ

فمنهم من تاخذه الى قدميه ومنهم من تاخذه الى ركبتيه

پس بعضوں کو پکڑیگی دونوں قدم تک اور بعضوں کو پکڑے گی دونوں زانو تک

ومنهم من تاخذه الى سرته ومنهم من تاخذه الى [illegible]

اور بعضوں کو پکڑیگی ناف تک [illegible]

فَتَصْدَعُ النَّارُ إِلَى الْوُجُوهِ فَيَقُولُ الْمَالِكُ لَا تُحْرِقْ وُجُوهَهُمْ فَطَالَ

قصد کریگی آگ اُنکے چہرون کا تو کہیگا مالک نہ جلا اُنکے چہرے کیونکہ انھون نے بہت

مَا سَجَدُوا لِلرَّحْمٰنِ وَلَا تُحْرِقْ قُلُوبَهُمْ فَطَالَ مَا عَطِشُوا مِنْ شِدَّةِ

سجدے کیے ہین خدا کے لیے اور نہ جلا اُنکے دلون کو کیونکہ بہت پیاسے رہے ہین

صَوْمِ رَمَضَانَ فَيَبْقَوْنَ فِيهَا مَا شَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰى بَابٌ فِي ذِكْرِ أَهْلِ النَّارِ

روزۂ رمضان کی سختی سے سو پڑے رہینگے دوزخ مین جبتک چاہے خدا تعالی باب دوزخیون اور اونکے

وَطَعَامِهِمْ وَشَرَابِهِمْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَهْلَ النَّارِ

کھانے اور پینے کے بیان مین فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ دوزخیون کے

مُسْوَدَّةُ الْوُجُوهِ مُظْلِمَةُ الْأَبْصَارِ مُذْهَبَةُ الْعُقُولِ مُزْرَقَّةُ الْعُيُونِ

چہرے کالے ہونگے بینائیان تاریک عقلین غائب آنکھیں نیلی

رُؤُوسُهُمْ كَالْجِبَالِ أَبْدَانُهُمْ كَالنِّجَادِ وَعُيُونُهُمْ كَالطُّودِ وَشُعُورُهُمْ

اُنکے سر جیسے پہاڑ اور اُنکے بدن جیسے ٹھیکڑے اور اونکی آنکھیں جیسے مٹی کے تودے اور اونکے بال

كَالْجَامِ الْقَصَبِ لَا مَوْتَ يَمُوتُونَ وَلَا حَيٰوةَ يَحْيَوْنَ وَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ

جیسے بانس کے بن نہ اونکو موت ہو کہ مرین اور نہ زندگی ہے کہ جیین اور اونکے ہر ایک شخص کے لیے

سَبْعُونَ جِلْدَةً وَمِنْ جِلْدٍ إِلٰى جِلْدٍ سَبْعُونَ طَبَقًا مِنَ النَّارِ وَفِي

ستر کھالین ہین اور ایک کھال سے دوسری کھال تک ستر طبق ہین آگ کے اور

أَجْوَافِهِمْ حَيَّاتٌ وَعَقَارِبُ مِنَ النَّارِ يُسْمَعُ صَوْتُهُمْ كَصَوْتِ الْوُحُوشِ

اونکے پیٹون مین سانپ اور بچھو ہین آگ کے اونکی آواز سنی جاتی ہے وحشیون

وَالْحَمِيرِ بِالسَّلَاسِلِ وَالْأَغْلَالِ يُغَلُّونَ وَيُقَطَّعُونَ بِالْكَلَالِيبِ

اور گدھون کی آواز کی طرح بزنجیرون اور طوقون سے باندھے جاوینگے اور کاٹے جاوینگے سنڈاسیون سے اور

يُضْرَبُونَ بِالْمَقَامِعِ وَيُضْرَبُونَ عَلَى الْوَجْهِ وَيُسْحَبُونَ فِي النَّارِ وَ

مارے جاوینگے گرزون سے اور مار پڑیگی اون کے چہرون پر اور کھینچے جاوینگے دوزخ مین اور

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَهْلَ النَّارِ يُنَادُونَ

فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ دوزخی پکارینگے اے رب

يَا رَبَّاهُ أَحَاطَ بِنَا الْعَذَابُ فَوَجَدْنَاهُ مُضِيقَةً لَا يَسْعُونَهَا مَغْلُولَةً بِأَغْلَالِهَا

ہمکو گھیرا عذاب نے سو ہمنے اوسکو پایا تنگ کرنے والا بس نہین موقوف ہوگا وہ نہ عذاب پڑے ہونگے انکے گلے مین طوق آگ

وَإِنْ شَكَوْا لَمْ يُرْحَمُوا وَإِنْ صَبَرُوا لَمْ يَجِدُوا فَرَجًا وَإِنْ نَادَوْا لَمْ

اور اگر شکوہ کرینگے تو نہین رحم کیے جاوینگے اور اگر صبر کرینگے تو نہین پاوینگے خوشی اور اگر پکارینگے

يُجَابُوا وَيُنَادُونَ بِالْوَيْلِ وَالثُّبُورِ وَفِي الْأَصْفَادِ

تو نہین جواب دیے جاوینگے اور پکارینگے موت اور ہلاکی کو اور زنجیرون مین

مُقَرَّنُوْنَ وَفِي سُجُوْنِ النَّارِ مُخَلَّدُوْنَ خُلُوْدًا وَيُنَادُوْنَ مِنْ طُوْلِ
بندھے ہوئے اور دوزخ کے قید خانوں میں ہمیشہ رہینگے اور فریاد کرینگے عذاب کی درازی سے
الْعَذَابِ وَضِيْقِ مَدْخَلِهِمْ وَسَائِلِ صَدِيْدِهِمْ وَمَلْشُوْفِ عَوْرَتِهِمْ
اور مکان کی تنگی کے سبب سے اور بہنے کی وسنے پیپ اور کھلی ہوئی اونکی شرمگاہیں
وَمُغْبَرَّةِ اَلْوَانِهِمْ وَلَا اَشْقِيَاءَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا غَلَبَتْ عَلَيْنَا شِقْوَتُنَا وَكُنَّا قَوْمًا
اور غبار آلود ہوئے اونکے رنگ کہینگے اے رب ہمارے زور کیا ہمپر ہماری بدبختی نے اور تھے ہم قوم
ضَالِّيْنَ ۝ خَفِّفْ عَنَّا يَوْمًا مِنَ الْعَذَابِ اِنَّا مُؤْمِنُوْنَ قَالَ سَاكِنُوْا
گمراہ سو ہمسے ہلکا کر ایک دن کچھ عذاب ہم ایمان لاتے ہیں فرمایا آنحضرت صلعم نے کہ
اَهْلِ النَّارِ خَلَقَ اللّٰهُ تَعَالٰى لَهُمْ جَبَلًا وَيُقَالُ لَهُمْ اصْعَدُوْا عَلَيْهِ
دوزخ کے باشندوں کے لیے پیدا کیا خدا نے ایک پہاڑ اونکو کہا جاویگا چڑھو اسپر
فَيَصْعَدُوْنَ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ بِاَلْفِ سَنَةٍ حَتّٰى صَارُوْا عَلٰى رَاْسِ
تب چڑھینگے اپنے چہروں سے ایک ہزار برس یہانتک کہ پہونچینگے پہاڑ کی چوٹی پر
الْجَبَلِ ثُمَّ يَنْفُضُهُمُ الْجَبَلُ نَفْضَةً فَيَرُدُّهُمْ اِلٰى قَعْرِهَا خَاسِرِيْنَ
پھر ونکو ہلایگا پہاڑ ایک بار پس اونکو ڈالے گا دوزخ کی تہ میں زیانکار
وَقَالَ اِنَّ اَهْلَ النَّارِ يَسْتَغِيْثُوْنَ بِالْمَطَرِ فَيَكُوْمُ سَحَابَةٌ فِي النَّارِ
اور فرمایا آنحضرت صلعم نے کہ دوزخی مانگینگے مینھ کو سو اوٹھیگا دوزخ میں ایک ابر
سَوْدَاءُ فَيَقُوْلُوْنَ الْغَيْثُ مِنَ الرَّحْمَةِ فَتَمْطُرُ عَلَيْهِمْ حِجَارًا مِنَ
سیاہ پس کہینگے مینھ اللہ کی رحمت سے ہے سو وہ برسائیگا اونپر آگ کے پتھر
النَّارِ وَتَقَعُ عَلٰى رُؤُسِهِمْ مِنْ فَوْقِهِمْ حَيَّاتٌ وَعَقَارِبُ ثُمَّ
اور گرینگے اونکے سرپر اوپر اونکے سانپ اور بچھو پھر
يَسْاَلُوْنَ اللّٰهَ تَعَالٰى اَلْفَ سَنَةٍ اَنْ يَرْزُقَهُمُ الْغَيْثَ فَيَظْهَرُ سَحَابَةٌ
مانگینگے اللہ تعالیٰ سے ہزار برس کہ برسائے اونپر مینھ پس اوٹھیگا ایک ابر
اُخْرٰى سَوْدَاءُ فَيَقُوْلُوْنَ هٰذِهٖ سَحَابَةُ الْمَطَرِ فَيُرْسِلُ عَلَيْهِمْ حَيَّاتٍ
سیاہ سو کہینگے یہ مینھ کا ابر ہے سو وہ برسائیگا اونپر سانپ
كَاَمْثَالِ اَعْنَاقِ الْاِبِلِ فَلَمَّا عَضَّتْ وَنَهَشَتْ لَا يَذْهَبُ وَجَعُهَا
جیسے اونٹ کی گردنیں سو جب وہ کاٹینگے اور ڈسینگے تو نہیں جاویگا اونکا درد
اَلْفَ سَنَةٍ وَهٰذَا مَعْنٰى قَوْلِهٖ تَعَالٰى زِدْنَاهُمْ عَذَابًا فَوْقَ الْعَذَابِ
ہزار برس اور یہی معنی ہیں خدای تعالیٰ کے اس قول کے اونپر ہمنے زیادہ کیا عذاب پر عذاب
بِمَا كَانُوْا يُفْسِدُوْنَ ۝ وَقَالَ سَاكِنُوْا اَهْلِ النَّارِ يُنَادُوْنَ مَالِكًا سَبْعِيْنَ
اونکے فساد کرنیکے سبب سے اور فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ باشندے دوزخ کے پکارینگے مالک کو ستر

ألف سنة فلا يرد الله مالك عليهم جوابا فيقولون ربنا ما أجابنا

ہزار برس جواب نہیں دیگا مالک بدبختوں کو پس کہینگے اسے ہمارے رب ہمکو نہیں جواب دیا

مالك فيقولون يا مالك اسق لنا شربة من ماء الحميم فيعطيهم

مالک نے پھر کہینگے اسے مالک پلا ہمکو ایک گھونٹ پانی جہنم سے البتہ

أكلت النار عظامنا وقطعت النار قلوبنا فيسقيهم شربة من ماء

کھا لیں آگ نے ہماری ہڈیاں اور ٹکڑے کر دیے آگ نے ہمارے دل پس پلاویگا مالک انکو ایک گھونٹ پانی

الحميم فإذا تناولوا بأيديهم تسقط الأصابع وإذا بلغت الوجوه تتناثر

دوزخ سے سو جب لینگے اپنے ہاتھوں سے تو گر پڑینگی انگلیاں اور جب پہنچیگا چہروں کے پاس تو گر پڑینگے

الوجوه والعيون والجلود وإذا دخلت في البطون قطعت الأمعاء و

چہرے اور آنکھیں اور چمڑے اور جب داخل ہوگا پیٹوں میں تو کاٹ دیگا انتڑیاں اور

الكبد قال إن ساكني أهل النار إذا استغاثوا بطعامهم يجيء بالزقوم

جگر فرمایا ان حضرت نے کہ دوزخ کے باشندے جب مانگینگے اپنا کھانا تو لایا جائیگا انکے پاس درخت سینڈہ

فإذا أكلوا الزقوم تغلي ما في بطونهم وتغلي دماغهم وأضراسهم

سو جب کھاوینگے سینڈہ کو تو جوش کریگا جو انکے پیٹوں میں ہے اور جوش کریگا انکے مغز اور انکے دانت اور

يخرج لهب النار من فمهم وتسقط أحشاؤهم من دبرهم تحت أقدامهم

نکلیگا شعلہ آگ کا انکے منہ سے اور نکل پڑینگی انکی انتڑیاں پاخانہ کے مقام سے انکے قدم کے نیچے

قال إن ساكني أهل النار يلبسون من قطران فإذا وضعوا على الأبدان

فرمایا کہ دوزخ کے باشندے پہنینگے کپڑے گندھک کے سو جب رکھینگے انکو بدنوں پر

التهبت الجلود وإن الأشقياء في النار عمي لا يبصرون بكم

تو جل پڑینگی انکی کھالیں اور بدبخت دوزخ میں اندھے ہونگے نہیں دیکھینگے گونگے ہونگے

لا ينطقون صم لا يسمعون وكل جائع يشتهي الطعام إلا أهل

نہیں بولینگے بہرے ہونگے نہیں سنینگے اور ہر بھوکا کھانے کی خواہش کرتا ہے مگر

النار وكل ميت يشتهي الحياة إلا أهل النار فإنهم يتمنون الموت

دوزخی اور ہر مردہ زندگی چاہتا ہے مگر دوزخی سو وہ مرنے کی آرزو کرینگے

ولا يموتون باب ٣٩ في ذكر ألوان العذاب على قدر أعمالهم قال النبي

اور نہیں مرینگے باب ٣٩ الوان عذاب کے بیان میں جو لائق دوزخیوں کے اعمال کے ہوگا فرمایا نبی

صلى الله عليه وآله وسلم نجوا أمة محمد صلى الله عليه وآله وسلم

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ نجات پائیگی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت

سنين ألف سنة ... ثم هم من أمته

اور یہ تیری امت ... دوزخ

سامنون من اللحوم الحرام ومهزولون من الدين كاسون من الثياب

جو موٹے ہوئے ہیں حرام گوشتوں سے دبلے ہیں دین سے ننگے ہیں کپڑے سے

عارون عن الطاعات عالمون لا يعملون بالعلم يعلمون

ننگے ہیں عبادتوں سے جانتے ہیں عمل نہیں کرتے علم پر جانتے ہیں

ظاهرا من الحيوة الدنيا وهم عن الآخرة هم غافلون جاهلون

ظاہری دنیا کا جینا اور وہ آخرت سے خبر نہیں رکھتے نادان ہیں

من اهل السوق يكسبون من اي مال شاؤا ولا يبالوا من اي باب

بازاری لوگوں سے ہیں کماتے ہیں جو مال چاہیں اور پروا نہیں کرتے جس دروازے سے

يدخلون في النار قال الله تعالى يا موسى لو رأيت ناقض العهد والاما

گھسیں دوزخ میں فرمایا اللہ تعالی نے اے موسی اگر تو دیکھے قرار توڑنے والے اور امانت میں خیانت کرنے والے

يسحبان على وجوههما الى النار واذا طرحا في جهنم صار كل عضو

کہ کھینچے جاوینگے اپنے چہروں کے بل دوزخ کی طرف اور جب ڈالے جاوینگے دوزخ میں تو پڑیگا انکا ہر عضو

منهما في مكان وكل عرق في مكان وقلبهما في مكان وويل لكل

ایک جگہ میں اور ہر رگ ایک جگہ میں اور انکے دل ایک جگہ میں اور خرابی ہے

ناقض العهد والامانة وتراهما مصلوبين على شجرة الزقوم و

ہر قرار توڑنے والے اور امانت میں خیانت کرنے والے کی اور تو انکو دیکھیگا کہ سولی دیے گئے ہونگے سینڈھ درخت پر

النار تدخل في دبرهما وتخرج من فمهما واذنيهما وعينيهما

آگ گھسیگی انکے پاخانہ کے مقام میں اور نکلیگی انکے منہ اور دونوں کانوں اور دونوں آنکھوں سے

ويقارن معهما الشيطان في السلاسل والاغلال مقرنين بايديهما [illegible]

اور جکڑے جاوینگے انکے ساتھ شیطان زنجیروں اور طوقوں میں اور جوڑے ہوئے [illegible]

والسنتهما وتسيل دماغهما من منخريهما ولا يجدان راحة ابدا [illegible]

اور زبانوں میں اور بہینگے انکے مغز انکے دونوں نتھنوں سے اور نہیں پاوینگے آرام ہمیشہ [illegible]

على قدر انا فريقين يطلبون الامان من عذاب [illegible]

اور البتہ کافر پناہ مانگینگے عذاب سے قرار توڑنے والے اور امانت میں [illegible]

والامانة وناقض العهد والامانة يطلب الامان [illegible]

اور قرار توڑنے والا اور امانت میں خیانت کرنے والا پناہ مانگیگا عذاب سے

تارك الصلوة وتارك الصلوة يطلب الامان من [illegible] الزاني

نماز ترک کرنے والے سے اور نماز ترک کرنے والا پناہ مانگیگا زناکار سے اور

الزاني يطلب الامان من عذاب اكل الربوا وناقض العهد [illegible]

زناکار پناہ مانگیگا عذاب سے سود خور کے اور قرار توڑنے والے اور امانت میں [illegible]

الزانی و آکل الربوا و تارک الصلوٰة یعذبون فی النار حقبا الی

اور زناکار اور سود خور اور نماز ترک کرنے والے عذاب دیئے جاوینگے قرنون

اربعین الف سنة قال النبی صلی الله علیه و آله وسلم لو کان

چالیس ہزار برس تک فرمایا نبی صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم نے اگر

ماء البحار مدادا والاشجار اقلاما والانس والجن یکتبون فنفدت

ہو دریاؤں کا پانی سیاہی اور درخت قلم اور انسان اور جنات لکھیں تو تمام ہو جاویں سب

البحار کلها ثم جاء امثالها سبعون الف ضعف فینفد ذالک کله و فنیت

دریا پھر آئیں اسی طرح یہ سب چیزیں ستر ہزار گونہ بہ نسبت پہلے کے تو یہ سب تمام ہو جاویگی اور فنا ہونگے

الانس والجن قبل ان یکتب اعداد حقب جهنم وذالک قوله تعالی

انسان اور جنات اس سے پہلے کہ لکھی جاوے دوزخ کے برسون کی شمار اور یہ فرمایا خدا تعالے نے

لابثین فیها احقابا قال اتعلمون ما الحقب قالوا لا قال النبی صلی الله

رہینگے اوس میں قرنون آنحضرت نے فرمایا کہ تم جانتے ہو کہ حقب کیا ہے اونھون نے کہا نہین فرمایا نبی صلے اللہ

علیه و آله وسلم الحقب اربعة الاف سنة قالوا السنة کم شهر

علیہ و آلہ وسلم نے حقب چار ہزار برس کا ہے اونھون نے کہا برس کتنے مہینے کا ہے

قال اربعة الاف شهر قالوا الشهر کم یوما قال اربعة الاف یوم

فرمایا چار ہزار مہینے کا اونھون نے کہا مہینہ کتنے دن کا ہے فرمایا چار ہزار دن کا ہے

قالوا الیوم کم ساعة قال النبی صلی الله علیه و آله وسلم سبعون

اونھون نے کہا دن کتنی گھڑی کا ہے فرمایا نبی صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم نے ستر

الف ساعة کل ساعة سنة من سنین الدنیا و روی عن ابی هریرة

ہزار گھڑی کا اور ہر گھڑی ایک برس کی ہے دنیا کے برسوں سے اور روایت ہے ابو ہریرہ سے

انه قال قال رسول الله صلی الله علیه و آله وسلم اذا کان یوم القیمة

کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم نے جب ہو دن قیامت کا

یخرج من جهنم حیة اسمه حریش و یتولد من جنس العقرب راسه

تو نکلیگا دوزخ سے ایک سانپ اوسکا نام حریش ہے پیدا ہوتا ہے بچھو کی نوع سے اوسکا سر

فی السماء السابعة و ذنبه الی تحت الثری فینادی کل سنة الف

ساتوین آسمان مین ہو اوسکی دم ساتوین زمین کے نیچے ہے آواز دیتا ہے ہر برس ہزار

مرة این قاطع الرحم و این شارب الخمر فیقول جبرائیل ما ترید

بار کہ کہاں ہے قطع رحم کرنے والا اور کہاں ہے شراب پینے والا پس کہتے جبرئیل کیا چاہتا ہے

یا حریش فیقول الحریش ارید خمس نفر این من ترک الصلوٰة و این

اے حریش سو کہے گا حریش چاہتا ہوں پانچ شخصوں کو کہاں ہین نماز چھوڑنیوالے اور کہاں ہین

مَنْ مَنَعَ الزَّکٰوۃَ وَاَیْنَ مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ وَاَیْنَ مَنْ اَکَلَ الرِّبٰوا وَاَیْنَ مَنْ
زکوٰۃ منع کرنے والا اور کہاں ہیں شراب پینے والے اور کہاں ہیں سود کھانے والے اور کہاں ہیں

یُحَدِّثُ بِحَدِیْثِ الدُّنْیَا فِی الْمَسَاجِدِ وَاَنَا اٰکُلُھُمْ وَاَطْعَمُھُمْ فَیَجْمَعُھُمْ
دنیا کی باتیں مسجدوں میں کرنے والے اور میں انکو کھاؤنگا اور لقمہ کرونگا بس اونکو جمع کریگا

فِیْ فَمِہٖ وَیَرْجِعُ اِلٰی جَھَنَّمَ نَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّقَاوَۃِ بَابٌ فِیْ ذِکْرِ شَارِبِ
اپنے منھ میں اور پھر جائیگا طرف دوزخ کے ہم اللہ کی پناہ چاہتے ہیں بدبختی سے باب شراب خور کے

الْخَمْرِ رُوِیَ عَنْ اُبَیِّ ابْنِ کَعْبٍ اَنَّہٗ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ
بیان میں روایت ہے ابی ابن کعب سے کہا قال رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

وَسَلَّمَ یُؤْتٰی شَارِبُ الْخَمْرِ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ وَالْکُوْزُ مُعَلَّقَۃٌ فِیْ عُنُقِہٖ وَ
لایا جاویگا شراب خور قیامت کے دن اور شراب کا پیالہ اسکی گردن میں اور

الطَّنْبُوْرُ فِیْ کَفِّہٖ حَتّٰی یُصْلَبَ عَلٰی خَشَبَۃٍ مِّنَ النَّارِ فَیُنَادِیْ مُنَادٍ
طنبورہ اوسکے دونوں ہاتھ میں ہوگا یہانتک کہ اوسکو سولی دیجاویگی ایک آگ کی لکڑی بد پھر پکاریگا ایک منادی

ھٰذَا فُلَانُ ابْنُ فُلَانٍ مِّنْ مَّوْضِعِ کَذَا وَیَخْرُجُ رَائِحَۃُ الْخَمْرِ مِنْ فَمِہٖ
یہ فلان شخص ہے فلان شخص کا بیٹا فلان مقام کا رہنے والا اور نکلیگی شراب کی بدبو اوسکے منھ سے

قَدْ یَتَاَذّٰی اَھْلُ النَّارِ وَاَھْلُ الْمَوْقِفِ حَتّٰی یَسْتَغِیْثُوْا اِلَی اللّٰہِ
البتہ ایذا پاینگے دوزخی اور اہل محشر یہانتک فریاد کرینگے خدا کی طرف

مِنْ نَتْنِ رَائِحَۃِ فَمِہٖ وَیَکُوْنُ مَصِیْرُہٗ اِلَی النَّارِ فَاِذَا طُرِحَ فِی النَّارِ
اوسکے منھ کی بدبو سے اور ہوگا اوسکو پھر جانا دوزخ میں سو جب ڈالا جاویگا دوزخ میں

یُنَادِیْ اَلْفَ سَنَۃٍ وَّاعَطْشَاہُ ثُمَّ یُنَادِیْ مَالِکًا فَلَا یُجِیْبُہٗ
تو آواز دیگا ہزار برس ہای پیاس پھر آواز دیگا مالک کو سو نہیں جواب دیگا اوسکو مالک

مِقْدَارَ ثَمَانِیْنَ سَنَۃً وَّیَکُوْنُ عَرَقُہٗ مُنْتِنًا یُؤْذِیْ جِیْرَانَہٗ فَیُنَادِیْ
اندازہ اسی برس اور ہوگا اوسکا پسینہ بدبودار تکلیف دیگا ہمسایون کو پھر آواز دیگا

یَارَبِّ ارْفَعْ عَنِّی الْعَرَقَ فَلَا یَرْفَعُہٗ ثُمَّ یَجِیْئُ النَّارُ وَتَاکُلُہٗ حَتّٰی یَکُوْنَ
اے میرے رب دور کر مجھسے یہ پسینہ سو نہیں دور کریگا اوسکو پھر آئیگی آگ اور اوسکو کھا جاویگی یہانتک کہ ہو جائیگا

رَمَادًا ثُمَّ یُعَادُ خَلْقًا جَدِیْدًا ثُمَّ تَجِیْئُ النَّارُ وَتَحْرِقُہٗ مَغْلُوْلَۃً فَیَبْکِیْ وَتَاخُذُہٗ
راکھ پھر از سر نو پیدا کیا جائیگا پھر آئیگی آگ اور اوسکو جلائیگی اوسکی گردن کا طوق ہوکر سو رویگا اور اوسکو پکڑیگی

مِنْ رِجْلَیْہِ فَیُسْحَبُ فِیْھَا بِالسَّلَاسِلِ عَلٰی وَجْھِہٖ فَاِذَا اسْتَغَاثَ
اوسکے دونوں پیروں سے پھر دوزخ میں گھسیٹا جائیگا زنجیروں سے چہرے کے بل پھر جب مانگیگا

بِالْمَاءِ یُجَاءُ بِالْحَمِیْمِ اِذَا شَرِبَ تَقَطَّعَتْ اَمْعَاءُھُمْ فَاِذَا اسْتَغَاثَ بِالطَّعَامِ
پانی تو لایا جاویگا گرم پانی جب پیوےگا تو ٹکڑے ٹکڑے کردیگا انتڑیاں پھر جب مانگیگا کھانا

يُجَاءُ بِالرَّجُلِ فَيُسْقَى مِنْهَا كُلَّهُ وَيَغْلِي مَا فِي بَطْنِهِ وَمَا فِي دِمَاغِهِ وَيَخْرُجُ

لایا جاویگا درخت سینڈھ سو کھایا جاویگا اسکو اور جوش کریگا جو کچھ اسکے پیٹ میں ہے اور دماغ میں اور نکلینگے

لَهَبُ النَّارِ مِنْ فَمِهِ وَتَسَاقَطَتِ الْأَحْشَاءُ مِنْ دُبُرِهِ حَتَّى قَدَمَيْهِ ثُمَّ

آگ کے شعلے اسکے منہ سے اور نکل پڑینگی انتڑیاں اسکی پاخانہ کے مقام سے اسکے دونوں قدموں تک پھر

يُجْعَلُ فِي تَابُوتٍ مِنْ نَارٍ أَلْفَ عَامٍ حَتَّى [illegible] وَيَشْتَدُّ عَذَابُهُ

بند کیا جاویگا آگ کے صندوق میں ہزار برس یہاں تک کہ دراز ہوگا اسکا عذاب پھر [illegible] اسکا

وَتَبَدَّلُ أَلْوَانُهُ ثُمَّ يَخْرُجُ مِنَ التَّابُوتِ بَعْدَ أَلْفِ عَامٍ وَيُجْعَلُ فِي

اور رنگ اسکا تبدیل ہوگا پھر نکلیگا صندوق سے ہزار برس پیچھے اور داخل کیا جاویگا

سِجِّينٍ مِنَ النَّارِ وَيَغْلِي فِيهَا ثُمَّ يُنَادِي أَلْفَ عَامٍ فَلَا يُرْحَمُ وَفِي

دوزخ کے قیدخانے میں اور گرم کیا اسکو جوش دیا جاویگا پھر پکاریگا ہزار برس سو اسپر رحم نہیں کیا جاویگا اور

السِّجِّينِ حَيَّاتٌ وَعَقَارِبُ مِثْلُ الْبُخْتِ يَأْخُذْنَ بِقَدَمَيْهِ [illegible]

قیدخانے میں سانپ اور بچھو ہیں جیسے اونٹ پکڑینگے اسکے دونوں قدم پھر اسکو ٹکڑے کر دینگے

ثُمَّ يُوضَعُ عَلَى رَأْسِهِ تَاجٌ مِنَ النَّارِ وَيُجْعَلُ فِي [illegible] الْحَدِيدِ

پھر اسکے سر پر رکھا جاویگا ایک تاج آگ سے اور کیا جاویگا [illegible] اسکے جوڑوں میں

وَفِي عُنُقِهِ السَّلَاسِلُ وَالْأَغْلَالُ ثُمَّ يُخْرَجُ بَعْدَ أَلْفِ عَامٍ ثُمَّ يُجْعَلُ

اور اسکی گردن میں زنجیریں اور طوق پھر نکالیگا ہزار برس پیچھے پھر ڈالا جاویگا

فِي وَيْلٍ وَهُوَ وَادٍ مِنْ أَوْدِيَةِ جَهَنَّمَ حَرُّهَا شَدِيدٌ وَقَعْرُهَا بَعِيدٌ

ویل میں اور ویل ایک میدان ہے دوزخ کے میدانوں سے گرمی اسکی سخت ہے [illegible] گہری

وَالسَّلَاسِلُ وَالْأَغْلَالُ وَالْعَقَارِبُ وَالْحَيَّاتُ فِيهِ أَكْثَرُ [illegible]

اور زنجیریں اور طوق اور بچھو اور سانپ اسمیں بہت زیادہ [illegible]

فِي الْوَيْلِ قَدْرَ أَلْفِ عَامٍ ثُمَّ يُنَادِي يَا مُحَمَّدُ [illegible] صَوْتَهُ

ویل میں اندازہ ہزار برس پھر پکاریگا اسے محمد [illegible] سنینگے محمد [illegible] آواز

وَيَقُولُ يَا رَبِّ أَسْمَعُ صَوْتَ رَجُلٍ مِنْ أُمَّتِي فَيَقُولُ اللهُ تَعَالَى

اور فرماینگے اسے رب میں سنتا ہوں اپنی امت سے کسی شخص کی آواز پس فرمائیگا اللہ تعالے

هٰذَا صَوْتُ الرَّجُلِ الَّذِي شَرِبَ الْخَمْرَ فِي الدُّنْيَا وَمَاتَ سَكْرَانَ

یہ اس شخص کی آواز ہے جسنے دنیا میں شراب پی ہے اور مرا نشہ کی حالت میں

فَبَعَثْنَاهُ فِي الْمَحْشَرِ وَهُوَ سَكْرَانُ فَيَقُولُ [illegible]

[illegible]

[illegible]

لك يا محمد باب في ذكر الخروج من النار عن عبد الله ابن عباس
تجھے اے محمد باب آگ سے نکلنے کے بیان میں روایت ہے عبد اللہ ابن عباس

رضي الله عنهما انه قال آخر من يخرج من هذه الامة من يبقى تسعة
رضی اللہ عنہما سے کہا انہوں نے پیچھے جو اس امت سے نکلیگا وہ شخص ہے جو رہیگا دوزخ میں

الف سنة فيصيح بعد اربعة آلاف سنة يا الله الف سنة ثم ينادي
نو ہزار برس سو پکارے گا چار ہزار پیچھے یا اللہ ہزار برس پھر پکارے گا اوس میں

فيها يا حنان الف عام ويا منان الف عام ويا قيوم الف عام يا رحمن
یا حنان ہزار برس اور یا منان ہزار برس اور یا قیوم ہزار برس اور یا رحمن

يا رحيم الف عام فاذا انفذ الله حكمه فيهم فيقول يا جبرائيل ما فعل
یا رحیم ہزار برس پھر جب جاری کرے اللہ ان میں اپنا حکم تو فرماویگا اے جبرئیل کیا حال کیا

النار بالعاصين من امة محمد صلى الله عليه وآله وسلم يقول الهي
آگ نے امت محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گنہگاروں کا کہیگا جبرئیل اے میرے معبود

انت اعلم بهم مني يقول الله تعالى انطلق وانظر ما حالهم فينطلق
تو اونکا حال مجھ سے زیادہ جانتا ہے فرمائیگا خدای تعالے تو جا اور دیکھ کہ اونکا کیا حال پھر سو جاوے گا

جبرائيل الى المالك وهو على منبر من النار في وسط جهنم واذا نظر
جبرئیل مالک پاس اور وہ آگ کے منبر پر دوزخ کے درمیان بیٹھا ہوگا سو جب دیکھے گا

المالك الى جبرائيل قام تعظيما له ويقول ما ادخلك هذا الموضع
مالک جبرئیل کو تو کھڑا ہوگا اوسکی تعظیم کو اور کہیگا کیا چیز تجھکو لائی اس جگہ کہے گا جبرئیل

يقول ما فعلت بالعصاة من امة محمد صلى الله عليه وآله وسلم فيقول
تو نے کیا حال کیا امت محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گنہگاروں کا کہے گا

المالك ما اسوء حالهم واضيق مكانهم قد احرقت النار اجسادهم
مالک اونکا حال نہایت بد ہے اور اونکی جگہ بہت تنگ جلا دیے آگ نے اونکے بدن

واكلت لحومهم وبقيت وجوههم وقلوبهم يتلألأ فيهما الايمان
اور کھا لئے اونکے گوشت اور باقی رہے اون کے چہرے اور دل کہ چمکتا ہو اونمیں نور ایمان

فيقول ارفع الطبق عنهم حتى انظر اليهم فيامر المالك الخزنة
تب کہیگا جبرئیل اوٹھا دے اون سے پردہ کہ دیکھوں اون کو سو حکم کریگا مالک نگہبانوں کو

فترفع الطبق عنهم فينظرون الى جبرائيل ويرونه احسن خلقا
پس اوٹھا دیا جاویگا اون سے پردہ سو نظر کرینگے جبرئیل کو اور دیکھینگے اوسکو نہایت خوبصورت

فيعلمون انه ليس من ملائكة العذاب فيقولون يا مالك من هذا
تب جان لینگے کہ وہ عذاب کے فرشتوں سے نہیں ہے پھر کہینگے اے مالک یہ کون بندہ ہے

الحمد لله الذی لم یر سیئا احسن منا فیقول المالک هذا جبرائیل

کہ ہم نے نہیں دیکھا کسی کو اس سے جو بہتر ہو ہم سے کہیگا مالک یہ جبرئیل ہے

الکریم امین الله الذی کان یاتی علی محمد بالوحی فاذا سمعوا ذکر

کریم امین خدا کے جو لایا کرتا تھا محمد صلعم پاس وحی سو جب سنینگے نام

محمد صاحوا باجمعهم ویبکون یقولون یا جبرائیل اقرأ محمدا منا

محمد صلعم کا تو فریاد کرینگے سب کے سب اور روینگے اور کہینگے اے جبرئیل تو ہو سلام محمد صلعم کو ہمارا

السلام فاخبره بسوء حالنا وقل له قد نسیتنا وترکتنا فی النار

سلام اور انکو خبر دیجیے ہمارے بد حال کی اور کہہ دیجیے کہ آپ نے ہمکو بھلا دیا اور آپ نے ہمکو چھوڑ دیا آگ میں

فینطلق جبرائیل حتی یقوم بین یدی الله فیقول الله تعالی کیف

پھر جاینگے جبرئیل یہاں تک کہ کھڑے ہونگے خدا کے سامنے پس فرمائیگا خدا اے تعالی کیا حال

رأیت امة محمد یقول یا رب انت اعلم باسوء حالهم وضیق مکانهم

تو نے دیکھا امت محمد صلعم کا کہیگا جبرئیل اے رب میرے تو خوب جانتا ہے انکے بد حال اور تنگ مکان کو

یقول الله تعالی هل سألوک شیئا یقول نعم یا رب سألونی ان اقرأ

فرمائیگا خدا اے تعالی کیا انہوں نے تجھسے کچھ سوال کیا ہے کہیگا ہاں اے رب مجھسے یہ سوال کیا ہے کہ پہنچا دوں

نبیهم السلام واخبره من سوء حالهم فیقول الله تعالی انطلق

انکے نبی کو سلام اور خبر دوں انکے بد حال کی پس فرمائیگا خدا اے تعالی جا

الیه فبلغه فینطلق جبرائیل الی النبی صلی الله علیه وآله وسلم

آنکے پاس اور پہونچا انکو سو جاینگے جبرئیل نبی [illegible] وآلہ وسلم پاس

[illegible] لیخبره عن سوء حالهم وهو تحت شجرة طوبی فی خیمة من

روتے ہوئے [illegible] انکے بد حال کی اور آنحضرت درخت طوبی کے نیچے سفید موتی کے خیمہ میں [illegible]

بیضاء لها اربعة آلاف باب ولها مصراعان من الذهب

[illegible]

فیقول ما یبکیک یا جبرائیل فیقول یا محمد لو رأیت ما رأیت

[illegible]

لنسیت ما انا فیه قد جئت من عند عصاة امتک الذین یعذبون

[illegible]

فی النار وهم یقرؤن علیک السلام ویقولون اعلم ما اسوء

[illegible]

حالنا واضیق [illegible] یا محمد [illegible] ولیسمعه الله

[illegible] اور سنائیگا خدا تعالی آپ کو

فی تلک الساعة صیاحهم وهم یقولون یا محمداه فیقول النبی صلی

اسوقت انکی فریاد اور وہ کہینگے اے محمد تو فرمائینگے نبی صلی

الله علیه وآله وسلم لبیک یا امتی فیقوم فیاتی [illegible]

الله علیه وآله وسلم ہان آتا ہوں اے میری امت سو آپ کھڑے ہوجائینگے [illegible]

العرش والانبیاء علیهم السلام فیخر ساجدا [illegible]

عرش پاس ان حضرت اور انبیاء علیهم السلام پس گر پڑینگے سجدہ کرینگے [illegible]

لم یسجد احد مثله فیقول الله تعالی ارفع راسک وسل تعط واشفع

جو کسی نے ایسا نہیں کیا پس فرمائیگا خدا تعالی تم اٹھاؤ اپنا سر اور مانگ جو چاہے دیا جائیگا اور شفاعت کر

تشفع فیقول یا رب اشقیاء امتی قد انفذت حکمک فیهم وشفعت

تیری شفاعت قبول ہوگی فرمائینگے اے رب میری امت کے بدبختوں میں تونے جاری کیا اپنا حکم اور میری شفاعت کرتا ہوں

فاشفعنی فیهم فیقول الله تعالی قبلت شفاعتک فیهم وانطلق

میری شفاعت قبول انکے حق میں پس فرمائیگا خدا تعالی [illegible] تیری شفاعت قبول کی [illegible]

واقرء علیهم السلام واخرج منها کل من کان قال لا اله الا الله محمد

اور کہہ انکو سلام اور انکو نکال دوزخ سے جس [illegible]

رسول الله فینطلق النبی صلی الله علیه وآله وسلم مع الانبیاء

رسول الله پھر جائینگے نبی صلی الله علیه وآله [illegible] ساتھ انبیا

علیهم السلام الی جهنم فاذا نظر مالک الی محمد صلی الله علیه

علیهم السلام کے دوزخ کی طرف [illegible]

وآله وسلم یقوم تعظیما له [illegible]

[illegible] آن حضرت [illegible]

[illegible] الیک [illegible] کالهم [illegible]

[illegible] اور انکی نہایت [illegible]

[illegible] وآله وسلم [illegible] الباب وارتفع [illegible]

[illegible] وسلم کھول [illegible]

الی [illegible] صاحوا [illegible] یا محمداه قد [illegible]

محمد صلی الله علیه وآله [illegible] سب [illegible]

وارحمتاه قد ترکتنا فی النار [illegible] فیقول [illegible]

[illegible] چھوڑ دیا آپ نے [illegible]

[illegible] جمیعا وقد صاروا [illegible] لنار [illegible]

[illegible] کو دوزخ سے اور [illegible]

فينطلق بهم إلى باب الجنة عند نهر الحيوان فيغتسلون فيه ويخرجون

پھر آپ اونکو لیجاوینگے جنت کے دروازے پر نہر حیات کے پاس پس وہ نہاوینگے اوسمین اور نکلینگے اوس سے

منه شبابا جردا مردا مكحلين فيصير وجوههم كالقمر ليلة البدر وعلى جباههم

جوان بے بدن پر بال نہ منھ پر داڑھی سرمہ لگے پس ہوونگے اونکے چہرے جیسے چودھوین رات کے چاند اور اونکی پیشانیون پر

مكتوب هؤلاء الجهنميون عتقاء الرحمن من النار فيدخلون الجنة ويعيرون

لکھا ہوگا کہ یہ لوگ دوزخی تھے خدای مہربان نے اونکو آگ سے آزاد کیا پھر وہ داخل ہونگے بہشت مین اور اونکو شرم دلائی جاویگی

بذلك فيدعون الله تعالى أن يمحوه منهم فيمحو الله تعالى ذلك عن جباههم

اس لکھے کی سو دعا کرینگے خدای تعالی سے کہ اسکو مٹادے اون سے سو مٹا دیگا خدای تعالی اوسکو اونکی پیشانیون سے

وإذا رأى الكفار أن المسلمين قد خرجوا من النار قالوا ليتنا كنا مسلمين فنخرج

اور جب کافر دیکھینگے کہ مسلمان دوزخ سے نکلے تو کہینگے کیا خوب ہوتا اگر ہم مسلمان ہوتے سو ہم

أيضا نخرج من النار وذلك قوله تعالى ربما يود الذين كفروا لو كانوا مسلمين

بھی نکلتے دوزخ سے اور یہی طرح فرمایا خدای تعالی نے آرزو کرینگے کافر کسی طرح ہوتے مسلمان اور

وروي عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم أنه قال يؤتى الموت كأنه كبش

روایت ہی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہ آپ نے فرمایا لائی جاویگی موت جیسے سانولا مینڈھا

أملح ويقال لأهل الجنة أتعرفون الموت فينظرونه ويعرفونه ويقال

اور کہا جاویگا جنت والون کو تم موت کو پہچانتے ہو سو دیکھینگے اوسکو اور پہچانینگے اور کہا جاویگا

لأهل النار يا أهل النار أتعرفون الموت فينظرونه ويعرفونه فيذبح بين

دوزخ والون کو اے دوزخ والو کیا تم موت کو پہچانتے ہو سو دیکھینگے اوسکو اور پہچانینگے پھر موت ذبح کر دیجاویگی

الجنة والنار ثم يقال يا أهل الجنة خلود لا موت فيها ويا أهل النار

جنت اور دوزخ کے درمیان پھر کہا جاویگا اے جنت والو تمکو جنت مین ہمیشگی ہی نہین ہی اوسمین موت اور اے دوزخ والو

خلود لا موت فيها فذلك قوله تعالى وأنذرهم يوم الحسرة إذ قضي

تمکو جنت مین ہمیشگی ہی نہین ہی اوسمین موت اور یہی فرمایا خدای تعالی نے اور ڈراو اونکو حسرت کے دن سے جب فیصلہ ہو چکے

الأمر وفي الخبر إذا جيء بجهنم يوم القيامة تزفر زفرة

کام اور حدیث مین ہی جب دوزخ لائی جاویگی قیامت کے دن تو شور و شغب کریگی چلاکر

حتى صارت كل أمة جاثية على ركبهم من

ن تک کہ ہوگا ہر فرقہ اپنے زانو پر بیٹھا

... لها كما قال الله تعالى وترى كل أمة جاثية كل أمة

... تدعى إلى كتابها اليوم تجزون ما كنتم تعملون ... فإذا نظروا

بلایا جاویگا اپنے نامہ پر آج کے دن بدلا پاوگے اوس کی جو تم کرتے تھے سو جب دیکھینگے

إلى جهنم ويسمعون زفيرها كما قال الله تعالى سمعوا لها تغيظا وزفيرا
دوزخ کو اور سنین گے اوسکا چلانا جیسا کہ فرمایا خدای تعالی نے سنین گے اوسکا جھنجلانا اور چلانا

من مسيرة خمسمائة عام يقول كل واحد منهم نفسي نفسي حتى
پانچ سو برس کی مسافت سے کہیگا اوسمے ہر شخص نفسی نفسی یہانتک کہ

الخليل والكليم إلا الحبيب رب العالمين يقول أمتي أمتي فإذا قربت النار
ابراہیم خلیل اللہ اور موسی کلیم اللہ مگر محبوب رب العالمین فرماینگے امتی امتی سو جب قریب ہوگی دوزخ

يقول يا نار بحق المصلين وبحق المصدقين والخاشعين والصائمين
تو آپ فرماینگے اے آگ نماز پڑھنے والون اور صدقہ دینے والون اور خشوع کرنیوالون اور روزہ رکھنے والون کے

ارجعي فلا ترجع النار فيقول جبرائيل يا محمد قل لها بحق التائبين
تو پھر جا سو وہ نہین پھریگی پس جبرئیل کہیگا اے محمد کہہ دو اسکو توبہ کرنے والون کے حق کے سبب سے

ودموعهم وبكائهم عن الذنوب ارجعي فيقول النبي صلى الله
اور اونکے آنسو اور گناہون پر رونے کے سبب سے تو پھر جا سو اسیطرح فرماینگے نبی صلے اللہ

عليه وآله وسلم لها فترجع النار وتجيء جبرئيل بدموع العصاة
علیہ وآلہ وسلم اوسکو سو پھر جاویگی دوزخ اور لائین گے جبرئیل گناہگارون کے آنسو

ويرش عليها فتطفى النار كنار الدنيا تطفى بالماء والتراب وفي
اور چھڑکین گے اوسپر پس بجھے گی آگ جیسے دنیا کی آگ بجھتی ہے پانی اور مٹی سے اور

خبر إذا كان يوم القيمة يحشر الله تعالى الخلائق في وادي المحشر
حدیث مین ہی جب ہوگا دن قیامت کا تو جمع کرے گا خدای تعالے تمام مخلوق کو میدان حشر مین

تجيء لهم جهنم مفتوحة أبوابها تأخذ أهل المحشر النار من تحتهم
تو آویگی دوزخ اونکے پاس کھلے ہوے اوسکے دروازے اور گھیرے گی اہل محشر کو اونکے نیچے

وعن أيمانهم وعن شمائلهم فيستغيثون إلى النبي صلى الله عليه
اور داہنے اور بائین سے پس فریاد کرینگے نبی صلے اللہ علیہ

وآله وسلم فيستغيث النبي إلى جبرائيل فيقول لا تخف وانفض
وآلہ وسلم پاس پس آپ آواز دینگے جبرئیل کو تو جبرئیل کہینگے خوف نکیجے اور جھاڑیے

غبار راسك فينفض غبار راسه فيبسط الله من غبار راسه
اپنے سرکا غبار پس آپ جھاڑینگے اپنے سرکا غبار پس پھیلا دیگا خدای تعالی آپ کے سر کے غبار سے

سحابا مثل سحاب المطر فيقف على رؤس المؤمنين ثم يقول لمحمد
ایک ابر جیسے مینھ کا ابر پس وہ ٹھرا ہوگا مومنون کے سرون پر پھر جبرئیل کہینگے محمد

صلى الله عليه وآله وسلم انفض غبار لحيتك فينفض فيجعل الله
صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جھاڑیے اپنی داڑھی کا غبار پس آپ جھاڑینگے پس کرے گا خداے تعالے

غبار لحیته سترا بینهم وبین النار ثم یأمره ان ینفض من نفسه

آپکی داڑھی کے غبار کو پردہ کرینگے اور دوزخ کے درمیان پھر حکم کرینگے آپکو جبریل کہ جھاڑیے اپنے بدن سے غبار

فینفض فیصعد من غبار نفسه بساط تحت اقدامهم و یمنع منهم

پس آپ جھاڑینگے پس ہوگا آپ کے بدن کے غبار سے ایک بچھونا انکے قدم کے نیچے اور روکیگی ان سے

نار جهنم ببرکته وفی الخبر اذا کان یوم القیمة یؤتی بعبد قد رجح

آگ دوزخ کی آں حضرت صلعم کی برکت سے اور خبر میں ہے جب ہوگا دن قیامت کا تو لایا جاویگا ایک بندہ جسکا غالب ہوگی

سیأته فیؤمر له الی النار فتکلم شعرة من شعرات عینیه ویقول یارب

اسکی برائی تب اسکو حکم کیا جاویگا دوزخ میں جانے کا پس بولے گا ایک بال اسکی آنکھ کے بالوں سے اور کہیگا اے میرے رب

رسولك محمد قال من بکت عینه من خشیة الله حرم الله تعالی العین

تیرے پیغمبر محمد صلعم نے فرمایا جسکی آنکھ روئے اللہ کے ڈر سے تو حرام کریگا اللہ اس آنکھ کو

علی النار ومن بکی بقدر ان یبل شعرة واحدة غفر الله له ببرکته

دوزخ پر اور جو رووے اسقدر کہ تر ہووے ایک بال تو بخشیگا اللہ اسکو رونے کی برکت سے

فانی بکیت من خشیتك و ارزعنی عنها فیقال قد کیف یغفر الله له و یخلصه

سو میں رویا ہوں تیرے ڈر سے پھیلے آنکھ میرے اسکی آنکھ سے اور دوسری روایت میں ہے سو چھوڑ دے مجکو پس بخشیگا اللہ اسکو اور نجات دیگا اسکو

من النار ببرکة شعرة واحدة کانت بکت من خشیة الله تعالی فی الدنیا

دوزخ سے برکت سے ایک بال کی جو رویا تھا اللہ تعالی کے ڈر سے دنیا میں

ثم ینادی نجی فلان ابن فلان ببرکة شعرة

پھر آواز دیگا کہ نجات پائی فلان شخص نے جو فلان کا بیٹا ہے ایک بال کی برکت سے

باب فی ذکر الجنان

باب

قال وهب رضی الله عنه ان الله تعالی خلق الجنة یوم خلقها

جنتوں کے بیان میں کہ وہب رضی اللہ عنہ نے کہ اللہ تعالی نے پیدا کیا جنت کو جس دن کہ پیدا کیا

عرضها کعرض السموت و الارضین و اما طولها فلا

اسکی چوڑائی آسمانوں اور زمینوں کی چوڑائی کے برابر ہے اور اسکی لمبائی

یعلمه احد الا الله و اذا کان یوم القیمة و تجلت الارضون و

کوئی نہیں جانتا ہے خدا کے سوا اور جب ہوگا دن قیامت کا اور [illegible]

السموت وسعها الله تعالی الی سعة تسع اهل الجنة [illegible]

آسمان کو کشادہ کریگا [illegible]

کلها مائة درجة و ما بین درجة مسیرة خمس [illegible]

[illegible]

انهر مطهرة جاریة و ثمارها متدلیة متوالیة

[illegible] ہیں ایک جاری اور اسکے میوے ہیں جھکے ہوئے آگے پیچھے

وفيها ازواج مطهرة من حور العين خلقهن الله من انوار كانهن

اور اس میں ستھری بی بیاں ہیں حور عین سے انکو پیدا کیا خدا نے نور سے ہیں وہ گویا

الياقوت والمرجان ۰ قاصرات الطرف لا ينظرن غير ازواجهن لم

یاقوت اور مونگا نیچی نگاہ والیاں نہیں دیکھتی ہیں کسیکو اپنے شوہر کے سوا

يطمثهن انس قبلهم ولا جان ۰ كلما اصاب زوجها وجدها عذراء

انکو نہیں ہاتھ لگایا کسی آدمی نے انسے پہلے اور نہ کسی جن نے جب کبھی صحبت کرے شوہر تو پائیگا اسکو کنواری

وعليها سبعون حلة مختلفة الالوان وكلها عليها اخف من شعرة

اور ہر ستر جوڑے ہیں مختلف رنگ کے اور انکا اٹھانا انکو زیادہ ہلکا ہے ایک بال سے

واحدة في بدنها ويرى مخ ساقيها من وراء لحمها وعظمها وحللها

جو انکے بدن میں ہو اور نظر آئیگا انکی پنڈلی کا گودا گوشت اور ہڈی اور کھال اور حلوں کے پیچھے سے

وحليها كما ترى الشراب الاحمر من الزجاج الابيض وقرونهن مكللة مرصعة

جیسے نظر آتی ہے سرخ شراب سفید شیشے سے اور انکے گیسوؤں میں ... مرصع

بالدر واليواقيت اللهم ارزقنا آمين باب في ذكر ابواب الجنان

موتی اور یاقوت سے اے اللہ ہمکو عطا فرما آمین باب جنت کے دروازوں کے بیان میں

قال ابن عباس رض للجنان ثمانية ابواب من الذهب المرصع بالجواهر

کہا ابن عباس رض نے جنت کے آٹھ دروازے ہیں سونے کے جو مرصع ہے جواہر سے

ومكتوب على باب الجنة الاول لا اله الا الله محمد رسول الله وهو باب

اور لکھا ہے جنت کے پہلے دروازے پر لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ اور یہ دروازہ

الانبياء والمرسلين والعلماء والشهداء والاسخياء والباب الثاني

نبی اور رسول اور عالم اور شہید اور سخی کے لئے ہے اور دوسرا دروازہ

باب المصلين بكمالها ووضوءها واركانها والباب الثالث باب

انکا ہے جو کامل نماز پڑھتے ہیں وضو کامل اور تعدیل ارکان سے اور تیسرا دروازہ

المزكين بطيب انفسهم والباب الرابع باب الآمرين بالمعروف و

انکا ہے جو زکوٰۃ دیتے ہیں خوشی دل سے اور چوتھا دروازہ انکا جو نیک کام کا حکم کرتے ہیں اور

الناهين عن المنكر والباب الخامس باب من نهى نفسه عن الشهوات

برے کام سے منع کرتے ہیں اور پانچواں دروازہ انکا ہے جو اپنے نفس کو منع کرتے ہیں خواہشوں سے

والباب السادس باب الحجاج والمعتمرين والباب السابع باب المجاهدين

اور چھٹا دروازہ انکا ہے جو حج کرتے ہیں اور عمرہ اور ساتواں دروازہ مجاہدین کا ہے

والباب الثامن باب الموحدين الذين يغضون ابصارهم عن المحارم

اور آٹھواں دروازہ اہل توحید کا ہے جو بند کرتے ہیں آنکھیں حرام چیزوں سے

وَيَعْمَلُوْنَ الْخَيْرَاتِ مِنْ بِرِّ الْوَالِدَيْنِ وَصِلَةِ الرَّحِمِ وَغَيْرِ ذٰلِكَ وَاَسْمَاءُ
اور کرتے ہیں نیکیاں نیکی ماں باپ سے اور نیکی اہل قرابت سے اور اسکے سوا اور نام

الْجِنَانِ ثَمَانِيَةٌ اَوَّلُهَا دَارُ الْجَلَالِ وَهِيَ مِنَ اللُّؤْلُؤِ الْبَيْضَاءِ وَثَانِيْهَا
جنتوں کے آٹھ ہیں پہلی جنت دار الجلال ہے اور وہ سفید موتی کی ہے اور دوسری جنت

دَارُ السَّلَامِ وَهِيَ مِنْ يَاقُوْتٍ حَمْرَاءَ وَثَالِثُهَا جَنَّةُ الْمَاْوٰى وَهِيَ
دار السلام ہے اور وہ یاقوت سرخ کی ہے اور تیسری جنت الماوی ہے اور وہ

مِنْ زَبَرْجَدٍ خَضْرَاءَ وَرَابِعُهَا جَنَّةُ الْخُلْدِ وَهِيَ مِنْ مَرْجَانَةٍ صَفْرَاءَ
سبز زبرجد کی ہے اور چوتھی جنت الخلد ہے اور وہ زرد مونگے کی ہے

وَخَامِسُهَا جَنَّةُ النَّعِيْمِ وَهِيَ مِنْ فِضَّةٍ بَيْضَاءَ وَسَادِسُهَا جَنَّةُ
اور پانچویں جنت النعیم ہے اور وہ سفید چاندی کی ہے اور چھٹی

الْفِرْدَوْسِ وَهِيَ مِنْ ذَهَبٍ حَمْرَاءَ وَسَابِعُهَا جَنَّةُ عَدْنٍ وَهِيَ مِنْ
جنت الفردوس ہے اور وہ سرخ سونے کی ہے اور ساتویں جنت عدن ہے اور وہ

دُرَّةٍ بَيْضَاءَ وَهِيَ مُشْرِفَةٌ عَلَى الْجِنَانِ كُلِّهَا وَثَامِنُهَا جَنَّةُ الْفِضَّةِ وَهِيَ
سفید موتی کی ہے اور سب جنتوں کے اوپر ہے اور آٹھویں جنت الفضہ ہے

اَعْلَى الْجِنَانِ كُلِّهَا وَلَهُ بَابَانِ وَمِصْرَاعَانِ مِنَ الذَّهَبِ كُلُّ
اور وہ سب جنتوں سے افضل ہے اور اوسکے دو دروازے ہیں اور دو کواڑ سونے کے

مِصْرَاعٍ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْاُخْرٰى كَمَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ وَاَمَّا
دونوں کواڑ کے درمیان اسقدر مسافت ہے جیسا کہ درمیان آسمان و زمین کے اور

بِنَاؤُهَا فَلَبِنَةٌ مِنَ الذَّهَبِ وَلَبِنَةٌ مِنَ الْفِضَّةِ وَمِلَاطُهَا الْمِسْكُ
اوسکی چنائی ایک اینٹ سونے کی اور ایک اینٹ چاندی کی ہے اور اوسکا گارا مشک ہے

وَتُرَابُهَا الْعَنْبَرُ وَالزَّعْفَرَانُ وَقُصُوْرُهَا مِنَ اللُّؤْلُؤِ وَغُرَفُهَا مِنَ الْيَوَاقِيْتِ
اور اوسکی مٹی عنبر اور زعفران ہے اور اوسکے محل موتی کے ہیں اور اوسکی کھڑکیاں یاقوت کی ہیں

وَاَبْوَابُهَا مِنَ الْجَوَاهِرِ وَفِيْهَا اَنْهَارٌ مِنْ مَاءِ الرَّحْمَةِ وَهِيَ تَجْرِيْ فِيْ جَمِيْعِ
اور اوسکے دروازے جواہر کے ہیں اور اوسمیں نہریں ہیں آب رحمت کی اور وہ بہتی ہیں تمام

الْجِنَانِ وَحَصْبَاؤُهَا وَاَحْجَارُهَا اللَّآلِيْ وَمَاؤُهَا اَشَدُّ بَيَاضًا مِنَ اللَّبَنِ
جنتوں میں اور اوسکی کنکریاں اور پتھر موتی ہیں اور اوسکا پانی زیادہ سفید ہے دودھ سے

وَاَبْرَدُ مِنَ الثَّلْجِ وَاَحْلٰى مِنَ الْعَسَلِ وَفِيْهَا نَهْرُ الْكَوْثَرِ وَهُوَ نَهْرُ مُحَمَّدٍ
اور زیادہ ٹھنڈا ہے برف سے اور زیادہ میٹھا ہے شہد سے اور اوسمیں نہر کوثر ہے اور وہ محمد

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَشْجَارُهَا الدُّرُّ وَالْيَاقُوْتُ وَفِيْهَا نَهْرُ الْكَافُوْرِ
صلی اللہ علیہ وسلم کی نہر ہے اور اوسکے درخت در اور یاقوت کے ہیں اور اوسمیں نہر کافور کی ہے

وَفِيهَا نَهْرُ التَّسْنِيمِ وَفِيهَا نَهْرُ السَّلْسَبِيلِ وَفِيهَا نَهْرُ الرَّحِيقِ الْمَخْتُومِ وَ

اور اس میں نہر تسنیم ہے اور اس میں نہر سلسبیل ہے اور اس میں مہر کردہ شراب کی نہر ہے اور

مِنْ وَرَاءِ ذٰلِكَ أَنْهَارٌ كَثِيرَةٌ لَا يُحْصٰى عَدَدُهَا وَفِي الْخَبَرِ عَنِ النَّبِيِّ

انکے علاوہ اور بہت نہریں ہیں کہ جنکے عدد کی شمار نہیں اور حدیث میں نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَيْلَةَ الْمِعْرَاجِ أُسْرِيَ بِي إِلَى السَّمَاءِ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا مجکو سیر کرائی شب معراج میں آسمانوں کی

وَعُرِضَ عَلَيَّ جَمِيعُ الْجِنَانِ فَرَأَيْتُ فِيهَا أَرْبَعَةَ أَنْهَارٍ نَهْرٌ مِنْ مَاءٍ وَنَهْرٌ

اور مجکو دکھائی گئیں جنتیں سو میں نے انمیں دیکھیں چار نہریں ایک نہر پانی کی اور ایک نہر

مِنْ لَبَنٍ وَنَهْرٌ مِنْ خَمْرٍ وَنَهْرٌ مِنْ عَسَلٍ كَمَا قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِيهَا

دودھ کی اور ایک نہر شراب کی اور ایک نہر شہد کی جیسا کہ فرمایا خدائے تعالی نے اس میں

أَنْهَارٌ مِنْ مَاءٍ غَيْرِ آسِنٍ وَأَنْهَارٌ مِنْ لَبَنٍ لَمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهُ وَأَنْهَارٌ مِنْ خَمْرٍ

نہریں ہیں پانی کی جو بو نہیں کیا اور نہریں ہیں دودھ کی جسکا مزہ نہیں بدلا اور نہریں ہیں شراب کی

لَذَّةٍ لِلشَّارِبِينَ وَأَنْهَارٌ مِنْ عَسَلٍ مُصَفًّى فَقُلْتُ لِجِبْرَئِيلَ مِنْ أَيْنَ تَجِيءُ

جسمیں مزہ ہے پینے والوں کو اور نہریں ہیں شہد کی جو صاف کیا گیا پھر میں نے کہا جبرئیل سے کہاں سے آتے ہیں

هٰذِهِ الْأَنْهَارُ وَإِلٰى أَيْنَ تَذْهَبُ قَالَ جِبْرَئِيلُ تَذْهَبُ إِلَى الْحَوْضِ

یہ نہریں اور کہاں جاتی ہیں کہا جبرئیل نے جاتی ہیں طرف حوض

الْكَوْثَرِ وَلَا أَدْرِي مِنْ أَيْنَ تَجِيءُ فَاسْأَلْ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى أَنْ يُعَلِّمَكَ أَوْ يُرِيَكَ

کوثر کے اور میں نہیں جانتا کہ کہاں سے آتی ہیں سو آپ دریافت فرمائیے خدائے تعالی سے کہ آپکو آگاہ کرے یا دکھلائے

فَدَعَا رَبَّهُ فَجَاءَ مَلَكٌ وَسَلَّمَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ وَ

پھر آنحضرت نے پکارا اپنے رب کو سو آیا ایک فرشتہ اور سلام کیا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اور

قَالَ يَا مُحَمَّدُ غَمِّضْ عَيْنَيْكَ فَغَمَّضْتُ عَيْنَيَّ ثُمَّ قَالَ افْتَحْ عَيْنَيْكَ فَإِذَا

کہا اے محمد بند کیجئے اپنی دونوں آنکھیں سو میں نے بند کیں اپنی دونوں آنکھیں پھر کہا کھولئے اپنی دونوں آنکھیں

أَنَا عِنْدَ شَجَرَةٍ وَرَأَيْتُ فِيهِ قُبَّةً مِنْ دُرَّةٍ بَيْضَاءَ وَلَهَا بَابٌ مِنْ

سو میں اتنے میں ایک درخت کے پاس ہوں اور میں نے وہاں دیکھا ایک قبہ سفید موتی کا اور اس میں ایک دروازہ ہے

يَاقُوتٍ أَخْضَرَ وَقُفْلُهَا مِنَ الذَّهَبِ الْأَحْمَرِ وَلَوْ أَنَّ جَمِيعَ مَا فِي

سبز یاقوت کا اور اسکا قفل سرخ سونے کا ہے اور اگر تمام

الدُّنْيَا مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ وُضِعُوا عَلٰى تِلْكَ الْقُبَّةِ لَكَانُوا مِثْلَ طَائِرٍ

انسان اور جنات جو دنیا میں ہیں بیٹھیں اس قبہ پر تو ایسے ہوں جیسے ایک چڑیا

جَالِسٍ عَلَى الْجَبَلِ وَكُوزَةٍ عَلَى الْقُبَّةِ فَرَأَيْتُ هٰذِهِ الْأَنْهَارَ الْأَرْبَعَةَ

بیٹھی ہو پہاڑ پر اور میں نے دیکھا ایک کوزہ قبہ پر سو میں نے دیکھا یہ چاروں نہریں

تجری من تحت هذه القبة فلما اردت ان ارجع قال لی الملک

کہ بہتی ہیں اس قبہ کے نیچے سو جب میں نے ارادہ کیا واپس ہونے کا تو مجھکو کہا فرشتہ نے

لم لا تدخل فی القبة قلت کیف ادخل وعلی بابها قفل قال لی

آپ کیوں نہیں داخل ہوتے قبہ میں تو میں نے کہا کس طرح داخل ہوں اور اس کے دروازے پر قفل لگا ہوا ہے مجھکو کہا

افتحه قلت کیف افتحه ولا مفتاح له قال مفتاحه فی یدک افتحه

آپ کھول دیجئے میں نے کہا کس طرح کھولوں اور اسکی کنجی نہیں ہے کہا اسکی کنجی آپ کے ہاتھ میں آپ اسکو کھول دیجئے

قلت یا مالک این مفتاحه قال مفتاحه بسم الله الرحمن الرحیم

میں نے کہا اسے فرشتے کہاں ہے اسکی کنجی کہا اسکی کنجی بسم اللہ الرحمن الرحیم ہے

فلما دنوت من القفل قلت بسم الله الرحمن الرحیم فانفتح القفل ودخلت

سو جب میں نزدیک ہوا قفل کے تو میں نے کہا بسم اللہ الرحمن الرحیم سو کھلا قفل اور میں داخل ہوا

فی القبة ورأیت هذه الانهار الاربعة تجری من اربعة ارکان [illegible]

قبہ میں سو میں نے دیکھا یہ چاروں [illegible] چاروں گوشے سے

القبة فلما [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

علی اربعة ارکان القبة بسم الله الرحمن [illegible] الماء

قبہ کے چاروں گوشے پر [illegible] بسم [illegible]

تخرج من میم بسم الله و [illegible] الخمر

[illegible]

[illegible] ان

[illegible]

[illegible] تعالی امتی محمد من

[illegible] بسم اللہ الرحمن الرحیم [illegible]

[illegible] بسم الله الرحمن

[illegible] بسم اللہ الرحمن الرحیم

الرحیم [illegible]

[illegible] اور

[illegible] یوم الثلثاء

منگل کے دن

يشربون خمرها فاذا شربوها سكروا واذا سكروا طاروا الف عام
بالی جاویں گے سو جب اسکو پیئیں گے تو مست ہونگے اور جب مست ہونگے تو اڑ جاوینگے ہزار برس
حتى انتهوا الى جبل عظيم من مسك اذفر فيخرج السلسبيل من تحته
یہانتک کر پہونچینگے ایک بڑے پہاڑ پر جو مشک تیز بو کا ہے نکلتی ہو نہر سلسبیل اسکے نیچے سے
فيشربون منه وذلك يوم الاربعاء ثم يطيرون الف عام حتى انتهوا
پس پیئینگے اس سے اور یہ بدھ کا دن ہوگا پھر اڑینگے ہزار برس یہانتک کہ جا پہونچینگے
الى قصر فيقفون وفيها سرر مرفوعة واكواب موضوعة ونمارق
ایک اپنے خانے پر پس ٹھیرینگے اور اسمیں تخت ہیں اونچے اور آبخورے رکھے اور تکیے
مصفوفة وزرابي مبثوثة فيجلس كل واحد منهم على سرير فينزل
قطار لگے اور قالیچے بچھے پھر بیٹھیگا ہر شخص انمیں ایک تخت پر پھر اترے گا
عليهم شراب الزنجبيل فيشربون منه وذلك يوم الخميس ثم يمطر الله
انپر سونٹھ کا شربت سو پیئینگے اس سے اور یہ جمعرات کا دن ہوگا پھر برسائیگا خدا انپر
عليهم من غيم ابيض الذي خلق الله تعالى من عنبر الف عام حللا والف
سفید بادل سے جو عنبر سے خدا تعالی نے پیدا کیا ہے ہزار برس حلے اور ہزار برس
عام جواهر فيتعلق بكل جوهر حور ثم يطيرون الف عام حتى انتهوا الى
جواہر پھر ہر جوہر کو حور ہیں پھر اڑینگے ہزار برس یہانتک کہ جا پہونچینگے
مقعد صدق في عند مليك مقتدر وذلك يوم الجمعة فيقعدون
بیٹھک سچی میں رب قادر کے پاس اور یہ جمعہ کا دن ہوگا پس بیٹھینگے
على مائدة الخلد ويترل عليهم الرحيق المختوم ختامه من مسك
خوان پر ہمیشگی کے اور اترے گا انپر خالص شربت جس پر مہر لگی ہوگی مشک کی
فيشربونه وقال هم الذين يعملون الصالحات ويجتنبون عن
سو پیئیں گے اسکو اور فرمایا یہ وہ لوگ ہیں جو نیک عمل کرتے ہیں اور بچتے ہیں
المعاصي وعن كعب قال سألت رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم
گناہوں سے کہا کعب نے میں نے دریافت کیا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے
عن اشجار الجنة فقال لا ييبس اغصانها ولا يتساقط اوراقها ولا
جنت کے درختوں کو سال تو آپ نے فرمایا خشک نہیں ہونگی شاخیں انکی اور نہ گرتے ہیں پتے انکے نہ
يفنى ثمارها وان ادنى اشجار الجنة شجرة طوبى
فنا ہوتے ہیں میوے انکے اور سب سے بڑا درخت جنت میں درخت طوبی ہے
اصلها من درة بيضاء واعلاها من ذهب ووسطها
جڑ اسکی سفید موتی کی ہے اور اوپر کی جانب سونے کی ہے اور اسکا درمیان

مِنْ فِضَّةٍ وَاَغْصَانُهَا مِنْ زَبَرْجَدٍ وَاَوْرَاقُهَا مِنْ سُنْدُسٍ وَعَلَيْهَا

چاندی کا ہے اور اسکی شاخیں زبرجد کی ہیں اور اسکے پتے سندس کے ہیں اور اس پر

سَبْعُوْنَ اَلْفَ غُصْنٍ وَاَغْصَانُهَا مُلْتَصِقَةٌ بِسَاقِ الْعَرْشِ وَاَدْنٰی

ستر ہزار شاخیں ہیں اور اسکی شاخیں عرش کے پایہ سے ملی ہیں اور اسکی

اَغْصَانِهَا فِی السَّمَآءِ وَلَيْسَ فِی الْجَنَّةِ غُرْفَةٌ وَّلَا قُبَّةٌ وَّلَا حُجْرَةٌ اِلَّا وَفِيْهَا

سب سے چھوٹی شاخ آسمان میں ہیں اور جنت میں نہیں کوئی بالاخانہ اور نہ قبہ اور نہ حجرہ مگر اس میں

غُصْنٌ مِّنْ اَغْصَانِهَا فَيُظِلُّ عَلَيْهَا وَفِيْهَا مِنَ الثِّمَارِ مَا تَشْتَهِيْهِ الْاَنْفُسُ

اسکی شاخوں سے ایک شاخ ہے سو وہ اس پر سایہ کرتی ہے اور درخت طوبی میں میوے سے ہیں جو دل چاہے

فَنَظِيْرُهَا فِی الدُّنْيَا شَمْسٌ اَصْلُهَا فِی السَّمَآءِ وَقَدْ يُضِیْٓءُ ضَوْءُهَا فِیْ

پس درخت طوبی کی نظیر دنیا میں آفتاب ہے کہ اسکی اصل آسمان میں ہے اور پہونچی ہے اسکی روشنی

كُلِّ دَرَجَةٍ وَّكُلِّ مَكَانٍ وَقَالَ عَلِیٌّ رض اِنَّ اَشْجَارَ الْجَنَّةِ لَمِنَ

ہر درجے اور ہر مکان میں اور فرمایا علی رض نے کہ جنت کے درخت چاندی سے ہیں

الْفِضَّةِ وَاَوْرَاقُهَا بَعْضُهَا مِنْ فِضَّةٍ وَّبَعْضُهَا مِنْ ذَهَبٍ فَاِنْ كَانَ

اور بعض درختوں کے پتے چاندی سے ہیں اور بعضوں کے سونے سے اگر

اَصْلُ الشَّجَرِ مِنْ ذَهَبٍ تَكُوْنُ اَغْصَانُهَا مِنْ فِضَّةٍ وَّاِنْ كَانَ اَصْلُهَا

درخت کی جڑ سونے سے ہو تو اسکی شاخیں چاندی کی ہیں اور اگر اسکی جڑ

مِنْ فِضَّةٍ تَكُوْنُ اَغْصَانُهَا مِنْ ذَهَبٍ وَّاَشْجَارُ الدُّنْيَا تَكُوْنُ اَصْلُهَا

چاندی سے ہو تو اسکی شاخیں سونے کی ہیں اور دنیا کے درختوں کی جڑ ہوتی ہے

فِی الْاَرْضِ وَفَرْعُهَا فِی الْهَوَآءِ لِاَنَّهَا دَارُ التَّكْلِيْفِ وَلَيْسَ كَذٰلِكَ اَشْجَارُ

زمین میں اور شاخ ہوا میں کیونکہ دنیا تکلیف کا گھر ہے اور نہیں ہیں اس طرح جنت کے درخت

الْجَنَّةِ لِاَنَّ اَصْلَهَا فِی الْهَوَآءِ وَاَغْصَانُهَا فِی الْاَرْضِ كَمَا قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی

کیونکہ انکی جڑ ہوا میں ہے اور انکی شاخیں زمین میں جیسے فرمایا خدائے تعالی نے

قُطُوْفُهَا دَانِيَةٌ اَیْ ثِمَارُهَا قَرِيْبَةٌ وَّتُرَابُ اَرْضِهَا مِسْكٌ وَّعَنْبَرٌ

اسکے میوے نزدیک ہیں یعنے اسکے پھل قریب ہیں اور بہشت کی زمین کی مٹی مشک اور عنبر

وَّكَافُوْرٌ وَّاَنْهَارُهَا مَآءٌ وَّلَبَنٌ وَّعَسَلٌ وَّخَمْرٌ وَّاِذَا هَبَّتِ الرِّيْحُ فِی الْجَنَّةِ

اور کافور ہے اور اسکی نہریں پانی اور دودھ اور شہد اور شراب ہے اور جب چلے ہوا جنت میں

وَتَضْرِبُ الْاَوْرَاقُ بَعْضُهَا بِبَعْضٍ لَيُسْمَعُ مِنْهُ صَوْتٌ مَا سُمِعَ مِثْلُهٗ

اور مارے بعض پتوں کو بعض سے تو اس سے سنی جاتی ہے ایسی آواز کہ کوئی آواز نہیں سنی گئی اس طرح کی

فِی الْحُسْنِ وَالْمَلٰٓئِكَةُ فِی الْجَنَّةِ يَبْنُوْنَ الْقُصُوْرَ وَيَغْرِسُوْنَ الْغَرْسَ

خوبی میں اور فرشتے جنت میں بناتے ہیں بالے خانے اور لگاتے ہیں درخت

لأهل الجنة إذا اشتغلوا بالتسبيح والاستغفار وذكر الله وقراءة

اہل جنت کے لیے جبکہ وہ مشغول ہوں تسبیح اور استغفار اور ذکر خدا اور قرات اور قرآن میں

القرآن اشتغلوا بالبنيان وغير ذلك ببركة ذكر الله عز وجل

تو فرشتے مشغول ہوتے ہیں بنانے وغیرہ میں برکت سے ذکر خدا کے عز وجل کے

فلما كفوا عن ذكر الله تعالى كفوا عن بنيانه وفي الخبر ما من عبد

پس جب کہ بند ہوتا ذکر خدا کے تعالیٰ تو وہ چھوڑ دیتے ہیں بنانا اور حدیث میں ہے کہ جو بندہ

يصوم شهر رمضان إلا زوجه الله من حور العين في خيمة من

روزے رکھیگا ماہ رمضان کے تو خدائے تعالیٰ اسکا نکاح کرائیگا حور عین سے جو خیمہ میں ہے

درة مجوفة بيضاء كما قال الله تعالى حور مقصورات في الخيام لكل

یہ موتی کے جسکا درمیان خالی ہو جیسا کہ فرمایا خدائے تعالیٰ نے حوریں خیموں میں رہنے والی ہیں

امرأة منهن سبعون سريرا من ياقوت حمراء على كل سرير سبعون

اور حوروں سے ہر حور کے لیے ستر تخت ہیں سرخ یاقوت کے ہر تخت پر ستر بچھونے ہیں

كل مائدة ألف صحفة من ذهب يعطى زوجها مثل ذلك وهذا كله لمن صام

ہر خوان پر ہزار پیالے ہیں سونے کے اور دیا جائیگا اسکے شوہر کو بھی اسقدر اور یہ سب اسکے لیے ہیں جسنے روزے

رمضان سوى ما عمل من الحسنات باب في ذكر أهل الجنة في الخبر أن وراء الصراط

رمضان کے رکھے علاوہ اسکے جو اسنے اور عمل نیک کیے باب اہل جنت کے بیان میں ہے کہ پل صراط کے پیچھے چند

صحاري فيها أشجار طيبة وتحت كل شجرة عينان ماؤهما انفجرت

لق و دق میدان ہیں ان میں پاکیزہ درخت ہیں اور ہر درخت کے نیچے دو چشمے ہیں انکا پانی جاری ہے

من الجنة إحداهما عن اليمين والأخرى عن الشمال فالمؤمنون

جنت سے ایک داہنی طرف کو اور دوسرا بائیں طرف کو اور مومن

يجوزون من الصراط وقد قاموا من القبور وقاموا في الحساب

گذرینگے پل صراط سے اور وہ آچکے قبروں سے اور کھڑے ہوئے مقام حساب میں

ووقفوا في حر الشمس فيجيئون ويشربون من إحدى العينين فإذا بلغ

اور کھڑے آفتاب کی گرمی میں سو وہ آئینگے اور پی لینگے ایک سے ان دونوں چشموں کے سو جب پہونچیگا

الماء صدورهم يزول منه كل ما كان فيها من غل وخيانة و

پانی انکے سینوں میں تو دور ہو جاویگا جو کچھ انکے سینے میں تھا کینہ اور خیانت اور حسد

حسد وإذا بلغ الماء في بطونهم يزول منه كل ما كان فيها من قذر

اور جب پہونچیگا پانی انکے پیٹوں میں تو سب اسکے دور ہو جاویگا جو انکے پیٹ میں تھا پلیدی اور چرک

فَيُطَهِّرُ ظَاهِرَهُمْ وَبَاطِنَهُمْ ثُمَّ يَجِيئُونَ إِلَى حَوْضٍ آخَرَ فَيَغْسِلُونَ

اور چمکدار ہو جاویگا ان کا ظاہر اور باطن پھر آئینگے دوسرے چشمے پر پس دھوئینگے

فِيهِ رُؤُوسَهُمْ وَنُفُوسَهُمْ فَيَصِيرُ وُجُوهُهُمْ كَالْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ وَ

اس میں اپنا سر اور بدن سو ہو جاوینگے انکے چہرے جیسے چودھویں رات کا چاند اور

تَلِينُ نُفُوسُهُمْ كَالْحَرِيرِ وَتَطِيبُ أَجْسَادُهُمْ كَالْمِسْكِ فَيَنْتَهُونَ إِلَى

نرم ہو جاوینگے انکے بدن جیسے ریشمی کپڑا اور خوشبودار ہو جاوینگے انکے بدن جیسے مشک پھر پہنچینگے

بَابِ الْجَنَّةِ وَإِذَا رَأَى الْمُؤْمِنُونَ لِلْجَنَّةِ حَلْقَةً مِنْ يَاقُوتَةٍ حَمْرَاءَ فَيَضْرِبُونَهَا

جنت کے دروازے پر اور جب دیکھینگے مومن جنت کے دروازے کی زنجیر جو سرخ یاقوت سے بنا اسکو کھٹکھٹائینگے

بِصَفْقَتِهِمْ فَيَسْمَعُ مِنْهُ الطَّنِينَ فَيَبْلُغُ كُلَّ حُورٍ أَنَّ زَوْجَهَا قَدْ أَقْبَلَ

اپنے ہاتھوں سے اس سے سنی جاویگی ایک باریک آواز سو معلوم ہو جائیگا ہر حور کو کہ اسکا شوہر آیا ہے

فَيَخْرُجُ الْحُورُ وَتُعَانِقُ زَوْجَهَا وَتَقُولُ لَهُ أَنْتَ حَبِيبِي وَأَنَا رَاضِيَةٌ

پس پھر حور نکلیگی اور بغلگیر ہوگی اپنے شوہر سے اور کہیگی اسکو تو میرا محبوب ہے اور میں تجھسے راضی ہوا

عَنْكَ وَلَا أَسْخَطُ أَبَدًا وَيَدْخُلَانِ فِي الْجَنَّةِ بَيْتَهُمَا وَكَانَ فِي الْبَيْتِ سَبْعُونَ

اور کبھی ناخوش نہ ہونگی اور داخل ہونگے جنت میں اپنے گھر اور گھر میں ستر تخت ہیں

سَرِيرًا وَعَلَى كُلِّ سَرِيرٍ سَبْعُونَ فِرَاشًا وَعَلَى كُلِّ فِرَاشٍ سَبْعُونَ زَوْجَةً

اور ہر تخت پر ستر بچھونے اور ہر بچھونے پر ستر بی بی

وَعَلَى كُلِّ زَوْجَةٍ سَبْعُونَ حُلَّةً يُرَى مُخُّ سَاقِهَا مِنْ وَرَاءِ الْحُلَلِ

اور ہر بی بی پر ستر حلے دکھائی دیتا ہے گودا پنڈلی کا حلوں سے

وَفِي الْخَبَرِ وَلَوْ أَنَّ شَعْرَةً مِنْ شَعَرَاتِ نِسَاءِ أَهْلِ الْجَنَّةِ سَقَطَتْ فِي

اور خبر میں ہے کہ اہل جنت کی عورتوں کے بالوں سے ایک بال اگر گرے

الْأَرْضِ لَأَضَاءَتْ أَهْلُ الْأَرْضِ … وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

زمین پر تو البتہ روشن کر دے سب زمین کے رہنے والوں … اور فرمایا نبی صلی اللہ علیہ

وَآلِهِ وَسَلَّمَ الْجَنَّةُ بَيْضَاءُ تَتَلَأْلَأُ لَا يَنَامُ أَهْلُهَا وَلَا شَمْسَ وَلَا قَمَرَ

وسلم نے جنت سفید ہے چمکتی نہیں سوتے ہیں اسکے رہنے والے اور نہ سورج ہے اور نہ چاند

وَلَا لَيْلَةَ وَلَا يَوْمَ وَلَا نَوْمَ فِيهَا لِأَنَّ النَّوْمَ أَخُ الْمَوْتِ وَوَرَاءَ الْجَنَّةِ

نہ رات اور نہ دن اور نہ خواب ہے اس میں کیونکہ خواب موت کا بھائی ہے اور جنت کی گرد

سَبْعُ حَوَائِطَ مُحِيطَةٌ بِالْجِنَانِ كُلِّهَا فَالْأَوَّلُ مِنْ فِضَّةٍ وَالثَّانِي

سات دیواریں ہیں جو گھیرے ہیں تمام جنتوں کو سو پہلی دیوار چاندی کی ہے اور دوسری

مِنْ ذَهَبٍ وَالثَّالِثُ مِنْ يَاقُوتٍ وَالرَّابِعُ مِنْ لُؤْلُؤٍ وَالْخَامِسُ

سونے کی اور تیسری یاقوت کی اور چوتھی موتی کی اور پانچواں

من خرزة والسادس من زبرجد والسابع من نور يتلألأ وما بين كل

مرواريد كي اور چھٹي زبرجد كي اور ساتويں نور كي جو چمكتا ہے اور درميان ہر دو

حائطين مسيرة خمسمائة عام واما اهل الجنة فجرد مرد مكحولون

ديوار كے پانچ سو برس كي مسافت ہے اور اہل جنت كے بدن پر بال نہ ہونگے اور سينہ پر داڑھي سرمہ لگے ہونگے

ولهم حلل سواء رب خضراء وهو اسلم ما يكون على الامرد وذلك لتمييز

اور مردوں كو مونچھيں ہونگي سبز اور ... ہے جوانوں پر اور يہ تميز ان كا سبزہ واسطے ہوگا

بين ... النساء في الخبر عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم ان

كہ مردوں كو عورتوں سے تميز ہو ... در حديث ميں نبي صلى الله عليه وآله وسلم سے روايت ہے كہ

اهل الجنة يكون على كل واحد سبعون حلة ينقلب كل حلة

... ايك ... پر ستر جوڑے ہونگے ... بدليگا ہر حلہ

في ... ساعة ... لونا ويرى وجهه في وجهها وصدرها وساقها

ہر گھڑي ... وہ ديكھيگا اپنا چہرہ حور كے چہرے اور سينے اور دونوں پنڈليوں ميں

وترى ... في وجهه وصدره وساقه ولا يبزقون ولا يتمخطون

... اور ... كے چہرے اور سينے اور زانو پنڈليوں ميں اور نہ تھوكينگے اور نہ ناك سنكيں گے

ولا يكون لهم شعر ... العانة الا الحاجبين وشعر الرأس و

اور ... بال بغل ... اور نہ زير ... مگر دونوں ابرو اور سر كے بال پلكيں ہونگي اور

... يزدادون كل يوم جمالا وحسنا كما يزدادون كل يوم هرما

... جيسے بڑھتے ہيں ... ہر دن بڑھاپے ميں

في ... قوة مائة رجل في الاكل والشرب و

اور ... ايك ... سو مرد كي طاقت كھانے اور پينے اور

الجماع ... يجامعون كما يجامع اهل الدنيا من الرجل والمرأة حقبا

جماع ... اور جماع كرينگے جيسے جماع كرتے ہيں دنيا والے مرد اور عورت برسوں

والحقب ثمانون سنة ولا نمل ولا قملة على ذلك الفراش

اور حقب اسي برس كا ہے ورنہ چيونٹي اور نہ جوں ہوگي بچھونے پر

واذا جامع في كل يوم وجدها عذراء وقال ابن عباس رض ما سمع

سو اگر ہر دن جماع كرے تو پائيگا حور كو كنواري اور كہا ابن عباس نے كہ ... سنا نہيں گيا

مثلها في الحسن وعن علي انه قال رسول الله صلى الله عليه

حور كے مانند خوبي ميں اور حضرت علي رض سے روايت ہے كہا فرمايا رسول خدا

وآله وسلم ان في الجنة شجرة تخرج من اعلاها الحلل ومن

وآله وسلم نے البتہ بہشت ميں ايك درخت ہے نكلتے ہيں جوڑے اوپر سے اور

اسفلها الخيل ذوات اجنحة سروجها مرصعة مكللة بالدر و

اسکے نیچے سے گھوڑے ہیں بازو والے اس کے زین مرصع ہیں جڑاؤ موتی اور

الياقوت ولا تروث ولا تبول فيركب اولياء الله فتطير بهم في الجنة

یاقوت سے اور نہ لید کرتے ہیں اور نہ پیشاب سوار ہونگے خدا کے دوست پس اڑا دینگے ان کو جنت میں

فيقول الذين اسفل منهم يا رب بما بلغ عبادك هؤلاء بهذه

پس کہینگے وہ لوگ جو انکے نیچے جنت میں ہیں اے رب کس سبب سے پہنچے تیرے یہ بندے اس مرتبہ پر

الكرامة فيقول لهم انكم كنتم تنامون وهم يصلون وكانوا يصومون

مرتبہ پر پس کہیگا خدا تعالیٰ انکو کہ تم سوتے تھے اور وہ نماز پڑھتے تھے اور وہ روزے رکھتے تھے

وانتم تفطرون وانهم كانوا ينفقون اموالهم وانتم تمسكون وتبخلون

اور تم افطار کرتے تھے اور وہ خرچ کرتے تھے اپنے مال کو اور تم روکتے اور بخل

وكانوا يجاهدون وانتم تجبنون وعن ابي هريرة انه قال ان في الجنة

اور وہ جہاد کرتے تھے اور تم بزدلی کرتے اور ابی ہریرہ رض سے روایت ہے کہا جنت میں

شجرة لو يسير الراكب في ظلها مائة عام ما يقطعها قال الله تعالى وظل

ایک درخت ہے کہ اگر چلے سوار اسکے سایہ میں سو برس تو نہیں قطع کریگا اسکو فرمایا اللہ تعالیٰ نے اور سایہ

ممدود ونظيره في الدنيا الوقت الذي قبل طلوع الشمس وبعد غروبها

دراز اور اسکی نظیر دنیا میں وہ وقت ہے جو آفتاب کے نکلنے سے پہلے ہے اور جو آفتاب کے ڈوبنے کے پیچھے ہے

الى ان يدخل سواد الليل قال الله تعالى الم تر الى ربك كيف مد الظل يعني

رات کی سیاہی کے داخل ہونے تک فرمایا اللہ تعالیٰ نے کیا تو نے نہیں دیکھا اپنے رب کی طرف کہ کیسے دراز کیا سایہ یعنی

قبل طلوع الشمس وبعد غروبها وروي عن النبي صلى الله عليه وآله

آفتاب کے نکلنے سے پہلے اور اسکے ڈوبنے کے پیچھے اور روایت ہے نبی صلی اللہ علیه وآله وسلم سے

وسلم [illegible] ساعات [illegible] الساعة

[illegible] میں تمہارے [illegible] اس وقت کی جو جنت کے وقتوں سے زیادہ مشابہ ہو اور یہ وقت ہے

[illegible] الشمس [illegible]

[illegible] پیچھے سے جنت کی سایہ ہمیشہ رہیگا [illegible] اور

[illegible]

[illegible] میوے [illegible]

[illegible]

[illegible] اسکو دو نہیں کریگا سرا نہار یوں کے باغ

[illegible] وآله وسلم انه قال

[illegible] وسلم سے روایت ہے آپنے فرمایا

خلق الله وجه الحور من اربعة الوان ابيض واخضر واصفر واحمر و
پیدا کیا خدا نے حور کا چہرہ چار رنگ سے سفید اور سبز اور زرد اور سرخ اور

خلق بدنها من الزعفران والمسك والعنبر والكافور وخلق شعورهن
پیدا کیا اسکا بدن زعفران اور مشک اور عنبر اور کافور سے اور پیدا کیے انکے بال

من القرنفل ومن اصابع رجليها الى ركبتيها من الزعفران الاطيب و
لونگ سے اور پیدا کیا اسکو انکے دونوں پیر کی انگلیوں سے دونوں زانو تک نہایت خوشبودار زعفران سے اور

من ركبتيها الى ثدييها من المسك ومن ثدييها الى عنقها من العنبر
انکے دونوں زانو سے دونوں پستان تک مشک سے اور دونوں پستان سے گردن تک عنبر سے

ومن عنقها الى راسها من الكافور ولو بزقت بزقة في الدنيا لصارت
اور گردن سے سر تک کافور سے اور اگر حور ایک بار تھوک دے دنیا میں تو البتہ ہو جاوے

كلها مسكا مكتوب على صدرها اسم زوجها واسم من اسماء الله
تمام دنیا مشک لکھا ہے انکے سینے پر انکے شوہر کا نام اور ایک نام خدا تعالیٰ کے ناموں سے

تعالى وما بين منكبيها فرسخ في فرسخ وفي كل يد من يديها
اور کشادگی انکے دونوں مونڈھوں کے درمیان کوس در کوس ہے اور انکے دونوں ہاتھوں سے ہر ہاتھ میں

عشرة اسورة من ذهب وفي اصابعها عشرة خواتيم وفي رجليها
دس کنگن ہیں سونے کے اور انکی انگلیوں میں دس انگوٹھیاں ہیں اور انکے دونوں پیر میں

عشرة خلخال من الجواهر واللؤلؤ وروي عن ابن عباس انه قال قال
دس پازیب ہیں جواہر اور موتی کے اور روایت ہے ابن عباس رضؓ سے کہا فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم ان في الجنة حورا يقال لها
رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جنت میں حور ہے کہ اسکو کہا جاتا ہے

لعبة خلقها الله تعالى من اربعة اشياء من المسك والكافور و
لعبہ اسکو پیدا کیا خدا تعالیٰ نے چار چیز سے مشک اور کافور اور

العنبر والزعفران وعجنت طينتها بماء الحيوان وجميع الحور لها
عنبر اور زعفران سے اور گوندھی گئی اسکی مٹی آب حیات سے اور تمام حوریں

عشاق ولو بزقت في البحر بزقة لعذب ماء البحر من ريقها مكتوب
اسپر عاشق ہیں اور اگر تھوک دے ایک بار دریا میں تو میٹھا ہو جاوے دریا کا پانی اسکے تھوک سے

على صدرها من احب ان تكون له مثلي فليعمل بطاعة ربي و
لکھا ہے اسکے سینے پر جو چاہے کہ ہو میری سی حور اسکے لیے تو اسکو چاہیے کہ مشغول ہو اپنے رب کی عبادت میں

روي عن ابن مسعود انه قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله
اور ابن مسعود سے روایت ہے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

وسلم أن الله تعالى لما خلق جنة عدن دعا جبرئيل وقال له

کہ اللہ تعالی نے جب پیدا کیا جنت عدن تو بلایا جبرئیل کو اور فرمایا اسکو

انطلق وانظر الى ما خلقت لعبادي واوليائي فذهب جبرئيل

جا اور دیکھ جو میں نے پیدا کیا اپنے بندوں اور دوستوں کے لیے پس گیا جبرئیل

وطاف في ذلك الجنان فاشرفت اليه جارية من حور العين من بعض

اور پھرا اس جنت میں پس سر اٹھایا اسکی طرف ایک لڑکی نے حور عین سے

ثبات القصور وتبسمت الى جبرئيل عليه السلام وصارت جنات

کسی بالے خانے سے اور مسکرائی جبرئیل علیہ السلام کی طرف سو ہو گئی جنت

عدن من ضوء ثناياها منورة فخر جبرئيل مغشيا عليه وظن انه

عدن اسکے دانتوں کی روشنی سے روشن پس گرے جبرئیل علیہ السلام بیہوش ہوکر اور خیال کیا کہ یہ

من نور رب العزة فنادت الجارية يا امين الله ارفع راسك فرفع

نور سے رب العزت کے ہے پھر آواز دی اس لڑکی نے کہ اے امین خدا اٹھا اپنا سر پس اٹھایا جبرئیل نے

راسه ونظر اليها وقال سبحان الذي خلقك فنادت الجارية يا

اپنا سر اور دیکھا اسکی طرف اور کہا پاک ہے اسکی جس نے تجھکو پیدا کیا پھر آواز دی لڑکی نے اے

امين الله اتدري لمن خلقت قال لا فقالت الجارية ان الله خلقني

امین خدا کیا تو جانتا ہے کہ میں کسکے لیے پیدا کی گئی ہوں کہا نہیں کہا لونڈی نے کہ اللہ نے مجھکو پیدا کیا

لمن اثر رضاء الله تعالى على هواء نفسه وعلى هذا جاء في الخبر عن النبي

اسکے لیے جو اللہ تعالی کی خوشنودی کو اختیار کرے اپنے نفس کی خواہش پر اور اسی طرح حدیث میں ہے نبی

صلى الله عليه وآله وسلم انه قال رأيت في الجنة ملائكة يبنون

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا میں نے دیکھے فرشتے جنت میں کہ بناتے ہیں

قصرا لبنة من ذهب ولبنة من فضة ويبنون كذلك واذا امسكوا عن البناء

محل ایک اینٹ سونے اور ایک اینٹ چاندی سے اور اسی طرح بناتے میں پھر جب ٹھہرے وہ موقوف کیا

فقلت لهم لم امسكتم عن البناء قالوا قد تمت نفقتنا قلت ما نفقتكم

بنانے میں سے ... موقوف کیا بنانا جواب دیا تمام ہوا خرچ ہمارا میں نے کہا تمھارا کیا خرچ ہے

قا[illegible] يذكر الله تعالى فلما كف عن ذكر الله كففنا

[illegible] تعالی کا ذکر کرتا ہے پس جب وہ موقوف کرے خدا کا ذکر تو ہم موقوف کرتے ہیں

[illegible] الاكل وقال لله من فواكه الجنة ما شاء [illegible]

[illegible] خدا یا دوست جنت کے میوے جو چاہے اور

[illegible] تعالى ان يقدموا اليه الطعام فياتون

[illegible] کے سامنے کھانا پس وہ لاتے ہیں

بسبعين ألف وصيف ومع كل وصيف سبعون ألف مائدة من در

ستر ہزار خدمتگار اور ہر خدمتگار کے ہمراہ ستر ہزار خوان ہیں موتی

وياقوت وعلى كل مائدة ألف صحفة من ذهب كما قال الله تعالى

اور یاقوت کے اور ہر خوان پر ہزار [illegible] سونے کے جیسا [illegible] خدا نے

ويطاف عليهم بصحاف من ذهب وأكواب وفيها ما تشتهيه

[illegible] جو دل چاہے

الأنفس وتلذ الأعين و[illegible] وفي كل صحفة

سبعون ألف [illegible] ألوان [illegible] لم يطبخه الطابخ

ولم يغل في [illegible] ولكن الله تعالى قال له كن فيكون

[illegible] فيأكل ولي [illegible] ما يشاء وزوجته معه

[illegible] كنتم البخت يتفقون

بأجنحتهم على [illegible] ولي الله آتانا

[illegible] أو [illegible]

وأنعت [illegible] منها فيشتاق ولي الله إلى

تلك الطيور [illegible] على الموائد [illegible]

شاء [illegible] مشوية [illegible] ترجع

الطائر بإذن الله تعالى [illegible] أن أكل منها

ولا ينقص شيء [illegible] الناس

وَيُعَلِّمُونَ الْغَيْرَ وَهُوَ عَلَى حَالِهِ لَا يَنْقُصُ مِنْهُ شَيْءٌ وَقَالَ رَسُولُ

اور سکھاتے ہیں دوسرون کو اور وہ اپنے حال پر ہے کہ اس سے کوئی چیز کم نہیں ہوتی ہے اور فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَهْلَ الْجَنَّةِ يَأْكُلُونَ وَيَشْرَبُونَ

خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ اہل جنت کھاوینگے اور پیئنگے

وَيَتَفَكَّهُونَ لِلَذَّةٍ ثُمَّ يَصِيرُ طَعَامُهُمْ وَشَرَابُهُمْ رَشْحًا كَرِيحِ الْمِسْكِ

اور میوے کھاوینگے لذت کے لیے پھر ہوگا انکا کھانا اور پینا باد شکم جسمین مشک اور کافور کی خوشبو ہوگی

وَالْكَافُورِ وَنَظِيرُهُ فِي الدُّنْيَا الْوَلَدُ فِي بَطْنِ الْأُمِّ لَا يَبُولُ وَلَا يَتَغَوَّطُ

اور اسکی نظیر دنیا مین بچہ ہے جو ان کے پیٹ مین ہو نہ پیشاب کرتا ہو اور نہ پاخانہ

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا بِحُرْمَةِ النَّبِيِّ وَآلِهِ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ

اے اللہ ہمکو عطا فرما حرمت سے پیغمبر کے اور اسکی آل کے جو پاک طیب ہے

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

اور سب تعریف خدا کو ہے جو صاحب سارے جہان کا ہے

خاتمة الطبع

الحمد للہ علی نوالہ کہ یہ مجموعۂ گنجینۂ نصیحت وخزینۂ عبرت پر از اخبار وآثار مسمی بہ دقائق الاخبار جو تصانیف امام حجۃ الاسلام ابو حامد محمد غزالی رحمۃ اللہ علیہ در ذکر خلقت نور محمدی صلعم وتخلیق آدم علیہ السلام وملائکہ وموت وجواب روح وذکر شیطان وذکر معصیت وثواب صبر وجواب نکیرین وذکر کراما کاتبین وغیرہا میں عمدہ کتاب ہی بارہا ترجمہ اسکا زبان فارسی میں چھپ بھی چکا ہی مگر کم علم اسکے سمجھنے سے قاصر تھے اسلیے فخر التاجرین بلند ہمت عالی حوصلہ جناب زائر الحرمین الشریفین شیخ محمد یعقوب صاحب تاجر کتب کلکتہ کولوٹولہ اسکوائر نمبر (١٦) نے بانداز عمدہ اور عام فہم زبان سلیس میں ترجمہ حسب محاورہ فصحای دہلی بصرف زر کثیر فصیح البیان مولوی سید محمد صاحب مدرس مدرسہ عالیہ ساکن میرٹھ ابن مولوی حافظ سید محمد صاحب سے لکھوایا در مطبع توفیقی واقع کلکتہ مین چھپوایا الحال بعد بیعنا الراقم ناچیز محمد عبد القیوم نے اس مطبع قیومی مین صحت اور عمدگی کے ساتھ ماہ اپریل ١٨٩٦ع مین چھپکر طیار ہوا حق سبحانہ جل شانہ زہے خدا اسے مقبول فرماے موثر قلوب جہان وجہانیان کرے آمین

اشتہار

یہ حقوق ... ... سیف محفوظ ہی کوئی صاحب اسکے چھاپنے کا قصد نفرمائیں با سیف نقع فصل ... ... نسخے ... مطلوب ہوں دکان ناجر واقع کلکتہ قریب مدرسہ عالیہ نمبر (١٦)

... تاجر محمد یعقوب تاجر کتب عفی عنہ